بسم اللہ الرحمن الرحیم

صحیح مسلم (عربی-اردو)

المسمیٰ

المسند الصحیح المختصر من السنن

بنقل العدل عن العدل الی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

للامام الحافظ ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ

جلد سوم-حصہ دوم

مترجم

مفسر قرآن وشارح الحدیث علامہ غلام رسول سعیدی رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٤٥- كِتَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَالْاَدَبِ

١- بَابُ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَاَنَّهُمَا اَحَقُّ بِهِ

٦٤٤٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدِ بْنِ جَمِيْلِ بْنِ طَرِيْفٍ الثَّقَفِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ قَالَ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اُمُّكَ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبُوْكَ وَفِيْ حَدِيْثِ قُتَيْبَةَ مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِيْ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّاسَ.

البخاری (٥٩٧١) ابن ماجہ (٢٧٠٦)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

نیکی' صلہ رحمی اور اخلاق کا بیان

والدین سے حسن سلوک اور ان کو مقدم رکھنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے حق دار ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں' کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں' کہا: پھر کون ہے؟ فرمایا: پھر تمہاری ماں' کہا: پھر؟ فرمایا: پھر تمہارا باپ' قتیبہ کی روایت میں ہے: میرے اچھے سلوک کا کون مستحق ہے؟ اس میں لوگوں کا ذکر نہیں ہے۔

٦٤٤٨- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَحَقُّ النَّاسِ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ قَالَ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اُمُّكَ ثُمَّ اَبُوْكَ ثُمَّ اَدْنَاكَ اَدْنَاكَ.

سابقہ حوالہ (٦٤٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ مستحق ہیں؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں' پھر ماں' پھر ماں' پھر تمہارا باپ' پھر جو تمہارے قریب ہو' پھر جو تمہارے قریب ہو۔

٦٤٤٩- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيْكٌ عَنْ عُمَارَةَ وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنْ اَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَزَادَ فَقَالَ نَعَمْ وَاَبِيْكَ لَتُنَبَّاَنَّ.

البخاری (٥٩٧١) ابن ماجہ (٢٧٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا' اس کے بعد جریر کی روایت کی مثل ہے اور یہ اضافہ ہے کہ تمہارے باپ کی قسم! تم کو خبر دی جائے گی۔

٦٤٥٠- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ وُهَيْبٍ مَنْ اَبَرُّ وَفِيْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ اَيُّ النَّاسِ اَحَقُّ مِنِّيْ بِحُسْنِ الصُّحْبَةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ. سابقہ حوالہ (٦٤٤٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' محمد بن طلحہ کی روایت میں ہے: کون لوگ میرے اچھے سلوک کے زیادہ حقدار ہیں؟ اس کے بعد پہلی روایت کی مثل ہے۔

٦٤٥١- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ) عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَبِيبٌ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ يَسْتَأْذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ أَحَيٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ. البخاری (۳۰۰۴-۵۹۷۲) ابوداود (۲۵۲۹) الترمذی (۱۶۷۱) النسائی (۳۱۰۳)

ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ سے جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین زندہ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: پھر ان کی خدمت میں جہاد کرو۔

٦٤٥٢ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو الْعَبَّاسِ اسْمُهُ السَّائِبُ بْنُ فَرُّوخَ الْمَكِّيُّ. سابقہ حوالہ (٦٤٥١)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا' پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

٦٤٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي إِسْحَقَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٤٥١)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

٦٤٥٤ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ نَاعِمًا مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ أَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ فَهَلْ مِنْ وَالِدَيْكَ أَحَدٌ حَيٌّ قَالَ نَعَمْ بَلْ كِلَاهُمَا قَالَ فَتَبْتَغِي الْأَجْرَ مِنَ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَارْجِعْ إِلَى وَالِدَيْكَ فَأَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا. مسلم تحفة الاشراف (۸۹۴۰)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں آپ سے ہجرت اور جہاد پر بیعت کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے اس کا اجر طلب کرتا ہوں' آپ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی ایک زندہ ہے؟ اس نے کہا: جی! دونوں زندہ ہیں' آپ نے فرمایا: تم اللہ سے اجر کے طالب ہو؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اپنے والدین کے پاس جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔

٢- بَابُ تَقْدِيمِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ عَلَى التَّطَوُّعِ بِالصَّلوٰةِ وَغَيْرِهَا

والدین کے ساتھ حسن سلوک کا نفل نماز وغیرہ پر مقدم ہونا

٦٤٥٥ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جریج اپنے معبد میں عبادت کر رہے تھے' اتنے میں ان کی ماں آئی'

هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ جُرَيْجٌ يَتَعَبَّدُ فِي صَوْمَعَةٍ فَجَاءَتْ أُمُّهُ قَالَ حُمَيْدٌ فَوَصَفَ لَنَا أَبُو رَافِعٍ صِفَةَ أَبِي هُرَيْرَةَ لِصِفَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُمَّهُ حِينَ دَعَتْهُ كَيْفَ جَعَلَتْ كَفَّهَا فَوْقَ حَاجِبِهَا ثُمَّ رَفَعَتْ رَأْسَهَا إِلَيْهِ تَدْعُوهُ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ كَلِّمْنِي فَصَادَفَتْهُ يُصَلِّي فَقَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَرَجَعَتْ ثُمَّ عَادَتْ فِي الثَّانِيَةِ فَقَالَتْ يَا جُرَيْجُ أَنَا أُمُّكَ فَكَلِّمْنِي قَالَ اللَّهُمَّ أُمِّي وَصَلَاتِي فَاخْتَارَ صَلَاتَهُ فَقَالَتِ اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا جُرَيْجٌ وَهُوَ ابْنِي وَإِنِّي كَلَّمْتُهُ فَأَبَى أَنْ يُكَلِّمَنِي اللَّهُمَّ فَلَا تُمِتْهُ حَتَّى تُرِيَهُ الْمُومِسَاتِ قَالَ وَلَوْ دَعَتْ عَلَيْهِ أَنْ يُفْتَنَ لَفُتِنَ قَالَ وَكَانَ رَاعِي ضَأْنٍ يَأْوِي إِلَى دَيْرِهِ قَالَ فَخَرَجَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْقَرْيَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا الرَّاعِي فَحَمَلَتْ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقِيلَ لَهَا مَا هَذَا قَالَتْ مِنْ صَاحِبِ هَذَا الدَّيْرِ قَالَ فَجَاءُوا بِفُئُوسِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَنَادَوْهُ فَصَادَفُوهُ يُصَلِّي فَلَمْ يُكَلِّمْهُمْ قَالَ فَأَخَذُوا يَهْدِمُونَ دَيْرَهُ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ نَزَلَ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا لَهُ سَلْ هَذِهِ قَالَ فَتَبَسَّمَ ثُمَّ مَسَحَ رَأْسَ الصَّبِيِّ فَقَالَ مَنْ أَبُوكَ قَالَ أَبِي رَاعِي الضَّأْنِ فَلَمَّا سَمِعُوا ذَلِكَ مِنْهُ قَالُوا نَبْنِي مَا هَدَمْنَا مِنْ دَيْرِكَ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ قَالَ لَا وَلَكِنْ أَعِيدُوهُ تُرَابًا كَمَا كَانَ ثُمَّ عَلَاهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٦٦١)

حمید کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے اس کی اس طرح صفت بیان کی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے ان سے صفت بیان کی تھی' جب ان کی ماں نے انہیں بلایا تو انہوں نے کس طرح اپنی ہتھیلی اپنی بھوں پر رکھی تھی' پھر اس کی طرف سر اٹھا کر اس کو آواز دی اور کہا: اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں' تم مجھ سے بات کرو' جریج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' جریج نے دل میں کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے' پھر انہوں نے نماز کو اختیار کر لیا' ماں واپس لوٹ گئی' پھر دوبارہ آئی اور کہا: اے جریج! میں تمہاری ماں ہوں' مجھ سے بات کرو' جریج نے (دل میں) کہا: اے اللہ! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف نماز ہے' پھر انہوں نے نماز کو اختیار کیا' ان کی ماں نے کہا: اے اللہ! یہ جریج میرا بیٹا ہے' میں اس سے بات کرتی ہوں اور یہ انکار کرتا ہے' اے اللہ! اس کو اس وقت تک موت نہ دینا جب تک یہ بدکار عورتوں کا منہ نہ دیکھ لے' آپ نے فرمایا: اگر وہ یہ دعا کرتی کہ جریج فتنہ میں پڑ جائے تو وہ فتنہ میں پڑ جاتا' آپ نے فرمایا: ایک دنبوں کا چرواہا تھا جو جریج کے معبد میں ٹھہرتا تھا' ایک دن بستی سے ایک عورت نکلی تو اس چرواہے نے اس کے ساتھ بدکاری کی' وہ عورت حاملہ ہو گئی اور اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا' اس عورت سے پوچھا گیا: یہ کس کا بچہ ہے؟ اس عورت نے کہا: اس معبد والے کا بچہ ہے' لوگ اپنے پھاوڑے اور کلہاڑے لے کر آئے اور اس کو آواز دی' جریج اس وقت نماز پڑھ رہے تھے' انہوں نے ان لوگوں سے بات نہیں کی' لوگوں نے اس معبد کو گرانا شروع کر دیا' جب جریج نے یہ معاملہ دیکھا تو ان کے پاس اتر کر آئے' لوگوں نے ان سے کہا: دیکھو یہ عورت کیا کہتی ہے؟ جریج مسکرائے' پھر انہوں نے اس بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرا اور کہا: تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا باپ دنبوں کا چرواہا ہے' جب لوگوں نے یہ جواب سنا تو انہوں نے کہا: ہم نے تمہارے معبد کو گرایا ہے' اس کے عوض سونے اور چاندی کا معبد بنا دیتے ہیں' جریج نے کہا: نہیں' تم اس کو پہلے کی طرح مٹی کا ہی بنا دو' یہ کہہ کر وہ پھر

اوپر چلے گئے۔

٦٤٥٦ - حدثنا زهير بن حرب حدثنا يزيد بن هارون أخبرنا جرير بن حازم حدثنا محمد بن سيرين عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال لم يتكلم في المهد إلا ثلاثة عيسى ابن مريم وصاحب جريج وكان جريج رجلا عابدا فاتخذ صومعة فكان فيها فأتته أمه وهو يصلي فقالت يا جريج فقال يا رب أمي وصلاتي فأقبل على صلاته فانصرفت فلما كان من الغد أتته وهو يصلي فقالت يا جريج فقال يا رب أمي وصلاتي فأقبل على صلاته فانصرفت فلما كان من الغد أتته وهو يصلي فقالت يا جريج فقال أي رب أمي وصلاتي فأقبل على صلاته فقالت اللهم لا تمته حتى ينظر إلى وجوه المومسات فتذاكر بنو إسرائيل جريجا وعبادته وكانت امرأة بغي يتمثل بحسنها فقالت إن شئتم لأفتننه لكم قال فتعرضت له فلم يلتفت إليها فأتت راعيا كان يأوي إلى صومعته فأمكنته من نفسها فوقع عليها فحملت فلما ولدت قالت هو من جريج فأتوه فاستنزلوه وهدموا صومعته وجعلوا يضربونه فقال ما شأنكم قالوا زنيت بهذه البغي فولدت منك فقال أين الصبي فجاءوا به فقال دعوني حتى أصلي فصلى فلما انصرف أتى الصبي فطعن في بطنه وقال يا غلام من أبوك قال فلان الراعي قال فأقبلوا على جريج يقبلونه ويتمسحون به وقالوا نبني لك صومعتك من ذهب قال لا أعيدوها من طين كما كانت ففعلوا وبينا صبي يرضع من أمه فمر رجل راكب على دابة فارهة وشارة حسنة فقالت أمه اللهم اجعل ابني مثل هذا فترك الثدي وأقبل إليه فنظر إليه فقال اللهم لا تجعلني مثله ثم أقبل على ثديه فجعل يرتضع قال فكأني أنظر إلى رسول الله ﷺ وهو يحكي ارتضاعه بإصبعه السبابة في فمه فجعل يمصها قال ومروا بجارية وهم يضربونها

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پنگھوڑے (پالنے) میں صرف تین بچوں نے کلام کیا ہے: حضرت عیسیٰ بن مریم اور صاحب جریج نے' جریج ایک عبادت گزار شخص تھا' اس نے ایک معبد بنایا۔ جس وقت وہ معبد میں نماز پڑھ رہا تھا اس کی ماں آئی اور کہا: اے جریج! اس نے (دل میں) کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے' پھر وہ نماز پڑھتا رہا اور اس کی ماں واپس چلی گئی' دوسرے دن پھر وہ اس وقت آئی جب وہ نماز پڑھ رہا تھا' اس نے کہا: اے جریج! اس نے کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے' پھر وہ نماز پڑھتا رہا اور ماں واپس چلی گئی' اگلے روز ماں پھر اس وقت آئی جب وہ نماز پڑھ رہا تھا' اس نے کہا: اے جریج! جریج نے کہا: اے میرے رب! ایک طرف میری ماں ہے اور ایک طرف میری نماز ہے' پھر وہ نماز میں معروف رہا' اس کی ماں نے کہا: اے اللہ! جب تک یہ فاحشہ عورتوں کا چہرہ نہ دیکھ لے اس پر موت طاری نہ کرنا' بنو اسرائیل جریج اور اس کی عبادت کا بہت چرچا کرتے تھے' بنو اسرائیل کی ایک عورت بہت خوبصورت تھی' اس نے کہا: اگر تم چاہو تو میں جریج کو فتنہ میں مبتلا کر دوں' وہ عورت جریج کے پاس گئی' جریج نے اس کی طرف توجہ نہیں کی' ایک چرواہا جریج کے معبد میں رہتا تھا' اس عورت نے اس چرواہے کو اپنے نفس کی دعوت دی' چرواہے نے اس سے اپنی خواہش پوری کی' وہ عورت حاملہ ہو گئی' جب اس عورت کے ہاں بچہ پیدا ہو گیا تو اس نے کہا: یہ جریج کا بچہ ہے' لوگ آئے اور انہوں نے جریج کو معبد سے اتارا اور معبد کو گرا دیا' لوگوں کو جریج کو مارنا شروع کر دیا' جریج نے پوچھا: تمہارے اس ہنگامے کا کیا سبب ہے؟ لوگوں نے کہا: تم نے اس بدکار عورت سے زنا کیا ہے اور تم سے یہ بچہ پیدا ہوا ہے' جریج نے کہا: وہ بچہ کہاں ہے؟ لوگ اس بچے کو لے کر آئے' جریج نے کہا: ٹھہرو! مجھے نماز پڑھنے دو' اس نے نماز

وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ وَهِيَ تَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فَقَالَتْ أُمُّهُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَتَرَكَ الرَّضَاعَ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا فَهُنَاكَ تَرَاجَعَا الْحَدِيثَ فَقَالَتْ حَلْقَى مَرَّ رَجُلٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهُ فَقُلْتَ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَمَرُّوا بِهَذِهِ الْأَمَةِ وَهُمْ يَضْرِبُونَهَا وَيَقُولُونَ زَنَيْتِ سَرَقْتِ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلِ ابْنِي مِثْلَهَا فَقُلْتَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا قَالَ إِنَّ ذَاكَ الرَّجُلَ كَانَ جَبَّارًا فَقُلْتُ اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِثْلَهُ وَإِنَّ هَذِهِ يَقُولُونَ لَهَا زَنَيْتِ وَلَمْ تَزْنِ وَسَرَقْتِ وَلَمْ تَسْرِقْ فَقُلْتُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا.

البخاری (۳۴۳۶-۲۴۸۲)

پڑھی پھر فارغ ہو کر بچے کے پاس آیا اور اس کے پیٹ میں انگلی چبھو کر کہا: اے بچے! تیرا باپ کون ہے؟ اس نے کہا: فلاں چرواہا' حضور نے کہا: پھر لوگ جریج کی طرف مڑے اس کو بوسہ دینے لگے اور حصول برکت کے لیے اس کو چھونے لگے اور کہا: ہم آپ کے لیے سونے کا معبد بنا دیتے ہیں۔ جریج نے کہا: نہیں تم اس کو اسی طرح مٹی کا بنا دو' پھر انہوں نے ویسا ہی بنا دیا۔ (تیسرے نوزائیدہ بچے کے کلام کرنے کا قصہ یہ ہے) ایک بچہ اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا' اتنے میں ایک شخص عمدہ سواری پر اچھی پوشاک پہنے ہوئے گزرا' اس کی ماں نے کہا: "اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے" بچہ دودھ چھوڑ کر اس شخص کی طرف مڑا اور دیکھتا رہا' پھر کہا: "اے اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنا" پھر پستان کی طرف مڑا اور دودھ پینے لگا' راوی کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا تھا' آپ اپنی انگشت سبابہ کو منہ میں ڈال کر اس کو چوستے ہوئے بچے کے دودھ پینے کی حکایت کر رہے تھے' پھر ان کا گزر ایک باندی سے ہوا جس کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے اور وہ جواب میں کہتی تھی: مجھے اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے' اس بچے کی ماں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا نہ بنانا' اس بچے نے دودھ چھوڑ دیا اور اس باندی کی طرف دیکھ کر کہا: "اے اللہ! مجھے اس جیسا بنانا" تب ماں بیٹے میں مناظرہ ہوا۔ ماں نے کہا: اے سر منڈے! ایک شخص اچھی حیثیت کا گزرا اور میں نے کہا: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس جیسا بنا دے' تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی شکل نہ بنا اور اس لونڈی کو لوگ مار رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے اور چوری کی ہے' سو میں نے دعا کی: اے اللہ! میرے بیٹے کو اس کی طرح نہ کرنا' تو تو نے کہا: اے اللہ! مجھ کو اس کی شکل کرنا' بچے نے کہا: وہ شخص ایک ظالم آدمی تھا تو میں نے دعا کی: اے اللہ! مجھ کو اس جیسا نہ بنانا اور جس باندی کو یہ لوگ کہہ رہے تھے کہ تو نے زنا کیا ہے' حالانکہ اس نے زنا نہیں کیا تھا اور وہ کہہ رہے تھے کہ تو نے چوری کی ہے حالانکہ اس نے چوری نہیں کی تھی' اس

لیے میں نے دعا کی: "اے اللہ! مجھ کو اس جیسا بنا دے"۔

٣- بَابُ رَغِمَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا عِنْدَ الْكِبَرِ، فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ

والدین کے نافرمان کی سزا کا بیان

٦٤٥٧ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ أَبَوَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٩٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پوچھا گیا: یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہیں ہوا۔

٦٤٥٨ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ ثُمَّ رَغِمَ أَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ أَحَدَهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پھر اس کی ناک خاک آلود ہو، پوچھا گیا: یا رسول اللہ! وہ کون شخص ہے؟ فرمایا: جس نے اپنے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے میں پایا اور (ان کی خدمت کر کے) جنت میں داخل نہیں ہوا۔

٦٤٥٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَغِمَ أَنْفُهُ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٨٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

٤- بَابُ فَضْلِ صِلَةِ أَصْدِقَاءِ الْأَبِ وَالْأُمِّ وَنَحْوِهِمَا

والدین کے دوستوں سے نیکی کرنے کا بیان

٦٤٦٠ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ لَقِيَهُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ وَحَمَلَهُ عَلَى حِمَارٍ كَانَ يَرْكَبُهُ وَأَعْطَاهُ عِمَامَةً كَانَتْ عَلَى رَأْسِهِ فَقَالَ ابْنُ دِينَارٍ فَقُلْنَا لَهُ أَصْلَحَكَ اللَّهُ إِنَّهُمُ الْأَعْرَابُ وَإِنَّهُمْ يَرْضَوْنَ بِالْيَسِيرِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ أَبَا هَذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو مکہ مکرمہ کے راستہ میں ایک دیہاتی ملا، حضرت عبداللہ نے اس کو سلام کیا اور جس گدھے پر خود سوار تھے اس دیہاتی کو بھی اس پر سوار کر لیا اور اپنے سر سے عمامہ اتار کر اس کو عطا کر دیا، ابن دینار کہتے ہیں کہ ہم نے ان سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے، یہ دیہاتی لوگ ہیں، یہ معمولی چیز سے بھی راضی ہو جاتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: اس شخص کا باپ حضرت عمر بن الخطاب کا دوست تھا اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا

وَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ اَبَرَّ الْبِرِّ صِلَةُ الْوَلَدِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ. الترمذی(۱۹۰۳)

ہے: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

٦٤٦١ - حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَبَرُّ الْبِرِّ اَنْ يَّصِلَ الرَّجُلُ وُدَّ اَبِيْهِ. ابوداؤد(۵۱۴۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے دوستوں سے نیکی کرے۔

٦٤٦٢ - حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ جَمِيْعًا عَنْ يَزِيْدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اُسَامَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِيْنَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهٗ كَانَ اِذَا خَرَجَ اِلٰى مَكَّةَ كَانَ لَهٗ حِمَارٌ يَتَرَوَّحُ عَلَيْهِ اِذَا مَلَّ رُكُوْبَ الرَّاحِلَةِ وَعِمَامَةٌ يَشُدُّ بِهَا رَاْسَهٗ فَبَيْنَا هُوَ يَوْمًا عَلٰى ذٰلِكَ الْحِمَارِ اِذْ مَرَّ بِهٖ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اَلَسْتَ ابْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ قَالَ بَلٰى فَاَعْطَاهُ الْحِمَارَ وَقَالَ ارْكَبْ هٰذَا وَالْعِمَامَةَ قَالَ اشْدُدْ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ لَهٗ بَعْضُ اَصْحَابِهٖ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ اَعْطَيْتَ هٰذَا الْاَعْرَابِيَّ حِمَارًا كُنْتَ تَرَوَّحُ عَلَيْهِ وَعِمَامَةً كُنْتَ تَشُدُّ بِهَا رَاْسَكَ فَقَالَ اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ مِنْ اَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُّوَلِّيَ وَاِنَّ اَبَاهُ كَانَ صَدِيْقًا لِعُمَرَ. سابقہ حوالہ(۶۴۶۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ جاتے تو سہولت کے لیے اپنے گدھے کو ساتھ لے جاتے' جب اونٹ کی سواری سے تھک جاتے تو اس پر سوار ہو جاتے اور اپنے سر پر عمامہ باندھتے تھے' ایک دن وہ اپنے گدھے پر جا رہے تھے کہ ان کے پاس سے ایک دیہاتی گزرا' حضرت ابن عمر نے اس سے پوچھا: کیا تم فلاں بن فلاں کے بیٹے نہیں ہو؟ اس نے کہا: کیوں نہیں! حضرت ابن عمر نے اس کو اپنا گدھا دے دیا اور فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اور اپنا عمامہ اس کو دیا اور فرمایا: اس کو اپنے سر پر باندھ لو' حضرت ابن عمر سے ان کے بعض اصحاب نے کہا: آپ نے اس دیہاتی کو یہ گدھا دے دیا حالانکہ آپ کو اس سے سہولت تھی اور آپ نے وہ عمامہ دے دیا جس کو آپ باندھتے تھے' حضرت ابن عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اپنے باپ کے انتقال کے بعد اس کے دوستوں کے ساتھ نیکی کرے اور اس کا باپ حضرت عمر فاروق کا دوست تھا۔

٥- بَابُ تَفْسِيْرِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ

نیکی اور گناہ کی تفسیر

٦٤٦٣ - حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُوْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ. الترمذی(۲۳۸۹-۲۳۸۹م)

نواس بن سمعان انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا' آپ نے فرمایا: اچھا خلق نیکی ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکتی رہے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

٦٤٦٤ - حَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ

نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں

اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ (يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ) عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ أَقَمْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ سَنَةً مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْهِجْرَةِ إِلَّا الْمَسْأَلَةُ كَانَ أَحَدُنَا إِذَا هَاجَرَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ قَالَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي نَفْسِكَ وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلِعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.

سابقہ حوالہ(٦٤٦٣)

ایک سال تک رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مدینہ میں رہا اور مجھے آپ سے سوالات کرنے کے سوا اور کوئی چیز ہجرت کرنے سے مانع نہیں تھی' ہم میں سے جو شخص بھی ہجرت کر لیتا تھا وہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہیں کرتا تھا' وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور گناہ کے متعلق سوال کیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی اچھا خلق ہے اور گناہ وہ چیز ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم یہ ناپسند کرو کہ لوگ اس پر مطلع ہوں۔

٦- بَابُ صِلَةِ الرَّحِمِ وَتَحْرِيمِ قَطِيعَتِهَا

صلہ رحم کا حکم اور قطع رحمی کی ممانعت

٦٤٦٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ جَمِيلِ بْنِ طَرِيفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمٰعِيلَ) عَنْ مُعَاوِيَةَ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي مُزَرِّدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ) حَدَّثَنِي عَمِّي أَبُو الْحُبَابِ سَعِيدُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْخَلْقَ حَتّٰى إِذَا فَرَغَ مِنْهُمْ قَامَتِ الرَّحِمُ فَقَالَتْ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ نَعَمْ أَمَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى قَالَ فَذَاكِ لَكِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اقْرَءُوا إِنْ شِئْتُمْ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ أُولٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمٰى أَبْصَارَهُمْ أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْآنَ أَمْ عَلٰى قُلُوبٍ أَقْفَالُهَا.

البخاری(٤٨٣٠-٤٨٣١-٤٨٣٢-٥٩٨٧-٧٥٠٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا فرمایا حتیٰ کہ جب وہ ان سے فارغ ہو گیا تو رحم نے کھڑے ہو کر کہا: یہ قطع رحم سے پناہ مانگنے والے کا مقام ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: کیا تم اس سے راضی نہیں ہو کہ میں اس سے واصل ہوں گا جو تم سے واصل ہو گا اور اس سے منقطع ہوں گا جو تم سے منقطع ہو گا' رحم نے کہا: کیوں نہیں' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: یہ تمہارا حق ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو یہ آیات پڑھو: (ترجمہ:) "تو کیا تم اس بات کے قریب ہو کہ اگر تم حکومت حاصل کر لو تو زمین میں فساد ہی پھیلاؤ اور اپنی قطع رحمی کرو' یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی تو ان کو بہرا بنا دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا' تو کیا یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر قفل لگے ہوئے ہیں"۔

٦٤٦٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي مُزَرِّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللّٰهُ

البخاری(٥٩٨٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رحم عرش کے ساتھ لٹکا ہوا ہے اور یہ کہہ رہا ہے کہ جس نے مجھ سے تعلق جوڑا اللہ اس کے ساتھ تعلق جوڑے گا اور جس نے میرے ساتھ تعلق منقطع کیا اللہ تعالیٰ اس سے تعلق منقطع کرے گا۔

٦٤٦٧ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ.

البخاری (۵۹۸۴) ابوداؤد (۱۶۹۶) الترمذی (۱۹۰۹)

ﷺ نے فرمایا: قاطع (رشتہ داروں سے قطع تعلق کرنے والا) جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ سفیان نے کہا: یعنی قاطع رحم۔

٦٤٦٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعُ رَحِمٍ.

سابقہ حوالہ (٦٤٦٧)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قاطع رحم جنت میں نہیں داخل ہوگا۔

٦٤٦٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (٦٤٦٧)

اسی سند کے ساتھ اس کی مثل مروی ہے' حضرت جبیر بن مطعم بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

٦٤٧٠ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ أَوْ يُنْسَأَ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

البخاری (۲۰۶۷) ابوداؤد (۱۶۹۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے یا اس کی عمر دراز کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

٦٤٧١ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ. البخاری (۵۹۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اس کے رزق میں کشادگی کی جائے یا اس کی عمر دراز کی جائے وہ صلہ رحم کرے۔

٦٤٧٢ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي قَرَابَةً أَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُونِي وَأُحْسِنُ إِلَيْهِمْ وَيُسِيئُونَ إِلَيَّ وَأَحْلُمُ عَنْهُمْ وَيَجْهَلُونَ عَلَيَّ فَقَالَ لَئِنْ كُنْتَ كَمَا قُلْتَ فَكَأَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ وَلَا يَزَالُ مَعَكَ مِنَ اللَّهِ ظَهِيرٌ عَلَيْهِمْ مَا دُمْتَ عَلَى ذَلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۲۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میرے (بعض) رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے تعلق جوڑتا ہوں اور وہ مجھ سے تعلق توڑتے ہیں' میں ان کے ساتھ نیکی کرتا ہوں اور وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں' میں ان کے ساتھ بردباری کے ساتھ پیش آتا ہوں اور وہ میرے ساتھ جہالت آمیز سلوک کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: اگر تم درحقیقت ایسا ہی کرتے ہو جیسا کہ تم نے کہا ہے تو ان کو جلتی ہوئی راکھ کھلا رہے ہو اور جب تک تم اس روش

پر رہو گے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے مقابلہ میں تمہارا ایک مددگار رہے گا۔

۷- بَابُ تَحْرِيمِ التَّحَاسُدِ وَالتَّبَاغُضِ وَالتَّدَابُرِ

حسد، بغض اور کسی سے روگردانی کرنے کی حرمت

٦٤٧٣ - حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ. البخاری (٦٠٦٥-٦٠٧٦) ابوداود (٤٩١٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو اور ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ' ایک مسلمان کے لیے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنا جائز نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو مزید سندیں بیان کیں۔

٦٤٧٤ - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ح وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٣٤-١٥٦٩)

٦٤٧٥ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَلَا تَقَاطَعُوا. الترمذی (١٩٣٥)

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے اس میں "لا تقطعوا" "قطع تعلق نہ کرو" کے الفاظ ہیں۔

٦٤٧٦ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رِوَايَةُ يَزِيدَ عَنْهُ فَكَرِوَايَةِ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ يَذْكُرُ الْخِصَالَ الْأَرْبَعَةَ جَمِيعًا وَأَمَّا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٤٤)

عبدالرزاق کی روایت میں ہے: حسد نہ کرو' ترک تعلق نہ کرو اور نہ ایک دوسرے سے روگردانی کرو۔

٦٤٧٧ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو' ایک دوسرے سے بغض نہ کرو اور قطع تعلق نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ۔

حَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۸٤)

یہ حدیث ایک اور سند سے مروی ہے' اس میں ہے: جیسا کہ تم کو اللہ نے حکم دیا ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: تدابر کا معنی ہے ایک دوسرے سے دشمنی رکھنا' یا ایک دوسرے سے قطع تعلق کرنا کیونکہ پھر ہر شخص دوسرے کو دیکھ کر منہ پھیر لیتا ہے اور حسد کا معنی ہے کسی شخص کی نعمت کے زوال کی تمنا کرنا' یہ حرام ہے' اللہ کے بندے بھائی بھائی ہو جاؤ' اس کا معنی یہ ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ بھائیوں کا سا معاملہ کرو اور شفقت' محبت اور ایک دوسرے کے ساتھ نیکی میں تعاون کرتے رہو اور خلوص اور صاف دل کے ساتھ رہو اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کرتے رہو' بعض علماء نے کہا: بغض کی ممانعت سے مقصود یہ ہے کہ ان اسباب اور بری خواہشات سے باز رہو جو بغض کو پیدا کرتی ہیں۔

٨- بَابُ تَحْرِيمِ الْهَجْرِ فَوْقَ ثَلَاثٍ بِلَا عُذْرٍ شَرْعِيٍّ

بغیر عذر شرعی کے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرنے کی حرمت

٦٤٧٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ.

البخاری (٦٠٧٧-٦٢٣٧) ابوداؤد (٤٩١١) الترمذی (١٩٣٢)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ اپنے بھائی سے ترک تعلق رکھے' دونوں باہم ملیں تو یہ اس سے منہ موڑے' وہ اس سے منہ موڑے' ان دونوں میں بہتر وہ شخص ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

٦٤٧٩ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ إِلَّا قَوْلَهُ فَيُعْرِضُ هَذَا وَيُعْرِضُ هَذَا فَإِنَّهُمْ جَمِيعًا قَالُوا فِي حَدِيثِهِمْ غَيْرَ مَالِكٍ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا. سابقہ حوالہ (٦٤٧٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں' ان سب میں یہ الفاظ ہیں: "فیصد هذا ويصد هذا"۔

٦٤٨٠ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (وَهُوَ ابْنُ عُثْمَانَ) عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (٧٧١٤)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے تین دن کے بعد ترک تعلق جائز نہیں ہے۔

٦٤٨١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٠٦٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن کے بعد ترک تعلق جائز نہیں ہے۔

٩ - بَابُ تَحْرِيمِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ وَالتَّنَافُسِ وَنَحْوِهَا

بدگمانی، تجسس اور حرص کی ممانعت

٦٤٨٢ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

البخاری (٦٠٦٦) ابوداؤد (٤٩١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب مت تلاش کرو، حرص نہ کرو، حسد نہ کرو، بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے بندے اور بھائی بھائی بن جاؤ۔

٦٤٨٣ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَهْجُرُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٠٦٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے ترک تعلق مت کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور کسی کا عیب تلاش نہ کرو اور کسی کی بیع پر بیع نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

٦٤٨٤ - حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.

مسلم تحفة الاشراف (١٢٣٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے کے ظاہری اور باطنی عیب تلاش مت کرو، تناجش نہ کرو (کسی کو پھانسنے کے لیے کسی چیز کی زیادہ قیمت نہ لگاؤ) اور اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔

٦٤٨٥ - حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ نَصْرٍ الْجَهْضَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا إِخْوَانًا كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ.

مسلم تحفة الاشراف (١٢٤٠٣)

اسی سند سے روایت ہے: ایک دوسرے سے قطع تعلق نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے تم کو حکم دیا ہے بھائی بھائی بن جاؤ۔

٦٤٨٦ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، حرص نہ کرو اور اللہ کے بندے بھائی بھائی

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۵۹)

بن جاؤ۔

۱۰- بَابُ تَحْرِيمِ ظُلْمِ الْمُسْلِمِ وَخَذْلِهِ وَاحْتِقَارِهِ

مسلمان پر ظلم کرنے، اس کو رسوا کرنے اور اس کو حقیر جاننے کی حرمت

۶۴۸۷- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ (يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ) عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ التَّقْوَى هٰهُنَا وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعِرْضُهُ. ابن ماجہ (۳۹۳۳-۴۲۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، تناجش نہ کرو، ایک دوسرے سے بغض نہ کرو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، کسی کی بیع پر بیع نہ کرو، اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ، مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم نہ کرے نہ اس کو رسوا کرے نہ حقیر جانے، حضور نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: تقویٰ یہاں ہے، کسی شخص کی برائی کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کو برا جانے، ایک مسلمان پورا پورا دوسرے مسلمان پر حرام ہے، اس کا خون، اس کا مال اور اس کی عزت۔

۶۴۸۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ أُسَامَةَ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ كُرَيْزٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ دَاوُدَ وَزَادَ وَنَقَصَ وَمِمَّا زَادَ فِيهِ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى أَجْسَادِكُمْ وَلَا إِلَى صُوَرِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ إِلَى صَدْرِهِ. سابقہ حوالہ (۶۴۸۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہارے جسموں کی طرف دیکھتا ہے نہ تمہاری صورتوں کی طرف، اور اپنے سینہ کی طرف اپنی انگلیوں سے اشارہ کر کے فرمایا: لیکن وہ تمہارے دلوں کی طرف دیکھتا ہے۔

۶۴۸۹- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ وَأَعْمَالِكُمْ. ابن ماجہ (۴۱۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کی طرف نہیں دیکھتا، البتہ وہ تمہارے دلوں اور عملوں کی طرف دیکھتا ہے۔

۱۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الشَّحْنَاءِ

کینہ رکھنے کی ممانعت

۶۴۹۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ تُفْتَحُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ وَيَوْمَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پیر اور جمعرات کے دن جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور ہر اس بندے کی مغفرت کر دی

الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا رَجُلًا كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا أَنْظِرُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۴۴)

جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بناتا' سوا اس بندے کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو اور یہ کہا جاتا ہے کہ ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں' ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں' ان دونوں کی طرف دیکھتے رہو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں۔

٦٤٩١ - حَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ الدَّرَاوَرْدِيِّ إِلَّا الْمُتَهَاجِرَيْنِ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدَةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ إِلَّا الْمُهْتَجِرَيْنِ. الترمذی (۲۰۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ایک روایت میں "متهاجرین" اور دوسری روایت میں "مهتجرین" کا لفظ ہے۔

٦٤٩٢ - حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ مَرَّةً قَالَ تُعْرَضُ الْأَعْمَالُ فِي كُلِّ يَوْمِ خَمِيسٍ وَاثْنَيْنِ فَيَغْفِرُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ لِكُلِّ امْرِئٍ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَّا امْرَأً كَانَتْ بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَصْطَلِحَا.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۸۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مرفوعاً بیان کیا کہ ہر پیر اور جمعرات کو اعمال پیش کیے جاتے ہیں' اس دن اللہ تعالیٰ ہر اس شخص کی مغفرت کر دیتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا' سوا اس شخص کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہے' کہا جاتا ہے کہ ان کو مہلت دو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں' ان کو مہلت دو حتیٰ کہ یہ صلح کر لیں۔

٦٤٩٣ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَعَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تُعْرَضُ أَعْمَالُ النَّاسِ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّتَيْنِ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ وَيَوْمَ الْخَمِيسِ فَيُغْفَرُ لِكُلِّ عَبْدٍ مُؤْمِنٍ إِلَّا عَبْدًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ أَخِيهِ شَحْنَاءُ فَيُقَالُ اتْرُكُوا أَوِ ارْكُوا هَذَيْنِ حَتَّى يَفِيئَا. الترمذی (۷۴۷) ابن ماجہ (۱۷۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے اعمال ہر ہفتہ میں دو بار پیش کیے جاتے ہیں' پیر اور جمعرات کو' اور ہر مسلمان بندے کی مغفرت کر دی جاتی ہے' سوا اس بندے کے جو اپنے بھائی کے ساتھ کینہ رکھتا ہو' کہا جاتا ہے: ان کو چھوڑ دو یا مہلت دو' حتیٰ کہ یہ رجوع کر لیں۔

١٢ - بَابٌ فِي فَضْلِ الْحُبِّ فِي اللَّهِ

اللہ کے لیے محبت کی فضیلت

٦٤٩٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي الْحُبَابِ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَيْنَ الْمُتَحَابُّونَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا: میری جلال ذات سے محبت کرنے والے آج کہاں ہیں؟ آج میں انہیں اپنے سائے میں رکھوں گا۔ میرے سایہ کے علاوہ آج

بِجَلَالِي الْيَوْمَ أُظِلُّهُمْ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي.

مسلم تحفة الاشراف (١٣٣٨٨)

کسی کا سایہ نہیں ہے۔

٦٤٩٥ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا زَارَ أَخًا لَهُ فِي قَرْيَةٍ أُخْرَى فَأَرْصَدَ اللَّهُ لَهُ عَلَى مَدْرَجَتِهِ مَلَكًا فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ قَالَ أَيْنَ تُرِيدُ قَالَ أُرِيدُ أَخًا لِي فِي هَذِهِ الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ فِيهِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٦٥٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص اپنے بھائی سے ملنے کے لیے ایک دوسری بستی میں گیا' اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ میں ایک فرشتہ کو اس کے انتظار کے لیے بھیج دیا' جب اس شخص کا اس کے پاس سے گزر ہوا تو فرشتے نے پوچھا: کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ اس شخص نے کہا: اس بستی میں میرا ایک بھائی ہے اس سے ملنے کا ارادہ ہے' فرشتہ نے پوچھا: کیا تم نے اس پر کوئی احسان کیا ہے' جس کی تکمیل مقصود ہے' اس نے کہا: اس کے سوا اور کوئی بات نہیں کہ مجھے اس سے صرف اللہ کے لیے محبت ہے' تب اس فرشتہ نے کہا: میں تمہارے پاس اللہ کا یہ پیغام لایا ہوں کہ جس طرح تم اس شخص سے محض اللہ تعالیٰ کی وجہ سے محبت کرتے ہو اللہ تعالیٰ بھی تم سے محبت کرتا ہے۔

☆ قَالَ الشَّيْخُ أَبُو أَحْمَدَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوَيْهِ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

١٣ - بَابُ فَضْلِ عِيَادَةِ الْمَرِيضِ

مریض کی عیادت کرنے کی فضیلت

٦٤٩٦ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِيَانِ ابْنَ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَائِدُ الْمَرِيضِ فِي مَخْرَفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ.

الترمذی (٩٦٧-٩٦٨-٩٦٨م)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مریض کی عیادت کرنے والا واپس آنے تک جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

٦٤٩٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ.

سابقہ حوالہ (٦٤٩٦)

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مریض کی عیادت کی وہ برابر جنت کے باغ میں رہتا ہے حتیٰ کہ لوٹ آئے۔

٦٤٩٨ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمُسْلِمَ لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ حَتَّى يَرْجِعَ. سابقہ حوالہ (٦٤٩٦)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب مسلمان کی عیادت کرتا ہے تو واپس آنے تک برابر جنت کے باغ میں رہتا ہے۔

٦٤٩٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ (وَهُوَ أَبُو قِلَابَةَ) عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ عَادَ مَرِيضًا لَمْ يَزَلْ فِي خُرْفَةِ الْجَنَّةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا خُرْفَةُ الْجَنَّةِ قَالَ جَنَاهَا. سابقہ حوالہ (٦٤٩٦)

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مریض کی عیادت کی وہ ہمیشہ خرفہ جنت میں رہے گا' آپ سے پوچھا گیا: یا رسول اللہ! خرفہ جنت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: جنت کا باغ۔

٦٥٠٠ - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٦٤٩٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٦٥٠١ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا ابْنَ آدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَعُودُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ عَبْدِي فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ تَعُدْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ عُدْتَهُ لَوَجَدْتَنِي عِنْدَهُ يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِي قَالَ يَا رَبِّ وَكَيْفَ أُطْعِمُكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّهُ اسْتَطْعَمَكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْهُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّكَ لَوْ أَطْعَمْتَهُ لَوَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي يَا ابْنَ آدَمَ اسْتَسْقَيْتُكَ فَلَمْ تَسْقِنِي قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْقِيكَ وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِينَ قَالَ اسْتَسْقَاكَ عَبْدِي فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِهِ أَمَا إِنَّكَ لَوْ سَقَيْتَهُ وَجَدْتَ ذَلِكَ عِنْدِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٦٥٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ عزوجل فرمائے گا: اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو نے میری عیادت نہیں کی' وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تیری کیسے عیادت کرتا حالانکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا' اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا' وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کھانا کیسے کھلاتا حالانکہ تو رب العالمین ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا اگر تو اس کو کھانا کھلا دیتا تو تو اس کو میرے پاس پاتا' اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا تو نے مجھے پانی نہیں پلایا' وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھ کو کیسے پانی پلاتا' حالانکہ تو رب العالمین ہے' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو تو اس کو میرے پاس پاتا۔

١٤ - بَابُ ثَوَابِ الْمُؤْمِنِ فِيمَا يُصِيبُهُ مِنْ مَرَضٍ اَوْ حُزْنٍ اَوْ نَحْوِ ذٰلِكَ

مومن کو غم، پریشانی یا بیماری کی بناء پر ملنے والے ثواب کا بیان

٦٥٠٢ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا رَاَيْتُ رَجُلًا اَشَدَّ عَلَيْهِ الْوَجَعُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَفِي رِوَايَةِ عُثْمَانَ مَكَانَ الْوَجَعِ وَجَعًا.

البخاری (٥٦٤٦) ابن ماجہ (١٦٢٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کی بہ نسبت کسی شخص میں سخت درد نہیں دیکھا، عثمان کی روایت میں "الوجع" کی جگہ "وجعا" کا لفظ ہے۔

٦٥٠٣ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ اَخْبَرَنِي اَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ اَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنِي اَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِاِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (٦٥٠٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں۔

٦٥٠٤ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يُوعَكُ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّكَ لَتُوعَكُ وَعْكًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَجَلْ اِنِّي اُوعَكُ كَمَا يُوعَكُ رَجُلَانِ مِنْكُمْ قَالَ فَقُلْتُ ذٰلِكَ اَنَّ لَكَ اَجْرَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَجَلْ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُصِيبُهُ اَذًى مِنْ مَرَضٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ بِهِ سَيِّئَاتِهِ كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَمَسِسْتُهُ بِيَدِي.

البخاری (٥٦٤٧-٥٦٤٨-٥٦٦٠-٥٦٦١-٥٦٦٧)

حضرت عبداللہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کو بخار تھا، میں نے آپ کو ہاتھ لگا کر دیکھا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو تو بہت سخت بخار ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! مجھے تم میں سے دو آدمیوں جتنا بخار ہوتا ہے، میں نے عرض کیا: کیا اس کا سبب یہ ہے کہ آپ کو دگنا اجر ملتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کو بھی مرض یا کوئی اور مصیبت لاحق ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے سبب سے اس کے گناہ مٹا دیتا ہے، جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں، زہیر کی حدیث میں ہاتھ لگا کر دیکھنے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٥٠٥ - حَدَّثَنَا اَبُو بَكْرِ بْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَاَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں، ابو معاویہ کی سند میں ہے: ہاں! اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و

الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ نَعَمْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا عَلَى الْأَرْضِ مُسْلِمٌ الخ. سابقہ حوالہ (۶۵۰۳)

قدرت میں میری جان ہے روئے زمین پر ہر مسلمان کو۔ آخر حدیث تک۔

٦٥٠٦ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ دَخَلَ شَبَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ بِمِنًى وَهُمْ يَضْحَكُونَ فَقَالَتْ مَا يُضْحِكُكُمْ قَالُوا فُلَانٌ خَرَّ عَلَى طُنُبِ فُسْطَاطٍ فَكَادَتْ عُنُقُهُ أَوْ عَيْنُهُ أَنْ تَذْهَبَ فَقَالَتْ لَا تَضْحَكُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا كُتِبَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ وَمُحِيَتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۹۹٤)

اسود بیان کرتے ہیں کہ کچھ قریشی نوجوان منیٰ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے' وہ ہنسنے لگے' حضرت عائشہ نے پوچھا: تم کس وجہ سے ہنس رہے ہو؟ انہوں نے کہا: فلاں شخص خیمہ کی رسی پر گر پڑا جس سے اس کی گردن ٹوٹ جاتی یا آنکھ ضائع ہو جاتی' حضرت عائشہ نے فرمایا: مت ہنسو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ مسلمان کو کانٹا چبھ جائے یا اس سے بھی کم تکلیف پہنچے تو اس کا ایک درجہ لکھ دیا جاتا ہے اور اس کا ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔

٦٥٠٧ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ شَوْكَةٍ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَةً أَوْ حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً. الترمذی (۹۶۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کانٹا چبھتا ہے یا اس سے بھی کم کوئی تکلیف ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کا درجہ بلند کرتا ہے یا اس کا گناہ مٹا دیتا ہے۔

٦٥٠٨ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا قَصَّ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطِيئَتِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۱۹۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جب کوئی کانٹا چبھے یا اس سے کم کوئی تکلیف ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے عوض اس کا ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

٦٥٠٩ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۲۰٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٥١٠ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ مُصِيبَةٍ يُصَابُ بِهَا الْمُسْلِمُ إِلَّا كُفِّرَ بِهَا عَنْهُ حَتَّى الشَّوْكَةِ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو مصیبت بھی لاحق ہو خواہ کانٹا چبھے اللہ تعالیٰ اس کو اس کے گناہ کا کفارہ کر دیتا ہے۔

يُشَاكُهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٦٠٧-١٦٧١٤)

٦٥١١ - حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْفَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ مُصِيبَةٍ حَتَّى الشَّوْكَةِ إِلَّا قُصَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ أَوْ كُفِّرَ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ لَا يَدْرِي يَزِيدُ أَيَّتُهُمَا قَالَ عُرْوَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٣٦٣)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان پر جو مصیبت آئے خواہ کانٹا چبھے اسے اس کے گناہوں کا کفارہ کر دیا جاتا ہے راوی کہتے ہیں: پتا نہیں عروہ نے "قص بها من خطایاه" کہا تھا یا "کفر بها من خطایاه" کہا تھا۔

٦٥١٢ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا حَيْوَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ حَتَّى الشَّوْكَةِ تُصِيبُهُ إِلَّا كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً أَوْ حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٩٥٣)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن پر جو مصیبت آئے خواہ کانٹا چبھے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں ایک نیکی لکھ دیتا ہے یا اس کے بدلے میں ایک گناہ مٹا دیتا ہے۔

٦٥١٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ مِنْ وَصَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا سَقَمٍ وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمِّ يُهَمُّهُ إِلَّا كُفِّرَ بِهِ مِنْ سَيِّئَاتِهِ. البخاری (٥٦٤١-٥٦٤٢) الترمذی (٩٦٦)

حضرت ابوسعید اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا: مسلمان پر جو مصیبت آئے، خواہ بیماری ہو، تھکاوٹ ہو، تکلیف ہو، غم ہو یا کوئی پریشانی ہو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

٦٥١٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ شَيْخٍ مِنْ قُرَيْشٍ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ بَلَغَتْ مِنَ الْمُسْلِمِينَ مَبْلَغًا شَدِيدًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَارِبُوا وَسَدِّدُوا فَفِي كُلِّ مَا يُصَابُ بِهِ الْمُسْلِمُ كَفَّارَةٌ حَتَّى النَّكْبَةِ يُنْكَبُهَا أَوِ الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا. قَالَ مُسْلِم هُوَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْصِنٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ. الترمذی (٣٠٣٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) "جس شخص نے جو برائی کی اس کو اس کی سزا دی جائے گی" مسلمانوں کو اس سے سخت تشویش ہوئی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی اور درست روی پر قائم رہو، مسلمان پر جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اس کے لیے کفارہ ہو جاتی ہے، حتیٰ کہ اس کو ٹھوکر لگے یا کانٹا چبھے۔

٦٥١٥ - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ حَدَّثَنِي أَبُو

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سائب یا حضرت ام مسیب کے پاس رسول اللہ ﷺ

الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ دَخَلَ عَلٰى اُمِّ السَّائِبِ اَوْ اُمِّ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ مَالَكِ يَا اُمَّ السَّائِبِ اَوْ يَا اُمَّ الْمُسَيَّبِ تُزَفْزِفِيْنَ قَالَتِ الْحُمّٰى لَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيْهَا فَقَالَ لَا تَسُبِّي الْحُمّٰى فَاِنَّهَا تُذْهِبُ خَطَايَا بَنِيْ اٰدَمَ كَمَا يُذْهِبُ الْكِيْرُ خَبَثَ الْحَدِيْدِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۶۸۱)

تشریف لے گئے' آپ نے فرمایا: اے ام سائب یا ام المسیب! تم کیوں کانپ رہی ہو؟ انہوں نے کہا: مجھے بخار ہے' اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ دے' آپ نے فرمایا: بخار کو برا نہ کہو' کیونکہ یہ بنو آدم کی خطاؤں کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح بھٹی لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

٦٥١٦ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَا حَدَّثَنَا عِمْرَانُ اَبُوْ بَكْرٍ حَدَّثَنِيْ عَطَاءُ بْنُ اَبِيْ رَبَاحٍ قَالَ قَالَ لِيْ ابْنُ عَبَّاسٍ اَلَا اُرِيْكَ امْرَاَةً مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قُلْتُ بَلٰى قَالَ هٰذِهِ الْمَرْاَةُ السَّوْدَاءُ اَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَتْ اِنِّيْ اُصْرَعُ وَاِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ لِيْ قَالَ اِنْ شِئْتِ صَبَرْتِ وَلَكِ الْجَنَّةُ وَاِنْ شِئْتِ دَعَوْتُ اللّٰهَ اَنْ يُعَافِيَكِ قَالَتْ اَصْبِرُ قَالَتْ فَاِنِّيْ اَتَكَشَّفُ فَادْعُ اللّٰهَ اَنْ لَا اَتَكَشَّفَ فَدَعَا لَهَا.

البخاری (۵۶۵۲-۵۶۵۲)

عطاء بن ابی رباح بیان کرتے ہیں کہ ایک دن حضرت ابن عباس نے مجھ سے کہا: کیا میں تم کو ایک جنتی عورت نہ دکھاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا: یہ سیاہ فام عورت نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھ پر مرگی کا دورہ پڑتا ہے جس سے میرا ستر کھل جاتا ہے آپ میرے لیے دعا کیجئے' آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس پر صبر کرو اور تم کو جنت مل جائے گی اور اگر تم چاہو تو میں اللہ سے دعا کرتا ہوں وہ تم کو صحت عطا فرمائے گا' اس عورت نے کہا: میں صبر کرتی ہوں' اس نے کہا: میرا ستر کھل جاتا ہے' آپ یہ دعا فرما دیں کہ میرا ستر نہ کھلے' پھر آپ نے اس کے لیے دعا کر دی۔

١٥ - بَابُ تَحْرِيْمِ الظُّلْمِ

ظلم کی حرمت

٦٥١٧ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الدِّمَشْقِيَّ) حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ اِدْرِيْسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِيْمَا رَوٰى عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَنَّهُ قَالَ يَا عِبَادِيْ اِنِّيْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰى نَفْسِيْ وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُوْنِيْ اَهْدِكُمْ يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُوْنِيْ اُطْعِمْكُمْ يَا عِبَادِيْ كُلُّكُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُوْنِيْ اَكْسُكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ تُخْطِئُوْنَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِيْ اَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِيْ اِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّيْ فَتَضُرُّوْنِيْ وَلَنْ تَبْلُغُوْا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اللہ عزوجل سے یہ روایت کیا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے میرے بندو! میں نے اپنے اوپر ظلم کو حرام کیا ہے اور میں نے تمہارے درمیان بھی ظلم کو حرام کر دیا' لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو' اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوا اس کے جس کو میں ہدایت دوں' سو تم مجھ سے ہدایت طلب کرو' میں تم کو ہدایت دوں گا' اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوا اس کے جس کو میں کھانا کھلاؤں' پس تم مجھ سے کھانا طلب کرو' میں تم کو کھلاؤں گا' اے میرے بندو! تم سب بے لباس ہو سوا اس کے جس کو میں لباس پہناؤں' لہٰذا تم مجھ سے لباس مانگو میں تم کو لباس پہناؤں گا' اے میرے بندو! تم سب دن رات گناہ کرتے ہو اور میں تمام گناہوں کو بخشتا ہوں' تم مجھ سے بخشش طلب کرو'

تَنْفَعُونِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا لَكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللَّهَ وَمَنْ وَجَدَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ. قَالَ سَعِيدٌ كَانَ أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ جَثَا عَلَى رُكْبَتَيْهِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۱۹۳۶)، مسلم تحفة الاشراف (۱۱۹۳۶)

میں تم کو بخش دوں گا' اے میرے بندو! تم کسی نقصان کے مالک نہیں ہو کہ مجھے نقصان پہنچا سکو اور تم کسی نفع کے مالک نہیں کہ مجھے نفع پہنچا سکو' اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل اور آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ متقی شخص کی طرح ہو جائیں تو میرے ملک میں کچھ اضافہ نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل و آخر اور تمہارے انسان اور جن تم میں سے سب سے زیادہ بدکار شخص کی طرح ہو جائیں تو میرے ملک سے کوئی چیز کم نہیں کر سکتے اور اے میرے بندو! اگر تمہارے اوّل و آخر اور تمہارے انسان اور جن کسی ایک جگہ کھڑے ہو کر مجھ سے سوال کریں اور میں ہر انسان کا سوال پورا کر دوں تو جو کچھ میرے پاس ہے اس سے صرف اتنا کم ہو گا جس طرح سوئی کو سمندر میں ڈال کر (نکالنے سے) اس میں کمی ہوتی ہے' اے میرے بندو! یہ تمہارے اعمال ہیں جن کو میں تمہارے لیے جمع کر رہا ہوں' پھر میں تم کو ان کی پوری پوری جزاء دوں گا' پس جو شخص خیر کو پائے وہ اللہ کی حمد کرے اور جس کو خیر کے سوا کوئی چیز (مثلاً آفت یا مصیبت) پہنچے وہ اپنے نفس کے سوا اور کسی کو ملامت نہ کرے۔ سعید بیان کرتے ہیں کہ ابو ادریس خولانی جس وقت یہ حدیث بیان کرتے تھے تو گھٹنوں کے بل جھک جاتے تھے۔

۶۵۱۷م - حَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ مَرْوَانَ أَتَمُّهُمَا حَدِيثًا. قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ ابْنَا بِشْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ فَذَكَرُوا الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۱۹۳۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۵۱۸ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَكِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيمَا يَرْوِي عَنْ رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِنِّي حَرَّمْتُ عَلَى نَفْسِي الظُّلْمَ وَعَلَى عِبَادِي فَلَا تَظَالَمُوا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اپنے اوپر اور اپنے بندوں کے اوپر ظلم کو حرام کر دیا ہے' سو ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو اس کے بعد حسب سابق پوری روایت ہے۔

وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ أَبِي إِدْرِيسَ الَّذِي ذَكَرْنَاهُ أَتَمُّ مِنْ هَذَا. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۹۹۹)

٦٥١٩ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ (يَعْنِي ابْنَ قَيْسٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اتَّقُوا الظُّلْمَ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاتَّقُوا الشُّحَّ فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحَلُّوا مَحَارِمَهُمْ. مسلم تحفة الاشراف (۲۳۹۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم سے بچو' کیوں کہ ظلم قیامت کے دن کی تاریکیاں ہیں اور بخل سے بچو کیونکہ تم سے پہلے لوگوں کو بخل نے ہلاک کر دیا' اس بخل نے ان کو خونریزی کرنے اور حرام کو حلال کرنے پر برانگیختہ کیا۔

٦٥٢٠ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۲۴۴۷) الترمذی (۲۰۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظلم قیامت کے دن کی تاریکیاں ہیں۔

٦٥٢١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللَّهُ فِي حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ بِهَا كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ **سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.**

البخاری (۲۴۴۲-۶۹۵۱) ابوداؤد (۴۸۹۳) الترمذی (۱۴۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان' مسلمان کا بھائی ہے' اس پر ظلم کرے نہ اس کو تباہ کرے' جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت روائی میں رہتا ہے' جو شخص کسی مسلمان کی مصیبت دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی **مصیبت دور کر دے گا' جو شخص کسی مسلمان کا پردہ** رکھے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا پردہ رکھے گا۔

٦٥٢٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِينَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِي يَأْتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِي قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۴۰۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہوتا ہے؟ صحابہ نے کہا: ہمارے نزدیک مفلس وہ شخص ہے جس کے پاس درہم ہو نہ کوئی متاع ہو' آپ نے فرمایا: میری امت کا مفلس وہ شخص ہے جو قیامت کے دن نماز' روزہ اور زکوۃ لے کر آئے اور اس شخص نے (دنیا میں) کسی کو گالی دی تھی' کسی کو تہمت لگائی تھی' کسی کا مال کھایا تھا' کسی کا خون بہایا تھا' کسی کو مارا تھا' پھر اسے اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اسے اس کی نیکیاں مل جائیں گی اور اگر ان کے حقوق پورے ہونے سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہو جائیں تو ان کے گناہ اس پر ڈال دیے جائیں گے اور اس کو جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

٦٥٢٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَتُؤَدُّنَّ الْحُقُوقَ إِلَى أَهْلِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يُقَادَ لِلشَّاةِ الْجَلْحَاءِ مِنَ الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ. مسلم تحفة الاشراف (١٤٠٠١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم سے حقداروں کے حقوق وصول کیے جائیں گے حتیٰ کہ بے سینگ بکری کا سینگ والی بکری سے بدلہ لیا جائے گا۔

٦٥٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بُرَيْدُ بْنُ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمْلِي لِلظَّالِمِ فَإِذَا أَخَذَهُ لَمْ يُفْلِتْهُ ثُمَّ قَرَأَ وَكَذَلِكَ أَخْذُ رَبِّكَ إِذَا أَخَذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ إِنَّ أَخْذَهُ أَلِيمٌ شَدِيدٌ.

البخاري (٤٦٨٦) الترمذي (٣١١٠-٣١١٠م) ابن ماجه (٤٠١٨)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے اور جب اس کو پکڑ لیتا ہے تو پھر نہیں چھوڑتا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ) ''اور اسی طرح آپ کے رب کی گرفت ہے' جب وہ ظلم کرنے والی بستیوں کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے' بے شک اس کی گرفت سخت دردناک ہے''۔

١٦- بَابُ نَصْرِ الْأَخِ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا

بھائی کی مدد کرنا خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم

٦٥٢٥- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ اقْتَتَلَ غُلَامَانِ غُلَامٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَغُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَنَادَى الْمُهَاجِرُ أَوِ الْمُهَاجِرُونَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ وَنَادَى الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا دَعْوَى أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا أَنَّ غُلَامَيْنِ اقْتَتَلَا فَكَسَعَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَالَ فَلَا بَأْسَ وَلْيَنْصُرِ الرَّجُلُ أَخَاهُ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا إِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلْيَنْهَهُ فَإِنَّهُ لَهُ نَصْرٌ وَإِنْ كَانَ مَظْلُومًا فَلْيَنْصُرْهُ. مسلم تحفة الاشراف (٢٧٣١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو لڑکوں کا آپس میں جھگڑا ہوا' ایک مہاجرین میں سے تھا اور دوسرا انصار میں سے' مہاجر چلایا: اے مہاجرین! اور انصاری چلایا: اے انصار! ناگاہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار کر رہے ہو' صحابہ نے عرض کیا: صرف یہ دو لڑکے آپس میں لڑ پڑے ہیں اور ایک نے دوسرے کی سرین پر ضرب لگائی ہے' آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں' انسان کو اپنے بھائی کی مدد کرنی چاہیے خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم' اگر اس کا بھائی ظالم ہو تو اس کو ظلم سے روکے' یہی اس کی مدد ہے اور اگر مظلوم ہو تو اس کی مدد کرے۔

٦٥٢٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ) قَالَ ابْنُ عَبْدَةَ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَكَسَعَ رَجُلٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ يَا لَلْأَنْصَارِ وَقَالَ الْمُهَاجِرِيُّ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے' وہاں ایک مہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا' انصاری نے کہا: اے انصار! مدد کرو' مہاجر نے کہا: اے مہاجرو! مدد کرو' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا زمانہ جاہلیت کی طرح چیخ و پکار ہے؟ صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ایک مہاجر شخص نے ایک انصاری کی سرین پر مارا' آپ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑ دو یہ ایک ناشائستہ حرکت ہے'

بَالُ دَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ فَسَمِعَهَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُبَيٍّ فَقَالَ قَدْ فَعَلُوْهَا وَاللّٰهِ لَئِنْ رَّجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ قَالَ عُمَرُ دَعْنِيْ اَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ فَقَالَ دَعْهُ لَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ اَنَّ مُحَمَّدًا يَقْتُلُ اَصْحَابَهُ.

البخاری (۴۹۰۵-۴۹۰۷) الترمذی (۳۳۱۵)

عبداللہ بن ابی نے یہ سنا تو کہنے لگا: اچھا انھوں نے ایسا کیا ہے بہ خدا! جب ہم مدینہ پہنچیں گے تو ہم میں سے عزت والا ذلت والے کو نکال دے گا' حضرت عمر نے کہا: مجھے اس منافق کی گردن اڑانے کی اجازت دیجئے' آپ نے فرمایا: اس کو رہنے دو' کہیں لوگ یہ نہ کہیں کہ محمد (ﷺ) اپنے اصحاب کو قتل کر رہے ہیں۔

٦٥٢٧ - حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُوْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ اَيُّوْبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِيْنَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَسَعَ رَجُلٌ مِّنَ الْمُهَاجِرِيْنَ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَاَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَسَاَلَهُ الْقَوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ قَالَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ فِيْ رِوَايَتِهِ عَمْرٌو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا.

مسلم تحفة الاشراف (۲۵۰۶)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک مہاجر نے ایک انصاری کی سرین پر مارا' وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے بدلہ کی درخواست کی' آپ نے فرمایا: اس معاملہ کو چھوڑو' یہ ایک ناشائستہ حرکت ہے' عمرو کی روایت میں "سمعت جابرا" کے الفاظ ہیں۔

١٧ - بَابُ تَرَاحُمِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَتَعَاطُفِهِمْ وَتَعَاضُدِهِمْ

مومنین کی ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور اتحاد

٦٥٢٨ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ عَامِرٍ الْاَشْعَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ اَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ وَابْنُ اِدْرِيْسَ وَاَبُوْ اُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا. البخاری (۴۸۱-۲۴۴۶-۶۰۲۶) الترمذی (۱۹۲۸) النسائی (۲۵۵۹)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لیے بہ منزلہ عمارت ہے' جس طرح ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے۔

٦٥٢٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ فِيْ تَوَادِّهِمْ وَتَرَاحُمِهِمْ وَتَعَاطُفِهِمْ مَثَلُ الْجَسَدِ اِذَا اشْتَكٰى مِنْهُ عُضْوٌ تَدَاعٰى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالسَّهَرِ وَالْحُمّٰى. البخاری (۶۰۱۱)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کی آپس میں دوستی اور رحمت اور شفقت کی مثال جسم کی طرح ہے' جب جسم کا کوئی عضو بیمار ہوتا ہے تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔

٦٥٣٠ - حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ. سابقہ حوالہ (٦٥٢٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٥٣١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنِ اشْتَكَى رَأْسُهُ تَدَاعَى لَهُ سَائِرُ الْجَسَدِ بِالْحُمّٰى وَالسَّهَرِ. سابقہ حوالہ (٦٥٢٩)

حضرت نعمان بن بشیر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان (باہم) ایک شخص کی طرح ہیں' اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو بخار اور بے خوابی میں سارا جسم اس کا شریک ہوتا ہے۔

٦٥٣٢ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمُسْلِمُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ إِنِ اشْتَكَى عَيْنُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ وَإِنِ اشْتَكَى رَأْسُهُ اشْتَكَى كُلُّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١١٦١٨)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان (باہم) ایک شخص کی طرح ہیں' اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر اس کے سر میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے۔

٦٥٣٣ - حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٦٥٢٩)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

١٨ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ السِّبَابِ

گالی دینے کی ممانعت

٦٥٣٤ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْمُسْتَبَّانِ مَا قَالَا فَعَلَى الْبَادِي مَا لَمْ يَعْتَدِ الْمَظْلُومُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠٠٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص ایک دوسرے کو گالیاں دیں تو اس کا گناہ ابتداء کرنے والے کو ہوگا بہ شرطیکہ مظلوم حد سے تجاوز نہ کرے۔

١٩ - بَابُ اسْتِحْبَابِ الْعَفْوِ وَالتَّوَاضُعِ

عفو اور انکسار کی فضیلت

٦٥٣٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَمَا زَادَ اللّٰهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠٠٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا' بندے کے معاف کرنے سے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اور جو شخص بھی اللہ کی رضا کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ اس کا درجہ بلند کرتا ہے۔

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: اس حدیث میں ہے کہ صدقہ مال میں کمی نہیں کرتا' اس حدیث کے دو محمل ہیں یا تو صدقہ کرنے

سے اللہ تعالیٰ دنیا میں مال میں زیادتی کرتا ہے یا صدقہ کرنے سے دنیا میں جو مال میں کمی ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں آخرت میں اجر عطا فرما کر اس کمی کو پورا کر دیتا ہے۔

اس حدیث کا دوسرا جز ہے: بندے کے معاف کرنے سے اللہ اس کی عزت بڑھاتا ہے اس حدیث کے بھی دو محمل ہیں ایک یہ کہ جس شخص کا قصور معاف کیا جائے اس کے دل میں معاف کرنے والے کی عزت بڑھ جاتی ہے دوسرا محمل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ معاف کرنے والے کی آخرت میں عزت بڑھائے گا۔

اس حدیث کا تیسرا جز ہے: جو شخص بھی اللہ کی رضا کے لیے عاجزی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرتا ہے اس حدیث کے بھی دو محمل ہیں ایک محمل یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا میں اس کا درجہ بلند کرے گا بایں طور کہ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دے گا دوسرا محمل یہ ہے کہ آخرت میں اس کے درجات بلند ہوں گے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دنیا اور آخرت دونوں میں اس کے درجات بلند ہوں۔

٢٠- بَابُ تَحْرِيمِ الْغِيبَةِ

غیبت کی حرمت

٦٥٣٦ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَتَدْرُونَ مَا الْغِيبَةُ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ ذِكْرُكَ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ قِيلَ أَفَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ فِي أَخِي مَا أَقُولُ قَالَ إِنْ كَانَ فِيهِ مَا تَقُولُ فَقَدِ اغْتَبْتَهُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِيهِ فَقَدْ بَهَتَّهُ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۳۹۸۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہو؟ آپ نے فرمایا: غیبت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی کے اس عیب کا ذکر کرو جس کا ذکر اس کو ناپسند ہو کہا گیا: یہ بتایئے کہ اگر میرے بھائی میں وہ عیب ہو جس کا میں ذکر کروں؟ آپ نے فرمایا: اگر تم نے وہ عیب بیان کیا جو اس میں ہے تبھی تو تم نے اس کی غیبت کی ہے اور اگر وہ عیب بیان کیا ہے جو اس میں نہیں ہے تو تم نے اس پر بہتان لگایا ہے۔

٢١- بَابُ بِشَارَةِ مَنْ سَتَرَ اللَّهُ تَعَالَى عَيْبَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَنْ يَسْتُرَ عَلَيْهِ فِي الْآخِرَةِ

جس شخص کی اللہ تعالیٰ نے دنیا میں پردہ پوشی کی اس کو آخرت میں پردہ پوشی کی بشارت

٦٥٣٧ - حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتُرُ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۶۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص (کے عیب) پر اللہ تعالیٰ دنیا میں پردہ رکھتا ہے قیامت کے دن بھی اللہ تعالیٰ اس کا پردہ رکھے گا۔

٦٥٣٨ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَسْتُرُ عَبْدٌ عَبْدًا فِي الدُّنْيَا إِلَّا سَتَرَهُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص دنیا میں کسی کے عیب کا پردہ رکھے گا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیب کا پردہ رکھے گا۔

يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۵۸)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے بیان کیا ہے کہ اس کی شرح میں دو احتمال ہیں' ایک یہ کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے عیوب کو اہل محشر سے مخفی رکھے گا' دوسرا احتمال یہ ہے کہ ان کے عیوب کا حساب نہیں لے گا اور ان کا ذکر نہیں فرمائے گا' لیکن پہلا احتمال زیادہ ظاہر ہے' کیونکہ دوسری حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرائے گا' پھر فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کی تھی اور آج تمہیں بخش دیتا ہوں۔

۲۲- بَابُ مُدَارَاةِ مَنْ يُتَّقَى فُحْشُهُ

جس شخص سے درشت کلامی کا خدشہ ہو اس سے نرم گفتگو کرنا

۶۵۳۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ) عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَجُلًا اسْتَأْذَنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ ائْذَنُوا لَهُ فَلَبِئْسَ ابْنُ الْعَشِيرَةِ أَوْ بِئْسَ رَجُلُ الْعَشِيرَةِ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ أَلَانَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلْتَ لَهُ الَّذِي قُلْتَ ثُمَّ أَلَنْتَ لَهُ الْقَوْلَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ مَنْزِلَةً عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ وَدَعَهُ أَوْ تَرَكَهُ النَّاسُ اتِّقَاءَ فُحْشِهِ.

البخاری (۶۰۳۲-۶۰۵۴) ابوداود (۴۷۹۱) الترمذی (۱۹۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے ملاقات کی اجازت طلب کی' آپ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو' یہ شخص اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے' جب وہ شخص آیا تو آپ نے اس کے ساتھ نرمی سے گفتگو کی' حضرت عائشہ نے کہا: یارسول اللہ! آپ نے اس کے متعلق وہ فرمایا جو فرمایا تھا' پھر آپ نے اس سے نرمی سے بات کی' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے برا شخص وہ ہوگا جس کی بدزبانی کی وجہ سے لوگ اس سے ملنا ترک کردیں۔

۶۵۴۰- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِئْسَ أَخُو الْقَوْمِ وَابْنُ الْعَشِيرَةِ. سابقہ حوالہ (۶۵۳۹)

یہ حدیث ایک اور سند سے بھی مروی ہے' اس میں "بئس اخو القوم" اور "ابن العشيرہ" کا لفظ ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اس شخص کا نام عیینہ بن حصن تھا' یہ اس وقت مسلمان نہیں ہوا تھا' اگرچہ اس نے اسلام ظاہر کردیا تھا' نبی ﷺ کا ارادہ یہ تھا کہ اس کا حال بیان کریں تاکہ لوگ اس کو پہچان لیں اور جو شخص اس کا حال نہ جانتا ہو وہ اس سے دھوکا نہ کھائے' نبی ﷺ کی حیات مبارکہ میں اور آپ کی حیات ظاہرہ کے بعد اس سے ایسے امور صادر ہوئے جو اس کے ضعف ایمان پر دلالت کرتے تھے' یہ مرتدین کے ساتھ مرتد ہوگیا اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس قید کرکے لایا گیا' نبی ﷺ کا اس کے متعلق یہ ارشاد کہ "یہ اپنے قبیلہ کا برا آدمی ہے" آپ کی نبوت کی دلیل ہے' کیونکہ آپ نے جس طرح فرمایا تھا اسی طرح ظاہر ہوا' نبی ﷺ کا اس کے ساتھ نرم گفتاری سے پیش آنا' اس کی اور اس جیسے لوگوں کی تالیف کے لیے تھا تاکہ ان کو اسلام پر مائل کیا جا سکے' اس حدیث میں فاسق معلن کی غیبت کے جواز کا بیان ہے۔

۲۳-باب فضل الرفق

نرمی کی فضیلت

٦٥٤١ - حدثنا محمد بن المثنى حدثني يحيى بن سعيد عن سفيان حدثنا منصور عن تميم بن سلمة عن عبد الرحمن بن هلال عن جرير عن النبي ﷺ قال من يحرم الرفق يحرم الخير. ابوداؤد (٤٨٠٩) ابن ماجہ (٣٦٨٧)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

٦٥٤٢ - حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة و أبو سعيد الأشج ومحمد بن عبد الله بن نمير قالوا حدثنا وكيع ح وحدثنا أبو كريب حدثنا أبو معاوية ح وحدثنا أبو سعيد الأشج حدثنا حفص (يعني ابن غياث) كلهم عن الأعمش ح وحدثنا زهير بن حرب وإسحق بن إبراهيم (واللفظ لهما) قال زهير حدثنا وقال إسحق أخبرنا جرير عن الأعمش عن تميم بن سلمة عن عبد الرحمن بن هلال العبسي قال سمعت جريرا يقول سمعت رسول الله ﷺ يقول من يحرم الرفق يحرم الخير.

سابقہ حوالہ (٦٥٤١)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

٦٥٤٣ - حدثنا يحيى بن يحيى أخبرنا عبد الواحد بن زياد عن محمد بن أبي إسمعيل عن عبد الرحمن بن هلال قال سمعت جرير بن عبد الله يقول قال رسول الله ﷺ من يحرم الرفق يحرم الخير أو من يحرم الرفق يحرم الخير. سابقہ حوالہ (٦٥٤١)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ملائمت سے محروم رہا وہ خیر سے محروم رہا۔

٦٥٤٤ - حدثنا حرملة بن يحيى التجيبي أخبرنا عبد الله بن وهب أخبرني حيوة حدثني ابن الهاد عن أبي بكر بن حزم عن عمرة (يعني بنت عبد الرحمن) عن عائشة زوج النبي ﷺ أن رسول الله ﷺ قال يا عائشة إن الله رفيق يحب الرفق ويعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٩٥٢)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ اللہ تعالیٰ رفیق ہے اور رفق اور نرمی کو پسند کرتا ہے وہ نرمی کی وجہ سے اتنی چیزیں عطا کرتا ہے جو سختی کی وجہ سے یا کسی اور وجہ سے عطا نہیں فرماتا۔

٦٥٤٥ - حدثنا عبيد الله بن معاذ العنبري حدثنا أبي حدثنا شعبة عن المقدام (وهو ابن شريح بن هانئ) عن أبيه عن عائشة زوج النبي ﷺ عن النبي ﷺ قال إن

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نرمی جس چیز میں بھی ہوتی ہے اس کو خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے نرمی

الرِّفْقَ لَا يَكُونُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَا يُنْزَعُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۱۴۹)

نکال دی جاتی ہے اس کو بدصورت کر دیتی ہے۔

٦٥٤٦ - حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ الْمِقْدَامَ بْنَ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ رَكِبَتْ عَائِشَةُ بَعِيرًا فَكَانَتْ فِيهِ صُعُوبَةٌ فَجَعَلَتْ تُرَدِّدُهُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۱۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایک سرکش اونٹ پر سوار ہوئیں اور اس کو چکر دینے لگیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! نرمی کرو' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٢٤- بَابُ النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الدَّوَابِّ وَغَيْرِهَا

جانوروں وغیرہ پر لعنت کرنے کی ممانعت

٦٥٤٧ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَرَاهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدٌ. ابوداود (۲۵۶۱)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر میں جا رہے تھے' انصار کی ایک عورت اونٹنی پر سوار تھی' اچانک وہ اونٹنی مضطرب ہوئی' اس عورت نے اس پر لعنت کی' رسول اللہ ﷺ نے سن لیا' آپ نے فرمایا: اونٹنی پر جو سامان ہے وہ لے لو اور اس اونٹنی کو چھوڑ دو' کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے' حضرت عمران کہتے ہیں کہ میری آنکھوں کے سامنے اب بھی یہ منظر ہے کہ وہ اونٹنی لوگوں کے درمیان پھر رہی ہے اور اس سے کوئی شخص تعرض نہیں کر رہا۔

٦٥٤٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِ إِسْمَاعِيلَ نَحْوَ حَدِيثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ حَمَّادٍ قَالَ عِمْرَانُ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةً وَرْقَاءَ وَفِي حَدِيثِ الثَّقَفِيِّ فَقَالَ خُذُوا مَا عَلَيْهَا وَأَعْرُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ. سابقہ حوالہ (۶۵۴۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ایک سند سے مروی ہے' حضرت عمران نے کہا: گویا کہ میں اس خاکی اونٹنی کو دیکھ رہا ہوں' دوسری سند میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے: جو سامان اس اونٹنی پر ہے وہ لے لو اور اس کی پیٹھ کو خالی کر کے چھوڑ دو' کیونکہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔

٦٥٤٩ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى نَاقَةٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ إِذْ بَصُرَتْ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَتَضَايَقَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَتْ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهَا قَالَ فَقَالَ

حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک باندی ایک اونٹنی پر سوار تھی جس پر لوگوں کا کچھ سامان رکھا ہوا تھا' اچانک اس نے نبی ﷺ کو دیکھا در آں حالیکہ ان کے درمیان پہاڑ کا تنگ درہ تھا' اس باندی نے کہا: ''چل' اے اللہ! اس پر لعنت کر'' تب نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارے ساتھ وہ اونٹنی

النبی ﷺ لا تصاحبنا ناقة علیها لعنة.

سندہ ہے جس پر لعنت کی گئی ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۶۰۴)

۶۵۵۰ - حدثنا محمد بن عبد الاعلی حدثنا المعتمر ح وحدثنی عبید اللہ بن سعید حدثنا یحیی (یعنی ابن سعید) جمیعا عن سلیمان التیمی بھذا الاسناد وزاد فی حدیث المعتمر لا ایم اللہ لا تصاحبنا راحلة علیھا لعنة من اللہ او کما قال. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۶۰۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کی ہیں: ایک سند کے ساتھ آپ کا یہ ارشاد ہے: "بخدا! ہمارے ساتھ وہ اونٹنی نہ رہے جس پر اللہ کی طرف سے لعنت ہے"۔

۶۵۵۱ - حدثنا ھارون بن سعید الایلی حدثنا ابن وھب اخبرنی سلیمان (وھو ابن بلال) عن العلاء بن عبد الرحمن حدثه عن ابیه عن ابی ھریرة ان رسول اللہ ﷺ قال لا ینبغی لصدیق ان یکون لعانا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدیق کو زیادہ لعنت کرنے والا نہیں ہونا چاہیے۔

۶۵۵۲ - حدثنیه ابو کریب حدثنا خالد بن مخلد عن محمد بن جعفر عن العلاء بن عبد الرحمن بھذا الاسناد مثله. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۹۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۶۵۵۳ - حدثنی سوید بن سعید حدثنی حفص بن میسرة عن زید بن اسلم ان عبد الملک بن مروان بعث الی ام الدرداء بانجاد من عنده فلما ان کان ذات لیلة قام عبد الملک من اللیل فدعا خادمه فکانه ابطا علیه فلعنه فلما اصبح قالت له ام الدرداء سمعتک اللیلة لعنت خادمک حین دعوته فقالت سمعت ابا الدرداء یقول قال رسول اللہ ﷺ لا یکون اللعانون شفعاء ولا شھداء یوم القیامة. ابوداؤد (۴۹۰۷)

زید بن اسلم بیان کرتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے اپنے پاس سے حضرت ام درداء کو گھر کا کچھ آرائشی سامان بھیجا' پھر ایک رات کو عبد الملک اٹھا اور اپنے خادم کو آواز دی' اس نے دیر کر دی' عبد الملک نے اس پر لعنت کی' جب صبح ہوئی تو حضرت ام درداء نے کہا: میں نے رات کو سنا' تم نے جس وقت اپنے خادم کو بلایا تم نے اس پر لعنت کی اور میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے یہ سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شفاعت کریں گے نہ گواہی دیں گے۔

۶۵۵۴ - حدثنا ابو بکر بن ابی شیبة وابو غسان المسمعی وعاصم بن النضر التیمی قالوا حدثنا معتمر بن سلیمان ح وحدثنا اسحق بن ابراھیم اخبرنا عبد الرزاق کلاھما عن معمر عن زید بن اسلم فی ھذا الاسناد بمثل معنی حدیث حفص بن میسرة.

سابقہ حوالہ (۶۵۵۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کیں۔

٦٥٥٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَأَبِي حَازِمٍ عَنْ أُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُهَدَاءَ وَلَا شُفَعَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (٦٥٥٣)

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زیادہ لعنت کرنے والے قیامت کے دن شہادت دیں گے نہ شفاعت کریں گے۔

٦٥٥٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِينَ قَالَ إِنِّي لَمْ أُبْعَثْ لَعَّانًا وَإِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٥٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: مشرکین کے خلاف دعا کیجئے آپ نے فرمایا: مجھے لعنت کرنے والا بنا کر نہیں مبعوث کیا گیا' مجھے صرف رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

٢٥- بَابُ مَنْ لَعَنَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ سَبَّهُ أَوْ دَعَا عَلَيْهِ وَلَيْسَ هُوَ أَهْلًا لِذَلِكَ كَانَ لَهُ زَكٰوةً وَأَجْرًا وَرَحْمَةً

نبی ﷺ کا غیر مستحق پر لعنت کرنا یا اس کے خلاف دعائے ضرر کرنا اس کے لیے اجر اور رحمت ہے

٦٥٥٧ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلَانِ فَكَلَّمَاهُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ فَأَغْضَبَاهُ فَلَعَنَهُمَا وَسَبَّهُمَا فَلَمَّا خَرَجَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَصَابَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا مَا أَصَابَهُ هَذَانِ قَالَ وَمَا ذَاكِ قَالَتْ قُلْتُ لَعَنْتَهُمَا وَسَبَبْتَهُمَا قَالَ أَوَمَا عَلِمْتِ مَا شَارَطْتُ عَلَيْهِ رَبِّي قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُسْلِمِينَ لَعَنْتُهُ أَوْ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْهُ لَهُ زَكٰوةً وَأَجْرًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٦٤٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو شخص آئے اور نہ جانے کسی مسئلہ پر آپ سے گفتگو کی جس کے نتیجہ میں انہوں نے آپ کو ناراض کر دیا' آپ نے ان پر لعنت کی اور ان کی مذمت کی' جب وہ چلے گئے تو میں نے عرض کیا: ان دونوں کو جو مصیبت پہنچی ہے وہ کسی اور کو نہ پہنچی ہو گی؟ آپ نے فرمایا: وہ کیسے؟ میں نے عرض کیا: آپ نے ان کو لعنت اور سب کی ہے' آپ نے فرمایا: کیا تم کو علم نہیں ہے میں نے اپنے رب سے کیا شرط کی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں' سو میں جس مسلمان کو لعنت یا سب کروں تو تو اس لعنت کو اس کے گناہوں کی پاکیزگی اور اجر کا سبب بنا دے۔

٦٥٥٨ - وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ جَمِيعًا عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِ عِيسَى فَخَلَوَا بِهِ فَسَبَّهُمَا

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' عیسیٰ کی سند سے مروی ہے' آپ نے ان سے خلوت میں ملاقات کی' ان پر سب اور لعنت کی اور ان کو نکال دیا۔

وَلَعْنَتَهُمَا وَإِخْرَاجَهُمَا. مسلم تحفة الاشراف (١٧٦٤٨)

٦٥٥٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ سَبَبْتُهُ أَوْ لَعَنْتُهُ أَوْ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ زَكَاةً وَرَحْمَةً. مسلم تحفة الاشراف (١٢٤٣٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! میں صرف بشر ہوں، سو میں جس مسلمان کو سب کروں یا اس پر لعنت کروں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے پاکیزگی اور رحمت بنا دے۔

٦٥٦٠ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّ فِيهِ زَكَاةً وَأَجْرًا. مسلم تحفة الاشراف (٢٣١٦)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی، اس میں پاکیزگی اور اجر کا ذکر ہے۔

٦٥٦١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عِيسَى جَعَلَ وَأَجْرًا فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ وَجَعَلَ وَرَحْمَةً فِي حَدِيثِ جَابِرٍ. مسلم تحفة الاشراف (٢٣١٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں، ایک سند سے اجر اور دوسری سے رحمت مروی ہے۔

٦٥٦٢ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفة الاشراف (١٣٩٠٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کے خلاف نہیں کرتا، میں صرف ایک بشر ہوں، سو میں جس بشر کو اذیت دوں، اس کو سب کروں، اس پر لعنت کروں یا اس کو سزا دوں، اس سب وغیرہ کو اس شخص کے لیے رحمت، پاکیزگی اور ایسا درجہ قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

٦٥٦٣ - حَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَوْ جَلَدْتُهُ قَالَ أَبُو الزِّنَادِ وَهِيَ لُغَةُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِنَّمَا هِيَ جَلَدْتُهُ. مسلم تحفة الاشراف (١٣٧١٧)

حضرت ابو ہریرہ کی روایت میں "او جلدته" ہے، ابو الزناد نے کہا: یہ ابو ہریرہ کی لغت ہے، یہ لفظ "جلدته" ہے۔

٦٥٦٤ - وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ. مسلم تحفة الاشراف (١٣٦٢٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٥٦٥ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

بن ابی سعید عن سالم مولی النصریین قال سمعت ابا هریرة یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول اللھم انما محمد بشر یغضب کما یغضب البشر وانی قد اتخذت عندک عھدا لن تخلفنیه فایما مؤمن آذیته او سببته او جلدته فاجعلھا له کفارة وقربة تقربه بھا الیک یوم القیامة. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۲۷)

ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! محمد (ﷺ) صرف بشر ہے' جس طرح بشر کو غصہ آتا ہے اسے غصہ آتا ہے اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں اور تو عہد کی ہرگز خلاف ورزی نہیں کرتا' سو میں جس مومن کو ایذاء دوں' یا سب کروں یا اس کو سزا دوں تو اس کو اس کے لیے کفارہ اور ایسا قرب بنا دے کہ وہ قیامت کے دن تیرے قریب ہو۔

۶۵۶۶ - حدثنی حرملة بن یحیی اخبرنا ابن وھب اخبرنی یونس عن ابن شھاب اخبرنی سعید بن المسیب عن ابی ھریرة انه سمع رسول اللہ ﷺ یقول اللھم فایما عبد مؤمن سببته فاجعل ذلک له قربة الیک یوم القیامة. البخاری (۶۳۶۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں جس بندۂ مومن کو سب کروں تو اس کو اس بندے کے لیے قیامت کے دن قرب بنا دے۔

۶۵۶۷ - حدثنی زھیر بن حرب وعبد بن حمید قال زھیر حدثنا یعقوب بن ابراھیم حدثنا ابن اخی ابن شھاب عن عمه حدثنی سعید بن المسیب عن ابی ھریرة انه قال سمعت رسول اللہ ﷺ یقول اللھم انی اتخذت عندک عھدا لن تخلفنیه فایما مؤمن سببته او جلدته فاجعل ذلک کفارة له یوم القیامة.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۲۴۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! میں تجھ سے عہد کرتا ہوں' تو عہد کے خلاف نہیں کرتا' میں جس مومن کو بھی سب کروں یا سزا دوں تو قیامت کے دن اس کو اس کے لیے کفارہ بنا دے۔

۶۵۶۸ - حدثنی ھرون بن عبد اللہ وحجاج بن الشاعر قالا حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جریج اخبرنی ابو الزبیر انه سمع جابر بن عبد اللہ یقول سمعت رسول اللہ ﷺ یقول انما انا بشر وانی اشترطت علی ربی عزوجل ای عبد من المسلمین سببته او شتمته ان یکون ذلک له زکوة واجرا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ میں بشر ہوں اور میں نے اپنے رب عزوجل سے یہ عہد کیا ہے کہ میں جس بندہ مسلمان کو سب وشتم کروں تو اس سب وشتم کو اس کے لیے پاکیزگی اور اجر بنا دے۔

۶۵۶۹ - حدثنیه ابن ابی خلف حدثنا روح ح وحدثناه عبد بن حمید حدثنا ابو عاصم جمیعا عن ابن جریج بھذا الاسناد مثله. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۵۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۵۷۰ - حدثنی زھیر بن حرب وابو معن الرقاشی (واللفظ لزھیر) قالا حدثنا عمر بن یونس حدثنا عکرمة

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم کے پاس ایک یتیم لڑکی تھی اور یہ ام انس تھیں'

بن عمار حدثنا إسحق بن أبي طلحة حدثني أنس بن مالك قال كانت عند أم سليم يتيمة وهي أم أنس فرأى رسول الله ﷺ اليتيمة فقال أنت هيه لقد كبرت لا كبر سنك فرجعت اليتيمة إلى أم سليم تبكي فقالت أم سليم ما لك يا بنية قالت الجارية دعا علي نبي الله ﷺ أن لا يكبر سني فالآن لا يكبر سني أبدا أو قالت قرني فخرجت أم سليم مستعجلة تلوث خمارها حتى لقيت رسول الله ﷺ فقال لها رسول الله ﷺ ما لك يا أم سليم فقالت يا نبي الله أدعوت على يتيمتي قال وما ذاك يا أم سليم قالت زعمت أنك دعوت أن لا يكبر سنها ولا يكبر قرنها قال فضحك رسول الله ﷺ ثم قال يا أم سليم أما تعلمين أن شرطي على ربي أني اشترطت على ربي فقلت إنما أنا بشر أرضى كما يرضى البشر وأغضب كما يغضب البشر فأيما أحد دعوت عليه من أمتي بدعوة ليس لها بأهل أن يجعلها له طهورا وزكوة وقربة يقربه بها منه يوم القيامة وقال أبو معن يتيمة بالتصغير في المواضع الثلاثة من الحديث. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲)

رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا تو فرمایا: تو تو وہی ہے تو بڑی ہو گئی ہے تیری عمر بڑی نہ ہو وہ لڑکی روتی ہوئی حضرت ام سلیم کے پاس گئی' حضرت ام سلیم نے پوچھا: اے بیٹی! تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا: نبی ﷺ نے میرے لیے دعائے ضرر کی ہے کہ میری عمر زیادہ نہ ہو اب میری عمر ہرگز زیادہ نہ ہو گی' یا کہا اب میرا زمانہ زیادہ نہیں ہو گا' حضرت ام سلیم جلدی سے دوپٹہ اوڑھتی ہوئی نکلیں' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ سے ملیں' رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: اے ام سلیم! کیا بات ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: یا نبی اللہ! کیا آپ نے میری یتیم لڑکی کے خلاف دعاء ضرر کی ہے؟ آپ نے پوچھا: اس سوال کا کیا سبب ہے؟ حضرت ام سلیم نے کہا: وہ کہتی ہے کہ آپ نے دعا کی ہے کہ اس کی عمر زیادہ نہ ہو' یا فرمایا: اس کا قرن زیادہ نہ ہو' رسول اللہ ﷺ ہنسے' پھر آپ نے فرمایا: اے ام سلیم! کیا تم کو یہ علم نہیں ہے کہ میں نے اپنے رب سے یہ عہد لیا ہے کہ میں ایک بشر ہوں' جس طرح بشر راضی ہوتے ہیں' میں راضی ہوتا ہوں اور جس طرح بشر غصہ ہوتے ہیں میں غصہ ہوتا ہوں' میں اپنی امت میں سے جس غیر مستحق کے لیے دعائے ضرر کروں اس دعا کو اس کے لیے پاکیزگی' رحمت اور ایسا قرب بنا دے جس کے ساتھ وہ قیامت کے دن اللہ کے قریب ہو' راوی ابو معن نے تینوں جگہ تصغیر کے ساتھ یتیمہ کہا ہے۔

۶۵۷۱ - حدثنا محمد بن المثنى العنزي ح وحدثنا ابن بشار (واللفظ لابن المثنى) قالا حدثنا أمية بن خالد حدثنا شعبة عن أبي حمزة القصاب عن ابن عباس قال كنت ألعب مع الصبيان فجاء رسول الله ﷺ فتواريت خلف باب قال فجاء فحطأني حطأة وقال اذهب وادع لي معاوية قال فجئت فقلت هو يأكل قال ثم قال لي اذهب فادع لي معاوية قال فجئت فقلت هو يأكل فقال لا أشبع الله بطنه قال ابن المثنى قلت لأمية ما حطأني قال قفدني قفدة. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۳۲۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اچانک رسول اللہ ﷺ آ گئے' میں دروازے کے پیچھے چھپ گیا' آپ نے آ کر میرے شانوں کے درمیان تھپکی دی اور فرمایا: جاؤ میرے لیے معاویہ کو بلا کر لاؤ' میں نے آپ سے آ کر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں؟ آپ نے پھر مجھ سے فرمایا: جاؤ معاویہ کو بلاؤ' میں نے پھر آ کر کہا: وہ کھانا کھا رہے ہیں' آپ نے فرمایا: "اللہ اس کا پیٹ نہ بھرے"۔ ابن المثنیٰ کہتے ہیں: میں نے امیہ سے "حطانی" کے معنی پوچھا' انہوں نے کہا: تھپکی دینا۔

۶۵۷۲ - حدثني إسحق بن منصور أخبرنا النضر بن

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں

شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُوْ حَمْزَةَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُوْلُ كُنْتُ أَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاخْتَبَأْتُ مِنْهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٣٢٤)

بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' رسول اللہ ﷺ آئے تو میں آپ سے چھپ گیا۔

٢٦- بَابُ ذَمِّ ذِي الْوَجْهَيْنِ وَتَحْرِيْمِ فِعْلِهٖ

دورُخے آدمی کی مذمت

٦٥٧٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٨٥٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دورخا ہو' ان لوگوں سے ایک چہرے میں ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

٦٥٧٤ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ أَبِيْ حَبِيْبٍ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ شَرَّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدترین شخص وہ ہے جو دو چہروں والا ہو' ان لوگوں کے ساتھ ایک چہرے سے ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ ملاقات کرے۔

٦٥٧٥ - حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيْ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَجِدُوْنَ مِنْ شَرِّ النَّاسِ ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِيْ يَأْتِيْ هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٣٦٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم دیکھو گے کہ لوگوں میں بدترین شخص وہ ہے جس کے دو چہرے ہوں' ان لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملاقات کرے اور ان لوگوں سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ دورُخا شخص وہ ہے جو فساد اور باطل نیت سے ایک شخص کے سامنے اس کے کاموں کی تعریف اور دوسرے کی مذمت کرے اور دوسرے کے سامنے اس کی تعریف اور پہلے کی مذمت کرے' اس کے برخلاف اصلاح اور مدارات میں ہر ایک کے سامنے دوسرے کی طرف سے معذرت اور اس کے کام کی کوئی عمدہ توجیہ پیش کی جاتی ہے۔

علامہ خطابی نے کہا ہے کہ اصلاح میں دورُخا پن محمود ہے خواہ اس کو جھوٹ بولنا پڑے جیسا کہ عنقریب حدیث میں آئے گا کہ جو شخص لوگوں میں صلح کرائے وہ جھوٹا نہیں ہے' کلمہ خیر کہے اور دوسرے کی طرف خیر منسوب کرے۔

٢٧- بَابُ تَحْرِيْمِ الْكِذْبِ وَبَيَانِ مَا يُبَاحُ مِنْهُ

جھوٹ کی حرمت اور اس کے جواز کی صورتیں

٦٥٧٦ - حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أُمَّهُ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي مُعَيْطٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ اللَّاتِي بَايَعْنَ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ يُرَخَّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبُ وَالْإِصْلَاحُ بَيْنَ النَّاسِ وَحَدِيثُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثُ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا.

البخاری (۲۶۹۲) ابوداود (۴۹۲۰-۴۹۲۱) الترمذی (۱۹۳۸)

حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا جو ان عورتوں میں سے ہیں جنہوں نے ابتداء ہجرت کی اور نبی ﷺ سے بیعت کی' وہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا' آپ نے فرمایا: وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرائے' اچھی بات کہے اور دوسرے کی طرف اچھی بات منسوب کرے' ابن شہاب زہری بیان کرتے ہیں کہ میں نے لوگوں سے صرف تین موقعوں پر جھوٹ کی اباحت سنی ہے: جنگ اور جہاد میں' دو آدمیوں میں صلح کرانے کے لیے اور ایک شخص کا بیوی (کو راضی کرنے کے لیے اس) سے جھوٹ بولنا اور عورت کا اپنے خاوند سے جھوٹ بولنا۔

٦٥٧٧ - حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شِهَابٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَقَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا يَقُولُ النَّاسُ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ بِمِثْلِ مَا جَعَلَهُ يُونُسُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ شِهَابٍ. سابقہ حوالہ (۶۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس سند کے ساتھ ان تین باتوں میں جھوٹ کی اجازت حضرت ام کلثوم بنت عقبہ سے مروی ہے۔

٦٥٧٨ - وَحَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَمَى خَيْرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۶۵۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں دوسرے کی طرف خیر کی نسبت کرنے کا ذکر ہے' اس کے بعد حدیث کا باقی حصہ نہیں ہے۔

ف: قرآن مجید کی آیات' احادیث' آثار صحابہ اور فقہاء کی تصریحات سے یہ ثابت ہے کہ جس جگہ کسی مصلحت سے جھوٹ بولنا پڑے تو توریہ اور تعریض سے کام لینا چاہیے۔ تاہم بعض مواقع پر صراحۃً جھوٹ بولنے کی بھی گنجائش ہے' اس کا تفصیلاً ذکر امام غزالی اور علامہ شامی نے کیا ہے کہ مسلمان کے لیے اپنی جان' مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنا جائز ہے لیکن یہ رخصت ہے اور عزیمت اس کے برعکس ہے اور دوسرے مسلمان کی جان' مال اور عزت بچانے کے لیے جھوٹ بولنا واجب ہے۔

اس بحث کی مکمل تفصیل جاننے کے لیے شرح صحیح مسلم ج ۵ ص ۲۹۶-۲۹۰ کا مطالعہ کریں۔

۲۸-بَابُ تَحْرِيمِ النَّمِيمَةِ

چغلی کی حرمت

٦٥٧٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا محمد ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو یہ نہ بتاؤں کہ کیا چیز سخت حرام ہے؟ یہ چغلی ہے جو لوگوں کے درمیان پھیل

إِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ أَلَا أُنَبِّئُكُمْ مَا الْعَضْهُ هِيَ النَّمِيمَةُ الْقَالَةُ بَيْنَ النَّاسِ وَإِنَّ مُحَمَّدًا ﷺ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ يَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (٩٥١٤)

جاتی ہے اور حضرت سیدنا محمد ﷺ نے فرمایا کہ انسان سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کو کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔

٢٩- بَابُ قُبْحِ الْكَذِبِ وَحُسْنِ الصِّدْقِ وَفَضْلِهِ

جھوٹ کا قبح اور سچ کی فضیلت

٦٥٨٠ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَصْدُقُ حَتَّى يُكْتَبَ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا.

البخاری (٦٠٩٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ نیکی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور نیکی جنت کی طرف رہنمائی کرتی ہے' ایک آدمی سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور فسق جہنم کا راستہ دکھاتا ہے' ایک آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

٦٥٨١ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِنَّ الْكَذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ كَذَّابًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

سابقہ حوالہ (٦٥٨٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سچ نیکی ہے اور نیکی جنت کی رہنمائی کرتی ہے اور بندہ سچ کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ فسق ہے اور فسق جہنم کی طرف لے جاتا ہے اور بندہ جھوٹ کا قصد کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ وہ جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے' ابن ابی شیبہ کی روایت میں ''عن النبی ﷺ'' ہے۔

٦٥٨٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سچ کو لازم رکھو کیونکہ سچ نیکی کی ہدایت دیتا ہے اور نیکی جنت کی ہدایت دیتی ہے۔ انسان ہمیشہ سچ بولتا رہتا ہے اور سچ کا قصد کرتا ہے' حتیٰ کہ وہ اللہ کے نزدیک صدیق لکھ دیا جاتا ہے اور جھوٹ سے اجتناب کرو کیونکہ جھوٹ گناہ کا راستہ دکھاتا ہے اور جہنم کی طرف لے جاتا ہے' انسان ہمیشہ جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کا قصد کرتا ہے

الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا.

ابوداؤد (۴۹۸۹) الترمذی (۱۹۷۱)

حتی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔

۶۵۸۳ - حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِ عِيسَى وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ حَتَّى يَكْتُبَهُ اللَّهُ.

سابقہ حوالہ (۶۵۸۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں عیسیٰ کی روایت میں ہے: صدق کا قصد کرتا ہے اور کذب کا قصد کرتا ہے' اور ابن مسہر کی روایت میں ہے: حتی کہ اللہ اس کو لکھ دیتا ہے۔

ف: علماء نے بیان کیا ہے کہ ان احادیث میں صدق کا قصد کرنے پر اور کذب سے اجتناب کرنے پر برانگیختہ کیا ہے' اور لکھنے سے مراد یہ ہے کہ فرشتوں کے نزدیک لکھ دیا جاتا ہے' یا لوگوں کے دلوں اور ان کی زبانوں پر لکھ دیا جاتا ہے کہ فلاں شخص صادق یا کاذب ہے۔

۳۰- بَابُ فَضْلِ مَنْ يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ وَبِأَيِّ شَيْءٍ يَذْهَبُ الْغَضَبُ

غصہ کے وقت نفس پر قابو پانے کی فضیلت اور کس چیز سے غصہ جاتا رہتا ہے

۶۵۸۴ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَعُدُّونَ الرَّقُوبَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ لَيْسَ ذَلِكَ بِالرَّقُوبِ وَلَكِنَّهُ الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُقَدِّمْ مِنْ وَلَدِهِ شَيْئًا قَالَ فَمَا تَعُدُّونَ الصُّرَعَةَ فِيكُمْ قَالَ قُلْنَا الَّذِي لَا يَصْرَعُهُ الرِّجَالُ قَالَ لَيْسَ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. ابوداؤد (۴۷۷۹)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ رقوب کا کیا معنی سمجھتے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جو شخص لاولد ہو' آپ نے فرمایا: یہ رقوب نہیں ہے رقوب وہ شخص ہے جس نے (آخرت میں پیشوائی کے لیے) پہلے اولاد کو نہ بھیجا ہو' آپ نے فرمایا: تم پہلوان کسے کہتے ہو؟ ہم نے کہا: جس کو لوگ پچھاڑ نہ سکیں' آپ نے فرمایا: وہ پہلوان نہیں ہے' پہلوان تو وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھ سکے۔

۶۵۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۶۵۸۶ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ كِلَاهُمَا قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاقت ور نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ

عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ. البخاری (٦١١٤)

دے' پہلوان وہ شخص ہے جو غصہ کے وقت خود کو قابو میں رکھ سکے۔

٦٥٨٧ - حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ قَالُوا فَالشَّدِيدُ أَيُّمَ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٢٨٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ شخص طاقتور نہیں ہے جو لوگوں کو پچھاڑ دے' صحابہ نے پوچھا: پھر طاقتور کون ہے' یا رسول اللہ؟ آپ نے فرمایا: جو خود کو غصہ میں قابو رکھ سکے۔

٦٥٨٨ - وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٢٨٥)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے نبی ﷺ کی اس روایت کو ذکر کیا۔

٦٥٨٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا تَحْمَرُّ عَيْنَاهُ وَتَنْتَفِخُ أَوْدَاجُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْرِفُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ عَنْهُ الَّذِي يَجِدُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَالَ الرَّجُلُ وَهَلْ تَرَى بِي مِنْ جُنُونٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ وَهَلْ تَرَى وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّجُلَ.

البخاری (٣٢٨٢-٦٠٤٨-٦١١٥) ابوداود (٤٧٨١)

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی جھگڑے' دو میں سے ایک کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور گردن کی رگیں پھول گئیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس کا غصہ چلا جائے گا' وہ ہے: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم' اس شخص نے کہا: کیا آپ کے خیال میں میں پاگل ہوں؟ ابن العلاء کی روایت میں فقط ''ھل تری'' کا لفظ ہے'' رجل '' نہیں ہے۔

٦٥٩٠ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ صُرَدٍ قَالَ اسْتَبَّ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ أَحَدُهُمَا يَغْضَبُ وَيَحْمَرُّ وَجْهُهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَقَامَ إِلَى الرَّجُلِ

حضرت سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے دو آدمی لڑے' ان میں سے ایک کا غصہ سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا' نبی ﷺ نے اس کو دیکھ کر فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر وہ کلمہ یہ شخص کہہ دے تو اس سے اس کا غصہ چلا جائے گا' وہ کلمہ ہے: اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم' ایک شخص نے نبی ﷺ سے سن کے اس شخص کو جا کر یہ بات

رَجُلٌ مِّمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اَتَدْرِيْ مَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ آنِفًا قَالَ اِنِّيْ لَاَ عْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا لَذَهَبَ ذَا عَنْهُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اَمَجْنُوْنًا تَرَانِيْ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۹)

بتائی اور کہا: کیا تم جانتے ہو ابھی نبی ﷺ نے کیا فرمایا ہے کہ میں ایسا کلمہ جانتا ہوں جس کو یہ شخص کہہ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا وہ کلمہ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ہے اس شخص نے کہا: کیا تمہارے خیال میں میں پاگل ہوں؟

۶۵۹۱ - وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۶۵۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

ف: علامہ یحییٰ بن شرف نووی لکھتے ہیں: حدیث نمبر ۶۵۸۴ میں اولاد کی موت کی فضیلت اور ان کی موت پر صبر کے اجر کا بیان ہے اور یہ اس بات کو متضمن ہے کہ نکاح کرنا تجرد سے افضل ہے اور یہی امام ابوحنیفہ کا مذہب ہے نیز اس حدیث میں غصہ کو ضبط کرنے اور انتقام لینے اور جھگڑا کرنے سے اپنے آپ کو روکنے کی فضیلت ہے حدیث نمبر ۶۵۸۹ میں جس غضب ناک شخص کے متعلق نبی ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ اگر یہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا اور اس نے جواب میں یہ کہا: کیا تمہارے خیال میں میرا دماغ خراب ہے؟ یہ شخص یا تو منافق تھا یا سخت دل اعرابی تھا اس شخص کو اللہ کے دین کی سمجھ نہیں تھی اور نہ اس کا دل انوار شریعت سے منور تھا اور اس کو یہ وہم تھا کہ اعوذ باللہ پڑھنا صرف مجنونوں کے ساتھ خاص ہے اور اس کو یہ علم نہیں تھا کہ غصہ کا سبب شیطان ہے اور غصہ کی وجہ سے انسان حالت اعتدال سے نکل جاتا ہے اور اعمال باطلہ اور افعال مذمومہ کرتا ہے۔

۳۱- بَابُ خُلِقَ الْاِنْسَانُ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ

بے قابو ہونا انسان کی سرشت میں ہے

۶۵۹۲ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُوْنُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَّتْرُكَهُ فَجَعَلَ اِبْلِيْسُ يُطِيْفُ بِهٖ يَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجْوَفَ عَرَفَ اَنَّهُ خُلِقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی صورت بنائی تو جب تک چاہا ان (کے جسد) کو وہاں رکھا ابلیس اس کے اردگرد گھوم کر دیکھنے لگا جب اس نے یہ دیکھا کہ یہ جسم اندر سے کھوکھلا ہے تو اس نے جان لیا کہ یہ ایسی سرشت پر پیدا کیا گیا کہ یہ خود پر قابو نہیں رکھ سکے گا۔

۶۵۹۳ - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: انسان شہوات پر قابو پانے کی طاقت نہیں رکھتا یا وسوسوں کو دفع نہیں کرسکتا یا غصہ کے وقت خود پر قابو نہیں رکھ سکتا ذکر حضرت آدم کا ہے اور مراد جنس انسان ہے۔

۳۲- بَابُ النَّهْيِ عَنْ ضَرْبِ الْوَجْهِ

چہرے پر مارنے کی ممانعت

۶۵۹۴ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا قَاتَلَ اَحَدُكُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۸۹۲)

٦٥٩٥ - حَدَّثَنَاهُ عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۳)

ایک اور سند سے یہ الفاظ مروی ہیں: جب تم میں سے کوئی شخص مارے۔

٦٥٩٦ - حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرہ کو مارنے سے اجتناب کرے۔

٦٥٩٧ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلَا يَلْطِمَنَّ الْوَجْهَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے پر طمانچہ نہ مارے۔

٦٥٩٨ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ فَإِنَّ اللَّهَ خَلَقَ آدَمَ عَلَى صُورَتِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو اس کے چہرے سے اجتناب کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا ہے۔

٦٥٩٩ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَالِكٍ الْمَرَاغِيِّ (وَهُوَ أَبُو أَيُّوبَ) عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَاتَلَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيَجْتَنِبِ الْوَجْهَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۵۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی سے لڑے تو چہرے پر مارنے سے اجتناب کرے۔

٣٣ - بَابُ الْوَعِيدِ الشَّدِيدِ لِمَنْ عَذَّبَ النَّاسَ بِغَيْرِ حَقٍّ

انسانوں کو ناحق عذاب دینے پر سخت وعید کا بیان

٦٦٠٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ مَرَّ بِالشَّامِ عَلَى أُنَاسٍ وَقَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ وَصُبَّ عَلَى رُءُوسِهِمُ الزَّيْتُ فَقَالَ مَا هَذَا قِيلَ يُعَذَّبُونَ فِي الْخَرَاجِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کا ملک شام میں کچھ لوگوں پر گزر ہوا' جن کو دھوپ میں کھڑا کیا ہوا تھا اور ان کے سروں پر روغن زیتون بہایا جا رہا تھا' انہوں نے پوچھا: ان کو یہ سزا کیوں مل رہی ہے؟ بتایا گیا کہ ان کو خراج (نہ دینے) کی وجہ سے یہ سزا دی جا رہی ہے'

ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ فِي الدُّنْيَا.

ابوداؤد (٣٠٤٥)

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

٦٦٠١ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ هِشَامُ بْنُ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَلَى أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْبَاطِ بِالشَّامِ قَدْ أُقِيمُوا فِي الشَّمْسِ فَقَالَ مَا شَأْنُهُمْ قَالُوا حُبِسُوا فِي الْجِزْيَةِ فَقَالَ هِشَامٌ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (٦٦٠٠)

حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ کا شام کے چند قبطیوں پر گزر ہوا جو دھوپ میں کھڑے ہوئے تھے' انہوں نے پوچھا: ان کو یہ عذاب کیوں ہو رہا ہے؟ لوگوں نے کہا: ان کو جزیہ وصول کرنے کے لیے بند کیا گیا ہے' حضرت ہشام نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

٦٦٠٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَأَمِيرُهُمْ يَوْمَئِذٍ عُمَيْرُ بْنُ سَعْدٍ عَلَى فِلَسْطِينَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَحَدَّثَهُ فَأَمَرَ بِهِمْ فَخُلُّوا. سابقہ حوالہ (٦٦٠٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ایک سند میں ہے: اس وقت ان کا فلسطین میں امیر عمیر بن سعد تھا' ہشام ان کے پاس گئے' ان کو حدیث سنائی تو اس نے ان کو چھوڑنے کا حکم دیا اور ان کو چھوڑ دیا۔

٦٦٠٣ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ هِشَامَ بْنَ حَكِيمٍ وَجَدَ رَجُلًا وَهُوَ عَلَى حِمْصَ يُشَمِّسُ نَاسًا مِنَ النَّبَطِ فِي أَدَاءِ الْجِزْيَةِ فَقَالَ مَا هٰذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُعَذِّبُ الَّذِينَ يُعَذِّبُونَ النَّاسَ فِي الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (٦٦٠٠)

حضرت ہشام بن حکیم نے دیکھا کہ حمص کے حاکم نے کچھ قبطیوں کو ادائے جزیہ کے لیے دھوپ میں کھڑا کر رکھا ہے' پوچھا: یہ کیا ہے؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ یہ احادیث ناحق سزا دینے پر محمول ہیں اور جس شخص کو اس کے واقعی جرم پر سزا دی جائے وہ اس میں داخل نہیں ہے' مثلاً قصاص' حدود اور تعزیر کے مطابق سزا دی جائے تو وہ اس وعید میں داخل نہیں ہے۔

٣٤ - بَابُ أَمْرِ مَنْ مَرَّ بِسِلَاحٍ فِي مَسْجِدٍ أَوْ سُوقٍ أَوْ غَيْرِهِمَا مِنَ الْمَوَاضِعِ الْجَامِعَةِ لِلنَّاسِ أَنْ يُمْسِكَ بِنِصَالِهَا

جو شخص مسجد' بازار اور مجمعوں میں نیزے لے کر چلے تو اس کے پیکان پکڑنے کا حکم

٦٦٠٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ مَرَّ رَجُلٌ فِي

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں چند تیر لے کر گزرا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے تیروں کے پیکان پکڑ لو۔

الْمَسْجِدِ بِسِهَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْسِكْ بِنِصَالِهَا.

البخاری (۴۵۱-۷۰۷۳) النسائی (۷۱۷) ابن ماجہ (۳۷۷۷)

٦٦٠٥ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ بِأَسْهُمٍ فِي الْمَسْجِدِ قَدْ أَبْدَى نُصُولَهَا فَأُمِرَ أَنْ يَأْخُذَ بِنُصُولِهَا كَيْ لَا يَخْدِشَ مُسْلِمًا. البخاری (۷۰۷۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں چند تیر لے کر گزرا جن کے پیکان کھلے ہوئے تھے' آپ نے حکم دیا کہ وہ ان کے پیکان پکڑ لے تاکہ وہ کسی مسلمان کے چبھ نہ جائیں۔

٦٦٠٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا كَانَ يَتَصَدَّقُ بِالنَّبْلِ فِي الْمَسْجِدِ أَنْ لَا يَمُرَّ بِهَا إِلَّا وَهُوَ آخِذٌ بِنُصُولِهَا وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ يَصَّدَّقُ بِالنَّبْلِ. ابوداؤد (۲۵۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص مسجد میں تیر صدقہ کرتا تھا رسول اللہ ﷺ نے اس کو یہ حکم دیا کہ وہ تیروں کے پیکان پکڑ کر مسجد میں آیا کرے' ابن رمح نے ''یصدق بالنبل'' کہا ہے۔

٦٦٠٧ - حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَجْلِسٍ أَوْ سُوقٍ وَبِيَدِهِ نَبْلٌ فَلْيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنِصَالِهَا قَالَ فَقَالَ أَبُو مُوسَى وَاللَّهِ مَا مُتْنَا حَتَّى سَدَّدْنَاهَا بَعْضُنَا فِي وُجُوهِ بَعْضٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۰۸۰)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد یا بازار میں جائے اور اس کے ہاتھ میں تیر ہو تو وہ اس کے پیکان کو پکڑ لیا کرے' پھر اس کے پیکان کو پکڑے' پھر اس کے پیکان کو پکڑے' حضرت ابو موسیٰ نے کہا: (اور ہمارا حال یہ ہے کہ) بہ خدا! ہم میں سے بعض لوگ تاحیات ایک دوسرے کے چہروں پر تیر مارتے رہے۔

٦٦٠٨ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللَّهِ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ فِي مَسْجِدِنَا أَوْ فِي سُوقِنَا وَمَعَهُ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلَى نِصَالِهَا بِكَفِّهِ أَنْ يُصِيبَ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ مِنْهَا بِشَيْءٍ أَوْ قَالَ لِيَقْبِضْ عَلَى نِصَالِهَا.

البخاری (۴۵۲-۷۰۷۵) ابوداؤد (۲۵۸۶) ابن ماجہ (۳۷۷۸)

حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص ہماری مسجد یا ہمارے بازار میں جائے اور اس کے پاس تیر ہو تو وہ اس کے پیکان کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لے تاکہ کسی مسلمان کو کوئی چیز چبھ نہ جائے یا فرمایا: اس کے پیکان کو اپنے قبضہ میں رکھے۔

ف: ہر ضرر دینے والی چیز کا یہی حکم ہے' اس چیز کو اس طرح رکھا جائے کہ اس سے کسی مسلمان کو ضرر پہنچنے کا خطرہ نہ رہے۔

۳۵- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْإِشَارَةِ — مسلمان کی طرف ہتھیار سے اشارہ

بالسلاح الى مسلم

کرنے کی ممانعت

٦٦٠٩ - حدثني عمرو الناقد و ابن ابي عمر قال عمرو حدثنا سفيان بن عيينة عن ايوب عن ابن سيرين سمعت ابا هريرة يقول قال ابو القاسم ﷺ من اشار الى اخيه بحديدة فان الملائكة تلعنه حتى يدعه وان كان اخاه لابيه وامه. مسلم تحفة الاشراف (١٤٤٣٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوالقاسم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ کرتا ہے فرشتے اس پر اس وقت تک لعنت کرتے ہیں جب تک وہ اس اشارہ کو ترک نہیں کرتا' خواہ وہ اس کا سگا بھائی ہو۔

٦٦١٠ - حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا يزيد بن هرون عن ابن عون عن محمد عن ابي هريرة عن النبي ﷺ بمثله. مسلم تحفة الاشراف (١٤٤٧٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

٦٦١١ - حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق اخبرنا معمر عن همام بن منبه قال هذا ما حدثنا ابو هريرة عن رسول الله ﷺ فذكر احاديث منها وقال رسول الله ﷺ لا يشير احدكم الى اخيه بالسلاح فانه لا يدري احدكم لعل الشيطان ينزع في يده فيقع في حفرة من النار. البخاري (٧٠٧٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کئی احادیث ذکر کیں' ان میں سے یہ حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی طرف ہتھیار سے اشارہ نہ کرے' تم میں سے کوئی شخص نہیں جانتا کہ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے ہتھیار چھین کر کسی کو لگا دے اور وہ جہنم کے گڑھے میں جا گرے۔

ف: اس حدیث میں یہ بتایا گیا ہے کہ جس جگہ لوگوں کا اجتماع ہو وہاں ہتھیاروں کو اس طرح پکڑ کر نہ لے جایا جائے جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے اس سے معلوم ہوا کہ ہر وہ چیز جس سے مسلمانوں کو ضرر ہو اس سے اجتناب کرنا واجب ہے۔

٣٦- باب فضل ازالة الاذى عن الطريق

راستہ سے تکلیف دہ چیز ہٹا دینے کی فضیلت

٦٦١٢ - حدثنا يحيى بن يحيى قال قرات على مالك عن سمي مولى ابي بكر عن ابي صالح عن ابي هريرة ان رسول الله ﷺ قال بينما رجل يمشي بطريق وجد غصن شوك على الطريق فاخره فشكر الله له فغفر له. سابقہ حوالہ (٤٩١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص جا رہا تھا' راستہ میں اس نے ایک خاردار شاخ دیکھی' اس نے اس کو اٹھا کر ایک طرف کر دیا' اللہ تعالیٰ نے اس کی یہ نیکی قبول کر لی اور اس کو بخش دیا۔

٦٦١٣ - حدثني زهير بن حرب حدثنا جرير عن سهيل عن ابيه عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ مر رجل بغصن شجرة على ظهر طريق فقال والله لانحين هذا عن المسلمين لا يؤذيهم فادخل الجنة.
مسلم تحفة الاشراف (١٢٦١٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص راستہ میں درخت کی ایک شاخ کے پاس سے گزرا' اس نے کہا: بہ خدا! میں اس شاخ کو مسلمانوں کے راستہ سے ہٹا دوں گا تاکہ یہ ان کو ایذاء نہ دے' پھر وہ شخص جنت میں داخل کر دیا گیا۔

٦٦١٤ - حَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٤٠٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے ایک شخص کو جنت میں پھرتے ہوئے دیکھا کیونکہ اس نے راستہ میں گرے ہوئے ایک درخت کو کاٹ دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔

٦٦١٥ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ شَجَرَةً كَانَتْ تُؤْذِي الْمُسْلِمِينَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَطَعَهَا فَدَخَلَ الْجَنَّةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٦٥٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک درخت مسلمانوں کو ایذاء دیتا تھا' ایک شخص نے اس کو کاٹ دیا تو وہ جنت میں داخل ہو گیا۔

٦٦١٦ - حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ صَمْعَةَ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَازِعِ حَدَّثَنِي أَبُو بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ اعْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ. ابن ماجہ (٣٦٨١)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! مجھے ایسی چیز بتائیے جس سے میں نفع حاصل کروں آپ نے فرمایا: مسلمانوں کے راستہ سے کوئی تکلیف دہ چیز دور کر دو۔

٦٦١٧ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَبِي الْوَازِعِ الرَّاسِبِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ أَبَا بَرْزَةَ قَالَ قُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَا أَدْرِي لَعَسَى أَنْ تَمْضِيَ وَأَبْقَى بَعْدَكَ فَزَوِّدْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ افْعَلْ كَذَا افْعَلْ كَذَا أَبُو بَكْرٍ نَسِيَهُ وَأَمِرَّ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ.

سابقہ حوالہ (٦٦١٦)

حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نہیں جانتا شاید آپ (دنیا سے) تشریف لے جائیں اور میں آپ کے بعد رہ جاؤں' سو آپ مجھے آخرت کے لیے کوئی زادراہ بیان کر دیجئے جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کرو' اس طرح کرو (راوی ابوبکرہ نے ابو برزہ کا نسب بھی بیان کیا تھا) اور راستہ سے تکلیف دہ چیزوں کو دور کرو۔

ف: اس باب کی احادیث میں راستے سے تکلیف دہ چیز کے ہٹانے کی فضیلت اور اجر وثواب کا بیان ہے' خواہ وہ کوئی درخت ہو' درخت کی شاخ ہو' پتھر ہو' کسی پھل کا پھسلانے والا چھلکا یا شیشہ کا ٹکڑا ہو' یا کوئی گندگی اور مردار ہو۔

٣٧- بَابُ تَحْرِيمِ تَعْذِيبِ الْهِرَّةِ وَنَحْوِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ الَّذِي لَا يُؤْذِي

بلی اور دیگر ایذاء نہ دینے والے جانوروں کو عذاب دینے کی حرمت

٦٦١٨ - حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ بْنِ عُبَيْدٍ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ (يَعْنِي ابْنَ أَسْمَاءَ) عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ سَجَنَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ لَا هِيَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کو عذاب دینے کی وجہ سے عذاب دیا گیا' اس عورت نے بلی کو باندھ رکھا تھا حتیٰ کہ وہ مر گئی اور وہ اس سبب سے جہنم میں داخل ہو گئی' کیونکہ

أَطْعَمَتْهَا وَسَقَتْهَا إِذْ هِيَ حَبَسَتْهَا وَلَا هِيَ تَرَكَتْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ. سابقہ حوالہ (۵۸۱۳)

عورت نے جب بلی کو باندھا تو اس نے اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو کھولا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔

٦٦١٩ - حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ جَمِيعًا عَنْ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ جُوَيْرِيَةَ. سابقہ حوالہ (۵۸۱۵)

حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

٦٦٢٠ - وَحَدَّثَنِيهِ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَوْثَقَتْهَا فَلَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا وَلَمْ تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ. سابقہ حوالہ (۵۸۱٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو بلی کے سبب سے عذاب دیا گیا جس نے بلی کو باندھے رکھا' اس کو کھانے کو دیتی تھی نہ پینے کو دیتی تھی اور نہ اس کو چھوڑتی تھی کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھا لیتی۔

٦٦٢١ - حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۵۸۱٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے اس کی مثل مروی ہے۔

٦٦٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دَخَلَتِ امْرَأَةٌ النَّارَ مِنْ جَرَّاءِ هِرَّةٍ لَهَا أَوْ هِرٍّ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ أَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ أَرْسَلَتْهَا تُرَمْرِمُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ هَزْلًا. سابقہ حوالہ (۵۸۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں' ان میں سے ایک یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت اپنی بلی ہی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گئی جس کو اس نے باندھ کر رکھا تھا' اس کو خود کھلایا نہ چھوڑا کہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی چبا لیتی حتیٰ کہ وہ لاغری سے مر گئی۔

٣٨- بَابُ تَحْرِيمِ الْكِبْرِ

تکبر کی حرمت

٦٦٢٣ - حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْأَغَرِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعِزُّ إِزَارُهُ وَالْكِبْرِيَاءُ رِدَاؤُهُ فَمَنْ يُنَازِعُنِي عَذَّبْتُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹٦۸)

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عزت اللہ عزوجل کی ازار ہے اور کبریائی اس کی رداء ہے جو شخص مجھ سے ان صفات کو لینے کی کوشش کرے گا میں اس کو عذاب دوں گا۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ازار وہ چادر ہے جس کو کمر پر باندھتے ہیں اور رداء وہ چادر ہے جس کو کندھوں پر ڈالتے ہیں' یہ دونوں چادریں لباس ہیں اور لباس اجسام کے خواص میں سے ہے اور اللہ عزوجل جسم سے منزہ ہے لہٰذا ان چادروں سے مراد اس کی صفات ہیں یعنی عزت اور کبریاء اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں' جو شخص ان صفات سے متصف ہونے کی کوشش کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے گا۔

۳۹- بَابُ النَّهْيِ عَنْ تَقْنِيطِ الْإِنْسَانِ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نا امید کرنے کی ممانعت

٦٦٢٤ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدَبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ أَنْ لَا أَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ كَمَا قَالَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٦٢٤)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی نے کہا: بہ خدا! اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا' اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وہ کون شخص ہے جو میرے متعلق یہ قسم کھاتا ہے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا' میں نے اس فلاں شخص کو بخش دیا اور تیرے عمل کو ضائع کر دیا' یا جس طرح فرمایا۔

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: اس شخص نے قطعی طور پر یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص کو نہیں بخشے گا' یہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے جہالت ہے اور اس نے قسم کھا کر یہ بتلایا کہ اس کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ کے نزدیک اس کا مقام یہ ہے کہ جس طرح وہ کہے گا اللہ ویسا کر دے گا اور اللہ کے نزدیک وہ گناہ گار بہت ذلیل ہے۔ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ادب سے کلام کرنا لازم ہے اور اللہ تعالیٰ کے متعلق کوئی دعویٰ نہیں کرنا چاہیے' قاضی عیاض نے کہا: اس میں اہل سنت کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ بغیر توبہ کے بھی گناہ بخش دیتا ہے' معتزلہ کہتے ہیں کہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ گناہوں سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں' لیکن اس میں ان کی دلیل نہیں ہے کیونکہ جس شخص نے اللہ تعالیٰ کی بخشش سے مایوسی پر قطعی حکم لگایا وہ کافر ہو گیا اور کفر سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں۔

۴۰- بَابُ فَضْلِ الضُّعَفَاءِ وَالْخَامِلِينَ

ضعیفوں اور خاک نشینوں کی فضیلت

٦٦٢٥ - حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ رُبَّ أَشْعَثَ مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٦٦٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہت سے غبار آلودہ بکھرے ہوئے بالوں' دروازوں سے دھتکارے جانے والے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر اعتماد کر کے قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ ان کو ان کی قسم میں سچا کر دیتا ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اگر یہ خاک نشین لوگ کسی کام کے ہونے کی قسم کھا لیں تو اللہ تعالیٰ اس کام کو کر دیتا ہے اور ان کی دعا قبول فرما لیتا ہے اور ان کی قسم کو جھوٹی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے' اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان کا مرتبہ عظیم ہوتا ہے اگر چہ لوگ ان کو حقیر جانتے ہیں۔

علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں:

قاضی عیاض نے کہا ہے کہ اگر وہ کسی کام کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی دعا کو قبول فرما لیتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں قسم کھانا مراد ہو' علامہ خطابی نے کہا: یہاں قسم سے دعا مراد لینا بہت بعید ہے' اس کی تائید یہ ہے کہ ایک بار کفار کے خلاف جنگ بہت طویل ہو گئی تو حضرت براء نے کہا: اے اللہ! میں تجھے قسم دیتا ہوں کہ تو ان کافروں پر ہم کو فتح عطا کر اور مجھے اپنے نبی کے ساتھ لاحق کر دے' سو ایسا ہی ہو گیا۔

علامہ اُبی لکھتے ہیں: میں کہتا ہوں کہ ایک حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ نے تین چیزوں کو مخفی رکھا ہے' ان میں سے ایک اللہ کا ولی ہے جس کو اللہ نے لوگوں سے مخفی رکھا ہے' اس کی تائید میں بے شمار واقعات ہیں۔

۴۱- بَابُ النَّهْيِ مِنْ قَوْلِ هَلَكَ النَّاسُ

یہ کہنے کی ممانعت کہ "لوگ ہلاک ہو گئے"

۶۶۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ أَهْلَكُهُمْ قَالَ أَبُو إِسْحٰقَ لَا أَدْرِي أَهْلَكَهُمْ بِالنَّصْبِ أَوْ أَهْلَكُهُمْ بِالرَّفْعِ. ابوداود (۴۹۸۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی شخص یہ کہے کہ "لوگ ہلاک ہو گئے ہیں" تو وہ ان سے زیادہ ہلاک ہونے والا ہے۔

۶۶۲۷- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ جَمِيعًا عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۶۴۳-۱۲۶۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: اس حدیث کا محمل یہ ہے کہ کوئی شخص لوگوں کو حقیر سمجھتے ہوئے اور اپنی برتری ظاہر کرتے ہوئے کہے: لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ شخص خود تکبر کے عذاب میں ہلاک ہونے والا ہے' اور اگر کوئی شخص صالحین کے فوت ہو جانے کے تاسف کے اظہار کے لیے کہے کہ لوگ ہلاک ہو گئے یا قحط' کسی آفت اور بلاء کے نازل ہونے کے وقت کہے: لوگ ہلاک ہو گئے تو وہ اس وعید میں داخل نہیں ہے۔

۴۲- بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالْجَارِ وَالْإِحْسَانِ إِلَيْهِ

ہم سایہ کے ساتھ حسن سلوک اور خیر خواہی کرنا

۶۶۲۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ (وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ) أَنَّ عَمْرَةَ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَيُوَرِّثَنَّهُ.

البخاری (۶۰۱۴) ابوداود (۵۱۵۱) الترمذی (۱۹۴۲) ابن ماجه (۳۶۷۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جبرئیل ہمیشہ مجھ کو ہم سایہ کے متعلق وصیت کرتے رہے' حتیٰ کہ میں نے گمان کیا کہ وہ ہم سایہ کو وارث بنا دیں گے۔

۶۶۲۹- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ

حضرت عائشہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت

أَبِي حَازِمٍ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۲۸)

کی۔

۶۶۳۰ - حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا زَالَ جِبْرِيلُ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ سَيُوَرِّثُهُ. البخاری (۶۰۱۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جبرئیل ہمیشہ مجھ کو پڑوسی کے متعلق وصیت کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اس کو وارث بنادیں گے۔

۶۶۳۱ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ) قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَبَا ذَرٍّ إِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيرَانَكَ.

الترمذی (۱۸۳۳) ابن ماجہ (۳۳۶۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوذر! جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربا زیادہ رکھو اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔

۶۶۳۲ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِي ﷺ أَوْصَانِي إِذَا طَبَخْتَ مَرَقًا فَأَكْثِرْ مَاءَهُ ثُمَّ انْظُرْ أَهْلَ بَيْتٍ مِنْ جِيرَانِكَ فَأَصِبْهُمْ مِنْهَا بِمَعْرُوفٍ. سابقہ حوالہ (۶۶۳۱)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی کہ جب تم سالن پکاؤ تو اس میں شوربہ زیادہ رکھو پھر اپنے ہمسایہ کے گھر والوں کو دیکھو اور اچھی چیز ان کو بھیج دو۔

۴۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ طَلَاقَةِ الْوَجْهِ عِنْدَ اللِّقَاءِ

ملاقات کے وقت کشادہ چہرے سے ملنے کا استحباب

۶۶۳۳ - حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (يَعْنِي الْخَزَّازَ) عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ. الترمذی (۱۸۳۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نیکی کو حقیر نہ جانو' خواہ اپنے بھائی کے ساتھ کشادہ روئی سے ملنا ہو۔

ف: اس حدیث میں ملاقات کے وقت کشادہ روئی سے ملنے کا استحباب ہے نبی ﷺ کا یہی خلق کریم تھا۔

۴۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ الشَّفَاعَةِ فِيمَا لَيْسَ بِحَرَامٍ

جو کام حرام نہ ہوں ان میں شفاعت کا استحباب

٦٦٣٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَتَاهُ طَالِبُ حَاجَةٍ أَقْبَلَ عَلَى جُلَسَائِهِ فَقَالَ اشْفَعُوا فَلْتُؤْجَرُوا وَلْيَقْضِ اللَّهُ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ مَا أَحَبَّ. البخاری (١٤٣٢-٦٠٢٧-٧٤٧٦) ابوداؤد (٥١٣١) الترمذی (٢٦٧٢)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا تو آپ اپنے ہم نشینوں کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے: تم (اس کی) شفاعت کرو تمہیں اجر ملے گا اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی زبان سے وہی حکم جاری کرے گا جو اس کو پسند ہوگا۔

ف: علامہ ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ جن لوگوں کو بادشاہ یا کسی حاکم کے ہاں کوئی جائز کام ہو ان کی سفارش کرنا مستحب ہے اللہ عز وجل کا ارشاد ہے:

من يشفع شفاعة حسنة يكن له نصيب منها ومن يشفع شفاعة سيئة يكن له كفل منها. (النساء: ٨٥)

جو اچھی سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ ہے اور جو بری سفارش کرے اس میں سے اس کے لیے حصہ ہے۔

جو شخص قول یا فعل سے کسی نیک کام میں مدد دیتا ہے اس کو بھی اجر ملتا ہے اگر کسی شخص سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کی معافی کے لیے سفارش کرنی چاہیے بشرطیکہ وہ اس پر نادم ہو اور اس کی اصلاح کی امید ہو لیکن جو شخص کسی باطل کام پر اصرار کرے اس کے حق میں شفاعت نہیں کرنی چاہیے اور حدود میں شفاعت کرنا جائز نہیں ہے۔

٤٥- بَابُ اسْتِحْبَابِ مُجَالَسَةِ الصَّالِحِينَ وَمُجَانَبَةِ قُرَنَاءِ السُّوءِ

نیکوں کی صحبت اختیار کرنے اور بروں کی صحبت سے اجتناب کرنے کا استحباب

٦٦٣٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السُّوءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً. البخاری (٢١٠١-٥٥٣٤)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: **نیک ساتھی اور برے ساتھی کی مثال مشک** والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے مشک والا یا تو تم کو یونہی مشک دے دے گا یا تم اس سے مشک خرید لو گے ورنہ کم از کم تم کو اس سے اچھی خوشبو آئے گی اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تمہارے کپڑے جلا دے گا ورنہ تم کو اس سے بدبو تو آئے گی۔

٤٦- بَابُ فَضْلِ الْإِحْسَانِ إِلَى الْبَنَاتِ

بیٹیوں کے ساتھ نیکی کرنے کی فضیلت

٦٦٣٦ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُرْوَةَ

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی زوجہ محترمہ بیان کرتی ہیں: میرے پاس ایک عورت آئی اس کے ساتھ اس کی دو بیٹیاں بھی تھیں اس نے مجھ سے

عَنْ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ بَهْرَامَ وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ (وَاللَّفْظُ لَهُمَا) قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ جَاءَتْنِي امْرَأَةٌ وَمَعَهَا ابْنَتَانِ لَهَا فَسَأَلَتْنِي فَلَمْ تَجِدْ عِنْدِي شَيْئًا غَيْرَ تَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ فَأَعْطَيْتُهَا إِيَّاهَا فَأَخَذَتْهَا فَقَسَمَتْهَا بَيْنَ ابْنَتَيْهَا وَلَمْ تَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَخَرَجَتْ وَابْنَتَاهَا فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ فَحَدَّثْتُهُ حَدِيثَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنِ ابْتُلِيَ مِنَ الْبَنَاتِ بِشَيْءٍ فَأَحْسَنَ إِلَيْهِنَّ كُنَّ لَهُ سِتْرًا مِنَ النَّارِ.

البخاری(۱۴۱۸-۵۹۹۵)الترمذی(۱۹۱۵)

(کھانے کا) سوال کیا' میرے پاس ایک کھجور کے سوا اور کچھ نہیں تھا' میں نے وہ کھجور اس کو دے دی' اس نے وہ کھجور لے کر اس کے دو ٹکڑے کیے اور ان کو اپنی دو بیٹیوں میں تقسیم کر دیا اور خود اس سے کچھ نہیں کھایا' پھر وہ کھڑی ہوئی اور وہ اور اس کی دونوں بیٹیاں چلی گئیں' نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے' میں نے آپ کے سامنے اس عورت کا واقعہ بیان کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص پر ان بیٹیوں کی پرورش کا بار پڑ جائے اور وہ ان کے ساتھ حسن سلوک کرے تو وہ اس کے لیے جہنم سے حجاب ہو جاتی ہیں۔

۶۶۳۷ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ) عَنِ ابْنِ الْهَادِ أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ حَدَّثَهُ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي مِسْكِينَةٌ تَحْمِلُ ابْنَتَيْنِ لَهَا فَأَطْعَمْتُهَا ثَلَاثَ تَمَرَاتٍ فَأَعْطَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَمْرَةً وَرَفَعَتْ إِلَى فِيهَا تَمْرَةً لِتَأْكُلَهَا فَاسْتَطْعَمَتْهَا ابْنَتَاهَا فَشَقَّتِ التَّمْرَةَ الَّتِي كَانَتْ تُرِيدُ أَنْ تَأْكُلَهَا بَيْنَهُمَا فَأَعْجَبَنِي شَأْنُهَا فَذَكَرْتُ الَّذِي صَنَعَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ قَدْ أَوْجَبَ لَهَا بِهَا الْجَنَّةَ أَوْ أَعْتَقَهَا بِهَا مِنَ النَّارِ.

مسلم تحفۃ الاشراف(۱۶۳۳۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس ایک مسکین عورت آئی' جس نے دو بیٹیاں اٹھائی ہوئی تھیں' میں نے اس کو تین کھجوریں دیں' اس نے ان میں سے ہر ایک کو ایک ایک کھجور دی' پھر جس کھجور کو وہ کھانا چاہتی تھی اس کے دو ٹکڑے کر کے وہ بھی ان کو کھلا دی' مجھے اس واقعہ سے بہت تعجب ہوا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کا ایثار بیان فرمایا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس (ایثار) کی وجہ سے اس عورت کے لیے جنت کو واجب کر دیا یا (فرمایا:) اس کو دوزخ سے آزاد کر دیا۔

۶۶۳۸ - حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَالَ جَارِيَتَيْنِ حَتّٰى تَبْلُغَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنَا وَهُوَ وَضَمَّ أَصَابِعَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف(۱۰۸۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دو لڑکیوں کی بلوغت تک پرورش کی' قیامت کے دن میں اور وہ اس طرح آئیں گے' آپ نے اپنی انگلیوں کو ملا کر دکھایا۔

ف: حدیث نمبر ۶۶۳۶ میں دخول جنت کی بشارت اس شخص کے لیے ہے جو لڑکیوں کی پرورش میں مبتلاء ہو' اس حدیث پر یہ سوال ہے کہ اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اس پرورش کو بلاء سمجھے یہ اس کے لیے بشارت ہے اور جو خوشی سے ان کی پرورش کرے اس کے لیے یہ بشارت نہیں ہے' اس کا جواب یہ ہے کہ چونکہ عام طور پر لوگ لڑکیوں کی پیدائش سے ناخوش ہوتے ہیں اور ان کی پرورش کو بلاء اور بار سمجھتے ہیں اس لیے آپ کا ارشاد اکثر اور اغلب لوگوں کے اعتبار سے ہے۔

۴۷- بَابُ فَضْلِ مَنْ يَّمُوْتُ لَهٗ وَلَدٌ فَيَحْتَسِبُهٗ

بچوں کی وفات پر ثواب کی نیت سے صبر کرنے کی فضیلت

٦٦٣٩ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوْتُ لِأَحَدٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَمَسَّهُ النَّارُ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

البخاری (٦٦٥٦) الترمذی (١٠٦٠) النسائی (١٨٧٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے تین بچے فوت ہو جائیں اس کو آگ صرف قسم پورا کرنے کے لیے چھوئے گی۔

٦٦٤٠ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَبِمَعْنَى حَدِيْثِهِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيْثِ سُفْيَانَ فَيَلِجَ النَّارَ إِلَّا تَحِلَّةَ الْقَسَمِ.

البخاری (١٢٥١) ابن ماجہ (١٦٠٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں سفیان کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: وہ صرف قسم پوری ہونے کے لیے آگ میں داخل ہوگا۔

٦٦٤١ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِنِسْوَةٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ لَا يَمُوْتُ لِإِحْدَاكُنَّ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْوَلَدِ فَتَحْتَسِبَهُ إِلَّا دَخَلَتِ الْجَنَّةَ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ مِّنْهُنَّ أَوِ اثْنَيْنِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أَوِ اثْنَيْنِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧١٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی عورتوں سے فرمایا: تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو جائیں اور وہ ان پر صبر کرے تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گی' ان میں سے ایک عورت نے کہا: یا دو یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یا دو۔

٦٦٤٢ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ ذَكْوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ذَهَبَ الرِّجَالُ بِحَدِيْثِكَ فَاجْعَلْ لَنَا مِنْ نَّفْسِكَ يَوْمًا نَأْتِيْكَ فِيْهِ تُعَلِّمُنَا مِمَّا عَلَّمَكَ اللّٰهُ قَالَ اجْتَمِعْنَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَاجْتَمَعْنَ فَأَتَاهُنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَعَلَّمَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَهُ اللّٰهُ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُنَّ مِنِ امْرَأَةٍ تُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهَا مِنْ وَّلَدِهَا ثَلَاثَةً إِلَّا كَانُوْا لَهَا حِجَابًا مِّنَ النَّارِ فَقَالَتِ امْرَأَةٌ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاثْنَيْنِ وَاثْنَيْنِ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت نے آ کر کہا: یا رسول اللہ! آپ کی احادیث تو مرد لے گئے' آپ ہمارے لیے ایک دن مقرر فرما دیں جس میں ہم آپ کے پاس حاضر ہوں اور آپ ہم کو ان چیزوں کی تعلیم دیں جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو تعلیم کی ہیں' آپ نے فرمایا: تم فلاں' فلاں دن جمع ہونا' ہم جمع ہوئیں' پھر ان کے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم دیا تھا اس میں سے ان کو تعلیم دی' آپ نے فرمایا: تم میں سے جو عورت خود سے پہلے اپنے تین بچے روانہ کرے گی وہ اس کے لیے دوزخ کی آگ سے حجاب ہو

وَاثْنَيْنِ. البخاری(۱۰۱-۱۲۴۹-۷۳۱۰)

جائیں گے' ایک عورت نے کہا: اور دو' اور دو' اور دو؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور دو' اور دو اور دو!

٦٦٤٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ مَعْنَاهُ وَزَادَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَازِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ثَلَاثَةً لَمْ يَبْلُغُوا الْحِنْثَ.

بخاری(۱۰۲-۱۲۵۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔ شعبہ کی روایت میں ہے' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تین ایسے بچے جو بالغ نہ ہوئے ہوں۔

٦٦٤٤ - حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى (وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَدْ مَاتَ لِيَ ابْنَانِ فَمَا أَنْتَ مُحَدِّثِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحَدِيثٍ تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ قَالَ نَعَمْ صِغَارُهُمْ دَعَامِيصُ الْجَنَّةِ يَتَلَقَّى أَحَدُهُمْ أَبَاهُ أَوْ قَالَ أَبَوَيْهِ فَيَأْخُذُ بِثَوْبِهِ أَوْ قَالَ بِيَدِهِ كَمَا آخُذُ أَنَا بِصَنِفَةِ ثَوْبِكَ هٰذَا فَلَا يَتَنَاهَى أَوْ قَالَ فَلَا يَنْتَهِي حَتَّى يُدْخِلَهُ اللَّهُ وَأَبَاهُ الْجَنَّةَ وَفِي رِوَايَةِ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو السَّلِيلِ.

ابو حسان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ سے کہا: میرے دو بچے فوت ہو گئے' کیا آپ ہمیں رسول اللہ ﷺ کی کوئی ایسی حدیث سنا سکتے ہیں جس سے اپنے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کی تسلی ہو' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں! چھوٹے بچے جنت کے کیڑے ہیں' ان میں سے جس کی ملاقات اپنے باپ' یا ماں باپ سے ہو گی' وہ اس کے ہاتھ یا اس کے دامن کو پکڑ لے گا جیسے میں تمہارا یہ دامن پکڑ رہا ہوں' پھر اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑے گا جب تک کہ اس کو اور اس کے باپ کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل نہیں کر دے گا۔

وَحَدَّثَنِيهِ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) عَنِ التَّيْمِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا تُطَيِّبُ بِهِ أَنْفُسَنَا عَنْ مَوْتَانَا قَالَ نَعَمْ. مسلم تحفۃ الاشراف(۱٤٨٧٥)

اسی سند سے مروی ہے: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی حدیث سنی ہے جس سے ہمارے فوت شدہ لوگوں کے متعلق ہمارے دلوں کو تسلی ہو' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ہاں۔

٦٦٤٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنُونَ ابْنَ غِيَاثٍ) ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّهِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتِ امْرَأَةٌ النَّبِيَّ ﷺ بِصَبِيٍّ لَهَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَهُ فَلَقَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ دَفَنْتِ ثَلَاثَةً قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ عُمَرُ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اپنے بچے کو لے کر آئی اور کہا: یا نبی اللہ! اللہ تعالیٰ سے اس کے حق میں دعا کیجئے' میں تین بچے دفن کر چکی ہوں' آپ نے فرمایا: تم نے بچوں کو دفن کیا ہے؟' اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: تمہارے لیے دوزخ سے مضبوط بندش ہو گئی۔

جَدِّهِ وَقَالَ الْبَاقُونَ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرُوا الْجَدَّ.

النسائی (۱۸۷٦)

٦٦٤٦ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيِّ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِابْنٍ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يَشْتَكِي وَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْهِ قَدْ دَفَنْتُ ثَلَاثَةً قَالَ لَقَدِ احْتَظَرْتِ بِحِظَارٍ شَدِيدٍ مِنَ النَّارِ قَالَ زُهَيْرٌ عَنْ طَلْقٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الْكُنْيَةَ. سابقہ حوالہ (٦٦٤٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس اپنے بیٹے کو لے کر آئی' اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بیمار ہے اور مجھے اس (کی موت) کا خدشہ ہے' میں تین بچے دفن کر چکی ہوں' آپ نے فرمایا: تم نے دوزخ سے مضبوط آڑ مہیا کر لی۔

ف: قرآن مجید میں ہے: "وان منکم الا واردھا" (مریم: ۷۱) "تم میں سے ہر شخص دوزخ سے گزرے گا" اس سے پہلے قسم مقدر ہے' اس میں علماء کا اختلاف ہے کہ آیا پل صراط سے گزرنے سے اس آیت کا تقاضا پورا ہو جائے گا یا ہر شخص کو نفس جہنم سے گزرنا ہوگا' اس باب کی احادیث کا یہ مطلب ہے کہ صرف قسم پوری کرنے کے لیے ان لوگوں کا جہنم سے گزر ہوگا۔

۴۸- بَابٌ إِذَا أَحَبَّ اللَّهُ عَبْدًا أَمَرَ جِبْرِيلَ فَأَحَبَّهُ وَأَحَبَّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ

جب اللہ تعالیٰ کسی سے محبت کرتا ہے تو جبرئیل کو اس سے محبت کا حکم دیتا ہے' پھر آسمان اور زمین والے اس سے محبت کرتے ہیں

٦٦٤٧ - حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ إِذَا أَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَقَالَ إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبَّهُ قَالَ فَيُحِبُّهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي السَّمَاءِ فَيَقُولُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ فُلَانًا فَأَحِبُّوهُ فَيُحِبُّهُ أَهْلُ السَّمَاءِ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ لَهُ الْقَبُولُ فِي الْأَرْضِ وَإِذَا أَبْغَضَ عَبْدًا دَعَا جِبْرِيلَ فَيَقُولُ إِنِّي أُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضْهُ قَالَ فَيُبْغِضُهُ جِبْرِيلُ ثُمَّ يُنَادِي فِي أَهْلِ السَّمَاءِ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِضُ فُلَانًا فَأَبْغِضُوهُ قَالَ فَيُبْغِضُونَهُ ثُمَّ تُوضَعُ لَهُ الْبَغْضَاءُ فِي الْأَرْضِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲٦۲۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرئیل کو بلاتا ہے اور فرماتا ہے: میں فلاں سے محبت کرتا ہوں تم بھی اس سے محبت کرو' سو جبرئیل اس سے محبت کرتا ہے' پھر جبرئیل آسمان میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے محبت کرتا ہے تم بھی فلاں سے محبت کرو' پھر آسمان والے اس سے محبت کرتے ہیں' پھر اس کے لیے زمین میں مقبولیت رکھ دی جاتی ہے' اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبرائیل کو بلا کر فرماتا ہے: میں فلاں شخص سے بغض رکھتا ہوں تم اس سے بغض رکھو' سو جبرائیل اس سے بغض رکھتا ہے' پھر وہ آسمان والوں میں ندا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں سے بغض رکھتا ہے تم اس سے بغض رکھو سو وہ اس سے بغض رکھتے ہیں' پھر اس کے لیے زمین میں بغض رکھ دیا جاتا ہے۔

٦٦٤٨ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' علاء بن

ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) وَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) ح وَحَدَّثَنَاهُ سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِيُّ اَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ح وَحَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ مَالِكٌ (وَهُوَ ابْنُ اَنَسٍ) كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ حَدِيْثَ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ لَيْسَ فِيْهِ ذِكْرُ الْبُغْضِ.

الترمذی (۳۱۶۱)

مسیب کی روایت میں بغض کا ذکر نہیں ہے۔

۶۶۴۹ - حَدَّثَنِيْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ هٰرُوْنَ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ اَبِيْ صَالِحٍ قَالَ كُنَّا بِعَرَفَةَ فَمَرَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيْزِ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَامَ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ فَقُلْتُ لِاَبِيْ يَا اَبَتِ اِنِّيْ اَرَى اللّٰهَ يُحِبُّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ قَالَ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ لِمَا لَهُ مِنَ الْحُبِّ فِيْ قُلُوْبِ النَّاسِ فَقَالَ بِاَبِيْكَ اَنْتَ سَمِعْتَ اَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ عَنْ سُهَيْلٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۹۷)

سہیل بن ابی صالح کہتے ہیں کہ ہم عرفہ میں تھے' حضرت عمر بن عبدالعزیز کا وہاں سے گزر ہوا درآں حالیکہ وہ حج کے امیر تھے' لوگ کھڑے ہو کر انہیں دیکھنے لگے' میں نے اپنے والد سے کہا: اے ابا جان! میں یہ گمان کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ عمر بن عبدالعزیز سے محبت کرتا ہے' انہوں نے پوچھا: اس کا کیا سبب ہے' میں نے کہا: کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ان کی محبت ہے' انہوں نے کہا: تمہیں اپنے باپ کی قسم! تم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کی حدیث سنی ہو گی۔

ف: اللہ تعالیٰ کی بندہ سے محبت کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندے کے لیے اس کی خیر اور صلاح کا ارادہ فرمائے' اس کو ہدایت فرمائے اور اس پر انعام فرمائے' اور اللہ تعالیٰ کے بغض کرنے کا معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب دے اور حضرت جبرائیل اور دیگر فرشتوں کی محبت کا معنی یہ ہے کہ وہ بندے کے لیے استغفار کریں اور اس کی تعریف و توصیف کریں۔

۴۹- بَابُ الْاَرْوَاحِ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ

روحیں باہم مجتمع تھیں

۶۶۵۰ - حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْاَرْوَاحُ جُنُوْدٌ مُّجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام روحیں باہم مجتمع تھیں' جن کا (اس وقت) تعارف تھا ان میں الفت ہو گئی اور جو (اس وقت) اجنبی تھیں وہ مختلف رہیں۔

۶۶۵۱ - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا كَثِيْرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ الْاَصَمِّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِحَدِيْثٍ يَرْفَعُهُ قَالَ النَّاسُ مَعَادِنُ كَمَعَادِنِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِيْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح معدنیات ہیں' جو زمانہ جاہلیت میں اچھے تھے وہ زمانہ اسلام میں بھی اچھے ہیں بشرطیکہ فقیہ ہوں' تمام روحیں باہم مجتمع تھیں جن کا (اس وقت) تعارف

الْإِسْلَامِ إِذَا فَقِهُوا لَأَرْوَاحُ جُنُودٌ مُجَنَّدَةٌ فَمَا تَعَارَفَ مِنْهَا ائْتَلَفَ وَمَا تَنَاكَرَ مِنْهَا اخْتَلَفَ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۲۴)

تھا ان میں الفت ہو گی اور جو اس وقت اجنبی تھیں وہ مختلف رہیں۔

۵۰- بَابُ الْمَرْءِ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

جو شخص جس کے ساتھ محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا

٦٦٥٢ - حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ رہو گے جس سے تم کو محبت ہوگی۔

٦٦٥٣ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا فَلَمْ يَذْكُرْ كَثِيرًا قَالَ وَلَكِنِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَأَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کسی بڑی عبادت کا ذکر نہیں کیا اور یہ کہا کہ لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں آپ نے فرمایا: تم اس کے ساتھ ہو گے جس کے ساتھ تمہیں محبت ہوگی۔

٦٦٥٤ - حَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَا أَعْدَدْتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ أَحْمَدُ عَلَيْهِ نَفْسِي۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک اعرابی آیا اس کے بعد مثل سابق ہے البتہ اس روایت میں ہے کہ میں نے اتنی زیادہ تیاری نہیں کی جس پر میں اپنی تعریف کروں۔

٦٦٥٥ - حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعْدَدْتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ قَالَ أَنَسٌ فَمَا فَرِحْنَا بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحًا أَشَدَّ مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے پوچھا: یا رسول اللہ! قیامت کب ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم نے قیامت کی کیا تیاری کی ہے؟ اس نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کی محبت آپ نے فرمایا: تم اسی کے ساتھ رہو گے جس سے محبت ہوگی، حضرت انس کہتے ہیں کہ اسلام قبول کرنے کے بعد

أحببت قال أنس فأنا أحب الله ورسوله وأبا بكر وعمر فأرجو أن أكون معهم وإن لم أعمل بأعمالهم.

البخاری (۳۶۸۸)

ہم کو نبی ﷺ کے اس ارشاد سے بڑھ کر اور کسی چیز سے خوشی نہیں ہوئی ''تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم کو محبت ہو گی'' حضرت انس کہتے ہیں: سو میں اللہ' اس کے رسول اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے محبت کرتا ہوں اور مجھے امید ہے کہ میں ان کے ساتھ ہوں گا ہر چند کہ میرے اعمال ان کے اعمال کی طرح نہیں ہیں۔

٦٦٥٦ - حدثناه محمد بن عبيد الغبري حدثنا جعفر بن سليمان حدثنا ثابت البناني عن أنس بن مالك عن النبي ﷺ ولم يذكر قول أنس فأنا أحب وما بعده.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی اس حدیث کو روایت کیا' اس حدیث میں حضرت انس کا یہ قول کہ میں ان سے محبت کرتا ہوں' اور اس کے بعد والا جملہ نہیں ہے۔

٦٦٥٧ - حدثنا عثمان بن أبي شيبة وإسحق بن إبراهيم قال إسحق أخبرنا وقال عثمان حدثنا جرير عن منصور عن سالم بن أبي الجعد حدثنا أنس بن مالك قال بينما أنا ورسول الله ﷺ خارجين من المسجد فلقينا رجلا عند سدة المسجد فقال يا رسول الله متى الساعة قال رسول الله ﷺ ما أعددت لها قال فكأن الرجل استكان ثم قال يا رسول الله ما أعددت لها كبير صلوة ولا صيام ولا صدقة ولكني أحب الله ورسوله قال فأنت مع من أحببت. البخاری (۶۱۷۱-۷۱۵۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت میں اور رسول اللہ ﷺ مسجد سے جا رہے تھے تو مسجد کی چوکھٹ کے پاس ہماری ایک شخص سے ملاقات ہوئی' اس نے کہا: یا رسول اللہ! قیامت کب واقع ہو گی؟ آپ نے فرمایا: تم نے اس کی کیا تیاری کی ہے؟ وہ خاموش سا ہو گیا' پھر اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے قیامت کے لیے زیادہ (نفلی) نمازیں' زیادہ (نفلی) روزے اور زیادہ (نفلی) صدقات تو تیار نہیں کیے' لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں' آپ نے فرمایا: تم کو جس کے ساتھ محبت ہو گی' اسی کے ساتھ رہو گے۔

٦٦٥٨ - حدثني محمد بن يحيى بن عبد العزيز اليشكري حدثنا عبد الله بن عثمان بن جبلة أخبرني أبي عن شعبة عن عمرو بن مرة عن سالم بن أبي الجعد عن أنس عن النبي ﷺ بنحوه. سابقہ حوالہ (۶۶۵۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

٦٦٥٩ - حدثنا قتيبة حدثنا أبو عوانة عن قتادة عن أنس ح وحدثنا ابن المثنى وابن بشار قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن قتادة سمعت أنسا ح وحدثنا أبو غسان المسمعي ومحمد بن المثنى قالا حدثنا معاذ (يعني ابن هشام) حدثني أبي عن قتادة عن أنس عن النبي ﷺ بهذا الحديث. البخاری (۶۱۶۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

٦٦٦٠ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمَّا يَلْحَقْ بِهِمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ. البخاری (٦١٦٨-٦١٦٩)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا' اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے متعلق کیا ارشاد ہے جو کسی قوم سے محبت کرتا ہو اور ان سے واصل نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: جو شخص جس سے محبت کرے گا اسی کے ساتھ ہوگا۔

٦٦٦١ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قَرْمٍ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٦٦٦٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

٦٦٦٢ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ. البخاری (٦١٧٠)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا' پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: ان احادیث سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ اور صالحین اور اہل خیر کے ساتھ محبت رکھنے کی فضیلت معلوم ہوئی خواہ وہ حیات ہوں یا نہ ہوں' اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی سب سے افضل محبت یہ ہے کہ ان کے احکام کی اطاعت کی جائے اور جن کاموں سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے منع کیا ہے ان سے اجتناب کیا جائے اور مستحبات شرعیہ پر عمل کیا جائے۔ صالحین سے محبت کی شرط یہ نہیں ہے کہ ان کے اعمال کے مطابق عمل کیا جائے' نیز صالحین اور اہل خیر کے ساتھ ہونے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس کو ان کا درجہ من کل الوجوہ مل جائے گا۔

٥١- بَابُ إِذَا أُثْنِيَ عَلَى الصَّالِحِ فَهِيَ بُشْرٰى وَلَا تَضُرُّهُ

نیک آدمی کی تعریف اس کے حق میں بشارت ہے

٦٦٦٣ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَعْمَلُ الْعَمَلَ مِنَ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: یہ فرمایئے کہ ایک شخص اچھا کام کرتا ہے اور لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ مومن کی فوری بشارت ہے۔

الْخَيْرِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ تِلْكَ عَاجِلُ بُشْرَى الْمُؤْمِنِ. ابن ماجہ (٤٢٢٥)

٦٦٦٤ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ بِإِسْنَادِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ بِمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ عَنْ شُعْبَةَ غَيْرِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيُحِبُّهُ النَّاسُ عَلَيْهِ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ وَيَحْمَدُهُ النَّاسُ كَمَا قَالَ حَمَّادٌ. سابقہ حوالہ (٦٦٦٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں' ایک روایت میں ہے: لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اس کی تعریف کرتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٦-كِتَابُ الْقَدَرِ

تقدیر کا بیان

١-بَابُ كَيْفِيَّةِ خَلْقِ الْآدَمِيِّ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَكِتَابَةِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقَاوَتِهِ وَسَعَادَتِهِ

ماں کے پیٹ میں انسان کی تخلیق کی کیفیت' اس کے رزق' مدت حیات' عمل اور سعادت وشقاوت کا لکھا جانا

٦٦٦٥ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الْهَمْدَانِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ قَالُوا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوقُ إِنَّ أَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ثُمَّ يَكُونُ فِي ذٰلِكَ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يَكُونُ فِي ذٰلِكَ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ يُرْسَلُ الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيهِ الرُّوحَ وَيُؤْمَرُ بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ بِكَتْبِ رِزْقِهِ وَأَجَلِهِ وَعَمَلِهِ وَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَوَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَدْخُلُهَا.

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صادق اور مصدوق اللہ کے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن نطفے کی صورت میں رہتا ہے' پھر چالیس دن جمے ہوئے خون کی صورت میں رہتا ہے' پھر اتنے ہی دن گوشت کے لوتھڑے کی صورت میں رہتا ہے' پھر فرشتہ کو بھیجا جاتا ہے' وہ اس میں روح پھونک دیتا ہے' پھر اس کو چار کلمات لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے' اس کا رزق' اس کی مدت حیات' اس کا عمل اور اس کا شقی یا سعید ہونا لکھ دیا جاتا ہے' پس اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے' تم میں سے ایک شخص جنتیوں کے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے' پھر اس پر تقدیر غالب آتی ہے' پھر وہ جہنمیوں کے سے عمل کرتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے اور تم میں سے ایک شخص جہنمیوں کے عمل کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ اس شخص اور جہنم کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ

البخاری (۳۲۰۸-۳۳۳۲-۶۵۹۴-۷۴۵۴) ابوداؤد (۴۷۰۸)
الترمذی (۲۱۳۷-۲۱۳۷ ب) ابن ماجہ (۷۶)

رہ جاتا ہے پھر اس پر تقدیر غالب آتی ہے وہ جنتیوں کا سا عمل کرتا ہے اور جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔

۶۶۶۶ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ إِنَّ خَلْقَ أَحَدِكُمْ يُجْمَعُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ فِي حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً أَوْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا وَأَمَّا فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى أَرْبَعِينَ يَوْمًا. سابقہ حوالہ (۶۶۶۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں وکیع کی روایت میں ہے: تم میں سے ہر شخص کی خلقت اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس راتوں تک ہوتی ہے' شعبہ کی روایت میں چالیس راتوں یا چالیس دنوں کا ذکر ہے' جریر اور عیسیٰ کی روایت میں چالیس دنوں کا ذکر ہے۔

۶۶۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْمَلَكُ عَلَى النُّطْفَةِ بَعْدَ مَا تَسْتَقِرُّ فِي الرَّحِمِ بِأَرْبَعِينَ أَوْ خَمْسَةٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَشَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَيُكْتَبَانِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيُكْتَبَانِ وَيُكْتَبُ عَمَلُهُ وَأَثَرُهُ وَأَجَلُهُ وَرِزْقُهُ ثُمَّ تُطْوَى الصُّحُفُ فَلَا يُزَادُ فِيهَا وَلَا يُنْقَصُ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۲۹۸)

حذیفہ بن اسید بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب چالیس یا پینتالیس راتوں تک نطفہ رحم میں ٹھہر جاتا ہے تو فرشتہ (رحم میں) داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے: اے رب! یہ شقی ہے یا سعید ہے؟ پھر یہ امر لکھ دیے جاتے ہیں' پھر کہتا ہے کہ یہ مذکر ہے یا مونث؟ پھر یہ امر لکھ دیے جاتے ہیں' پھر اس کے عمل' اثر' مدت حیات اور اس کا رزق لکھ دیا جاتا ہے' پھر صحیفے لپیٹ دیے جاتے ہیں اور ان میں کوئی زیادتی ہوتی ہے نہ کمی۔

۶۶۶۸ - حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ عَامِرَ بْنَ وَاثِلَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ الشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَالسَّعِيدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهِ فَأَتَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يُقَالُ لَهُ حُذَيْفَةُ بْنُ أَسِيدٍ الْغِفَارِيُّ فَحَدَّثَهُ بِذٰلِكَ مِنْ قَوْلِ ابْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ وَكَيْفَ يَشْقَى رَجُلٌ بِغَيْرِ عَمَلٍ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ أَتَعْجَبُ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا مَرَّ بِالنُّطْفَةِ ثِنْتَانِ وَأَرْبَعُونَ لَيْلَةً بَعَثَ اللهُ إِلَيْهَا مَلَكًا فَصَوَّرَهَا وَخَلَقَ سَمْعَهَا وَبَصَرَهَا وَجِلْدَهَا وَلَحْمَهَا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ شقی وہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں شقی ہو اور سعید وہ ہے جو دوسرے کو دیکھ کر نصیحت قبول کرے' رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک شخص آئے جن کا نام حضرت حذیفہ بن اسید غفاری تھا' عامر بن واثلہ نے ان کو حضرت ابن مسعود کا یہ قول سنایا' انہوں نے کہا: وہ شخص کوئی عمل کیے بغیر شقی کیسے ہو جاتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: کیا آپ اس پر تعجب کرتے ہیں' میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جب نطفہ پر بیالیس راتیں گزر جاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ اس کے پاس ایک فرشتہ بھیجتا ہے' وہ اس کی صورت بناتا ہے' اس کے کان' آنکھیں' کھال' گوشت اور اس کی ہڈیاں

وَ عِظَامَهَا ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَمْ أُنْثَى فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَيَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَجَلُهُ فَيَقُولُ رَبُّكَ مَا شَاءَ وَ يَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ رِزْقُهُ فَيَقْضِي رَبُّكَ مَا شَاءَ وَ يَكْتُبُ الْمَلَكُ ثُمَّ يَخْرُجُ الْمَلَكُ بِالصَّحِيفَةِ فِي يَدِهِ فَلَا يَزِيدُ عَلَى مَا أُمِرَ وَلَا يَنْقُصُ.

سابقہ حوالہ (٦٦٦٥)

بناتا ہے' پھر کہتا ہے: اے رب! یہ مذکر ہے یا مونث؟ پھر تمہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے' پھر فرشتہ کہتا ہے: اے رب! اس کی مدت حیات؟ پھر تمہارا رب جو چاہتا ہے وہ حکم دیتا ہے اور فرشتہ لکھ لیتا ہے' پھر فرشتہ کتاب اپنے ہاتھ میں لے کر نکل جاتا ہے اس میں اللہ کے حکم پر کوئی زیادتی ہوتی ہے نہ کمی۔

٦٦٦٩- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ وَ سَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ.

سابقہ حوالہ (٦٦٦٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٦٧٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ أَنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطُّفَيْلِ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي سَرِيحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِأُذُنَيَّ هَاتَيْنِ يَقُولُ إِنَّ النُّطْفَةَ تَقَعُ فِي الرَّحِمِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ يَتَصَوَّرُ عَلَيْهَا الْمَلَكُ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ الَّذِي يَخْلُقُهَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ ذَكَرًا أَوْ أُنْثَى ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ أَسَوِيٌّ أَوْ غَيْرُ سَوِيٍّ فَيَجْعَلُهُ اللَّهُ سَوِيًّا أَوْ غَيْرَ سَوِيٍّ ثُمَّ يَقُولُ يَا رَبِّ مَا رِزْقُهُ مَا أَجَلُهُ مَا خُلُقُهُ ثُمَّ يَجْعَلُهُ اللَّهُ شَقِيًّا أَوْ سَعِيدًا. سابقہ حوالہ (٦٦٦٥)

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے اپنے دونوں کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ رحم میں چالیس راتیں نطفہ ٹھہرا رہتا ہے' پھر فرشتہ اس کی صورت بناتا ہے' زہیر نے کہا: میرا گمان ہے: تخلیق کرتا ہے' پھر کہتا ہے: اے میرے رب! مذکر یا مونث؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو مذکر یا مونث بنا دیتا ہے' پھر کہتا ہے: اے رب! اس کو کامل الاعضاء بناؤں یا ناقص الاعضاء بناؤں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو کامل الاعضاء یا ناقص الاعضاء بنا دیتا ہے' پھر کہتا ہے: اے رب! اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ اس کے اخلاق کیسے ہیں؟ پھر اللہ تعالیٰ اس کو شقی یا سعید بنا دیتا ہے۔

٦٦٧١- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي أَبِي كُلْثُومٌ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَفَعَ الْحَدِيثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرَّحِمِ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخْلُقَ شَيْئًا بِإِذْنِ اللَّهِ لِبِضْعٍ وَأَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (٦٦٦٥)

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث مرفوعاً روایت کرتے ہیں کہ رحم پر ایک فرشتہ مقرر ہے' جب اللہ تعالیٰ اپنے اذن سے کوئی چیز پیدا کرنا چاہتا ہے تو چالیس اور کچھ راتیں گزارنے کے بعد ------ پھر حسب سابق حدیث ہے۔

٦٦٧٢- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل نے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے' وہ کہتا ہے:

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَ رَفَعَ الْحَدِيثَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطْفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ أَيْ رَبِّ مُضْغَةٌ فَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَقْضِيَ خَلْقًا قَالَ قَالَ الْمَلَكُ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أُنْثَى شَقِيٌّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرِّزْقُ فَمَا الْأَجَلُ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ.

البخاری (۳۱۸-۳۳۳۳-٦٥٩٥)

اے رب! یہ نطفہ ہے' اے رب! یہ جما ہوا خون ہے' اے رب! یہ گوشت کا لوتھڑا ہے' جب اللہ تعالیٰ کوئی مخلوق پیدا کرنا چاہتا ہے' تو فرشتہ کہتا ہے: اے رب! مذکر یا مونث؟ شقی یا سعید؟ اس کا رزق کتنا ہے؟ اس کی مدت حیات کتنی ہے؟ پھر اس کے مطابق اس کی ماں کے پیٹ میں لکھ دیا جاتا ہے۔

٦٦٧٣- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كُنَّا فِي جَنَازَةٍ فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَعَدَ وَ قَعَدْنَا حَوْلَهُ وَمَعَهُ مِخْصَرَةٌ فَنَكَّسَ فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهِ ثُمَّ قَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ إِلَّا وَقَدْ كَتَبَ اللَّهُ مَكَانَهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَإِلَّا قَدْ كُتِبَتْ شَقِيَّةً أَوْ سَعِيدَةً قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا نَمْكُثُ عَلَى كِتَابِنَا وَ نَدَعُ الْعَمَلَ فَقَالَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ السَّعَادَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَمَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَسَيَصِيرُ إِلَى عَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ أَمَّا أَهْلُ السَّعَادَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ السَّعَادَةِ وَأَمَّا أَهْلُ الشَّقَاوَةِ فَيُيَسَّرُونَ لِعَمَلِ أَهْلِ الشَّقَاوَةِ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَ صَدَّقَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى وَ كَذَّبَ بِالْحُسْنَى فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى.

البخاری (۱۳٦۲-٤۹٤٥-٤۹٤٥-٤۹٤٥م-٤۹٤٦-٤۹٤٧-٤۹٤٨-٤۹٤۹-٦۲۱۷-٦٦۰٥-۷٥٥۲) الترمذی (۲۱۳٦-۳۳٤٤) ابن ماجہ (۷۸)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم بقیع غرقد میں ایک جنازے کے ساتھ تھے' ہمارے پاس رسول اللہ ﷺ تشریف لا کر بیٹھ گئے' آپ کے پاس ایک چھڑی تھی آپ نے سر جھکایا اور اپنی چھڑی سے زمین کریدنے لگے' پھر فرمایا: تم میں سے ہر شخص' ہر جاندار شخص کا ٹھکانا جنت یا جہنم اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے اور اس کا سعید ہونا یا شقی ہونا بھی اللہ تعالیٰ نے لکھ دیا ہے' ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اپنے متعلق لکھے ہوئے پر اعتماد کیوں نہ کرلیں اور عمل کو ترک کیوں نہ کر دیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اہل سعادت میں سے ہوگا وہ عنقریب اہل سعادت کے عمل کی طرف راجع ہوگا اور جو شخص اہل شقاوت میں سے ہوگا وہ عنقریب اہل شقاوت کے عمل کی طرف راجع ہوگا' پھر آپ نے فرمایا: عمل کرو اہل سعادت کے لیے نیک اعمال آسان کر دیے جائیں گے اور اہل شقاوت کے لیے برے اعمال آسان کر دیے جائیں گے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور لاپرواہی کی اور نیکی کی تکذیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے''۔

٦٦٧٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَاهُ وَ قَالَ فَأَخَذَ عُودًا وَلَمْ يَقُلْ مِخْصَرَةً وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (٦٦٧۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے پڑھا۔

٦٦٧٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ جَالِسًا وَفِي يَدِهِ عُودٌ يَنْكُتُ بِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا مِنْكُمْ مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَقَدْ عُلِمَ مَنْزِلُهَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلِمَ نَعْمَلُ أَفَلَا نَتَّكِلُ قَالَ لَا اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ ثُمَّ قَرَأَ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى إِلَى قَوْلِهِ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَى. سابقہ حوالہ (٦٦٧٣)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی اس سے آپ زمین کرید رہے تھے' آپ نے اپنا سر اقدس اٹھا کر فرمایا: تم میں سے ہر ذی روح کا جنت یا دوزخ میں ایک مقام ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ ہم اس (لکھے ہوئے) پر تکیہ کیوں نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: تم عمل کرو' ہر شخص کے لیے انہی کاموں کو آسان کیا جاتا ہے جن کے لیے اس کی تخلیق کی گئی ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) "جس نے صدقہ کیا اور اللہ سے ڈرا اور نیکی کی تصدیق کی' ہم اس کے لیے نیکیوں کو آسان کر دیں گے اور جس نے بخل کیا اور لاپروائی کی اور نیکی کی تکذیب کی ہم اس کے لیے برائیوں کو آسان کر دیں گے"۔

٦٦٧٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ وَالْأَعْمَشِ أَنَّهُمَا سَمِعَا سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُهُ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيِّ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ.

سابقہ حوالہ (٦٦٧٣)

حضرت علی نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

٦٦٧٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكِ بْنِ جُعْشُمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَيِّنْ لَنَا دِينَنَا كَأَنَّا خُلِقْنَا الْآنَ فِيمَا الْعَمَلُ الْيَوْمَ أَفِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ أَمْ فِيمَا نَسْتَقْبِلُ قَالَ لَا بَلْ فِيمَا جَفَّتْ بِهِ الْأَقْلَامُ وَجَرَتْ بِهِ الْمَقَادِيرُ قَالَ فَفِيمَ الْعَمَلُ قَالَ زُهَيْرٌ ثُمَّ تَكَلَّمَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَسَأَلْتُ مَا قَالَ فَقَالَ اعْمَلُوا فَكُلٌّ مُيَسَّرٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٧٤١)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سراقہ بن مالک بن جعشم آئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ہمارے لیے دین کو بیان کیجئے گویا کہ ہم ابھی پیدا کیے گئے ہیں' ہم آج جو عمل کر رہے ہیں کیا یہ ان چیزوں کے متعلق ہے جن کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں' یا ہم نیا عمل کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: نہیں تمہارا عمل اس کے مطابق ہے جس کو لکھ کر قلم خشک ہو چکے ہیں اور جو تقدیر الٰہی میں مقرر ہو چکا ہے' انہوں نے کہا: پھر ہم کس لیے عمل کریں؟ زہیر کہتے ہیں: پھر ابوالزبیر نے کوئی کلمہ کہا جس کو میں سمجھ نہیں سکا' میں نے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا تھا: عمل کرو' ہر ایک کے لیے اس کا عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

٦٦٧٨- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر عمل کرنے والے کے لیے اس کا

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى وَفِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ عَامِلٍ مُيَسَّرٌ لِعَمَلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۹۷)

عمل آسان کر دیا جاتا ہے۔

٦٦٧٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَزِيدَ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفٌ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعُلِمَ أَهْلُ الْجَنَّةِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ قَالَ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ قِيلَ فَفِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ كُلٌّ مُيَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهُ. البخاری (٦۵۹٦-۷۵۵۱) ابوداؤد (۴۷۰۹)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عرض کیا گیا: یارسول اللہ! کیا اہل نار سے اہل جنت کا علم تعین ہو گیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں' کہا: پھر عمل کرنے والے کس لیے عمل کریں؟ آپ نے فرمایا: ہر شخص جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے اس کے لیے وہ عمل آسان کر دیا گیا ہے۔

٦٦٨٠- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادٍ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (٦٦۷۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' عبدالوارث کی سند میں ہے: میں نے عرض کیا: یارسول اللہ!

٦٦٨١- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُقَيْلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيْلِيِّ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ مِنْ قَدَرِ مَا سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقُلْتُ بَلْ شَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى عَلَيْهِمْ قَالَ فَقَالَ أَفَلَا يَكُونُ ظُلْمًا قَالَ فَفَزِعْتُ مِنْ ذَلِكَ فَزَعًا شَدِيدًا وَقُلْتُ كُلُّ شَيْءٍ خَلْقُ اللَّهِ وَمِلْكُ يَدِهِ فَلَا يُسْأَلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْأَلُونَ فَقَالَ لِي يَرْحَمُكَ اللَّهُ إِنِّي لَمْ أُرِدْ بِمَا سَأَلْتُكَ إِلَّا لِأَحْزِرَ عَقْلَكَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ مَا يَعْمَلُ النَّاسُ الْيَوْمَ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ أَشَيْءٌ قُضِيَ عَلَيْهِمْ وَمَضَى فِيهِمْ مِنْ قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ أَوْ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ بِهِ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيُّهُمْ وَثَبَتَتِ الْحُجَّةُ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَا بَلْ شَيْءٌ

ابوالاسود دیلی بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمران بن حصین نے کہا: مجھے یہ بتاؤ کہ آج لوگ کس لیے عمل کر رہے ہیں اور مشقت برداشت کر رہے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے متعلق حکم ہو چکا ہے اور تقدیر الٰہی مقرر ہو چکی ہے؟ یا نبی ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور دلائل ثابتہ کے مطابق از سر نو عمل کر رہے ہیں؟ میں نے کہا: نہیں ان کا عمل ان چیزوں کے متعلق ہے جن کا حکم ہو چکا ہے اور تقدیر ثابت ہو گئی ہے' انہوں نے کہا: کیا یہ ظلم نہیں ہے؟ وہ کہتے ہیں: میں اس بات سے بہت زیادہ خوف زدہ ہوا' میں نے کہا: ہر چیز اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے اور اس کی ملکیت ہے اور اس کے قبضہ میں ہے' وہ اپنے کسی فعل پر جواب دہ نہیں ہے اور مخلوق سے ہر چیز کے متعلق سوال ہو گا' انہوں نے مجھ سے کہا: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے' میں اپنے اس سوال سے صرف آپ کی عقل کا امتحان لینا چاہتا تھا' مزینہ کے دو شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور کہنے لگے: یارسول اللہ! آج لوگ کس لیے عمل کر رہے

قُضِىَ عَلَيْهِمْ وَ مَضٰى فِيْهِمْ وَ تَصْدِيْقُ ذٰلِكَ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَ تَقْوٰهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۸۷۰)

اور عمل کی مشقت اٹھا رہے ہیں؟ کیا یہ کوئی ایسی چیز ہے جس کے متعلق حکم ہو چکا ہے اور تقدیر الٰہی ثابت ہو چکی ہے؟ یا نبی ﷺ کی لائی ہوئی شریعت اور دلائل ثابتہ کے مطابق وہ از سر نو عمل کر رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ (ان کا عمل) اس کے مطابق ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے اور اس کی تقدیر ثابت ہو چکی ہے اور اس کی تصدیق اللہ عزوجل کی کتاب میں ہے: (ترجمہ:) "قسم ہے انسان کی اور جس نے اس کو بنایا اور اس کو نیکی اور بدی کا الہام فرمایا"۔

٦٦٨٢- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهٗ عَمَلُهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الزَّمَنَ الطَّوِيْلَ بِعَمَلِ اَهْلِ النَّارِ ثُمَّ يُخْتَمُ لَهٗ عَمَلُهٗ بِعَمَلِ اَهْلِ الْجَنَّةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰٦٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **ایک شخص مدت طویل تک اہل جنت کے** عمل کرتا رہتا ہے' پھر اس کا اہل نار کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے اور ایک شخص زمانہ دراز تک اہل نار کے عمل کرتا رہتا ہے اور اس کا اہل جنت کے اعمال پر خاتمہ ہوتا ہے۔

٦٦٨٣- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ (يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِىَّ) عَنْ اَبِىْ حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِىِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ عَمَلَ اَهْلِ النَّارِ فِيْمَا يَبْدُوْ لِلنَّاسِ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۳۰۲)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل جنت کے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل نار میں سے ہوتا ہے اور ایک شخص لوگوں کے نزدیک اہل نار کے سے عمل کرتا رہتا ہے حالانکہ وہ اہل جنت میں سے ہوتا ہے۔

۲- بَابُ حِجَاجِ اٰدَمَ وَ مُوْسٰى عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ

٦٦٨٤- حَدَّثَنِىْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ وَابْنُ اَبِىْ عُمَرَ الْمَكِّىُّ وَاَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّىُّ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَاتِمٍ وَابْنِ دِيْنَارٍ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوٗسٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا هُرَيْرَةَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَّ اٰدَمُ وَ مُوْسٰى، فَقَالَ مُوْسٰى يَا اٰدَمُ اَنْتَ اَبُوْنَا خَيَّبْتَنَا وَاَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسٰى اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِكَلَامِهٖ وَ خَطَّ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام کا مباحثہ ہوا' حضرت موسیٰ نے کہا: اے آدم! آپ ہمارے باپ ہیں اور آپ نے ہمیں نامراد کیا اور جنت سے نکال دیا' حضرت آدم علیہ السلام نے فرمایا: تم موسیٰ ہو' جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی ہم کلامی کے لیے منتخب فرمایا اور اپنے دست قدرت سے تمہارے لیے تورات لکھی' کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر

لَکَ بِیَدِہٖ اَتَلُوْمُنِیْ عَلٰی اَمْرٍ قَدَّرَہُ اللّٰہُ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَنِیْ بِاَرْبَعِیْنَ سَنَةً فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی وَفِیْ حَدِیْثِ ابْنِ اَبِیْ عُمَرَ وَابْنِ عَبْدَةَ قَالَ اَحَدُھُمَا خَطَّ وَقَالَ الْاٰخَرُ کَتَبَ لَکَ التَّوْرَاةَ بِیَدِہٖ.

البخاری (٦٦١٤) ابوداؤد (٤٧٠١) ابن ماجہ (٨٠)

رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا' نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے' سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔ ایک روایت میں حضرت آدم کے کلام میں یہ اضافہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے تمہارے لیے تورات لکھی۔

٦٦٨٥- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ عَنْ مَالِکِ بْنِ اَنَسٍ فِیْمَا قُرِئَ عَلَیْهِ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ تَحَاجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰی اَنْتَ اٰدَمُ الَّذِیْ اَغْوَیْتَ النَّاسَ وَاَخْرَجْتَهُمْ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ اٰدَمُ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْطَاهُ اللّٰہُ عِلْمَ کُلِّ شَیْءٍ وَاصْطَفَاهُ عَلَی النَّاسِ بِرِسَالَتِهٖ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَتَلُوْمُنِیْ عَلٰی اَمْرٍ قُدِّرَ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ اُخْلَقَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٨٥٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا' سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے' حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس نے لوگوں کو گمراہ کیا اور ان کو جنت سے نکال دیا' حضرت آدم نے فرمایا: تم وہ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا علم دیا اور جس کو رسالت کے سبب سے لوگوں پر فضیلت دی؟ انہوں نے کہا: ہاں! فرمایا: کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا۔

٦٦٨٥م- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ، حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ طَاوُسٍ، عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی عَلَیْهِمَا السَّلَامُ، فَقَالَ لَهٗ مُوْسٰی اَنْتَ اَبُوْنَا الَّذِیْ اَخْرَجْتَنَا مِنَ الْجَنَّةِ؟ فَقَالَ لَهٗ اٰدَمُ اَنْتَ مُوْسَی الَّذِی اصْطَفَاکَ اللّٰہُ بِرِسَالَتِهٖ وَکَتَبَ لَکَ التَّوْرَاةَ بِیَدِہٖ؟ فَبِمَ تَلُوْمُنِیْ عَلٰی اَمْرٍ قَدَّرَہُ اللّٰہُ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَنِیْ بِاَرْبَعِیْنَ عَامًا فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی، فَحَجَّ اٰدَمُ مُوْسٰی.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں مباحثہ ہوا' حضرت موسیٰ نے آدم علیہ السلام سے کہا کہ آپ ہمارے باپ ہیں جس نے ہمیں جنت سے نکال دیا' تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان سے کہا کہ آپ وہ موسیٰ ہیں' جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت سے فضیلت دی اور اپنے ہاتھ سے آپ کے لیے تورات لکھی۔ کیا تم مجھے اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے مقدر کر دیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے' سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

٦٦٨٦- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ مُوْسٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مُوْسٰی بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ یَزِیْدَ الْاَنْصَارِیُّ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ عِیَاضٍ حَدَّثَنِی الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ ذُبَابٍ عَنْ یَزِیْدَ (وَهُوَ ابْنُ هُرْمُزَ) وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْاَعْرَجِ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ احْتَجَّ اٰدَمُ وَمُوْسٰی عَلَیْهِمَا السَّلَامُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام نے اپنے رب کے سامنے مباحثہ کیا' سو حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے' حضرت موسیٰ نے کہا: تم وہ آدم ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا اور تم میں اپنی پسندیدہ

عِنْدَ رَبِّهِمَا فَحَجَّ آدَمُ مُوسٰى قَالَ مُوسٰى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي خَلَقَكَ اللّٰهُ بِيَدِهِ وَنَفَخَ فِيكَ مِنْ رُوحِهِ وَأَسْجَدَ لَكَ مَلَائِكَتَهُ وَأَسْكَنَكَ فِي جَنَّتِهِ ثُمَّ أَهْبَطْتَ النَّاسَ بِخَطِيئَتِكَ إِلَى الْأَرْضِ فَقَالَ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ وَأَعْطَاكَ الْأَلْوَاحَ فِيهَا تِبْيَانُ كُلِّ شَيْءٍ وَقَرَّبَكَ نَجِيًّا فَبِكَمْ وَجَدْتَ اللّٰهَ كَتَبَ التَّوْرَاةَ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ قَالَ مُوسٰى بِأَرْبَعِينَ عَامًا قَالَ آدَمُ فَهَلْ وَجَدْتَ فِيهَا وَعَصٰى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوٰى قَالَ نَعَمْ قَالَ **أَفَتَلُومُنِي عَلَى أَنْ عَمِلْتُ عَمَلًا كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيَّ أَنْ أَعْمَلَهُ** قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَنِي بِأَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَحَجَّ آدَمُ مُوسٰى. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۶۴۳)

روح پھونکی اور فرشتوں سے تم کو سجدہ کرایا اور تم کو اپنی جنت میں رکھا' پھر تم نے اپنی خطاء کے سبب لوگوں کو جنت سے زمین کی طرف نکالا' حضرت آدم نے فرمایا: تم وہ موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنے کلام سے فضیلت دی اور تم کو (تورات کی) وہ تختیاں دیں جن میں ہر چیز کا بیان ہے اور تم کو سرگوشی کے لیے اپنا مقرب بنایا' بتاؤ تمہاری معلومات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے کتنا عرصہ پہلے تورات کو لکھ دیا تھا' حضرت موسیٰ نے کہا: چالیس سال پہلے' **حضرت آدم نے کہا: کیا تم نے تورات میں یہ پڑھا ہے کہ آدم** نے اپنے رب کی (ظاہرا) معصیت کی اور وہ (صورۃً) گمراہ ہوا' انہوں نے کہا: ہاں! حضرت آدم نے فرمایا:: کیا تم میرے اس عمل پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے مجھے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے لکھ دیا تھا کہ میں یہ عمل کروں گا؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پس حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

۶۶۸۷- **حَدَّثَنَا** حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَّ آدَمُ وَمُوسٰى فَقَالَ لَهُ مُوسٰى أَنْتَ آدَمُ الَّذِي أَخْرَجَتْكَ خَطِيئَتُكَ مِنَ الْجَنَّةِ فَقَالَ لَهُ آدَمُ أَنْتَ مُوسَى الَّذِي اصْطَفَاكَ اللّٰهُ بِرِسَالَتِهِ وَبِكَلَامِهِ ثُمَّ تَلُومُنِي عَلٰى أَمْرٍ قَدْ قُدِّرَ عَلَيَّ قَبْلَ أَنْ أُخْلَقَ فَحَجَّ آدَمُ مُوسٰى. البخاری (۳۴۰۹-۷۵۱۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت آدم اور حضرت موسیٰ علیہما السلام میں بحث ہوئی' حضرت موسیٰ نے فرمایا: تم وہ آدم ہو جس کی خطاء نے اس کو جنت سے نکالا' حضرت آدم نے کہا: تم وہ موسیٰ ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے مشرف کیا' پھر تم مجھ کو اس چیز پر ملامت کر رہے ہو جس کو اللہ تعالیٰ نے میرے پیدا کیے جانے سے پہلے مقدر کر دیا تھا' پھر حضرت آدم حضرت موسیٰ پر غالب ہو گئے۔

۶۶۸۸- **حَدَّثَنِي** عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ النَّجَّارِ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِهِمْ. البخاری (۴۷۳۸)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت ذکر کی۔

۶۶۸۹- **وَحَدَّثَنَا** مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ

حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت ذکر کی۔

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ نَحْوَ حَدِيْثِهِمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٥٥٤)

٦٦٩٠- حَدَّثَنِیْ اَبُوْ الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ الْخَوْلَانِیُّ عَنْ اَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِيْرَ الْخَلَائِقِ قَبْلَ اَنْ يَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ قَالَ وَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ.

الترمذی (٢١٥٦)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار سال پہلے مخلوقات کی تقدیر کو لکھا اور عرش پانی پر تھا۔

٦٦٩١- حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيْمِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ مَرْيَمَ اَخْبَرَنَا نَافِعٌ (يَعْنِی ابْنَ يَزِيْدَ) كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ هَانِئٍ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ اَنَّهُمَا لَمْ يَذْكُرَا وَعَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ. سابقہ حوالہ (٦٦٩٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ عرش پانی پر تھا۔

٣- بَابُ تَصْرِيْفِ اللّٰهِ تَعَالٰى الْقُلُوْبَ كَيْفَ شَآءَ

اللہ تعالیٰ کا جس طرح چاہے دلوں کو پھیر دینا

٦٦٩٢- حَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ يَزِيْدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هَانِئٍ اَنَّهُ سَمِعَ اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِیَّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُوْلُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ قُلُوْبَ بَنِیْ اٰدَمَ كُلَّهَا بَيْنَ اِصْبَعَيْنِ مِنْ اَصَابِعِ الرَّحْمٰنِ كَقَلْبٍ وَّاحِدٍ يُصَرِّفُهُ حَيْثُ يَشَآءُ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰى طَاعَتِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٨٨٥١)

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ تمام بنو آدم کے قلوب رحمٰن کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ایک قلب کے منزلہ میں ہیں وہ جس طرح چاہتا ہے دلوں کو پھیر دیتا ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! دلوں کے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت کی طرف پھیر دے۔

٤- بَابُ كُلُّ شَیْءٍ بِقَدَرٍ

ہر چیز کا تقدیر سے وابستہ ہونا

٦٦٩٣- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلٰى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے متعدد اصحاب سے ملاقات کی وہ سب کہتے تھے کہ ہر چیز تقدیر سے وابستہ ہے اور میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما

مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ أَدْرَكْتُ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُونَ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ قَالَ وَسَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كُلُّ شَيْءٍ بِقَدَرٍ حَتَّى الْعَجْزِ وَالْكَيْسِ أَوِ الْكَيْسِ وَالْعَجْزِ.

مسلم تحفة الاشراف (٧١٠٣)

سے سنا انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر چیز تقدیر سے متعلق ہے حتی کہ عجز اور قدرت یا قدرت اور عجز۔

٦٦٩٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زِيَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مُشْرِكُو قُرَيْشٍ يُخَاصِمُونَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فِي الْقَدَرِ فَنَزَلَتْ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ.

الترمذی (٢١٥٧) ابن ماجه (٨٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مشرکین قریش تقدیر کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے بحث کرتے ہوئے آئے' اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) ''جس دن وہ جہنم میں اوندھے منہ گھسیٹے جائیں گے' دوزخ کا عذاب چکھو' بے شک ہم نے ہر چیز تقدیر کے ساتھ بنائی ہے''۔

٥- بَابُ قُدِّرَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظُّهُ مِنَ الزِّنَا وَغَيْرِهِ

ابن آدم پر زنا وغیرہ کا حصہ مقدر ہے

٦٦٩٥- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ) قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ شَيْئًا أَشْبَهَ بِاللَّمَمِ مِمَّا قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ كَتَبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ حَظَّهُ مِنَ الزِّنَا أَدْرَكَ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَزِنَا الْعَيْنَيْنِ النَّظَرُ وَزِنَا اللِّسَانِ النُّطْقُ وَالنَّفْسُ تَمَنَّى وَتَشْتَهِي وَالْفَرْجُ يُصَدِّقُ ذٰلِكَ أَوْ يُكَذِّبُهُ قَالَ عَبْدٌ فِي رِوَايَتِهِ ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ.

البخاری (٦٢٤٣-٦٦١٢) ابوداؤد (٢١٥٢)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے علم میں ''لمم'' کی سب سے زیادہ صحیح تفسیر وہ ہے جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابن آدم پر زنا سے اس کا جو حصہ لکھ دیا ہے وہ اس کو ضرور ملے گا' آنکھوں کا زنا (حرام چیزوں کو) دیکھنا' زبان کا زنا (حرام بات) کہنا ہے' دل تمنا اور خواہش کرتا ہے اور فرج (شرمگاہ) اس کی تصدیق یا تکذیب کرتی ہے۔

٦٦٩٦- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُتِبَ عَلَى ابْنِ آدَمَ نَصِيبُهُ مِنَ الزِّنَا مُدْرِكٌ ذٰلِكَ لَا مَحَالَةَ فَالْعَيْنَانِ زِنَاهُمَا النَّظَرُ وَالْأُذُنَانِ زِنَاهُمَا الِاسْتِمَاعُ وَاللِّسَانُ زِنَاهُ الْكَلَامُ وَالْيَدُ زِنَاهَا الْبَطْشُ وَالرِّجْلُ زِنَاهَا الْخُطَا وَالْقَلْبُ يَهْوَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابن آدم پر جو اس کے زنا کا حصہ لکھ دیا گیا ہے وہ اس کو لامحالہ ملے گا' پس آنکھوں کا زنا دیکھنا ہے اور کانوں کا زنا سننا ہے اور زبان کا زنا بات کرنا ہے اور ہاتھوں کا زنا پکڑنا ہے اور پیروں کا زنا چلنا ہے' دل خواہش اور تمنا کرتا ہے اور فرج اس کی تصدیق یا تکذیب کرتا ہے۔

ويتمنى ويصدق ذلك الفرج ويكذبه.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٥٧)

٦- باب معنى كل مولود يولد على الفطرة وحكم موت اطفال الكفار واطفال المسلمين

"ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے" کا معنیٰ اور کفار اور مسلمانوں کے بچوں کا حکم

٦٦٩٧- حدثنا حاجب بن الوليد حدثنا محمد بن حرب عن الزبيدي عن الزهري اخبرني سعيد بن المسيب عن ابي هريرة انه كان يقول قال رسول الله ﷺ ما من مولود الا يولد على الفطرة فابواه يهودانه وينصرانه ويمجسانه كما تنتج البهيمة بهيمة جمعاء هل تحسون فيها من جدعاء ثم يقول ابو هريرة واقرءوا ان شئتم فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله الآية. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٢٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے پس اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں، جیسے جانور کا کامل الاعضاء بچہ پیدا ہوتا ہے، کیا تمہیں ان میں کوئی عضو کٹا ہوا جانور محسوس ہوتا ہے، پھر حضرت ابو ہریرہ نے کہا: اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھو: (ترجمہ:) "(اے لوگو!) اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت (دین اسلام) کو لازم کر لو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ ردوبدل نہیں ہو سکتا"۔

٦٦٩٨- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا عبد الاعلى ح وحدثنا عبد بن حميد اخبرنا عبد الرزاق كلاهما عن معمر عن الزهري بهذا الاسناد وقال كما تنتج البهيمة بهيمة ولم يذكر جمعاء.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٢٩٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، دوسری سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: جیسے جانور کے ہاں جانور پیدا ہوتا ہے اور اس روایت میں سالم الاعضاء کا ذکر نہیں ہے۔

٦٦٩٩- حدثني ابو الطاهر واحمد بن عيسى قال حدثنا ابن وهب اخبرني يونس بن يزيد عن ابن شهاب ان ابا سلمة بن عبد الرحمن اخبره ان ابا هريرة قال قال رسول الله ﷺ ما من مولود الا يولد على الفطرة ثم يقول اقرءوا فطرة الله التي فطر الناس عليها لا تبديل لخلق الله ذلك الدين القيم. البخاري (١٣٥٩-٤٧٧٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت (اسلام) پر پیدا ہوتا ہے، پھر فرمایا: تم پڑھو: "(اے لوگو!) اپنے اوپر اللہ کی بنائی ہوئی سرشت کو لازم کر لو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا، اللہ کی پیدا کی ہوئی سرشت میں کچھ ردوبدل نہیں ہو سکتا، یہی دین مستقیم ہے"۔

٦٧٠٠- حدثنا زهير بن حرب حدثنا جرير عن الاعمش عن ابي صالح عن ابي هريرة قال قال رسول الله ﷺ ما من مولود الا يلد على الفطرة فابواه يهودانه وينصرانه ويشركانه فقال رجل يا رسول الله ارايت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود فطرت پر پیدا ہوتا ہے، پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی اور مشرک بنا دیتے ہیں، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے اگر وہ اس سے پہلے مر

لَوْ مَاتَ قَبْلَ ذٰلِكَ قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۵۳)

جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرتے۔

۶۷۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ كِلَاهُمَا عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ نُمَيْرٍ مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ اِلَّا وَهُوَ عَلَى الْمِلَّةِ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ بَكْرٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ اِلَّا عَلٰى هٰذِهِ الْمِلَّةِ حَتّٰى يُبَيِّنَ عَنْهُ لِسَانُهُ وَفِيْ رِوَايَةِ اَبِيْ كُرَيْبٍ عَنْ اَبِيْ مُعَاوِيَةَ لَيْسَ مِنْ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ اِلَّا عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ حَتّٰى يُعَبِّرَ عَنْهُ لِسَانُهُ۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۴۲۴-۱۲۵۳۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' ایک سند کے ساتھ یہ الفاظ ہیں: ہر مولود ملت پر پیدا ہوتا ہے' اور دوسری سند کے ساتھ ہے: اس ملت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ زبان سے اس چیز کا اظہار کر دے' اور ابو معاویہ کی روایت میں ہے: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کی زبان اس کی تعبیر کر دے۔

۶۷۰۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ اَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يُوْلَدُ يُوْلَدُ عَلٰى هٰذِهِ الْفِطْرَةِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ كَمَا تُنْتِجُوْنَ الْاِبِلَ فَهَلْ تَجِدُوْنَ فِيْهَا جَدْعَاءَ حَتّٰى تَكُوْنُوْا اَنْتُمْ تَجْدَعُوْنَهَا قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَفَرَاَيْتَ مَنْ يَمُوْتُ صَغِيْرًا قَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔ البخاری (۶۵۹۹-۶۶۰۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے کئی احادیث روایت کیں' ان میں سے یہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مولود اس فطرت پر پیدا ہوتا ہے' پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی اور نصرانی بنا دیتے ہیں جیسے اونٹ کا بچہ پیدا ہوتا ہے' کیا ان میں کوئی کان کٹا ہوتا ہے؟ بلکہ تم اس کے کان کاٹ دیتے ہو' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتائیے جو بچپن میں مر جائے؟ آپ نے فرمایا: اللہ زیادہ جاننے والا ہے وہ بچے کیا کرنے والے تھے۔

۶۷۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهُ اُمُّهُ عَلَى الْفِطْرَةِ وَاَبَوَاهُ بَعْدُ يُهَوِّدَانِهِ وَيُنَصِّرَانِهِ وَيُمَجِّسَانِهِ فَاِنْ كَانَا مُسْلِمَيْنِ فَمُسْلِمٌ كُلُّ اِنْسَانٍ تَلِدُهُ اُمُّهُ يَلْكُزُهُ الشَّيْطَانُ فِيْ حِضْنَيْهِ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر انسان کو اس کی ماں فطرت پر جنم دیتی ہے اور اس کے ماں باپ بعد میں اس کو یہودی اور نصرانی اور مجوسی بنا دیتے ہیں اور اگر ماں باپ مسلمان ہوں تو وہ مسلمان رہتا ہے اور ہر مسلمان کو جب اس کی ماں جنم دیتی ہے تو شیطان اس کی کوکھوں میں ٹھونگ لگاتا ہے ماسوا حضرت مریم اور ان کے بیٹے کے۔

۶۷۰۴- حَدَّثَنَا اَبُو الطَّاهِرِ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي ابْنُ اَبِيْ ذِئْبٍ وَيُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ اَوْلَادِ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا عَامِلِيْنَ۔

البخاری (۱۳۸۴-۶۵۹۸) النسائی (۱۹۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کی اولاد کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: اللہ ہی زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

٦٧٠٥- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ ح وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ) كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَابْنِ أَبِي ذِئْبٍ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ شُعَيْبٍ وَمَعْقِلٍ سُئِلَ عَنْ ذَرَارِيِّ الْمُشْرِكِينَ. سابقہ حوالہ (٦٧٠٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں' اس حدیث میں اولاد کی بجائے مشرکین کی ذریت کا لفظ ہے۔

٦٧٠٦- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ مَنْ يَمُوتُ مِنْهُمْ صَغِيرًا فَقَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٧١٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ مشرکین کے جو بچے بچپن میں فوت ہو جائیں (ان کا آخرت میں کیا انجام ہوگا؟) آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا ہے کہ وہ کیا کرنے والے تھے۔

٦٧٠٧- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَطْفَالِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ إِذْ خَلَقَهُمْ. البخاری (١٣٨٣-٦٥٩٧) ابوداود (٤٧١١) النسائی (١٩٥٠-١٩٥١)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مشرکین کے بچوں کے متعلق سوال کیا گیا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب ان کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ زیادہ جاننے والا تھا کہ وہ کیا کرنے والے ہیں۔

٦٧٠٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَقَبَةَ بْنِ مَسْقَلَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْغُلَامَ الَّذِي قَتَلَهُ الْخَضِرُ طُبِعَ كَافِرًا وَلَوْ عَاشَ لَأَرْهَقَ أَبَوَيْهِ طُغْيَانًا وَكُفْرًا. ابوداود (٤٧٠٥) الترمذی (٣١٥٠)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس لڑکے کو حضرت خضر علیہ السلام نے قتل کر دیا تھا اس کے دل پر کفر کی مہر لگی ہوئی تھی' اگر وہ زندہ رہتا تو اپنے ماں باپ کو کفر اور سرکشی میں مبتلاء کر دیتا۔

٦٧٠٩- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ تُوُفِّيَ صَبِيٌّ فَقُلْتُ طُوبَى لَهُ عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَلَا تَدْرِينَ أَنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَخَلَقَ النَّارَ فَخَلَقَ لِهَذِهِ أَهْلًا وَلِهَذِهِ أَهْلًا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٧٨٨٠)

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بچہ فوت ہوا تو میں نے کہا: اس کے لیے خوشی ہو' یہ تو جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتیں کہ اللہ تعالیٰ نے جنت کو پیدا کیا اور نار کو پیدا کیا اور اس کے لیے بھی کچھ لوگوں کو بنایا اور اس کے لیے بھی کچھ لوگوں کو بنایا۔

٦٧١٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ

حضرت ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّتِهِ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ دُعِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى جَنَازَةِ صَبِيٍّ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِهَذَا عُصْفُورٌ مِنْ عَصَافِيرِ الْجَنَّةِ لَمْ يَعْمَلِ السُّوءَ وَلَمْ يُدْرِكْهُ قَالَ أَوَ غَيْرَ ذَلِكَ يَا عَائِشَةُ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ لِلْجَنَّةِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ وَخَلَقَ لِلنَّارِ أَهْلًا خَلَقَهُمْ لَهَا وَهُمْ فِي أَصْلَابِ آبَائِهِمْ.

رسول اللہ ﷺ کو انصار کے ایک بچہ کا جنازہ پڑھانے کے لیے بلایا گیا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! اس کے لیے خوشی ہو' یہ جنت کی چڑیوں میں سے ایک چڑیا ہے' اس نے کوئی گناہ کیا نہ اس کا زمانہ پایا' آپ نے فرمایا: اس کے علاوہ کچھ ہے' اے عائشہ! اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کو جنت کا اہل بنایا درآں حالیکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے اور بعض لوگوں کو دوزخ کا اہل بنایا درآں حالیکہ وہ اپنے آباء کی پشتوں میں تھے۔

ابوداؤد (۴۷۱۳) النسائی (۱۹۴۶) ابن ماجہ (۸۲)

۶۷۱۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى ح وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى بِإِسْنَادِ وَكِيعٍ نَحْوَ حَدِيثِهِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

سابقہ حوالہ (۶۷۱۰)

۷- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْآجَالَ وَالْأَرْزَاقَ وَغَيْرَهَا لَا تَزِيدُ وَلَا تَنْقُصُ عَمَّا سَبَقَ بِهِ الْقَدَرُ

عمر اور رزق وغیرہ تقدیر میں مقرر ہیں' ان میں زیادتی اور کمی نہیں ہوتی

۶۷۱۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ اللَّهُمَّ أَمْتِعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدْ سَأَلْتِ اللَّهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَأَيَّامٍ مَعْدُودَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَنْ يُعَجِّلَ شَيْئًا قَبْلَ حِلِّهِ أَوْ يُؤَخِّرَ شَيْئًا عَنْ حِلِّهِ وَلَوْ كُنْتِ سَأَلْتِ اللَّهَ أَنْ يُعِيذَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ أَوْ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ كَانَ خَيْرًا وَأَفْضَلَ قَالَ وَذُكِرَتْ عِنْدَهُ الْقِرَدَةُ قَالَ مِسْعَرٌ وَأُرَاهُ قَالَ وَالْخَنَازِيرُ مِنْ مَسْخٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَجْعَلْ لِمَسْخٍ نَسْلًا وَلَا عَقِبًا وَقَدْ كَانَتِ الْقِرَدَةُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی اے اللہ! مجھے اپنے خاوند رسول اللہ ﷺ' اپنے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ اور اپنے بھائی حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے متمتع کرنا' نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ان مدتوں کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں' جو دن معین ہیں اور جو رزق تقسیم ہو چکا ہے' اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی چیز کو وقت سے مقدم کرے گا نہ وقت کے بعد مؤخر کرے گا' اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتیں کہ وہ تم کو عذاب نار یا عذاب قبر سے اپنی پناہ میں رکھے تو بہتر اور افضل ہوتا' راوی کہتے ہیں کہ کسی نے ان بندروں کا ذکر کیا اور شاید خنزیروں کا بھی ذکر کیا' (آیا یہ انہی کی نسل سے ہیں جن کو مسخ کر دیا گیا تھا؟) انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی مسخ

وَالْخَنَازِيرُ قَبْلَ ذٰلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۸۹)

شدہ قوم کی آگے نسل نہیں چلائی' بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی تو ہوتے تھے۔

٦٧١٣- حَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ بِشْرٍ وَوَكِيعٍ جَمِيعًا مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں عذاب نار اور عذاب قبر کے الفاظ ہیں۔

٦٧١٤- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ (وَاللَّفْظُ لِحَجَّاجٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ مَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ اللّٰهُمَّ مَتِّعْنِي بِزَوْجِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَبِأَبِي أَبِي سُفْيَانَ وَبِأَخِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكِ سَأَلْتِ اللّٰهَ لِآجَالٍ مَضْرُوبَةٍ وَآثَارٍ مَوْطُوءَةٍ وَأَرْزَاقٍ مَقْسُومَةٍ لَا يُعَجِّلُ شَيْئًا مِنْهَا قَبْلَ حِلِّهِ وَلَا يُؤَخِّرُ مِنْهَا شَيْئًا بَعْدَ حِلِّهِ وَلَوْ سَأَلْتِ اللّٰهَ أَنْ يُعَافِيَكِ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ لَكَانَ خَيْرًا لَكِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْقِرَدَةُ وَالْخَنَازِيرُ هِيَ مِمَّا مُسِخَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يُهْلِكْ قَوْمًا أَوْ يُعَذِّبْ قَوْمًا فَيَجْعَلَ لَهُمْ نَسْلًا وَإِنَّ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيرَ كَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۸۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ام حبیبہ نے دعا کی: اے اللہ! میرے زوج رسول اللہ ﷺ میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی (کی درازی عمر) سے مجھے متمتع فرما' رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے ان مدتوں کا سوال کیا ہے جو مقرر ہیں اور ان چلائے ہوئے قدموں کا جو متعین ہیں اور رزقوں کا جو تقسیم ہو چکے ہیں' ان میں سے کوئی چیز وقت پورا ہونے سے پہلے مقدم ہوگی اور نہ وقت پورا ہونے کے بعد مؤخر ہوگی اور اگر تم اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کرتیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں جہنم کے عذاب سے محفوظ رکھے اور قبر کے عذاب سے اپنی پناہ میں رکھے تو یہ تمہارے لیے بہتر ہوتا' ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا (موجودہ) بندر اور خنزیر انہی لوگوں کی نسل سے ہیں جن کو مسخ کر دیا گیا تھا؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے کسی قوم کو ہلاک کر کے (یا فرمایا:) کسی قوم کو عذاب دے کر اس کی آگے نسل نہیں چلائی' بیشک بندر اور خنزیر اس سے پہلے بھی تھے۔

٦٧١٥- حَدَّثَنِيهِ أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَآثَارٍ مَبْلُوغَةٍ قَالَ ابْنُ مَعْبَدٍ وَرَوَى بَعْضُهُمْ قَبْلَ حِلِّهِ أَيْ نُزُولِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٨- بَابٌ فِي الْأَمْرِ بِالْقُوَّةِ وَتَرْكِ الْعَجْزِ وَالْاِسْتِعَانَةِ بِاللّٰهِ وَتَفْوِيضِ الْمَقَادِيرِ لِلّٰهِ

طاقت حاصل کرنے' سستی کو چھوڑنے' اللہ سے مدد طلب کرنے اور تقدیر کو اللہ کے سپرد کر دینے کا حکم

٦٧١٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ احْرِصْ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجَزْ وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ قُلْ قَدَرُ اللّٰهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطٰنِ. ابن ماجہ (٧٩)

ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قوی مومن ضعیف مومن سے زیادہ اچھا اور زیادہ محبوب ہے اور ہر ایک میں خیر ہے' جو چیز تم کو نفع دے اس میں حرص کرو' اللہ کی مدد چاہو اور تھک کر نہ بیٹھو' اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو یہ نہ کہو: کاش! میں ایسا ایسا کر لیتا' البتہ یہ کہو: یہ اللہ کی تقدیر ہے' اس نے جو چاہا کر دیا' یہ کاش کا لفظ شیطان کا عمل کھولتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٤٧- كِتَابُ الْعِلْمِ

علم کا بیان

١- بَابُ النَّهْيِ عَنِ اتِّبَاعِ مُتَشَابِهِ الْقُرْاٰنِ وَالتَّحْذِيرِ مِنْ مُتَّبِعِيهِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْاِخْتِلَافِ فِي الْقُرْاٰنِ

قرآن مجید میں اختلاف کرنے اور متشابہات قرآن مجید کے درپے ہونے کی ممانعت

٦٧١٧- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ التُّسْتَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ اٰيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ فَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَاءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَاءَ تَأْوِيلِهِ وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ إِلَّا اللّٰهُ وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ اٰمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا رَأَيْتُمُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ فَأُولٰئِكَ الَّذِينَ سَمَّى اللّٰهُ فَاحْذَرُوهُمْ.

البخاری (٤٥٤٧) ابوداؤد (٤٥٩٨) الترمذی (٢٩٩٣-٢٩٩٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ آیات تلاوت فرمائیں (ترجمہ) "وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی' اس کی بعض آیتیں محکم ہیں (جن کا معنی صاف اور واضح ہے) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری آیات متشابہ ہیں (جن کا معنی مخفی ہے) سو جن کے دلوں میں کجی ہے وہ ان کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو قرآن مجید میں متشابہ ہیں فتنہ کی طلب اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لیے' اور ان کی اصل مراد اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا اور جن کا علم پختہ ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم ان پر ایمان لائے' سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں' اور نصیحت کو صرف عقل مند قبول کرتے ہیں"۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو متشابہات کے درپے ہیں تو ان سے بچو' یہی وہ لوگ ہیں جن کا اللہ نے ذکر فرمایا ہے۔

٦٧١٨- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ رَبَاحٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا' آپ نے دو آدمیوں کی آوازیں سنیں جو ایک آیت میں اختلاف کر

وَقَالَ هَجَّرْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ يَوْمًا قَالَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَ رَجُلَيْنِ اخْتَلَفَا فِي آيَةٍ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْغَضَبُ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِاخْتِلَافِهِمْ فِي الْكِتَابِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۸۳۹)

رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے دراں حالیکہ آپ کے چہرے سے غضب نمودار تھا آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ کتاب میں اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے ہیں۔

٦٧١٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قُدَامَةَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ جُنْدُبِ ابْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فِيهِ فَقُومُوا.

البخاری (٥٠٦٠-٥٠٦١-٧٣٦٤)

حضرت جندب بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل زبان کی موافقت کرتا رہے قرآن مجید پڑھتے رہو (یعنی جب تک اکتاہٹ نہ ہو) اور جب دل اور زبان میں اختلاف ہو جائے تو اٹھ جاؤ۔

٦٧٢٠- حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ جُنْدُبٍ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ) أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ عَلَيْهِ قُلُوبُكُمْ فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا.

سابقہ حوالہ (٦٧١٩)

حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک تمہارا دل موافق رہے قرآن مجید پڑھتے رہو اور جب دل موافق نہ رہے تو اٹھ جاؤ۔

٦٧٢١- حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ قَالَ قَالَ لَنَا جُنْدُبٌ وَنَحْنُ غِلْمَانٌ بِالْكُوفَةِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَءُوا الْقُرْآنَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا. سابقہ حوالہ (٦٧١٩)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھو' یہ مثل سابق ہے۔

٢- بَابٌ فِي الْأَلَدِّ الْخَصِمِ

جھگڑالو شخص کا بیان

٦٧٢٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ.

البخاری (٢٤٥٧-٤٥٢٣-٧١٨٨) الترمذی (٢٩٧٦) النسائی (٥٤٣٨)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سخت مبغوض وہ شخص ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔

٣- بَابُ اتِّبَاعِ سُنَنِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى

یہود اور نصاریٰ کی اتباع کرنے کا بیان

٦٧٢٣- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَتَتَّبِعُنَّ سَنَنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقوں پر چلو گے بالشت کے برابر بالشت اور ہاتھ کے برابر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتّٰى لَوْ دَخَلُوا فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَاتَّبَعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارٰى قَالَ فَمَنْ. البخاری (۳۴۵۶-۷۳۲۰)

ہاتھ حتی کہ اگر وہ گوہ کے سوراخ میں داخل ہوئے تھے تو تم بھی ان کی اتباع کرو گے' ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہود اور نصاری؟ آپ نے فرمایا: اور کون؟

٦٧٢٤- وَحَدَّثَنَا عِدَّةٌ مِّنْ أَصْحَابِنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا أَبُو غَسَّانَ (وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ) عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٦٧٢٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی مزید ایک سند بیان کی۔

٤- بَابُ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ

بال کی کھال نکالنے والوں کا بیان

٦٧٢٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا. ابوداؤد (٤٦٠٨)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین بار فرمایا: بال کی کھال نکالنے والے ہلاک ہو گئے۔

٥- بَابُ رَفْعِ الْعِلْمِ وَقَبْضِهِ وَظُهُورِ الْجَهْلِ وَالْفِتَنِ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

آخر زمانہ میں علم کا اٹھ جانا اور جہل اور فتنوں کا غلبہ ہونا

٦٧٢٦- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا. البخاری (٨٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا' جہل کا ہونا' شراب نوشی اور زنا کا ظہور قیامت کی علامات سے ہے۔

٦٧٢٧- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُوَ الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النِّسَاءُ حَتّٰى يَكُونَ لِخَمْسِينَ امْرَأَةً قَيِّمٌ وَاحِدٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تم کو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہ بیان کروں' میرے بعد تم کو کوئی شخص رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی حدیث نہیں بیان کرے گا' آپ نے فرمایا: علم کا اٹھ جانا' جہل کا ظہور' زنا کا عموم' شراب نوشی' مردوں کا کم ہونا اور عورتوں کا باقی رہنا حتی کہ پچاس عورتوں کے لیے ایک مرد کا نگران ہونا' قیامت کی علامات میں سے ہے۔

البخاری (۸۱) الترمذی (۲۲۰۵) ابن ماجہ (۴۰۴۵)

۶۷۲۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بِشْرٍ وَعَبْدَةَ لَا يُحَدِّثُكُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: میرے بعد تم کو کوئی شخص اس طرح حدیث نہیں بیان کرے گا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۰۹)

۶۷۲۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبِي قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ أَيَّامًا يُرْفَعُ فِيهَا الْعِلْمُ وَيَنْزِلُ فِيهَا الْجَهْلُ وَيَكْثُرُ فِيهَا الْهَرْجُ وَالْهَرْجُ الْقَتْلُ.

البخاری (۷۰۶۲-۷۰۶۳-۷۰۶۴-۷۰۶۵) الترمذی (۲۲۰۰)
ابن ماجہ (۴۰۵۰-۴۰۵۱)

ابو وائل کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ابن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ کے پاس بیٹھا ہوا تھا' انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے چند دن پہلے علم اٹھ جائے گا' جہل پھیل جائے گا اور بکثرت خونریزی ہو گی۔

۶۷۳۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ ابْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ شَقِيقٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ. سابقہ حوالہ (۶۷۲۹)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا' حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۶۷۳۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحَقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۶۷۲۹)

امام مسلم نے اپنی سند کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس کی مثل حدیث بیان کی۔

۶۷۳۲- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِي مُوسَى وَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَقَالَ أَبُو مُوسَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ابو وائل کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا' حضرت ابوموسیٰ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مثل سابق حدیث

ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (٦٧٢٩)

ہے۔

٦٧٣٣- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ وَتَظْهَرُ الْفِتَنُ وَيُلْقَى الشُّحُّ وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ قَالَ الْقَتْلُ.

البخاري (٧٠٦١-٦٠٣٧) ابوداود (٤٢٥٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ باہم قریب ہوجائے گا اور علم اٹھ جائے گا اور فتنے ظاہر ہوں گے' (دلوں میں) بخل ڈال دیا جائے گا' ہرج بکثرت ہوگا' صحابہ نے پوچھا: ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کشت وخون۔

٦٧٣٤- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٧٣٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ باہم قریب ہو جائے گا' علم اٹھ جائے گا' پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

٦٧٣٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَتَقَارَبُ الزَّمَانُ وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِهِمَا. البخاري (٧٠٦١) ابن ماجہ (٤٠٥٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ زمانہ باہم قریب ہو جائے گا' علم اٹھ جائے گا' پھر ان حدیثوں کی مثل حدیث ذکر کی۔

٦٧٣٦- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهُمْ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَمْ يَذْكُرُوا وَيُلْقَى الشُّحُّ.

البخاري (٨٥)

امام مسلم نے چار سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کی ایک روایت ذکر کی' جو زہری کی روایت کی مثل ہے' البتہ اس میں بخل کے ڈالے جانے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٧٣٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ علم کو لوگوں سے نہیں چھینے گا' لیکن علماء کو اٹھا کر علم کو اٹھالے گا' حتیٰ کہ جب

الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا.

البخاری (۱۰۰-۷۳۰۷) الترمذی (۲۶۵۲) ابن ماجہ (۵۲)

کوئی عالم نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو سردار بنالیں گے' ان سے سوال کیا جائے گا' وہ بغیر علم کے جواب دیں گے' خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے۔

۶۷۳۸- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ وَأَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَعَبْدَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَزَادَ فِي حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ ثُمَّ لَقِيتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَسَأَلْتُهُ فَرَدَّ عَلَيْنَا الْحَدِيثَ كَمَا حَدَّثَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ.

سابقہ حوالہ (۶۷۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی آٹھ سندیں بیان کیں' آٹھویں سند میں ہے: سال کے اختتام پر عمر بن علی کی حضرت عبداللہ بن عمرو سے ملاقات ہوئی' انہوں نے کہا: میں نے ان سے اس حدیث کے متعلق سوال کیا' انہوں نے حسب سابق اس حدیث کو دہرایا اور کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔

۶۷۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۸۹۴)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی۔

۶۷۴۰- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شُرَيْحٍ أَنَّ أَبَا الْأَسْوَدِ حَدَّثَهُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي بَلَغَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو مَارٌّ بِنَا إِلَى الْحَجِّ فَالْقَهُ فَسَائِلْهُ فَإِنَّهُ قَدْ حَمَلَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عِلْمًا كَثِيرًا قَالَ فَلَقِيتُهُ فَسَاءَلْتُهُ عَنْ أَشْيَاءَ يَذْكُرُهَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ عُرْوَةُ فَكَانَ فِيمَا ذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْتَزِعُ الْعِلْمَ مِنَ

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اے بھتیجے! مجھے خبر ملی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما حج کے موقع پر ہمارے پاس سے گزرنے والے ہیں' تم ان سے ملاقات کر کے سوالات کرنا' کیوں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے بہت علم حاصل کیا ہے' عروہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے ان چند باتوں کے متعلق سوالات کیے جن کے بارے میں وہ رسول اللہ ﷺ کی

النَّاسِ انْتِزَاعًا وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعُلَمَاءَ فَيَرْفَعُ الْعِلْمَ مَعَهُمْ وَ يُبْقِيْ فِي النَّاسِ رُءُوْسًا جُهَّالًا يُفْتُوْنَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ فَيَضِلُّوْنَ وَ يُضِلُّوْنَ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا حَدَّثْتُ عَائِشَةَ بِذٰلِكَ اَعْظَمَتْ ذٰلِكَ وَ اَنْكَرَتْهُ قَالَتْ اَحَدَّثَكَ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ هٰذَا قَالَ عُرْوَةُ حَتّٰى إِذَا كَانَ قَابِلٌ قَالَتْ لَهُ إِنَّ ابْنَ عَمْرٍو قَدْ قَدِمَ فَالْقَهُ ثُمَّ فَاتِحْهُ حَتّٰى تَسْأَلَهُ عَنِ الْحَدِيْثِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ لَكَ فِي الْعِلْمِ قَالَ فَلَقِيْتُهُ فَسَاَلْتُهُ فَذَكَرَهُ لِيْ نَحْوَ مَا حَدَّثَنِيْ بِهِ فِيْ مَرَّتِهِ الْاُوْلٰى قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا اَخْبَرْتُهَا بِذٰلِكَ قَالَتْ مَا اَحْسَبُهُ إِلَّا قَدْ صَدَقَ اَرَاهُ لَمْ يَزِدْ فِيْهِ شَيْئًا وَلَمْ يَنْقُصْ. سابقہ حوالہ (۶۷۳۸)

احادیث بیان کرتے تھے' عروہ کہتے ہیں کہ اسی اثناء میں انہوں نے یہ ذکر کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں (کے دلوں) سے علم نہیں نکالے گا' البتہ علماء کو اٹھالے گا اور ان کے ساتھ علم کو اٹھالے گا اور لوگوں میں جاہل سردار رہ جائیں گے جو بغیر علم کے جواب دیں گے' وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور لوگوں کو بھی گمراہ کریں گے' عروہ کہتے ہیں: جب میں نے یہ حدیث حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کی تو انہوں نے اسے سخت جانا اور اس کا انکار کیا اور فرمایا: کیا انہوں نے یہ کہا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس طرح سنا ہے' عروہ کہتے ہیں کہ جب دوسرا سال آیا تو حضرت عائشہ نے فرمایا: حضرت ابن عمرو آگئے ہیں' تم ان سے ملاقات کرو اور پھر اسی حدیث کا سوال کرو' جو انہوں نے علم کے متعلق ذکر کی تھی' عروہ کہتے ہیں: میں نے ان سے ملاقات کی اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے پھر پہلی بار کی طرح حدیث بیان کی' عروہ کہتے ہیں: جب میں نے حضرت عائشہ کو یہ حدیث سنائی تو آپ نے فرمایا: میرا گمان ہے کہ وہ سچے ہیں اور انہوں نے اس حدیث میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

٦- بَابُ مَنْ سَنَّ سُنَّةً حَسَنَةً اَوْ سَيِّئَةً وَ مَنْ دَعَا إِلٰى هُدًى اَوْ ضَلَالَةٍ

مسلمانوں میں نیک طریقہ یا برے طریقہ کی ابتداء کرنے کا شرعی حکم

٦٧٤١ - حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيْدِ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ مُوْسَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يَزِيْدَ وَاَبِي الضُّحٰى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ هِلَالٍ الْعَبْسِيِّ عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِّنَ الْاَعْرَابِ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَيْهِمُ الصُّوْفُ فَرَاٰى سُوْءَ حَالِهِمْ قَدْ اَصَابَتْهُمْ حَاجَةٌ فَحَثَّ النَّاسَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَاَبْطَئُوْا عَنْهُ حَتّٰى رُئِيَ ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ بِصُرَّةٍ مِّنْ وَرِقٍ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ ثُمَّ تَتَابَعُوْا حَتّٰى عُرِفَ السُّرُوْرُ فِيْ وَجْهِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ اَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اون کے کپڑے پہنے ہوئے کچھ دیہاتی حاضر ہوئے' آپ نے ان کی بدحالی اور ان کی ضرورت کو دیکھا' پھر آپ نے لوگوں کو صدقہ پر برانگیختہ کیا' لوگوں نے کچھ دیر کی' جس سے آپ کے چہرہ انور پر کبیدگی کے آثار ظاہر ہوئے' پھر ایک انصاری درہموں کی تھیلی لے کر آیا' پھر دوسرا آیا اور پھر لانے والوں کا تانتا بندھ گیا' حتیٰ کہ نبی ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار ظاہر ہوئے' تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مسلمانوں میں کسی نیک طریقہ کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو

يَنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْءٌ وَّمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ عَلَيْهِ مِثْلُ وِزْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلَا يَنْقُصُ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْءٌ۔ سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا اجر بھی اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور عمل کرنے والوں کے اجر میں کمی نہیں ہوگی' اور جس شخص نے مسلمانوں میں کسی برے طریقے کی ابتداء کی اور اس کے بعد اس طریقہ پر عمل کیا گیا تو اس طریقہ پر عمل کرنے والوں کا گناہ بھی اس شخص کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور عمل کرنے والوں کے گناہ میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

٦٧٤٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ هِلَالٍ عَنْ جَرِيْرٍ قَالَ خَطَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَحَثَّ عَلَى الصَّدَقَةِ بِمَعْنَى حَدِيْثِ جَرِيْرٍ۔ سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور لوگوں کو صدقہ کرنے کی ترغیب دی۔

٦٧٤٣- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيْدٍ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي إِسْمَاعِيْلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ هِلَالٍ الْعَبْسِيُّ قَالَ قَالَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَسُنُّ عَبْدٌ سُنَّةً صَالِحَةً يُعْمَلُ بِهَا بَعْدَهُ ثُمَّ ذَكَرَ تَمَامَ الْحَدِيْثِ۔ سابقہ حوالہ (۲۳۵۱)

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ کسی نیک طریقہ کو ایجاد کرتا ہے جس پر اس کے بعد عمل کیا جاتا ہے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٦٧٤٤- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ وَأَبُوْ كَامِلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ قَالُوْا حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْمُنْذِرِ ابْنِ جَرِيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالُوْا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَرِيْرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ۔

سابقہ حوالہ (۲۳۴۸-۲۳۴۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار مزید اسناد ذکر کی ہیں۔

٦٧٤٥- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيْلُ (يَعْنُوْنَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ أُجُوْرِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلَالَةٍ كَانَ عَلَيْهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہدایت کی دعوت دی اسے اس ہدایت کی پیروی کرنے والوں کے برابر اجر ملے گا اور ان کے اجروں میں کوئی کمی نہیں ہوگی اور جس شخص نے کسی گمراہی کی دعوت دی اسے اس گمراہی کی پیروی کرنے والوں کے برابر

مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ لَا يَنْقُصُ ذٰلِكَ مِنْ آثَامِهِمْ شَيْئًا. ابوداؤد (٤٦٠٩) الترمذی (٢٦٧٤)

گناہ ہوگا اور ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٤٨- كِتَابُ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ذکر ودعا اور توبہ وبخشش کا بیان

١- بَابُ الْحَثِّ عَلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى

ذکر الٰہی کی ترغیب۔

٦٧٤٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَأَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِيْ إِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِيْ نَفْسِيْ وَإِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِيْ مَلَإٍ هُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِيْ يَمْشِيْ أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٣٤٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں' جس وقت وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں' اگر وہ اپنے دل میں میرا ذکر کرے تو میں تنہا اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ جماعت میں میرا ذکر کرے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں' اگر وہ بقدر ایک بالشت میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں' اگر وہ میرے پاس چل کر آئے تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

٦٧٤٧- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا.

الترمذی (٣٦٠٣) ابن ماجہ (٣٨٢٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں یہ مذکور نہیں ہے کہ اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں۔

٦٧٤٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ قَالَ إِذَا تَلَقَّانِيْ عَبْدِيْ بِشِبْرٍ تَلَقَّيْتُهُ بِذِرَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِيْ بِذِرَاعٍ تَلَقَّيْتُهُ بِبَاعٍ وَإِذَا تَلَقَّانِيْ بِبَاعٍ أَتَيْتُهُ بِأَسْرَعَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٧٦٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جب بندہ بہ قدر ایک بالشت میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف بہ قدر ایک ہاتھ بڑھتا ہوں اور جب وہ میری طرف بہ قدر ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کی طرف بڑھتا ہوں اور جب وہ بہ قدر چار ہاتھ میری طرف بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف زیادہ تیزی سے بڑھتا ہوں۔

٦٧٤٩- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِيرُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَمَرَّ عَلَى جَبَلٍ يُقَالُ لَهُ جُمْدَانُ فَقَالَ سِيرُوا هَذَا جُمْدَانُ سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا وَمَا الْمُفَرِّدُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے ایک راستہ میں جا رہے تھے' آپ کا ایک پہاڑ سے گزر ہوا جس کو جمدان کہتے تھے' آپ نے فرمایا: چلتے رہو یہ جمدان ہے' مفردون سبقت لے گئے' صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! مفردون کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا بہ کثرت ذکر کرنے والے مرد اور اللہ کا بہ کثرت ذکر کرنے والی عورتیں۔

٢- بَابٌ فِي أَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى وَفَضْلِ مَنْ أَحْصَاهَا

اللہ تعالیٰ کے اسماء اور ان کو یاد کرنے کی فضیلت

٦٧٥٠- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِلَّهِ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ اسْمًا مَنْ حَفِظَهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنَّ اللَّهَ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَنْ أَحْصَاهَا.

البخاري (٦٤١٠) الترمذي (٣٥٠٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں' جس نے ان کو یاد کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور اللہ وتر (طاق' فرد) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے' ابن ابی عمر کی روایت میں ہے: جو ان کو شمار کرے گا۔

٦٧٥١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَعَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِدًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَزَادَ هَمَّامٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ وِتْرٌ يُحِبُّ الْوِتْرَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٤٥٥-١٤٧٦٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں ایک کم سو جس نے ان کو شمار کر لیا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا اور حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کیا ہے: اللہ تعالیٰ وتر ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔

٣- بَابُ الْعَزْمِ بِالدُّعَاءِ وَلَا يَقُلْ إِنْ شِئْتَ

اصرار سے دعا کرے' یہ نہ کہے کہ اگر تو چاہے تو دے دے

٦٧٥٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ وَلَا يَقُلِ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي فَإِنَّ اللَّهَ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو دعا میں اصرار کرے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے دے دے' کیونکہ خدا کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

البخاری (٦٣٣٨)

٦٧٥٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلِ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي إِنْ شِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَعْزِمِ الْمَسْئَلَةَ وَلْيُعَظِّمِ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے' لیکن وہ اصرار سے سوال کرے اور بہت رغبت کرے' کیونکہ اللہ تعالی کے لیے کوئی چیز دینا مشکل نہیں ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠٠٥)

٦٧٥٤- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ) عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي إِنْ شِئْتَ اللّٰهُمَّ ارْحَمْنِي إِنْ شِئْتَ لِيَعْزِمْ فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّ اللّٰهَ صَانِعٌ مَا شَاءَ لَا مُكْرِهَ لَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٢٠٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے! اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما' وہ دعا میں اصرار کرے کیونکہ اللہ تعالی جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور اس کو کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ان احادیث کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالی سے عزم اور اصرار کے ساتھ سوال کرنا مستحب ہے اور دعا کو اس کی مشیت پر معلق کرنا مکروہ ہے' کیونکہ سوال کو اس وقت مشیت پر معلق کیا جاتا ہے جب جبر کی نفی کرنا مقصود ہو' یعنی تم چاہو تو دے دو تم پر کوئی جبر نہیں ہے اور اللہ تعالی پر جبر غیر متصور ہے' دوسری وجہ یہ ہے کہ جب سوال کرنے والا یہ کہے کہ تم چاہو تو دو تو یہ صورتاً استغناء ہے اور سب اللہ کے محتاج ہیں اور کوئی اس سے مستغنی نہیں ہے۔

٤- بَابُ كَرَاهَةِ تَمَنِّي الْمَوْتِ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ

مصیبت پر موت کی تمنا نہ کرے

٦٧٥٥- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص کسی مصیبت آنے کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے اور اگر اس نے خواہی نخواہی موت کی تمنا کرنا ہو تو یوں کہے: اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی بہتر ہو مجھے زندہ رکھ اور جب میرے لیے موت بہتر ہو تو مجھے موت عطا کر۔

البخاری (٦٣٥١) الترمذی (٩٧١) النسائی (١٨٢٠)

٦٧٥٦- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي خَلَفٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ) كِلَاهُمَا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرٍّ أَصَابَهُ.

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل نبی ﷺ کی حدیث ذکر کی' البتہ اس میں ''نزل'' کی بجائے ''اصاب'' کا لفظ ہے۔

البخاری (۵۶۷۱)

۶۷۵۷- حَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَسٌ يَوْمَئِذٍ حَيٌّ قَالَ أَنَسٌ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَّيْتُهُ. البخاری (۷۲۳۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر نبی ﷺ نے یہ نہ فرمایا ہوتا کہ "تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا نہ کرے" تو میں موت کی تمنا کرتا۔

۶۷۵۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ وَقَدِ اكْتَوَى سَبْعَ كَيَّاتٍ فِي بَطْنِهِ فَقَالَ لَوْ مَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ. البخاری (۵۶۷۲-۶۳۴۹-۶۳۵۰-۶۴۳۰-۶۴۳۱-۷۲۳۴) النسائی (۱۸۲۲)

قیس بن ابی حازم کہتے ہیں کہ ہم حضرت خباب رضی اللہ عنہ کے پاس گئے درآں حالیکہ ان کے پیٹ پر سات داغ لگائے گئے تھے۔ انہوں نے کہا: اگر رسول اللہ ﷺ نے ہم کو موت کی دعا سے منع نہ کیا ہوتا تو میں موت کی دعا کرتا۔

۶۷۵۹- حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَجَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَيَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۶۷۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

۶۷۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ وَلَا يَدْعُ بِهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَهُ إِنَّهُ إِذَا مَاتَ أَحَدُكُمُ انْقَطَعَ عَمَلُهُ وَإِنَّهُ لَا يَزِيدُ الْمُؤْمِنَ عُمْرُهُ إِلَّا خَيْرًا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص موت کی تمنا کرے نہ موت آنے سے پہلے اس کی دعا کرے، کیونکہ تم میں سے جب کوئی شخص مر جاتا ہے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے اور مومن کی عمر زیادہ ہونے سے خیر ہی زیادہ ہوتی ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: مرض، غربت، دشمن کا خوف اور دنیا کی کسی اور مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا کرنا مکروہ ہے، ہاں اگر کسی شخص کو اپنے دین میں کسی ضرر یا فتنہ کا خوف ہو تو پھر موت کی تمنا میں کوئی کراہت نہیں، کیونکہ حدیث میں دنیا کی مصیبت کی وجہ سے موت کی تمنا سے منع کیا ہے اور اس کا مفہوم مخالف یہ ہے کہ دین کے فتنہ کی وجہ سے موت کی تمنا جائز ہے اور سلف صالحین میں سے بہت سے بزرگوں نے دین میں فتنہ کی وجہ سے موت کی تمنا کی ہے۔

۵- بَابُ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ

جو اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے

٦٧٦١- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ. البخاری (٦٥٠٧) الترمذی (١٠٦٦-٢٣٠٩) النسائی (١٨٣٥-١٨٣٦)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملنے کو محبوب رکھے اللہ بھی اس سے ملنے کو محبوب رکھتا ہے اور جو اللہ سے ملنے کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

٦٧٦٢- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٦٧٦١)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔

٦٧٦٣- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَكَرَاهِيَةُ الْمَوْتِ فَكُلُّنَا نَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ كَذَلِكِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا بُشِّرَ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَرِضْوَانِهِ وَجَنَّتِهِ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ فَأَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْكَافِرَ إِذَا بُشِّرَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَسَخَطِهِ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ وَكَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

البخاری (٦٥٠٧) الترمذی (١٠٦٧) النسائی (١٨٣٧) ابن ماجہ (٤٢٦٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' میں نے کہا: اے نبی اللہ! کیا موت کی ناپسندیدگی بھی؟ ہم میں سے ہر شخص (طبعاً) موت کو ناپسند کرتا ہے' آپ نے فرمایا: یہ بات نہیں ہے' لیکن جب مومن کو اللہ کی رحمت' رضوان اور جنت کی بشارت دی جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے' سو اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور کافر کو جب اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضگی کی خبر دی جائے تو وہ اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے سو اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

٦٧٦٤- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٦٧٦٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

٦٧٦٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحِ ابْنِ هَانِئٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَالْمَوْتُ قَبْلَ لِقَاءِ اللَّهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦١٤٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور موت اللہ کی ملاقات سے پہلے ہے۔

٦٧٦٦- حَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ عَنْ عَامِرٍ حَدَّثَنِي شُرَيْحُ بْنُ هَانِئٍ أَنَّ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۱۴۲)

٦٧٦٧ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ قَالَ فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَذْكُرُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا إِنْ كَانَ كَذَلِكَ فَقَدْ هَلَكْنَا فَقَالَتْ إِنَّ الْهَالِكَ مَنْ هَلَكَ بِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَلَيْسَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا وَهُوَ يَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَتْ قَدْ قَالَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَيْسَ بِالَّذِي تَذْهَبُ إِلَيْهِ وَلَكِنْ إِذَا شَخَصَ الْبَصَرُ وَحَشْرَجَ الصَّدْرُ وَاقْشَعَرَّ الْجِلْدُ وَتَشَنَّجَتِ الْأَصَابِعُ فَعِنْدَ ذَلِكَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

النسائی (۱۸۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے' شریح بن ہانی کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ کے پاس گیا اور میں نے کہا: اے ام المومنین! میں نے حضرت ابوہریرہ کو رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے' اگر واقعی اسی طرح ہے تو ہم تو مارے گئے' حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے قول سے جو ہلاک ہوا وہ واقعی ہلاک ہو گیا' بتاؤ وہ کیا حدیث ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے اور ہم میں ایسا کوئی نہیں ہوگا جو موت کو ناپسند نہ کرتا ہو' حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح فرمایا تھا' لیکن اس کا وہ مطلب نہیں ہے جو تم نے سمجھا ہے' لیکن جب آنکھیں اوپر اٹھ جائیں اور سینہ میں دم گھٹ جائے اور رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور انگلیاں ٹیڑھی ہو جائیں اس وقت جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

٦٧٦٨ - وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنِي جَرِيرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْثَرٍ.

سابقہ حوالہ (۶۷۶۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٧٦٩ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو عَامِرٍ الْأَشْعَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللَّهِ أَحَبَّ اللَّهُ لِقَاءَهُ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللَّهِ كَرِهَ اللَّهُ لِقَاءَهُ.

البخاری (۶۵۰۸)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ سے ملاقات کو پسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملاقات کو ناپسند کرے اللہ بھی اس سے ملاقات کو ناپسند کرتا ہے۔

٦- بَابُ فَضْلِ الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ وَالتَّقَرُّبِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى

ذکر اور دعا کی فضیلت اور اللہ کے تقرب کا بیان

٦٧٧٠- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي. الترمذی (۲۳۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھ سے دعا کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

٦٧٧١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ (وَهُوَ التَّيْمِيُّ) عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ عَبْدِي مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا أَوْ بُوعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً.
البخاری (۷۵۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جب بندہ مجھ سے بہ قدر ایک بالشت قریب ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جب وہ مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے تو میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور وہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

٦٧٧٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً. بخاری (۷۵۳۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٧٧٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي وَأَنَا مَعَهُ حِينَ يَذْكُرُنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُ وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنِ اقْتَرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا اقْتَرَبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً. سابقہ حوالہ (٦٧٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوتا ہوں اور جب وہ میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوں' اگر وہ میرا تنہا ذکر کرے تو میں بھی اس کا تنہا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ میرا جماعت میں ذکر کرے تو میں اس سے افضل جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں' اگر وہ بہ قدر ایک بالشت میرے قریب ہو تو میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہو تو میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور اگر وہ میرے پاس چلتا ہوا آئے تو میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

٦٧٧٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: جو شخص ایک نیکی کرتا ہے اسے اس کی دس مثل اجر ملتا ہے اور میں مزید اجر دیتا ہوں

فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَأَزِيدُ وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاؤُهُ سَيِّئَةٌ مِثْلُهَا أَوْ أَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّي ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَمَنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِيَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطِيئَةً لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا لَقِيتُهُ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ بِهَذَا الْحَدِيثِ. ابن ماجہ (۳۲۱)

اور زیادہ جزاء ملتی ہے اور جو شخص ایک برائی کرتا ہے اسے صرف ایک برائی کی سزا ملتی ہے' یا میں اس کو معاف کر دیتا ہوں اور جو بہ قدر ایک بالشت میرے قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو مجھ سے بہ قدر ایک ہاتھ قریب ہوتا ہے میں اس سے بہ قدر چار ہاتھ قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں اور جو شخص تمام روئے زمین کے برابر گناہ کر کے مجھ سے ملے اور اس نے شرک نہ کیا ہو تو میں اس سے اتنی ہی مغفرت کے ساتھ ملوں گا۔

۶۷۷۵- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا أَوْ أَزِيدُ. سابقہ حوالہ (۶۷۷۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' البتہ اس میں یہ ہے کہ اسے اس کی دس مثل اجر ملتا ہے اور میں مزید اجر دیتا ہوں۔

۷- بَابُ كَرَاهَةِ الدُّعَاءِ بِتَعْجِيلِ الْعُقُوبَةِ فِي الدُّنْيَا

دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی کراہت

۶۷۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَّانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَادَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَدْ خَفَتَ فَصَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ كُنْتَ تَدْعُو بِشَيْءٍ أَوْ تَسْأَلُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ أَقُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَجِّلْهُ لِي فِي الدُّنْيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ أَوْ لَا تَسْتَطِيعُهُ أَفَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ.

الترمذی (۳۴۸۷-۳۴۸۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے شخص کی عیادت کی جو چوزہ کی طرح لاغر ہو گیا تھا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تو اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتا تھا یا اس سے کسی چیز کا سوال کرتا تھا' اس نے کہا: جی! میں یہ سوال کرتا تھا: اے اللہ! تو مجھ کو آخرت میں جو سزا دینے والا ہے سو اس کے بدلہ میں مجھے دنیا میں ہی سزا دے دے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تم اس کی طاقت نہیں رکھتے یا فرمایا: تم اس کی استطاعت نہیں رکھتے' تم نے یہ دعا کیوں نہ کی: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھی چیزیں عطا کر اور آخرت میں بھی عمدہ نعمتیں عطا فرما اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا' راوی نے کہا: آپ نے اس کے لیے اللہ سے دعا کی تو اللہ نے ان کو شفاء دے دی۔

۶۷۷۷- حَدَّثَنَاهُ عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَلَمْ يَذْكُرِ الزِّيَادَةَ. سابقہ حوالہ (۶۷۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں "ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا" تک حدیث ہے اور اس کے بعد نہیں ہے۔

٦٧٧٨- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ بِمَعْنَى حَدِيثِ حُمَيْدٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَذَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَذْكُرْ فَدَعَا اللَّهَ لَهُ فَشَفَاهُ. مسلم تحفة الاشراف (٣٦٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے' وہ چوزہ کی طرح لاغر ہو گیا تھا' اس کے بعد حسب سابق ہے' البتہ اس میں یہ ہے: تم اللہ کے عذاب کو برداشت نہیں کر سکتے' اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے اس کے لیے دعا کی تو اللہ نے اس کو شفاء دے دی۔

٦٧٧٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ الْعَطَّارُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ.
مسلم تحفة الاشراف (١١٩٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں: اس باب کی احادیث میں دنیا میں سزا ملنے کی دعا کرنے کی ممانعت ہے اور دنیا اور آخرت کی نعمتوں کے حصول کی دعا کی فضیلت ہے' مریض کی عیادت کا استحباب ہے اور بلاء اور آزمائش میں دعا کا استحباب ہے' دنیا میں حسنہ یہ ہے کہ عبادت اور عافیت حاصل ہو اور آخرت میں حسنہ یہ ہے کہ مغفرت اور جنت حاصل ہو۔

٨- بَابُ فَضْلِ مَجَالِسِ الذِّكْرِ

مجالس ذکر کی فضیلت

٦٧٨٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَإِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِأَجْنِحَتِهِمْ حَتَّى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَإِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا إِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْأَلُهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ أَعْلَمُ بِهِمْ مِنْ أَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي الْأَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْأَلُونَكَ قَالَ وَمَاذَا يَسْأَلُونِي قَالُوا يَسْأَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ قَالَ وَمِمَّ يَسْتَجِيرُونَنِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ يَا رَبِّ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا وَيَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ کے کچھ گشت کرنے والے فرشتے ہیں جو ذکر کی مجالس کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں' جب وہ ذکر کی کوئی مجلس دیکھتے ہیں تو ان (ذاکرین) کے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں سے بعض فرشتے بعض دوسرے فرشتوں کو (اوپر تلے) ڈھانپ لیتے ہیں' حتیٰ کہ زمین سے لے کر آسمان دنیا تک جگہ بھر جاتی ہے' جب ذاکرین مجلس سے اٹھ جاتے ہیں تو یہ فرشتے آسمان کی طرف چڑھ کر جاتے ہیں' پھر اللہ عزوجل ان سے سوال کرتا ہے حالانکہ اس کو ان سے زیادہ علم ہوتا ہے: "تم کہاں سے آئے ہو؟" وہ کہتے ہیں کہ ہم زمین پر تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں' جو سبحان اللہ' اللہ اکبر' لا الہ الا اللہ اور الحمد للہ کہہ رہے تھے اور تجھ سے سوال کر رہے تھے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ مجھ سے کیا سوال کر رہے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: وہ تجھ سے تیری جنت کا سوال کر رہے تھے' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں

مِمَّا اسْتَجَارُوْا قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ رَبِّ فِيْهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ فَيَقُوْلُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقٰى بِهِمْ جَلِيْسُهُمْ. البخاری (۶۴۰۸)

نے میری جنت کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ میری جنت کو دیکھ لیتے تو؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے پناہ طلب کرتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ کس چیز سے میری پناہ مانگتے تھے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: اے رب! تیری دوزخ سے پناہ مانگتے ہیں' اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: کیا انہوں نے میری دوزخ کو دیکھا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: نہیں! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اگر وہ میری دوزخ کو دیکھ لیتے تو پھر کس قدر پناہ مانگتے فرشتے عرض کرتے ہیں: اور وہ تجھ سے استغفار کرتے تھے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے ان کو بخش دیا اور جو کچھ انہوں نے مانگا وہ میں نے ان کو عطا کر دیا اور جس چیز سے انہوں نے پناہ مانگی اس سے میں نے ان کو پناہ دے دی' آپ نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اے میرے رب! ان میں فلاں بندہ خطا کار تھا' وہ اس مجلس کے پاس سے گزرا اور ان کے ساتھ بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں نے اس کو بھی بخش دیا' یہ وہ لوگ ہیں کہ ان کے ساتھ بیٹھنے والا بھی محروم نہیں کیا جاتا۔

۹- بَابُ أَكْثَرِ دُعَاءِهٖ ﷺ

اکثر اوقات میں نبی ﷺ کی دعا کا بیان

۶۷۸۱- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيْلُ يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ (وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ) قَالَ سَأَلَ قَتَادَةُ أَنَسًا أَيُّ دَعْوَةٍ كَانَ يَدْعُوْبِهَا النَّبِيُّ ﷺ أَكْثَرَ قَالَ كَانَ أَكْثَرُ دَعْوَةٍ يَدْعُوْبِهَا يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ وَكَانَ أَنَسٌ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَّدْعُوَ بِدَعْوَةٍ دَعَا بِهَا فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَّدْعُوَ بِدُعَاءٍ دَعَا بِهَا فِيْهِ. ابوداؤد (۱۵۱۹)

قتادہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ رسول اللہ ﷺ کون سی دعا زیادہ کرتے تھے؟ حضرت انس نے کہا: آپ اکثر یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی دے اور آخرت میں بھی اچھائی دے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا' راوی نے کہا کہ حضرت انس جب دعا کا ارادہ کرتے تو یہ دعا کرتے اور جب وہ کسی اور دعا کا ارادہ کرتے تو اس میں یہ دعا شامل کر لیتے۔

۶۷۸۲- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۴۵)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔

ف: اس دعا کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ جامع دعا ہے' دنیا اور آخرت کی خیر کو شامل ہے' دنیا کی خیر سے مراد عبادت' یسر' مخلوق سے استغناء اور ثناء جمیل ہے اور آخرت کی خیر سے مراد اللہ کی رضا' رسول اللہ ﷺ کا قرب اور شفاعت' جنت کا حصول اور اجر و ثواب میں زیادتی ہے۔

١٠- بَابُ فَضْلِ التَّهْلِيلِ وَالتَّسْبِيحِ وَالدُّعَاءِ

لا الہ الا اللہ' سبحان اللہ کہنے اور دعا کرنے کی فضیلت

٦٧٨٣- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذَلِكَ حَتَّى يُمْسِيَ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ فِي يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ. البخاری (٣٢٩٣-٦٤٠٣-٦٤٠٥) الترمذی (٣٤٦٨) ابن ماجہ (٣٧٩٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر" اس شخص کو دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے' اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جاتی ہے' اس کے سو گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور یہ کلمات صبح سے شام تک اس کی شیطان سے حفاظت کا سبب ہوتے ہیں اور کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں کر سکتا' ماسوا اس شخص کے جو ان کلمات کو اس سے زیادہ مرتبہ پڑھے' اور جس شخص نے ایک دن میں سو مرتبہ "سبحان اللہ وبحمدہ" پڑھا تو اس کے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں خواہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

٦٧٨٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ لَمْ يَأْتِ أَحَدٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِأَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ قَالَ مِثْلَ مَا قَالَ أَوْ زَادَ عَلَيْهِ.

ابوداؤد (٥٠٩١) الترمذی (٣٤٦٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت "سبحان اللہ و بحمدہ" سو مرتبہ پڑھتا ہے' قیامت کے دن کوئی شخص اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لا سکتا' ماسوا اس شخص کے جس نے اس کے برابر یا اس سے زیادہ ان کلمات کو پڑھا ہو۔

٦٧٨٥- حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ الْغَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ (يَعْنِي الْعَقَدِيَّ) حَدَّثَنَا عُمَرُ (وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ) عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مِرَارٍ

عمرو بن میمون بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے دس بار یہ پڑھا: "لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر" اس کو حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کرنے کا اجر ملے گا' سلیمان نے اس حدیث کو ربیع بن خثیم

كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَ سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَبِيعِ بْنِ خُثَيْمٍ بِمِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّبِيعِ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ فَأَتَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ فَأَتَيْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلَى فَقُلْتُ مِمَّنْ سَمِعْتَهُ قَالَ مِنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. البخاری (٦٤٠٤) الترمذی (٣٥٥٣)

سے روایت کیا' شعبی کہتے ہیں: میں نے ربیع سے پوچھا: تم نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: عمرو بن میمون سے' پھر میں نے عمرو بن میمون سے پوچھا: آپ نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: ابن ابی لیلیٰ سے' پھر میں ابن ابی لیلیٰ کے پاس آیا اور ان سے پوچھا: تم نے اس حدیث کو کس سے سنا؟ انہوں نے کہا: میں نے اس حدیث کو حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے سنا اور انہوں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے سنا۔

٦٧٨٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

البخاری (٦٤٠٦-٦٦٨٢-٧٥٦٣) الترمذی (٣٤٦٧) ابن ماجہ (٣٨٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے اور میزان پر بھاری ہیں اور اللہ کو محبوب ہیں: "سبحان الله و بحمده سبحان الله العظيم"۔

٦٧٨٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لأَنْ أَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَحَبُّ إِلَىَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. الترمذی (٣٥٩٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا "سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر" کہنا مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

٦٧٨٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُوسَى الْجُهَنِيُّ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عَلِّمْنِي كَلاَمًا أَقُولُهُ قَالَ قُلْ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ قَالَ فَهَؤُلاَءِ لِرَبِّي فَمَا لِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي قَالَ مُوسَى أَمَّا

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: مجھے کچھ کلمات پڑھنے کی تعلیم دیجئے' آپ نے فرمایا: یہ کہو: "لا اله الا الله وحده لا شريك له' الله اكبر كبيرا والحمد لله كثيرا سبحان الله رب العلمين' لا حول ولا قوة الا بالله العزيز الحكيم"۔ اس شخص نے کہا: یہ کلمات تو میرے رب کے لیے ہیں' میرے لیے کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ کہو: "اللهم اغفر لى وارحمنى واهدنى وارزقنى" راوی نے کہا: مجھے "عافنى" کا بھی خیال ہے لیکن مجھے یاد نہیں ہے

عافني فالا اتوهم وما ادري ولم يذكر ابن ابي شيبة في حديثه قول موسى. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۴۰)

امام ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں اس راوی کا قول ذکر نہیں کیا۔

۶۷۸۹- حدثنا ابو كامل الجحدري حدثنا عبد الواحد (يعني ابن زياد) حدثنا ابو مالك الاشجعي عن ابيه قال كان رسول الله ﷺ يعلم من اسلم يقول اللهم اغفرلي وارحمني واهدني وارزقني. ابن ماجہ (۳۸۴۵)

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں: جو شخص اسلام قبول کرتا' رسول اللہ ﷺ اس کو ان کلمات کی تعلیم دیتے تھے: "اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وارزقنی"۔

۶۷۹۰- حدثنا سعيد بن ازهر الواسطي حدثنا ابو معاوية حدثنا ابو مالك الاشجعي عن ابيه قال كان الرجل اذا اسلم علمه النبي ﷺ الصلوة ثم امره ان يدعو بهؤلاء الكلمات اللهم اغفرلي وارحمني واهدني وعافني وارزقني. سابقہ حوالہ (۶۷۸۹)

ابو مالک اشجعی اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص مسلمان ہوتا تو نبی ﷺ اس کو نماز کی تعلیم دیتے' پھر اس کو ان کلمات کے ساتھ دعا کرنے کا حکم دیتے: "اللھم اغفرلی وارحمنی واھدنی وعافنی وارزقنی"۔

۶۷۹۱- حدثني زهير بن حرب حدثنا يزيد بن هرون اخبرنا ابو مالك عن ابيه انه سمع النبي ﷺ واتاه رجل فقال يا رسول الله كيف اقول حين اسال ربي قال قل اللهم اغفرلي وارحمني وعافني وارزقني ويجمع اصابعه الا الابهام فان هؤلاء تجمع لك دنياك و اخرتك. سابقہ حوالہ (۶۷۸۹)

ابو مالک اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اس نے کہا: یا رسول اللہ! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: کہو "اللھم اغفرلی وارحمنی وعافنی وارزقنی"۔ آپ نے انگوٹھے کے سوا تمام انگلیاں جمع کیں اور فرمایا: یہ کلمات تمہاری دنیا اور آخرت کے لیے جامع ہیں۔

۶۷۹۲- حدثني ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا مروان و علي بن مسهر عن موسى الجهني ح وحدثنا محمد بن عبد الله بن نمير (واللفظ له) حدثنا ابي حدثنا موسى الجهني عن مصعب بن سعد حدثني ابي قال كنا عند رسول الله ﷺ فقال ايعجز احدكم ان يكسب كل يوم الف حسنة فساله سائل من جلسائه كيف يكسب احدنا الف حسنة قال يسبح مائة تسبيحة فيكتب له الف حسنة او يحط عنه الف خطيئة. الترمذی (۳۴۶۳)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے: آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ہر روز ایک ہزار نیکیاں کرنے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے ایک نے سوال کیا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں کیسے کر سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ سبحان اللہ کہے' اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا اس کے ایک ہزار گناہ مٹا دیے جائیں گے۔

۱۱- باب فضل الاجتماع على تلاوة القرآن وعلى الذكر

تلاوت قرآن اور ذکر کے لیے اجتماع کی فضیلت

۶۷۹۳- حدثنا يحيى بن يحيى التميمي وابو بكر بن ابي شيبة ومحمد بن العلاء الهمداني (واللفظ ليحيى)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیا کی

قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ. ابوداؤد (٤٩٤٦) ابن ماجه (٢٢٥)

مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کی اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مشکلات میں سے کوئی مشکل دور کر دے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کر دے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ اس کی دنیا اور آخرت میں پردہ پوشی کرے گا اور جب تک کوئی بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرتا رہتا ہے اور جو شخص علم کو طلب کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دے گا اور اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں کچھ لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت اور اس کے درس کے لیے جب بھی جمع ہوتے ہیں ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور جو فرشتے اللہ کے پاس ہیں اللہ تعالیٰ ان فرشتوں میں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس شخص کے اعمال اس کو پیچھے کر دیں اس کا نسب اسے آگے نہیں بڑھائے گا۔

٦٧٩٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَاهُ نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَبِي أُسَامَةَ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ التَّيْسِيرِ عَلَى الْمُعْسِرِ.

الترمذی (٢٦٤٦-٢٩٤٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث بھی مثل سابق ہے' البتہ اس کی ایک سند کے ساتھ تنگ دست پر آسانی کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

٦٧٩٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِي مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ. الترمذی (٣٣٧٨) ابن ماجه (٣٧٩١)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان دونوں نے نبی ﷺ کے متعلق یہ گواہی دی کہ آپ نے فرمایا: جو قوم بھی اللہ عزوجل کے ذکر کے لیے بیٹھتی ہے اس کو فرشتے گھیر لیتے ہیں اور ان کو رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر سکینہ نازل ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا اپنے فرشتوں میں ذکر کرتا ہے۔

٦٧٩٦- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

الرَّحْمٰنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٦٧٩٥)

٦٧٩٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ السَّعْدِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَرَجَ مُعَاوِيَةُ عَلَى حَلْقَةٍ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ قَالَ آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَمَا كَانَ أَحَدٌ بِمَنْزِلَتِي مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَقَلَّ عَنْهُ حَدِيثًا مِنِّي وَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَذْكُرُ اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِلْإِسْلَامِ وَمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا قَالَ آللّٰهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَاكَ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَاكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَلٰكِنَّهُ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ.

الترمذی (٣٣٧٩) النسائی (٥٤٤١)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ کا گزر مسجد کے حلقے میں بیٹھے ہوئے لوگوں پر ہوا' انہوں نے کہا: تم کیوں بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے مسجد میں بیٹھے ہیں' انہوں نے کہا: بخدا! کیا تم صرف اسی لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: بخدا! ہم صرف اسی لیے بیٹھے ہیں' حضرت معاویہ نے کہا: میں نے تم پر کسی بدگمانی کی وجہ سے قسم نہیں لی اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کو میں سب سے کم روایت کرنے والا ہوں اور بے شک ایک بار رسول اللہ ﷺ کا اپنے اصحاب کے ایک حلقہ سے گزر ہوا' آپ نے فرمایا: تم یہاں کیوں بیٹھے ہو؟ ہم نے کہا: ہم اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھے ہیں اور اللہ نے ہم کو اسلام کی ہدایت دے کر جو ہم پر احسان کیا ہے اس کا شکر ادا کرنے کے لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا: بخدا! تم صرف اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے کہا: بخدا! ہم اسی وجہ سے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا: میں نے تم پر کسی بدگمانی کی وجہ سے تم سے قسم نہیں لی' لیکن ابھی میرے پاس جبرئیل آئے تھے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ اللہ عزوجل تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر کر رہا ہے۔

١٢- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْإِسْتِغْفَارِ وَالْإِسْتِكْثَارِ مِنْهُ

استغفار کرنے کا استحباب اور بہ کثرت استغفار کرنے کا بیان

٦٧٩٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنِ الْأَغَرِّ الْمُزَنِيِّ وَكَانَتْ لَهُ صُحْبَةٌ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَيُغَانُ عَلَى قَلْبِي وَإِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ. ابوداؤد (١٥١٥)

حضرت اغر مزنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں (یہ صحابی ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر بھی (انوار کے غلبہ سے) ابر چھا جاتا ہے اور میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

٦٧٩٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَغَرَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُحَدِّثُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ

نبی ﷺ کے صحابی حضرت اغر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اللہ سے توبہ کرو' کیونکہ میں ایک دن میں سو

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يٰاَيُّهَا النَّاسُ تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ فَاِنِّيْ اَتُوْبُ فِي الْيَوْمِ اِلَيْهِ مِائَةَ مَرَّةٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۳)

بار اللہ سے توبہ کرتا ہوں۔

۶۸۰۰- حَدَّثَنَاهُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا اَبُوْ دَاوُدَ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ فِيْ هٰذَا الْاِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۰۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ خَالِدٍ (يَعْنِيْ سُلَيْمَانَ بْنَ حَيَّانَ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامٍ ح وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ تَابَ قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۵۱۱-۱۴۵۱۸-۱۴۵۷۰-۱۴۵۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آفتاب مغرب سے طلوع ہو گا تو جس نے اس سے پہلے توبہ کر لی' اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

۱۳- بَابُ اِسْتِحْبَابِ خَفْضِ الصَّوْتِ بِالذِّكْرِ اِلَّا فِي الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ وَرَدَ الشَّرْعُ بِرَفْعِهِ

جہاں شریعت نے ذکر بالجہر کی اجازت دی ہے اس کے سوا میں ذکر بالستر کرنے کا استحباب

۶۸۰۲- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اَبِيْ عُثْمَانَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ سَفَرٍ فَجَعَلَ النَّاسُ يَجْهَرُوْنَ بِالتَّكْبِيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اَيُّهَا النَّاسُ ارْبَعُوْا عَلٰى اَنْفُسِكُمْ اِنَّكُمْ لَيْسَ تَدْعُوْنَ اَصَمَّ وَلَا غَائِبًا اِنَّكُمْ تَدْعُوْنَ سَمِيْعًا قَرِيْبًا وَهُوَ مَعَكُمْ قَالَ وَاَنَا خَلْفَهُ وَاَنَا اَقُوْلُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ اَلَا اَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ قُلْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

البخاری (۲۹۹۲-۴۲۰۵-۶۳۸۴-۶۴۰۹-۶۶۱۰-۷۳۸۶)

ابوداود (۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸) الترمذی (۳۴۶۱) ابن ماجہ (۳۸۲۴)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے لوگ بلند آواز کے ساتھ اللہ اکبر کہنے لگے' نبی ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو' تم کسی بہرے کو پکار رہے ہو نہ غائب کو' تم اس کو پکار رہے ہو جو سننے والا اور قریب ہے اور تمہارے ساتھ ہے' اس وقت میں آپ کے پیچھے یہ کہہ رہا تھا: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ "گناہوں سے پھرنا اور نیکی کی طاقت اللہ کے بغیر ممکن نہیں ہے" آپ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! کیا میں تمہاری جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں' یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: کہو: لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۳- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عَاصِمٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۸۰۴- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى أَنَّهُمْ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَهُمْ يَصْعَدُونَ فِي ثَنِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَجُلٌ كُلَّمَا عَلَا ثَنِيَّةً نَادٰى لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ قَالَ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكُمْ لَا تُنَادُونَ أَصَمَّ وَلَا غَائِبًا قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسٰى أَوْ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ قَيْسٍ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ قُلْتُ مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک گھاٹی پر چڑھ رہے تھے ایک شخص جب بھی کسی گھاٹی پر چڑھتا تو بلند آواز سے کہتا: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر۔ حضرت ابوموسیٰ کہتے ہیں: پھر نبی ﷺ نے فرمایا: تم کسی بہرے کو پکار رہے ہو نہ غائب کو، پھر کہا: اے ابوموسیٰ یا کہا: اے عبداللہ بن قیس! کیا میں تم کو جنت کے خزانہ میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: وہ کیا ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۵- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلٰى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

۶۸۰۶- حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَاصِمٍ. سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے پھر اس کی مثل روایت ہے۔

۶۸۰۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ وَالَّذِي تَدْعُونَهُ أَقْرَبُ إِلٰى أَحَدِكُمْ مِنْ عُنُقِ رَاحِلَةِ أَحَدِكُمْ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے پھر اس حدیث کو بیان کیا اور اس میں یہ ہے کہ جس کو تم پکار رہے ہو وہ تمہاری اونٹنی کی گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے اور اس میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا ذکر نہیں ہے۔

۶۸۰۸- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كَلِمَةٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ أَوْ قَالَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ بَلٰى فَقَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۰۲)

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک کلمہ پر دلالت نہ کروں؟ یا فرمایا: میں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے پر دلالت نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں آپ نے فرمایا: لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔

۶۸۰۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَقَالَ قُتَيْبَةُ كَبِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي وَ حَدَّثَنَاهُ وَ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلِّمْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلَاتِي وَفِي بَيْتِي ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ ظُلْمًا كَثِيرًا.

البخاری (۸۳۴-۶۳۲۶) الترمذی (۳۵۳۱) النسائی (۱۳۰۱)

حضرت عبداللہ بن عمرو بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: مجھ کو ایسی دعا سکھائیے جس کو میں نماز میں مانگا کروں' آپ نے فرمایا: تم یہ کہا کرو (ترجمہ:) اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بڑا ظلم کیا ہے' قتیبہ کی روایت میں ہے: بہت ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخشے گا' تو اپنے پاس سے میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما' بے شک تو بہت بخشنے والا مہربان ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھائیے جس کو میں ہر نماز میں اور اپنے گھر میں مانگا کروں' پھر حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں "ظلم کثیر" کے الفاظ ہیں۔

۱۴- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ الْفِتَنِ وَغَيْرِهَا

فتنوں کے شر سے پناہ مانگنے کا بیان

۶۸۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ. ابن ماجہ (۳۸۳۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے دوزخ کے فتنہ اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں اور قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے اور دولت کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور میں تجھ سے مسیح دجال کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے قلب کو خطاؤں سے اس طرح پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کر دیا ہے اور میرے درمیان اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب میں دوری کی ہے' اے اللہ! میں سستی' بڑھاپے' گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۱۱- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

البخاری (۶۳۷۵-۶۳۷۷) ابن ماجہ (۳۸۳۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

١٥- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَغَيْرِهِ

سستی اور عاجز ہونے سے پناہ مانگنے کا بیان

٦٨١٢- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

البخاری (٢٨٢٣-٦٣٦٧-٦٣٧١) ابوداؤد (٤٠) النسائی (٥٤٦٧)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی، بزدلی، بڑھاپے اور بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب اور زندگی اور موت کی آزمائشوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٦٨١٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ كِلَاهُمَا عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ يَزِيدَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ قَوْلُهُ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

سابقہ حوالہ (٦٨١٢)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے، البتہ اس روایت میں زندگی اور موت کی آزمائشوں کا ذکر نہیں ہے۔

٦٨١٤- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَخْبَرَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ تَعَوَّذَ مِنْ أَشْيَاءَ ذَكَرَهَا وَالْبُخْلِ.

سابقہ حوالہ (٦٨١٢)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کئی اشیاء سے پناہ مانگی جن میں بخل کا ذکر بھی ہے۔

٦٨١٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْأَعْوَرُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَأَرْذَلِ الْعُمُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

البخاری (٤٧٠٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعائیں کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل، سستی، ارذل عمر، عذاب قبر اور زندگی اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

١٦- بَابٌ فِي التَّعَوُّذِ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَغَيْرِهِ

بری تقدیر اور بدبختی سے پناہ مانگنے کا بیان

٦٨١٦- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي سُمَيٌّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَمِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَمِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بری تقدیر سے، بدبختی کے پانے سے، دشمنوں کی خوشی سے اور سخت آزمائش سے پناہ مانگتے تھے۔

عَمْرٌو فِي حَدِيثِهِ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ أَنِّي زِدْتُ وَاحِدَةً مِنْهَا. البخاری(٦٣٤٧-٦٦١٦)النسائی(٥٥٠٦-٥٥٠٧)

٦٨١٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ.

الترمذی(٣٤٣٧)ابن ماجہ(٣٥٤٧)

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: "جو شخص کسی منزل پر پہنچ کر یہ دعا کرے تو جب تک وہ اس جگہ سے روانہ نہیں ہوگا اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی: میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں"۔

٦٨١٨- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ (وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا عَمْرٌو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ وَالْحَارِثَ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَاهُ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ السُّلَمِيَّةِ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا نَزَلَ أَحَدُكُمْ مَنْزِلًا فَلْيَقُلْ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ.

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: تم میں سے کوئی شخص کسی منزل پر پہنچ کر یہ کلمات کہے: "میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں" تو جب تک وہ اس جگہ سے روانہ نہ ہو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی۔

قَالَ يَعْقُوبُ وَقَالَ الْقَعْقَاعُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ ذَكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَقِيتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَمَا لَوْ قُلْتَ حِينَ أَمْسَيْتَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ. سابقہ حوالہ(٦٨١٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! گزشتہ رات مجھ کو بچھو نے کاٹ لیا' آپ نے فرمایا: اگر تم شام کے وقت یہ کہہ دیتے: "میں ہر مخلوق کے شر سے اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ میں آتا ہوں" تو تم کو یہ بچھو ضرر نہ دیتا۔

٦٨١٩- وَحَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ يَعْقُوبَ أَنَّهُ ذَكَرَ لَهُ أَنَّ أَبَا صَالِحٍ مَوْلَى غَطَفَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَدَغَتْنِي عَقْرَبٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. مسلم تحفۃ الاشراف(١٢٨٨٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! مجھ کو بچھو نے کاٹ لیا' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

١٧ - بَابُ مَا يَقُولُ عِنْدَ النَّوْمِ

سونے کے وقت کی دعا

٦٨٢٠ - حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ) قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَخَذْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وُضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ ثُمَّ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْلَمْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ وَاجْعَلْهُنَّ مِنْ آخِرِ كَلَامِكَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ وَأَنْتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَرَدَّدْتُهُنَّ لِأَسْتَذْكِرَهُنَّ فَقُلْتُ آمَنْتُ بِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ قَالَ قُلْ آمَنْتُ بِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ. البخاری (٢٤٧-٦٣١١) ابوداود (٥٠٤٦-٥٠٤٧-٥٠٤٨) الترمذی (٣٣٩٤-٣٥٧٤)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنی خواب گاہ میں جانے لگو تو وضو کرو' جس طرح نماز کے لیے وضو کرتے ہیں' پھر دائیں کروٹ پر لیٹ جاؤ' پھر یہ دعا کرو: اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی' تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تیرا خوف کھاتے ہوئے' تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ نجات کی جگہ' میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا' یہ دعا تمہارا آخری کلام ہونا چاہیے' اگر تم اسی رات فوت ہو جاؤ تو تم فطرت پر مرو گے' حضرت براء کہتے ہیں: میں نے ان کلمات کو یاد کرنے کے لیے دہرایا تو میں نے "امنت برسولک الذی ارسلت" کہا: آپ نے فرمایا: "امنت بنبیک الذی ارسلت" کہو۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دعا میں جو کلمات منقول ہوں ان کو تبدیل کرنا صحیح نہیں ہے اور یہ کہ سونے سے پہلے وضو کرنا' دائیں کروٹ لیٹنا اور یہ دعا پڑھنا مستحب ہے۔

٦٨٢١ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ) قَالَ سَمِعْتُ حُصَيْنًا عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا غَيْرَ أَنَّ مَنْصُورًا أَتَمُّ حَدِيثًا وَزَادَ فِي حَدِيثِ حُصَيْنٍ وَإِنْ أَصْبَحَ أَصَابَ خَيْرًا. سابقہ حوالہ (٦٨٢٠)

حضرت براء بن عازب نے اس حدیث کو روایت کیا' اس روایت میں یہ اضافہ ہے: اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر حاصل ہو گی۔

٦٨٢٢ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ جب تم رات کو اپنی خواب گاہ میں جاؤ تو یہ دعا کرو: اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کر دی اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا اور اپنی پشت تیری پناہ میں دے دی اور تیری رغبت اور تیرے خوف سے اپنا معاملہ تیرے حوالے کر دیا' تیرے علاوہ تجھ سے بچنے کے لیے کوئی پناہ کی جگہ ہے نہ نجات کی' میں تیری اس کتاب پر

وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِرَسُولِكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مَاتَ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ وَلَمْ يَذْكُرِ ابْنُ بَشَّارٍ فِي حَدِيثِهِ مِنَ اللَّيْلِ. سابقہ حوالہ (۶۸۲۰)

ایمان لایا جس کو تو نے نازل کیا اور تیرے اس رسول پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا' سو اگر وہ شخص مر گیا تو فطرت پر مرے گا' ابن بشار نے اپنی روایت میں رات کا ذکر نہیں کیا۔

۶۸۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِرَجُلٍ يَا فُلَانُ إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ فَإِنْ مُتَّ مِنْ لَيْلَتِكَ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا. البخاری (۷۴۸۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے فرمایا: اے فلاں شخص! جب تم اپنے بستر پر جاؤ' اس کے بعد حسب سابق ہے البتہ اس روایت میں ہے: اور میں اس نبی پر ایمان لایا جس کو تو نے بھیجا' اگر تم اس رات کو فوت ہو گئے تو فطرت پر فوت ہو گے اور اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے۔

۶۸۲۴- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَإِنْ أَصْبَحْتَ أَصَبْتَ خَيْرًا. البخاری (۶۳۱۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو حکم دیا' پھر اس کی مثل روایت ہے' "اگر تم صبح کو اٹھو گے تو خیر پاؤ گے" اس روایت میں یہ جملہ نہیں ہے۔

۶۸۲۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنِ الْبَرَاءِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَحْيَا وَبِاسْمِكَ أَمُوتُ وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۹۲۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب خواب گاہ میں جاتے تو یہ دعا کرتے: اے اللہ! میں تیرے نام سے جیتا ہوں اور تیرے نام سے وفات پاؤں گا اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: اللہ کی حمد ہے جس نے ہم کو وفات دینے کے بعد زندہ کر دیا اور اسی کی طرف اٹھنا ہے۔

۶۸۲۶- حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَمَرَ رَجُلًا إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ قَالَ اللَّهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ أَسَمِعْتَ هَذَا مِنْ عُمَرَ فَقَالَ مِنْ خَيْرٍ مِنْ عُمَرَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمِعْتُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۲۱)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ایک شخص کو یہ حکم دیا کہ جب وہ اپنے بستر پر جائے تو یہ دعا کرے: اے اللہ! تو نے میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اس کو فوت کرے گا' موت اور زندگی تیرے ہی لیے ہے' اگر تو اس جان کو زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر تو اس کو فوت کرے تو اس کی مغفرت کر' اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں' ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمر سے پوچھا: کیا آپ نے یہ حدیث حضرت عمر سے سنی ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر سے بہتر شخص سے سنی ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

٦٨٢٧- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ قَالَ كَانَ أَبُو صَالِحٍ يَأْمُرُنَا إِذَا أَرَادَ أَحَدُنَا أَنْ يَنَامَ أَنْ يَضْطَجِعَ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى وَمُنْزِلَ التَّوْرٰةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ وَكَانَ يَرْوِي ذٰلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۵۹۹)

سہیل کہتے ہیں کہ ابو صالح ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ تم میں سے کوئی شخص جب سونے کا ارادہ کرے تو بستر پر دائیں کروٹ لیٹے' پھر دعا کرے: اے آسمانوں کے رب! اے زمین کے رب! عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب! اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کے چیرنے والے! تورات' انجیل اور فرقان کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضہ میں ہے' اے اللہ! تو اوّل ہے' تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں ہے' اے اللہ! تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہے' تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں ہے' تو باطن ہے تجھ سے دور کوئی چیز نہیں ہے' ہم سے قرض کو دور کر دے اور ہم کو فقر سے مستغنی کر دے' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اس حدیث کو نبی ﷺ سے روایت کرتے تھے۔

٦٨٢٨- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي الطَّحَّانَ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُنَا إِذَا أَخَذْنَا مَضْجَعَنَا أَنْ نَقُولَ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ وَقَالَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا. ابوداود (۵۰۵۱) الترمذی (۳۴۰۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ حکم دیتے تھے کہ جب ہم سونے کے لیے جائیں تو یہ دعا کریں' اس کے بعد حسب سابق ہے اور فرمایا: میں ہر اس جانور کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کو تو نے پیشانی سے پکڑا ہوا ہے۔

٦٨٢٩- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَتْ فَاطِمَةُ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَقَالَ لَهَا قُولِي اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ.

الترمذی (۳۴۸۱) ابن ماجہ (۳۸۳۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ کے پاس آئیں اور آپ سے خادم مانگا آپ نے فرمایا: تم کہو: اے اللہ سات آسمانوں کے رب۔ پھر سہیل سے اپنے والد سے روایت کی مثل ہے۔

٦٨٣٠- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا أَوَى أَحَدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَأْخُذْ دَاخِلَةَ إِزَارِهِ فَلْيَنْفُضْ بِهَا فِرَاشَهُ وَلْيُسَمِّ اللّٰهَ فَإِنَّهُ لَا يَعْلَمُ مَا خَلَفَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر جائے تو تہبند کے اندرونی حصہ کو بستر پر جھاڑے اور بسم اللہ پڑھے' کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بعد بستر پر کون (جانور) آیا تھا اور جب لیٹنے کا ارادہ کرے تو دائیں کروٹ لیٹے اور یہ

بَعْدَهُ عَلَى فِرَاشِهِ فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَضْطَجِعَ فَلْيَضْطَجِعْ عَلَى شِقِّهِ الْأَيْمَنِ وَلْيَقُلْ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

البخاری (۶۳۲۰) ابوداؤد (۵۰۵۰)

دعا کرے: اے اللہ! میرے رب! تو پاک ہے، میں تیرے نام کے ساتھ کروٹ لیتا ہوں اور تیرے نام کے ساتھ اٹھوں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس کو بخش دینا اور اگر تو اس کو چھوڑ دے تو اس کی اس طرح حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

۶۸۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ثُمَّ لْيَقُلْ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي فَإِنْ أَحْيَيْتَ نَفْسِي فَارْحَمْهَا.

سابقہ حوالہ (۶۸۳۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں ہے: یہ دعا کرے: اے میرے رب! تیرے نام کے ساتھ میں نے کروٹ لی، اگر تو میری جان کو زندہ رکھے تو اس پر رحم فرما۔

۶۸۳۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِيَ. ابوداؤد (۵۰۵۳) الترمذی (۳۳۹۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بستر پر جاتے تو یہ دعا کرتے: اللہ تعالیٰ کی حمد ہے جس نے ہم کو کھلایا اور پلایا اور ہم کو کافی ہوا اور ہم کو ٹھکانا دیا کیونکہ کتنے لوگوں کا کوئی کفایت کرنے والا ہے نہ ٹھکانے دینے والا۔

۱۸- بَابُ التَّعَوُّذِ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ

جو کام کیے اور جو نہیں کیے ان سے پناہ مانگنے کا بیان

۶۸۳۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ اللَّهَ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. ابوداؤد (۱۵۵۰) النسائی (۱۳۰۶-۵۵۴۰-۵۵۴۱) ابن ماجہ (۳۸۳۹)

فروہ بن نوفل اشجعی کہتے ہیں: میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے کیا دعائیں کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۳۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ دُعَاءٍ كَانَ يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

فروہ بن نوفل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کیا دعا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے کہا: آپ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۳۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں، ایک سند کے ساتھ "ومن شر مالم اعمل" کے الفاظ مروی ہیں۔

جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

۶۸۳۶- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَشَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. سابقہ حوالہ (۶۸۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنی دعا میں فرماتے تھے: اے اللہ! میں نے جو کام کیے ہیں ان کے شر سے اور جو کام میں نے نہیں کیے ان کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۳۷- حَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ حَدَّثَنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعِزَّتِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنِي أَنْتَ الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجِنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ.

البخاری (۷۳۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کی اور تجھ پر ایمان لایا اور تجھ پر توکل کیا اور تیری طرف رجوع کیا اور تیری مدد سے جنگ کی' اے اللہ! میں تیرے گمراہ کرنے سے تیری عزت کی پناہ میں آتا ہوں' تیرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں' تو ہی زندہ ہے' جس کو موت نہیں آئے گی اور سب جن اور انس مر جائیں گے۔

۶۸۳۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا كَانَ فِي سَفَرٍ وَأَسْحَرَ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَأَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ.

ابوداؤد (۵۰۸۶)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی سفر میں صبح اٹھتے تو یہ دعا فرماتے: سننے والے نے اللہ کی حمد کو اور اس کی ہم پر آزمائش کے حسن کو سن لیا' اے اللہ! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل فرما' در آں حالیکہ ہم جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنے والے ہیں۔

۶۸۳۹- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَدْعُو بِهَذَا الدُّعَاءِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میری خطا' میری نادانی' میرے معاملہ میں میری زیادتی کو اور جن کاموں کا تجھے مجھ سے زیادہ علم ہے ان کو معاف فرما دے' اے اللہ! جو کام میں نے سنجیدگی سے کیے اور جو مذاق سے کیے' جو خطاءً کیے اور جو قصداً کیے اور ہر وہ کام جو میرے نزدیک گناہ ہیں معاف فرما' اے اللہ! ان کاموں کو معاف فرما جو میں نے پہلے کیے اور جو میں نے بعد میں کیے اور جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں

شَيْءٍ قَدِيْرٌ. البخاری (٦٣٩٨-٦٣٩٨-٦٣٩٩)

نے ظاہر کیے اور جن کا تجھے مجھ سے زیادہ علم ہے' تو مقدم کرنے والا ہے اور تو مؤخر کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

ف: یہ دعا تعلیم امت کے لیے ہے' یا آپ نے تو اضعاً یہ دعا کی' یا آپ نے تبلیغی مصلحت سے جو خلاف اولیٰ کام کیے' ان کی معافی چاہی اور امور طبعیہ اور امور مباحہ میں شغل کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ میں جو فرق آیا اپنے رفیع مقام کے اعتبار سے آپ نے ان کو ذنب قرار دیا اور ان پر معافی چاہی' ورنہ نبی ﷺ معصوم ہیں اور آپ سے کسی قسم کا کوئی گناہ سرزد نہیں ہوا۔

٦٨٤٠- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِيْ هٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (٦٨٣٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٦٨٤١- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ دِيْنَارٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ قَطَنٍ عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِيْ سَلَمَةَ الْمَاجِشُوْنِ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوْسٰى عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِّيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٨٥٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے جو میرے معاملہ کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا میری طرف لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر خیر میں میری زیادتی کا سبب بنا دے اور میری وفات کو ہر شر سے میری راحت بنا دے۔

٦٨٤٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

الترمذی (٣٤٨٩) ابن ماجہ (٣٨٣٢)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت' تقویٰ' پاک دامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔

٦٨٤٣- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِيْ إِسْحٰقَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ ابْنَ الْمُثَنّٰى قَالَ فِيْ رِوَايَتِهِ وَالْعِفَّةَ

سابقہ حوالہ (٦٨٤٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں عفت کا لفظ ہے۔

٦٨٤٤- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ وَعَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أَقُوْلُ لَكُمْ إِلَّا كَمَا كَانَ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں تم سے اسی طرح کہتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا' آپ فرماتے تھے: اے اللہ! میں عجز' سستی' بزدلی' بخل' بڑھاپے (ارذل عمر) اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما' اس کو پاکیزہ کر' تو

رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ كَانَ يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اٰتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا. النسائی (۵۴۷۳)

سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے' تو اسی کا ولی اور مولیٰ ہے' اے اللہ! جو علم نفع نہ دے' جو دل ڈرتا نہ ہو' جو نفس سیر نہ ہو اور جو دعا قبول نہ ہو میں اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۴۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سُوَيْدٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ الْحَسَنُ فَحَدَّثَنِي الزُّبَيْدُ اَنَّهٗ حَفِظَ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ فِيْ هٰذَا لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ابوداؤد (۵۰۷۱) الترمذی (۳۳۹۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی' اللہ کے لیے حمد ہے' اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں' اللہ کا کوئی شریک نہیں' ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں: اللہ ہی کے لیے ملک ہے' اسی کے لیے حمد ہے' اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں' اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میں سستی سے' اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں' اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۶۸۴۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيْدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ اِذَا اَمْسٰى قَالَ اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ قَالَ اُرَاهُ قَالَ فِيْهِنَّ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِكَ اَيْضًا اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۴۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی' تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں' اس کا کوئی شریک نہیں' راوی کہتے ہیں: اور میرا خیال ہے کہ آپ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا: اللہ کے لیے ہی ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے' اے رب! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے بعد کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور اس رات کے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میں سستی سے اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میں دوزخ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب صبح ہوتی تو

آپ صبح بھی یہ دعا کرتے: ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی۔

۶۸۴۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنِ الْحَسَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمْسَى قَالَ أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ الْحَسَنُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَنِي فِيهِ زُبَيْدٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. سابقہ حوالہ (۶۸۴۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ شام کے وقت یہ دعا کرتے تھے: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی' تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں' اللہ وحدہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں' اللہ کا کوئی شریک نہیں' اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر کا اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر سے اور جو کچھ اس رات میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں' اے اللہ! میں سستی' بڑھاپے' بڑھاپے کی خرابی' دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں' ایک روایت میں ہے: آپ نے فرمایا: اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں' اس کا کوئی شریک نہیں' اسی کے لیے ملک ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۶۸۴۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَعَزَّ جُنْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَلَبَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَهُ. البخاری (۴۱۱۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے: اللہ وحدہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں' جس نے اپنے لشکر کو غلبہ عطا کیا' اپنے بندے کی مدد کی اور تنہا لشکروں کو مغلوب کیا ہے اور اس کے بعد کچھ نہیں ہے۔

۶۸۴۹- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلِ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ. ابوداود (۴۲۲۵) النسائی (۵۲۲۷-۵۳۹۱)

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کرو: اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور سیدھا رکھ اور ہدایت کے وقت تمہیں راستہ کی ہدایت اور سیدھا کرنے کی دعا کے وقت' تیر کے سیدھے ہونے کو یاد کرو۔

۶۸۵۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۴۹)

اسی سند کے ساتھ ہے رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت اور راستی کا سوال کرتا ہوں۔

۱۹- بَابُ التَّسْبِيحِ أَوَّلَ النَّهَارِ وَعِنْدَ النَّوْمِ

سوتے وقت اور علی الصباح تسبیح کرنے کا بیان

۶۸۵۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مَوْلَى آلِ طَلْحَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا بُكْرَةً حِينَ صَلَّى الصُّبْحَ وَهِيَ فِي مَسْجِدِهَا ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ أَضْحَى وَهِيَ جَالِسَةٌ فَقَالَ مَا زِلْتِ عَلَى الْحَالِ الَّتِي فَارَقْتُكِ عَلَيْهَا قَالَتْ نَعَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

الترمذی (۳۵۵۵) النسائی (۱۳۵۱) ابن ماجہ (۳۸۰۸)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح کو ہی ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اس وقت اپنی نماز کی جگہ میں بیٹھی تھیں' پھر آپ دن چڑھے تشریف لائے اور وہ وہیں بیٹھی تھیں' آپ نے فرمایا: جس وقت سے میں تم کو چھوڑ کر گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہو؟ حضرت جویریہ نے عرض کیا: جی! نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار ایسے کلمات تین بار کہے ہیں کہ جو کچھ تم نے صبح سے اب تک پڑھا ہے اگر اس کا ان کلمات کے ساتھ وزن کرو تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا' اللہ کی حمد اور تسبیح ہے اس کی مخلوق کے عدد' اس کی رضاء' اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

۶۸۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحٰقُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي رِشْدِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُوَيْرِيَةَ قَالَتْ مَرَّ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حِينَ صَلَّى صَلٰوةَ الْغَدَاةِ أَوْ بَعْدَ مَا صَلَّى الْغَدَاةَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رِضَا نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ زِنَةَ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۵۱)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں صبح کی نماز کے وقت' یا صبح کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے' پھر حسب سابق روایت ہے اور اس روایت میں اس طرح ہے: اللہ کی تسبیح مخلوق کے عدد کے برابر' اللہ کی تسبیح اللہ کی رضا کے برابر' اللہ کی تسبیح اس کے عرش کے وزن کے برابر' اللہ کی تسبیح اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

۶۸۵۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي لَيْلٰى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ أَنَّ فَاطِمَةَ اشْتَكَتْ مَا تَلْقٰى مِنَ الرَّحٰى فِي يَدِهَا وَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ سَبْيٌ فَانْطَلَقَتْ فَلَمْ تَجِدْهُ وَلَقِيَتْ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَتْهَا فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَائِشَةُ بِمَجِيءِ فَاطِمَةَ إِلَيْهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْنَا نَقُومُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَلٰى مَكَانِكُمَا فَقَعَدَ بَيْنَنَا حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلٰى صَدْرِي ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكُمَا خَيْرًا مِمَّا سَأَلْتُمَا إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا أَنْ تُكَبِّرَا اللّٰهَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ وَتُسَبِّحَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدَاهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ. البخاری (۳۱۱۳-۳۷۰۵-

حضرت علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چکی پینے کی وجہ سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے ہاتھوں میں نشانات پڑ گئے تھے' نبی ﷺ کے پاس کچھ قیدی (یعنی غلام) تھے' حضرت فاطمہ حضور سے ملنے گئیں' لیکن حضور سے ملاقات نہیں ہوئی' حضرت عائشہ سے ملاقات ہوئی' حضرت فاطمہ نے ان کو اپنے حال کی خبر دی' جب نبی ﷺ تشریف لائے تو حضرت عائشہ نے حضور سے حضرت فاطمہ کے آنے کا ذکر کیا (حضرت فاطمہ فرماتی ہیں:) پھر جب ہم بستروں میں لیٹے ہوئے تھے اس وقت ہمارے پاس نبی ﷺ تشریف لائے' ہم اٹھنے لگے تو اس وقت نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی جگہ پر ہی رہو' پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے' حتیٰ کہ میں نے اپنے سینے کے پاس نبی ﷺ کے قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی' آپ نے فرمایا: تم نے جو مجھ

٥٣٦١-٥٣٦٢-٦٣١٨) ابوداؤد (٥٠٦٢)

سے سوال کیا ہے کیا میں تم کو اس سے اچھی چیز کی خبر نہ دوں؟ جب تم دونوں اپنے بستروں پر جاؤ تو چونتیس بار اللہ اکبر کہو اور تینتیس بار سبحان اللہ کہو اور تینتیس بار الحمد للہ کہو تو یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے۔

٦٨٥٤- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ مُعَاذٍ أَخَذْتُمَا مَضْجَعَكُمَا مِنَ اللَّيْلِ.

سابقہ حوالہ (٦٨٥٣)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کیں۔

٦٨٥٥- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَعُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قِيلَ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ قَالَ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ وَفِي حَدِيثِ عَطَاءٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ قُلْتُ لَهُ وَلَا لَيْلَةَ صِفِّينَ. البخاری (٥٣٦٢)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی' اس روایت میں یہ اضافہ ہے: حضرت علی نے فرمایا: جب سے میں نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو سنا ہے اس کا پڑھنا ترک نہیں کیا' کہا گیا کہ صفین کی رات کو بھی ترک نہیں کیا؟ آپ نے فرمایا: صفین کی رات کو بھی ترک نہیں کیا' ایک روایت میں ہے: ابولیلیٰ نے کہا: میں نے حضرت علی سے کہا: صفین کی رات کو بھی نہیں؟

٦٨٥٦- حَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا رَوْحٌ (وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ ﷺ تَسْأَلُهُ خَادِمًا وَشَكَتِ الْعَمَلَ فَقَالَ مَا أَلْفَيْتِيهِ عِنْدَنَا قَالَ أَلَا أَدُلُّكِ عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكِ مِنْ خَادِمٍ تُسَبِّحِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتَحْمَدِينَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَتُكَبِّرِينَ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ حِينَ تَأْخُذِينَ مَضْجَعَكِ. مسلم تحفة الاشراف (١٢٦٤٧)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ نبی ﷺ کے پاس آئیں اور آپ سے کام کی شکایت کی اور خادم کا سوال کیا' آپ نے فرمایا: تم کو ہمارے پاس خادم تو نہیں ملے گا' کیا میں تم کو ایسی چیز نہ بتاؤں جو خادم سے بہتر ہے؟ تم جب بستر پر جاؤ تو تینتیس بار سبحان اللہ' تینتیس بار الحمد للہ اور چونتیس بار اللہ اکبر کہو۔

٦٨٥٦م- وَحَدَّثَنِيهِ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَبَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٢٧٦٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ف: بیوی پر گھر کا کام کاج کرنا اور کھانا پکانا لازم نہیں ہے' البتہ شوہر سے تعاون کرنا مستحب ہے' حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا گھر میں چکی سے آٹا پیستی تھیں' جس سے آپ کے ہاتھوں پر نشان پڑ جاتے تھے' روٹی پکاتی تھیں جس سے چہرہ متغیر ہو جاتا تھا' گھر کی صفائی کرتی تھیں جس سے آپ کے بال گرد سے اٹ جاتے تھے' اس لیے خواتین کو حضرت فاطمہ اور ازواج مطہرات امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی پیروی کرنی چاہیے۔

٢٠- بَابُ اِسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ عِنْدَ صِيَاحِ الدِّيكِ

مرغ کی بانگ کے وقت دعا کا استحباب

٦٨٥٧- حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمْ صِيَاحَ الدِّيَكَةِ فَاسْأَلُوا اللَّهَ مِنْ فَضْلِهِ فَإِنَّهَا رَأَتْ مَلَكًا وَإِذَا سَمِعْتُمْ نَهِيقَ الْحِمَارِ فَتَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهَا رَأَتْ شَيْطَانًا.

البخاری (٣٣٠٣) ابوداؤد (٥١٠٢) الترمذی (٣٤٥٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی بانگ سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کا سوال کرو' کیونکہ وہ فرشتہ کو دیکھتا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو' کیونکہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔

٢١- بَابُ دُعَاءِ الْكَرْبِ

مصیبت کے وقت کی دعا

٦٨٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ سَعِيدٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الْكَرْبِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

البخاری (٦٣٤٥- ٦٣٤٦- ٧٤٢٦- ٧٤٣١) الترمذی (٣٤٣٥) ابن ماجه (٣٨٨٣)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کرب کے وقت یہ دعا کرتے تھے: اللہ عظیم حلیم کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے' عرش عظیم کے رب کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے' اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

٦٨٥٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ أَتَمُّ.

سابقہ حوالہ (٦٨٥٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

٦٨٦٠- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا الْعَالِيَةِ الرِّيَاحِيَّ حَدَّثَهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ عِنْدَ الْكَرْبِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَتَادَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ رَبُّ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے اور کرب کے وقت فرماتے تھے پھر حسب سابق کلمات ذکر کیے' البتہ قتادہ نے کہا: آسمانوں اور زمین کے رب۔

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. سابقہ حوالہ (۶۸۵۸)

٦٨٦١- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ اَخْبَرَنِيْ يُوْسُفُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ اَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ اِذَا حَزَبَهُ اَمْرٌ قَالَ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ مُعَاذٍ عَنْ اَبِيْهِ وَزَادَ مَعَهُنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

سابقہ حوالہ (۶۸۵۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ کو کوئی اہم کام درپیش ہوتا تو آپ فرماتے' اس کے بعد حسب سابق کلمات ہیں' اس روایت میں یہ کلمات زائد ہیں: اللہ کے سوا کوئی مستحق عبادت نہیں جو عرش کریم کا رب ہے۔

٢٢- بَابُ فَضْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

سبحان اللہ و بحمدہ کی فضیلت

٦٨٦٢- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سَعِيْدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ عَنِ ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سُئِلَ اَيُّ الْكَلَامِ اَفْضَلُ قَالَ مَا اصْطَفَى اللّٰهُ لِمَلَائِكَتِهٖ اَوْ لِعِبَادِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ. الترمذی (۳۵۹۳)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ کون سا کلام سب سے افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جس کلام کو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں یا اپنے فرشتوں کے لیے منتخب فرمالیا ہے: "سبحان اللہ وبحمدہ"۔

٦٨٦٣- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِيْ بُكَيْرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْجَسْرِيِّ مِنْ عَنَزَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اُخْبِرُكَ بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ بِاَحَبِّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ اَحَبَّ الْكَلَامِ اِلَى اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ.

سابقہ حوالہ (۶۸۶۲)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو نہ بتاؤں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بتلایئے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ کون سا کلام محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے: "سبحان اللہ وبحمدہ"۔

٢٣- بَابُ فَضْلِ الدُّعَآءِ لِلْمُسْلِمِيْنَ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

مسلمانوں کے پس پشت دعا کرنے کی فضیلت

٦٨٦٤- حَدَّثَنِيْ اَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْوَكِيْعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَرِيْزٍ عَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ عَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ. ابوداؤد (۱۵۳۴)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اور تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔

٦٨٦٥- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا مُوْسَى بْنُ هُرُوْنَ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنِيْ طَلْحَةُ بْنُ

حضرت ام درداء رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے آقا نے بیان کیا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے

عُبَيْدِ بْنِ كُرَيْزٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ حَدَّثَنِي سَيِّدِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ دَعَا لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ.

سابقہ حوالہ (٦٨٦٤)

سنا ہے کہ جس شخص نے اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کی تو جو فرشتہ اس کے ساتھ مقرر ہے وہ کہتا ہے: آمین اور تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو۔

٦٨٦٦- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ صَفْوَانَ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ) وَكَانَتْ تَحْتَهُ أُمُّ الدَّرْدَاءِ قَالَ قَدِمْتُ الشَّامَ فَأَتَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فِي مَنْزِلِهِ فَلَمْ أَجِدْهُ وَوَجَدْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ فَقَالَتْ أَتُرِيدُ الْحَجَّ الْعَامَ فَقُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَادْعُ اللَّهَ لَنَا بِخَيْرٍ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ دَعْوَةُ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ مُسْتَجَابَةٌ عِنْدَ رَأْسِهِ مَلَكٌ مُوَكَّلٌ كُلَّمَا دَعَا لِأَخِيهِ بِخَيْرٍ قَالَ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ آمِينَ وَلَكَ بِمِثْلٍ قَالَ فَخَرَجْتُ إِلَى السُّوقِ فَلَقِيتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ يَرْوِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. ابن ماجہ (٢٨٩٥)

صفوان بن عبد اللہ بن صفوان بیان کرتے ہیں کہ میں شام میں حضرت ابو درداء کے گھر گیا' وہ نہیں ملے' حضرت ام درداء تھیں' انہوں نے کہا: کیا تم اس سال حج کرنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی! انہوں نے کہا: ہمارے لیے خیر کی دعا کرنا' کیونکہ نبی ﷺ فرماتے تھے: **مسلمان کا اپنے بھائی کے لیے پس پشت دعا کرنا مستجاب ہوتا ہے' اس کے سرہانے ایک فرشتہ مقرر رہتا ہے' وہ جب بھی اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو مقرر فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے: تیرے لیے بھی اس کی مثل ہو'** وہ کہتے ہیں: میں بازار گیا تو میری حضرت ابو درداء سے ملاقات ہوئی' انہوں نے بھی نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی' مجھے دعا کے لیے کہا۔

٦٨٦٧- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَرُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ صَفْوَانَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ.

سابقہ حوالہ (٦٨٦٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٢٤- بَابُ اسْتِحْبَابِ حَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى بَعْدَ الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ

کھانے پینے کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا استحباب

٦٨٦٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ زَكَرِيَّاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بات سے راضی ہوتا ہے کہ بندہ کھانا کھا کر اس کا شکر ادا کرے یا پانی پی کر اس کا شکر ادا کرے۔

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

الترمذی (١٨١٦)

٢٥- بَابُ بَيَانِ أَنَّهُ يُسْتَجَابُ لِلدَّاعِي مَا لَمْ يَعْجَلْ

جب تک قبولت کی جلدی نہ کرے دعا قبول ہوتی ہے

٦٨٦٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ أَزْهَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ فَلَا أَوْ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي.

البخاری (٦٣٤٠) ابوداود (١٤٨٤) الترمذی (٣٣٨٧) ابن ماجه (٣٣٨٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک وہ جلدی نہ کرے، وہ یہ نہ کہے کہ میں نے دعا کی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

٦٨٧٠- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَكَانَ مِنَ الْقُرَّاءِ وَأَهْلِ الْفِقْهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُسْتَجَابُ لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ فَيَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبْ لِي.

سابقہ حوالہ (٦٨٦٩)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کی دعا اس وقت تک قبول ہوتی ہے جب تک کوئی شخص جلدی نہ کرے، یہ نہ کہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔

٦٨٧١- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ (وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ) عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةِ رَحِمٍ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الِاسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرَ يَسْتَجِيبُ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدَعُ الدُّعَاءَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٤٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک کوئی بندہ گناہ کی یا قطع رحم کی دعا نہ کرے اور قبولیت کی جلدی نہ کرے اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! جلدی کا کیا معنی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کہے: میں نے دعا کی اور میں نے دعا کی لیکن معلوم ہوتا ہے کہ میری دعا قبول نہیں ہوئی، پھر وہ ناامید ہو کر دعا کرنا ترک کر دے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

٠٠٠- كِتَابُ الرِّقَاقِ

دل کو نرم کرنے والی باتیں

٢٦- بَابُ أَكْثَرُ أَهْلِ الْجَنَّةِ الْفُقَرَاءُ وَأَكْثَرُ أَهْلِ النَّارِ النِّسَاءُ

اہل جنت اکثر فقراء ہوں گے اور اہل دوزخ اکثر عورتیں ہوں گی

٦٨٧٢- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں جنت کے دروازہ پر کھڑا ہوا تو

ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قُمْتُ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا الْمَسَاكِينُ وَإِذَا أَصْحَابُ الْجَدِّ مَحْبُوسُونَ إِلَّا أَصْحَابَ النَّارِ فَقَدْ أُمِرَ بِهِمْ إِلَى النَّارِ وَقُمْتُ عَلَى بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ. البخاری (۵۱۹۶)

جنت میں داخل ہونے والے عموماً مساکین تھے اور مالداروں کو جنت میں داخل ہونے سے روک دیا گیا تھا' البتہ دوزخیوں کو دوزخ میں داخل ہونے کا حکم دے دیا گیا تھا اور جب میں دوزخ کے دروازے پر کھڑا ہوا تو دوزخ میں داخل ہونے والی عموماً عورتیں تھیں۔

۶۸۷۳- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ. البخاری (۶۴۴۹) الترمذی (۲۶۰۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: میں جنت پر مطلع ہوا تو میں نے جنت میں زیادہ تر فقراء کو دیکھا اور دوزخ پر مطلع ہوا تو میں نے دوزخ میں زیادہ تر عورتوں کو دیکھا۔

۶۸۷۴- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۶۸۷۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۶۸۷۵- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اطَّلَعَ فِي النَّارِ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَيُّوبَ. سابقہ حوالہ (۶۸۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نار پر مطلع ہوئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۶۸۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ سَمِعَ أَبَا رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۶۸۷۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

۶۸۷۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ كَانَ لِمُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ امْرَأَتَانِ فَجَاءَ مِنْ عِنْدِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتِ الْأُخْرَى جِئْتَ مِنْ عِنْدِ فُلَانَةَ فَقَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۰۸۵۴)

ابو التیاح بیان کرتے ہیں کہ مطرف بن عبد اللہ کی دو بیویاں تھیں' وہ ایک بیوی کے پاس سے آئے تو دوسری نے کہا: تم فلانیہ کے پاس سے آئے ہو' انہوں نے کہا: میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کے پاس سے آیا ہوں اور انہوں نے ہم کو یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کے رہنے والوں میں عورتیں بہت کم ہیں۔

۶۸۷۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ أَنَّهُ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ بِمَعْنَى

مطرف بیان کرتے ہیں کہ ان کی دو بیویاں تھیں' جس طرح معاذ کی حدیث میں ہے۔

حَدِيثُ مُعَاذٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٠٨٥٤)

٦٨٧٩ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْكَرِيمِ أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ. ابوداؤد (١٥٤٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا تھی: اے اللہ! میں تیرے نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیری تمام ناراضگیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

٦٨٨٠ - حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِتْنَةً هِيَ أَضَرُّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ.

البخاری (٥٠٩٦) الترمذی (٢٧٨٠) ابن ماجہ (٣٩٩٨)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ مضر کوئی فتنہ نہیں چھوڑا۔

٦٨٨١ - حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى جَمِيعًا عَنِ الْمُعْتَمِرِ قَالَ ابْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ نُفَيْلٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَا تَرَكْتُ بَعْدِي فِي النَّاسِ فِتْنَةً أَضَرَّ عَلَى الرِّجَالِ مِنَ النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (٦٨٨٠)

حضرت اسامہ بن زید اور حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے بعد لوگوں میں مردوں پر عورتوں سے زیادہ مضر فتنہ کوئی نہیں چھوڑا۔

٦٨٨٢ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (٦٨٨٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں۔

٦٨٨٣ - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا حُلْوَةٌ خَضِرَةٌ وَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أَوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ فِي

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دنیا شیریں اور سرسبز ہے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس میں خلیفہ بنانے والا ہے پھر وہ دیکھے گا کہ تم اس میں کس طرح عمل کرتے ہو' سو تم دنیا سے اور عورتوں سے بچو' کیونکہ بنو اسرائیل کا پہلا فتنہ عورتوں میں تھا' اور ابن بشار کی حدیث میں ہے: اللہ تعالیٰ دیکھے گا تم کس طرح عمل کرتے ہو۔

النِّسَاءِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ بَشَّارٍ لِيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٣٤٥)

ف: ان احادیث کا منشاء یہ ہے کہ امراء اپنے معاصی کی وجہ سے رکے رہیں گے اور فقراء کے پانچ سو سال بعد ان سے حساب لیا جائے گا' ان احادیث میں فقراء اور ضعفاء کی فضیلت ہے اور عورتوں کے بکثرت دوزخ میں جانے کی وجہ یہ ہے کہ وہ عموماً نماز نہیں پڑھتیں' شوہر کے حقوق ادا نہیں کرتیں' اس کی تعظیم و تکریم اور شکر بجا نہیں لاتیں اور ستر اور حجاب کے احکام کی اکثر مخالفت کرتی ہیں۔

٢٧ - بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الْغَارِ الثَّلَاثَةِ وَالتَّوَسُّلِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

غار میں پھنسے ہوئے تین آدمیوں کا قصہ اور نیک اعمال کا وسیلہ

٦٨٨٤ - حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنِي أَنَسٌ (يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ أَبَا ضَمْرَةَ) عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ يَتَمَشَّوْنَ أَخَذَهُمُ الْمَطَرُ فَأَوَوْا إِلَى غَارٍ فِي جَبَلٍ فَانْحَطَّتْ عَلَى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِنَ الْجَبَلِ فَانْطَبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوا أَعْمَالًا عَمِلْتُمُوهَا صَالِحَةً لِلَّهِ فَادْعُوا اللَّهَ تَعَالَى بِهَا لَعَلَّ اللَّهَ يَفْرُجُهَا عَنْكُمْ فَقَالَ أَحَدُهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَ لِي وَالِدَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ وَامْرَأَتِي وَلِي صِبْيَةٌ صِغَارٌ أَرْعَى عَلَيْهِمْ فَإِذَا أَرَحْتُ عَلَيْهِمْ حَلَبْتُ فَبَدَأْتُ بِوَالِدَيَّ فَسَقَيْتُهُمَا قَبْلَ بَنِيَّ وَأَنَّهُ نَأَى بِي ذَاتَ يَوْمٍ الشَّجَرُ فَلَمْ آتِ حَتَّى أَمْسَيْتُ فَوَجَدْتُهُمَا قَدْ نَامَا فَحَلَبْتُ كَمَا كُنْتُ أَحْلُبُ فَجِئْتُ بِالْحِلَابِ فَقُمْتُ عِنْدَ رُءُوسِهِمَا أَكْرَهُ أَنْ أُوقِظَهُمَا مِنْ نَوْمِهِمَا وَأَكْرَهُ أَنْ أَسْقِيَ الصِّبْيَةَ قَبْلَهُمَا وَالصِّبْيَةُ يَتَضَاغَوْنَ عِنْدَ قَدَمَيَّ فَلَمْ يَزَلْ ذَلِكَ دَأْبِي وَدَأْبَهُمْ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً نَرَى مِنْهَا السَّمَاءَ فَفَرَجَ اللَّهُ مِنْهَا فُرْجَةً فَرَأَوْا مِنْهَا السَّمَاءَ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ كَانَتْ لِيَ ابْنَةُ عَمٍّ أَحْبَبْتُهَا كَأَشَدِّ مَا يُحِبُّ الرِّجَالُ النِّسَاءَ وَطَلَبْتُ إِلَيْهَا نَفْسَهَا فَأَبَتْ حَتَّى آتِيَهَا بِمِائَةِ دِينَارٍ فَتَعِبْتُ حَتَّى جَمَعْتُ مِائَةَ دِينَارٍ فَجِئْتُهَا بِهَا فَلَمَّا وَقَعْتُ بَيْنَ رِجْلَيْهَا قَالَتْ يَا عَبْدَ اللَّهِ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَفْتَحِ الْخَاتَمَ إِلَّا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی جا رہے تھے کہ ان کو بارش نے آ لیا' تو انہوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی' اتنے میں غار کے منہ پر پہاڑ کی ایک چٹان آ گری اور یہ لوگ بند ہو گئے' پھر انہوں نے ایک دوسرے سے کہا: تم لوگوں نے جو اللہ کے لیے نیک اعمال کیے ہیں ان پر غور کرو اور ان اعمال کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے دعا کرو' شاید اللہ تعالیٰ تم سے یہ مصیبت دور کر دے' سو ان میں سے ایک نے یہ دعا کی: اے اللہ! میرے بوڑھے ماں باپ تھے' میری بیوی تھی اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے' میں بکریاں چراتا تھا' جب میں واپس آتا تو دودھ دوہتا اور اپنے بچوں سے پہلے اپنے ماں باپ کو دودھ پلاتا' ایک دن درختوں نے مجھے دور پہنچا دیا اور میں رات سے پہلے نہ لوٹ سکا' جب میں آیا تو ماں باپ سو چکے تھے' میں نے حسب معمول دودھ دوہا اور ایک برتن میں دودھ ڈال کر ماں باپ کے سرہانے کھڑا ہو گیا' میں ان کو نیند سے بیدار کرنا ناپسند کرتا تھا اور ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلانا بھی ناپسند کرتا تھا' حالانکہ بچے میرے قدموں میں چیخ رہے تھے' فجر طلوع ہونے تک میرا اور میرے والدین کا یونہی معاملہ رہا' اے اللہ! یقیناً تجھے علم ہے کہ میں نے یہ عمل تیری رضا جوئی کے لیے کیا تھا' تو ہمارے لیے کچھ کشادگی کر دے اور ہم اس غار سے آسمان کو دیکھ لیں' سو اللہ تعالیٰ نے کچھ کشادگی کر دی اور انہوں نے اس غار سے آسمان کو دیکھ لیا' پھر دوسرے آدمی نے دعا کی: اے

بِحَقِّهِ فَقُمْتُ عَنْهَا فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا فُرْجَةً فَفَرَجَ لَهُمْ وَقَالَ الْآخَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي كُنْتُ اسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا بِفَرَقِ أَرُزٍّ فَلَمَّا قَضَى عَمَلَهُ قَالَ أَعْطِنِي حَقِّي فَعَرَضْتُ عَلَيْهِ فَرَقَهُ فَرَغِبَ عَنْهُ فَلَمْ أَزَلْ أَزْرَعُهُ حَتَّى جَمَعْتُ مِنْهُ بَقَرًا وَرِعَاءَهَا فَجَاءَنِي فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَظْلِمْنِي حَقِّي قُلْتُ اذْهَبْ إِلَى تِلْكَ الْبَقَرِ وَرِعَائِهَا فَخُذْهَا فَقَالَ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تَسْتَهْزِئْ بِي فَقُلْتُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ بِكَ خُذْ ذَلِكَ الْبَقَرَ وَرِعَاءَهَا فَأَخَذَهُ فَذَهَبَ بِهِ فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّي فَعَلْتُ ذَلِكَ ابْتِغَاءَ وَجْهِكَ فَافْرُجْ لَنَا مَا بَقِيَ فَفَرَجَ اللَّهُ مَا بَقِيَ.

البخاری (۲۲۱۵-۲۳۳۳)

اللہ! میری ایک عم زاد تھی جس سے میں بہت محبت کرتا تھا جیسا کہ مردوں کو عورتوں سے لگاؤ ہوتا ہے' میں نے اس سے مقاربت کی درخواست کی' اس نے انکار کیا اور کہا: پہلے سو دینار لاؤ' میں نے بہت مشقت کر کے سو دینار جمع کیے' میں اس کے پاس وہ دینار لے کر گیا' جب میں اس کے ساتھ جنسی عمل کرنے کے لیے بیٹھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے بندے! اللہ سے ڈر اور ناجائز طریقہ سے مہر نہ توڑ' سو میں اسی وقت اس سے الگ ہو گیا' اے اللہ! تجھے یقیناً علم ہے کہ میں نے یہ فعل تیری رضا مندی کے لیے کیا تھا' پس تو ہمارے لیے اس غار کو کچھ کھول دے' تو اللہ نے غار کو (مزید) کھول دیا اور تیسرے شخص نے کہا: اے اللہ! میں نے ایک شخص کو ایک فرق (ایک پیمانہ آٹھ کلوگرام) چاولوں کی اجرت پر رکھا تھا' جب اس نے اپنا کام پورا کر لیا تو اس نے کہا: مجھے میری اجرت دو' میں نے اس کو مقررہ اجرت دے دی' اس نے اس سے اعراض کیا' میں ان چاولوں کی کاشت کرتا رہا' حتیٰ کہ میں نے اس (آدمی) سے بیل اور چرواہے جمع کر لیے' پھر ایک دن وہ شخص میرے پاس آیا اور کہنے لگا: اللہ سے ڈرو اور میرا حق نہ مارو' میں نے کہا: یہ بیل اور چرواہے لے جاؤ اور اپنا حق لے لو' اس نے کہا: اللہ سے ڈرو اور میرے ساتھ مذاق نہ کرو' میں نے کہا: میں تمہارے ساتھ مذاق نہیں کرتا' یہ بیل اور چرواہے لے لو' وہ ان کو لے کر چلا گیا' تجھ کو یقیناً علم ہے کہ میں نے یہ کام تیری رضا جوئی کے لیے کیا تھا' تو اب تو غار کا باقی ماندہ منہ بھی کھول دے' سو اللہ نے غار کا باقی ماندہ منہ بھی کھول دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں' موسیٰ بن عقبہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ وہ غار سے نکل کر چل دیے اور صالح کی روایت میں "یتماشون" کا لفظ ہے اور عبید کی روایت میں "خرجوا" کا لفظ ہے۔

۶۸۸۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَرَقَبَةُ بْنُ مَسْقَلَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ)

حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي ضَمْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ وَزَادُوا فِي حَدِيثِهِمْ وَ خَرَجُوا يَمْشُونَ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ يَتَمَاشَوْنَ إِلَّا عُبَيْدَ اللَّهِ فَإِنَّ فِي حَدِيثِهِ وَ خَرَجُوا وَلَمْ يَذْكُرْ بَعْدَهَا شَيْئًا. البخاری (۳۴٦۵)

٦٨٨٦- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَامَ وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ انْطَلَقَ ثَلَاثَةُ رَهْطٍ مِمَّنْ كَانَ قَبْلَكُمْ حَتَّى آوَاهُمُ الْمَبِيتُ إِلَى غَارٍ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ كَانَ لِي أَبَوَانِ شَيْخَانِ كَبِيرَانِ فَكُنْتُ لَا أَغْبُقُ قَبْلَهُمَا أَهْلًا وَلَا مَالًا وَقَالَ فَامْتَنَعَتْ مِنِّي حَتَّى أَلَمَّتْ بِهَا سَنَةٌ مِنَ السِّنِينَ فَجَاءَتْنِي فَأَعْطَيْتُهَا عِشْرِينَ وَمِائَةَ دِينَارٍ وَقَالَ فَثَمَّرْتُ أَجْرَهُ حَتَّى كَثُرَتْ مِنْهُ الْأَمْوَالُ فَارْتَعَجَتْ وَقَالَ فَخَرَجُوا مِنَ الْغَارِ يَمْشُونَ. البخاری (۲۲۷۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں تین شخص روانہ ہوئے' حتیٰ کہ انہوں نے رات کو ایک غار میں پناہ لی' اس کے بعد حسب سابق ہے' البتہ اس روایت میں یہ ہے کہ ان میں سے ایک شخص نے یہ کہا: اے اللہ! میرے دو بوڑھے ماں باپ تھے' میں رات کو ان سے پہلے اپنے بال بچوں کو دودھ نہیں پلاتا تھا' اور دوسرے نے کہا: اس لڑکی نے انکار کیا حتیٰ کہ ایک سال وہ قحط میں مبتلاء ہوئی' پھر وہ میرے پاس آئی تو میں نے اس کو ایک سو بیس دینار دیے اور تیسرے شخص نے کہا: میں نے اس کو اس کی مزدوری کا پھل دیا حتیٰ کہ مال میں بہت اضافہ ہو گیا اور وہ مال موجیں مارنے لگا' پھر وہ غار سے نکل کر روانہ ہو گئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۴۹-كِتَابُ التَّوْبَةِ

١-بَابٌ فِي الْحَضِّ عَلَى التَّوْبَةِ وَالْفَرَحِ بِهَا

٦٨٨٧- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي وَأَنَا مَعَهُ حَيْثُ يَذْكُرُنِي وَاللَّهِ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ يَجِدُ ضَالَّتَهُ بِالْفَلَاةِ وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شِبْرًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا أَقْبَلَ إِلَيَّ يَمْشِي أَقْبَلْتُ إِلَيْهِ أُهَرْوِلُ.

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

توبہ کا بیان

توبہ کی ترغیب دینے اور توبہ کرنے پر خوش ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جہاں وہ ذکر کرتا ہے میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں اور بہ خدا! اللہ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کی جنگل میں گم شدہ سواری مل جائے اور جو شخص بہ قدر ایک بالشت میرا قرب حاصل کرتا ہے میں بہ قدر ایک ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۲۰)

اور جو بہ قدر ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا ہے میں بہ قدر چار ہاتھ اس کے قریب ہوتا ہوں اور جو شخص میرے پاس چل کر آتا ہے میں اس کے پاس دوڑتا ہوا آتا ہوں۔

۶۸۸۸- حدثني عبد الله بن مسلمة بن قعنب القعنبي حدثنا المغيرة (يعني ابن عبد الرحمن الحزامي) عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ لله أشد فرحا بتوبة أحدكم من أحدكم بضالته إذا وجدها. الترمذی (۳۵۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک شخص کے توبہ کرنے پر اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ خوش ہوتا ہے کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کی گم شدہ سواری مل جائے۔

۶۸۸۹- وحدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق حدثنا معمر عن همام بن منبه عن أبي هريرة عن النبي ﷺ بمعناه. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۴)

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ذکر کی۔

۶۸۹۰- حدثنا عثمان بن أبي شيبة وإسحق بن إبراهيم (واللفظ لعثمان) قال إسحق أخبرنا وقال عثمان حدثنا جرير عن الأعمش عن عمارة بن عمير عن الحارث بن سويد قال دخلت على عبد الله أعوده وهو مريض فحدثنا بحديثين حديثا عن نفسه وحديثا عن رسول الله ﷺ قال سمعت رسول الله ﷺ يقول لله أشد فرحا بتوبة عبده المؤمن من رجل في أرض دوية مهلكة معه راحلته عليها طعامه وشرابه فنام فاستيقظ وقد ذهبت فطلبها حتى أدركه العطش ثم قال أرجع إلى مكاني الذي كنت فيه فأنام حتى أموت فوضع رأسه على ساعده ليموت فاستيقظ وعنده راحلته وعليها زاده وطعامه وشرابه فالله أشد فرحا بتوبة العبد المؤمن من هذا براحلته وزاده.

البخاری (۶۳۰۸) الترمذی (۲۴۹۷-۲۴۹۸)

حارث بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیمار تھے میں ان کی عیادت کے لیے گیا' انہوں نے مجھ کو دو حدیثیں بیان کیں ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے' انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ مومن کی توبہ پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ ایک شخص کسی ہلاکت خیز سنسان جنگل میں اپنی سواری پر جائے جس پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں ہوں' وہ سو جائے اور جب وہ بیدار ہو تو سواری کہیں جا چکی ہو' وہ اس سواری کی تلاش کرتا رہے حتیٰ کہ اس کو سخت پیاس لگ جائے پھر وہ کہے: میں واپس اسی جگہ جاتا ہوں جہاں پر میں پہلے تھا' میں وہاں سو جاؤں گا حتیٰ کہ مر جاؤں گا' وہ کلائی پر اپنا سر رکھ کر لیٹ جاتا ہے تاکہ مر جائے' پھر وہ بیدار ہوتا ہے تو اس کے پاس اس کی سواری ہوتی ہے اور اس پر اس کی خوراک اور کھانے اور پینے کی چیزیں رکھی ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کو بندہ مومن کی توبہ کرنے پر اس شخص کی سواری اور زادِ راہ (کے ملنے) سے زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

۶۸۹۱- وحدثناه أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا يحيى بن آدم عن قطبة بن عبد العزيز عن الأعمش بهذا الإسناد وقال من رجل بداوية من الأرض.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔ اس روایت میں ہے کہ ایک شخص جنگل کی زمین میں تھا۔

سابقہ حوالہ (۶۸۹۰)

۶۸۹۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ حَدِيثَيْنِ أَحَدُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَالْآخَرُ عَنْ نَفْسِهِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ الْمُؤْمِنِ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (۶۸۹۰)

حارث بن سوید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے مجھ کو دو حدیثیں بیان کیں' ایک حدیث رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روایت کی اور دوسری حدیث انہوں نے از خود بیان کی انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندہ مومن کی توبہ سے اس سے بہت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔ اس کے بعد جریر کی روایت کی طرح ہے۔

۶۸۹۳- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ خَطَبَ النُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ فَقَالَ لَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ حَمَلَ زَادَهُ وَمَزَادَهُ عَلٰى بَعِيرٍ ثُمَّ سَارَ حَتّٰى كَانَ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَأَدْرَكَتْهُ الْقَائِلَةُ فَنَزَلَ فَقَالَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَغَلَبَتْهُ عَيْنُهُ وَانْسَلَّ بَعِيرُهُ فَاسْتَيْقَظَ فَسَعٰى شَرَفًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعٰى شَرَفًا ثَانِيًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا ثُمَّ سَعٰى شَرَفًا ثَالِثًا فَلَمْ يَرَ شَيْئًا فَأَقْبَلَ حَتّٰى أَتٰى مَكَانَهُ الَّذِي قَالَ فِيهِ فَبَيْنَمَا هُوَ قَاعِدٌ إِذْ جَاءَهُ بَعِيرُهُ يَمْشِي حَتّٰى وَضَعَ خِطَامَهُ فِي يَدِهِ فَلَلّٰهُ أَشَدُّ فَرَحًا بِتَوْبَةِ الْعَبْدِ مِنْ هٰذَا حِينَ وَجَدَ بَعِيرَهُ عَلٰى حَالِهِ قَالَ سِمَاكٌ فَزَعَمَ الشَّعْبِيُّ أَنَّ النُّعْمَانَ رَفَعَ هٰذَا الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَمَّا أَنَا فَلَمْ أَسْمَعْهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۶۳۰)

سماک کہتے ہیں کہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ میں کہا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جس نے اپنی خوراک اور مشک کو اونٹ پر لادا' پھر کسی جنگل کی زمین میں سفر کے لیے روانہ ہوا' دوپہر کو اسے نیند آنے لگی' وہ ایک درخت کے نیچے اترا اور سو گیا اور اس کا اونٹ کسی طرف کو نکل گیا' جب وہ بیدار ہوا تو ایک ٹیلہ پر چڑھ کر دیکھا' اسے کچھ نظر نہ آیا' وہ دوبارہ ایک ٹیلے پر چڑھا' اسے پھر بھی کچھ نظر نہیں آیا' وہ تیسری بار ٹیلہ پر چڑھا' اسے پھر بھی کچھ نظر نہ آیا' وہ پھر اسی جگہ لوٹ آیا جہاں وہ سویا تھا' پھر جس جگہ وہ بیٹھا تھا اچانک وہاں پر وہ اونٹ چلتے چلتے آ پہنچا اور اپنی مہار لا کر اس شخص کے ہاتھ میں دے دی تو اللہ تعالیٰ کو بندے کی توبہ سے اس شخص سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جبکہ یاس کے عالم میں اس کو اونٹ مل جاتا ہے' سماک کہتے ہیں کہ شعبی کا خیال ہے کہ حضرت نعمان بن بشیر نے اس بیان کو نبی ﷺ کی طرف منسوب کیا تھا۔

۶۸۹۴- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى وَجَعْفَرُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ إِيَادٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَيْفَ تَقُولُونَ بِفَرَحِ رَجُلٍ انْفَلَتَتْ مِنْهُ رَاحِلَتُهُ تَجُرُّ زِمَامَهَا بِأَرْضٍ قَفْرٍ لَيْسَ بِهَا طَعَامٌ وَلَا شَرَابٌ وَعَلَيْهَا لَهُ طَعَامٌ وَشَرَابٌ فَطَلَبَهَا حَتّٰى شَقَّ عَلَيْهِ ثُمَّ مَرَّتْ بِجِذْلِ شَجَرَةٍ فَتَعَلَّقَ زِمَامُهَا فَوَجَدَهَا مُتَعَلِّقَةً بِهِ قُلْنَا شَدِيدًا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَمَا وَاللّٰهِ لَلّٰهُ أَشَدُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس شخص کی خوشی کے متعلق کیا کہتے ہو جس کی اونٹنی کسی سنسان جنگل میں اپنی نکیل کی رسی کھینچتی ہوئی نکل جائے' جس سرزمین میں کھانے پینے کی کوئی چیز نہ ہو اور اس اونٹنی پر اس کے کھانے پینے کی چیزیں لدی ہوں' وہ شخص اس اونٹنی کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک جائے' پھر وہ اونٹنی ایک درخت کے تنے کے پاس سے گزرے اور اس کی نکیل اس تنے میں اٹک جائے اور اس شخص کو وہ اونٹنی اس تنے میں

فرحاً بتوبة عبده من الرجل براحلته قال جعفر حدثنا عبيد الله بن اياد عن ابيه. مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۵۱)

اگلی ہوئی مل جائے' ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ شخص بہت خوش ہوگا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! بہ خدا! اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ پر اس شخص کی سواری (کے ملنے) کی بہ نسبت زیادہ خوشی ہوتی ہے۔

۶۸۹۵- حدثنا محمد بن الصباح و زهير بن حرب قالا حدثنا عمر بن يونس حدثنا عكرمة بن عمار حدثنا اسحق بن عبد الله بن ابي طلحة حدثنا انس بن مالك قال قال رسول الله ﷺ لله اشد فرحا بتوبة عبده حين يتوب اليه من احدكم كان على راحلته بارض فلاة فانفلتت منه وعليها طعامه و شرابه فايس منها فاتى شجرة فاضطجع في ظلها قد ايس من راحلته فبينا هو كذلك اذا هو بها قائمة عنده فاخذ بخطامها ثم قال من شدة الفرح اللهم انت عبدي و انا ربك اخطا من شدة الفرح. مسلم، تحفة الاشراف (۱۹۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ کا کوئی بندہ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کو اس پر اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے جب تم میں سے کوئی شخص جنگل کی زمین میں اپنی سواری پر جائے اور سواری اس سے نکل جائے جس پر اس کے کھانے اور پینے کی چیزیں ہوں' وہ اس سے مایوس ہو کر ایک درخت کے پاس آئے اور اس کے سائے میں لیٹ جائے' جس وقت وہ سواری سے مایوس ہو کر لیٹا ہوا ہو' اچانک وہ سواری اس کے پاس کھڑی ہو وہ اس کی مہار پکڑ لے' پھر خوشی کی شدت سے یہ کہے: "اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا رب ہوں" یعنی شدت مسرت کی وجہ سے الفاظ الٹ جائیں۔

۶۸۹۶- حدثنا هداب بن خالد حدثنا همام حدثنا قتادة عن انس بن مالك ان رسول الله ﷺ قال لله اشد فرحا بتوبة عبده من احدكم اذا استيقظ على بعيره قد اضله بارض فلاة.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو اپنے بندے کی توبہ کرنے سے اس سے زیادہ خوشی ہوتی ہے' جب تم میں سے کوئی شخص بیدار ہوتے ہی جنگل کی زمین میں اپنا اونٹ پالے۔

وحدثنيه احمد الدارمي حدثنا حبان حدثنا همام حدثنا قتادة حدثنا انس بن مالك عن النبي ﷺ بمثله. البخاري (۶۳۰۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

ف: حدیث نمبر ۶۸۹۲ میں ہے کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے دو حدیثیں بیان کیں' ایک اپنی طرف سے اور ایک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے' امام مسلم نے وہ حدیث نہیں بیان کی جو حضرت ابن مسعود نے اپنی طرف سے بیان کی تھی' امام بخاری نے اس کا بیان کیا ہے' وہ یہ ہے کہ حضرت ابن مسعود نے کہا: مومن اپنے گناہوں کو یوں خیال کرتا ہے گویا وہ پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہو اور اس کو پہاڑ کے گرنے کا خوف ہو' اور فاجر اپنے گناہوں کو یوں خیال کرتا ہے جیسے اس کی ناک پر مکھی بیٹھی ہو' پھر انہوں نے ہاتھ سے مکھی اڑانے کا اشارہ کیا۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۹۳۳ مطبوعہ کراچی)

۲- باب سقوط الذنوب بالاستغفار، توبة

توبہ استغفار کرنے سے گناہ جھڑ جاتے ہیں

۶۸۹۷- حدثنا قتيبة بن سعيد حدثنا ليث عن محمد بن قيس قاص عمر بن عبد العزيز عن ابي صرمة عن

حضرت ابو ایوب انصاری نے وفات کے وقت فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی ایک حدیث تم سے چھپا

أَبِيْ أَيُّوْبَ أَنَّهُ قَالَ حِيْنَ حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ كُنْتُ كَتَمْتُ عَنْكُمْ شَيْئًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَوْ لَا أَنَّكُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللّٰهُ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ يَغْفِرُ لَهُمْ. الترمذی (۳۵۳۹)

رکھی تھی میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی مخلوق کو پیدا کرتا جو گناہ کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کر دیتا۔

۶۸۹۸- حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عِيَاضٌ (وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْفِهْرِيُّ) حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ عَنْ أَبِيْ صِرْمَةَ عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَوْ أَنَّكُمْ لَمْ تَكُنْ لَكُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا لَكُمْ لَجَاءَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ لَهُمْ ذُنُوْبٌ يَغْفِرُهَا لَهُمْ. سابقہ حوالہ (۶۸۹۷)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مغفرت کرنے کے لیے تمہارے گناہ نہ ہوتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم کو پیدا کرتا جس کے گناہ ہوتے اور اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت کرتا۔

۶۸۹۹- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ جَعْفَرٍ الْجَزَرِيِّ عَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَذَهَبَ اللّٰهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۸۳۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ تم کو لے جاتا اور تمہارے بدلے میں ایک ایسی قوم لاتا جو گناہ کرتی اور اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتی اور اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماتا۔

۳- بَابُ فَضْلِ دَوَامِ الذِّكْرِ وَالْفِكْرِ فِيْ أُمُوْرِ الْآخِرَةِ

ذکر کے دوام اور امور آخرت میں غور و فکر کی فضیلت

۶۹۰۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيْمِيُّ وَقَطَنُ بْنُ نُسَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيٰى) أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِيْ عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأُسَيِّدِيِّ قَالَ وَكَانَ مِنْ كُتَّابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَقِيَنِيْ أَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ يَا حَنْظَلَةُ قَالَ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَا تَقُوْلُ قَالَ قُلْتُ نَكُوْنُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ يُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ فَنَسِيْنَا كَثِيْرًا قَالَ أَبُوْ بَكْرٍ فَوَاللّٰهِ إِنَّا لَنَلْقٰى مِثْلَ هٰذَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأَبُوْ بَكْرٍ حَتّٰى دَخَلْنَا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ نَافَقَ حَنْظَلَةُ يَا رَسُوْلَ

حضرت حنظلہ اسیدی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے کاتبوں میں سے تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے ملاقات کی اور کہا: اے حنظلہ! تم کیسے ہو؟ میں نے کہا: حنظلہ منافق ہو گیا' حضرت ابو بکر نے کہا: سبحان اللہ! تم کیسی بات کر رہے ہو' میں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں' آپ ہمیں جنت اور دوزخ کی نصیحت کرتے ہیں' حتیٰ کہ ہم گویا کہ جنت اور دوزخ کو اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں' پھر جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سے اٹھ کر اپنی بیویوں' بچوں اور زمینوں کے معاملات میں مشغول ہوتے ہیں تو بہت ساری چیزیں بھول جاتے ہیں' حضرت ابو بکر نے کہا: بہ خدا! اس قسم کا معاملہ تو ہمیں بھی پیش

اللّٰهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَكُونُ عِنْدَكَ تُذَكِّرُنَا بِالنَّارِ وَالْجَنَّةِ حَتّٰى كَأَنَّا رَأْيُ عَيْنٍ فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا الْأَزْوَاجَ وَالْأَوْلَادَ وَالضَّيْعَاتِ نَسِينَا كَثِيرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنْ لَوْ تَدُومُونَ عَلٰى مَا تَكُونُونَ عِنْدِي وَفِي الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى فُرُشِكُمْ وَفِي طُرُقِكُمْ وَلٰكِنْ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔

الترمذی (۲۴۵۲-۲۵۱٤) ابن ماجہ (٤٢٣٩)

آ تا ہے' پھر میں اور حضرت ابوبکر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے' میں نے کہا: یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کا کیا سبب ہے؟ میں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے پاس حاضر ہوتے ہیں' آپ ہمیں جنت اور نار کی نصیحت کرتے ہیں' حتیٰ کہ گویا کہ ہم اپنی آنکھوں سے جنت اور نار کو دیکھتے ہیں اور جب ہم آپ کے پاس سے اٹھ کر اپنی بیویوں' بچوں اور زمینوں میں مشغول ہوتے ہیں تو ہم بہت ساری باتیں بھول جاتے ہیں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' تم میرے پاس ذکر وفکر کی جس کیفیت میں ہوتے ہو اگر تمہاری وہ کیفیت ہمیشہ رہے تو تمہارے بستروں اور راستوں پر فرشتے تم سے مصافحہ کریں' لیکن اے حنظلہ! یہ کیفیت ایک آدھ ساعت رہتی ہے' یہ آپ نے تین بار فرمایا۔

٦٩٠١- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَوَعَظَنَا فَذَكَّرَ النَّارَ ثُمَّ قَالَ جِئْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَضَاحَكْتُ الصِّبْيَانَ وَلَاعَبْتُ الْمَرْأَةَ قَالَ فَخَرَجْتُ فَلَقِيتُ أَبَا بَكْرٍ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا تَذْكُرُ فَلَقِينَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ فَحَدَّثْتُهُ بِالْحَدِيثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا قَدْ فَعَلْتُ مِثْلَ مَا فَعَلَ فَقَالَ يَا حَنْظَلَةُ سَاعَةً وَسَاعَةً وَلَوْ كَانَتْ تَكُونُ قُلُوبُكُمْ كَمَا تَكُونُ عِنْدَ الذِّكْرِ لَصَافَحَتْكُمُ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيْكُمْ فِي الطُّرُقِ۔

سابقہ حوالہ (٦٩٠٠)

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس تھے' آپ نے ہم کو نصیحت کی اور دوزخ کا ذکر فرمایا' انہوں نے کہا: پھر میں گھر آیا اور بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق کیا اور بیوی کے خوش طبعی کی' پھر جب میں باہر نکلا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی' میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا' انہوں نے کہا: میں نے بھی اسی طرح کیا ہے جس طرح تم ذکر کر رہے ہو' پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی' میں نے کہا: یا رسول اللہ! حنظلہ منافق ہو گیا' آپ نے فرمایا: کیا کہتے ہو' تو میں نے آپ کے سامنے پورا واقعہ عرض کیا' حضرت ابوبکر نے کہا: جس طرح انہوں نے بیان کیا ہے میرے ساتھ بھی اسی طرح ہوا ہے' آپ نے فرمایا: اے حنظلہ! یہ کیفیت کبھی کبھی ہوتی ہے' جس طرح نصیحت کے وقت تمہارے دلوں کی کیفیت ہوتی ہے اگر یہ کیفیت ہمیشہ رہے تو فرشتے تم سے مصافحہ کریں اور راستوں پر تم کو سلام کریں۔

٦٩٠٢- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ حَنْظَلَةَ التَّمِيمِيِّ الْأُسَيِّدِيِّ الْكَاتِبِ قَالَ كُنَّا

حضرت حنظلہ تمیمی اسیدی کاتب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور آپ ہمیں جنت اور نار کی نصیحت کرتے تھے۔ پھر

عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَّرَنَا الْجَنَّةَ وَالنَّارَ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا. سابقہ حوالہ (۶۹۰۰)

حسب سابق حدیث ہے۔

ف: حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ نے جو کہا تھا کہ "حنظلہ منافق ہو گیا" اس کی وجہ یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں ان کو جو آخرت کا خوف لاحق ہوتا تھا اور خضوع اور خشوع کی کیفیت پیدا ہوتی تھی' اس مجلس سے اٹھنے کے بعد جب وہ بال بچوں اور گھر کے امور میں مشغول ہوتے تھے تو وہ کیفیت نہیں ہوتی تھی اور نفاق کی اصل یہ ہے کہ دل میں پوشیدہ شر کے برعکس خیر کا اظہار کرے' اس لیے حضرت حنظلہ کو خوف ہوا کہ کہیں وہ منافق تو نہیں ہو گئے' تب نبی ﷺ نے ان کو یہ بتایا کہ یہ نفاق نہیں ہے اور وہ خوف خدا کی اس کیفیت کو دائما برقرار رکھنے کے مکلف نہیں ہیں' البتہ یہ کیفیت کبھی کبھی ہونی چاہیے۔

٤- بَابٌ فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى وَأَنَّهَا سَبَقَتْ غَضَبَهُ

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے

۶۹۰۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ الْعَرْشِ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي.

البخاری (۳۱۹۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا فرمایا تو عرش کے اوپر اپنے پاس کتاب میں لکھ دیا کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۴- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ سَبَقَتْ رَحْمَتِي غَضَبِي.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل فرماتا ہے: میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

۶۹۰۵- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَضَى اللَّهُ الْخَلْقَ كَتَبَ فِي كِتَابِهِ عَلَى نَفْسِهِ فَهُوَ مَوْضُوعٌ عِنْدَهُ إِنَّ رَحْمَتِي تَغْلِبُ غَضَبِي. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۲۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جب مخلوق کو پیدا کر لیا تو اس نے اپنے پاس رکھی ہوئی کتاب میں یہ لکھ دیا' اس نے اپنے اوپر لازم کر لیا ہے کہ اس کی رحمت اس کے غضب پر غالب ہے۔

۶۹۰۶- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ جَعَلَ اللَّهُ الرَّحْمَةَ مِائَةَ جُزْءٍ فَأَمْسَكَ عِنْدَهُ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ وَأَنْزَلَ فِي الْأَرْضِ جُزْءًا وَاحِدًا فَمِنْ ذَلِكَ الْجُزْءِ تَتَرَاحَمُ الْخَلَائِقُ حَتَّى تَرْفَعَ الدَّابَّةُ حَافِرَهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ یہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے ایک سو حصے کیے' ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور ایک حصہ زمین پر نازل کیا' اسی ایک حصے سے مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے حتیٰ کہ چوپایہ اپنے بچے کے اوپر سے اپنا پیر ہٹا لیتا ہے تاکہ

عَنْ وَلَدِهَا خَشْيَةَ أَنْ تُصِيبَهُ. مسلم تحفة الاشراف (١٣٣٦٩)

اس کو تکلیف نہ دے۔

٦٩٠٧- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَلَقَ اللَّهُ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَوَضَعَ وَاحِدَةً بَيْنَ خَلْقِهِ وَخَبَأَ عِنْدَهُ مِائَةً إِلَّا وَاحِدَةً.

مسلم تحفة الاشراف (١٤٠٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے سو رحمتیں پیدا کی ہیں ایک رحمت اس نے اپنی مخلوق میں رکھی اور ننانوے رحمتیں اس نے اپنے پاس رکھیں۔

٦٩٠٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ أَنْزَلَ مِنْهَا رَحْمَةً وَاحِدَةً بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَامِّ فَبِهَا يَتَعَاطَفُونَ وَبِهَا يَتَرَاحَمُونَ وَبِهَا تَعْطِفُ الْوَحْشُ عَلَى وَلَدِهَا وَأَخَّرَ اللَّهُ تِسْعًا وَتِسْعِينَ رَحْمَةً يَرْحَمُ بِهَا عِبَادَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ابن ماجه (٤٢٩٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں' اس نے ان میں سے ایک رحمت جن' انس' حیوانات اور حشرات الارض میں نازل کی جس سے وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں اور رحم کرتے ہیں' اسی سے وحشی جانور اپنے بچوں پر رحم کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں بچا رکھی ہیں' ان سے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا۔

٦٩٠٩- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ النَّهْدِيُّ عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ لِلَّهِ مِائَةَ رَحْمَةٍ فَمِنْهَا رَحْمَةٌ بِهَا يَتَرَاحَمُ الْخَلْقُ بَيْنَهُمْ وَتِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ. مسلم تحفة الاشراف (٤٥٠٠)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے پاس سو رحمتیں ہیں' ان میں سے ایک رحمت سے مخلوق آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے اور ننانوے رحمتیں روز قیامت کے لیے ہیں۔

٦٩١٠- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم تحفة الاشراف (٤٥٠٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦٩١١- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِائَةَ رَحْمَةٍ كُلُّ رَحْمَةٍ طِبَاقَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ فَجَعَلَ مِنْهَا فِي الْأَرْضِ رَحْمَةً فَبِهَا تَعْطِفُ الْوَالِدَةُ عَلَى وَلَدِهَا وَالْوَحْشُ وَالطَّيْرُ بَعْضُهَا عَلَى بَعْضٍ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَكْمَلَهَا بِهَذِهِ الرَّحْمَةِ. مسلم تحفة الاشراف (٤٥٠٠)

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے جس دن آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اس دن اس نے سو رحمتیں پیدا کیں' ہر رحمت آسمان اور زمین کے بھراؤ کے برابر ہے' اس نے ان میں سے ایک رحمت زمین پر نازل کی' اسی رحمت کی وجہ سے والدہ اپنی اولاد پر رحمت کرتی ہے اور درندے اور پرندے ایک دوسرے پر رحمت کرتے ہیں' جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس رحمت کے ساتھ اپنی رحمتوں کو مکمل فرمائے گا۔

٦٩١٢- حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ (وَاللَّفْظُ لِحَسَنٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے' ان قیدیوں میں سے

حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسَبْيٍ فَإِذَا امْرَأَةٌ مِنَ السَّبْيِ تَبْتَغِي إِذَا وَجَدَتْ صَبِيًّا فِي السَّبْيِ أَخَذَتْهُ فَأَلْصَقَتْهُ بِبَطْنِهَا وَأَرْضَعَتْهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَرَوْنَ هَذِهِ الْمَرْأَةَ طَارِحَةً وَلَدَهَا فِي النَّارِ قُلْنَا لَا وَاللَّهِ وَهِيَ تَقْدِرُ عَلَى أَنْ لَا تَطْرَحَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُ أَرْحَمُ بِعِبَادِهِ مِنْ هَذِهِ بِوَلَدِهَا. البخاری (۵۹۹۹)

ایک عورت کسی کو تلاش کر رہی تھی' اچانک قیدیوں میں سے اس کو اپنا بچہ مل گیا' اس نے اس بچہ کو اٹھا کر پیٹ سے چمٹا لیا اور اس کو دودھ پلانے لگی' تب رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: تمہارا کیا خیال ہے کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں ڈال دے گی؟ ہم نے کہا: نہیں بہ خدا' اگر اس سے ہو سکا تو یہ اس بچہ کو آگ میں نہیں ڈالے گی' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عورت اپنے بچہ پر جس قدر رحم کرنے والی ہے اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے۔

۶۹۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُؤْمِنُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الْعُقُوبَةِ مَا طَمِعَ بِجَنَّتِهِ أَحَدٌ وَلَوْ يَعْلَمُ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَنِطَ مِنْ جَنَّتِهِ أَحَدٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مومن کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کا غضب کتنا ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت کی کوئی تمنا نہ کرتا اور اگر کافر کو یہ علم ہو جاتا کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کتنی رحمت ہے تو اللہ تعالیٰ کی جنت سے کوئی مایوس نہ ہوتا۔

۶۹۱۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقِ بْنِ بِنْتِ مَهْدِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لَمْ يَعْمَلْ حَسَنَةً قَطُّ لِأَهْلِهِ إِذَا مَاتَ فَحَرِّقُوهُ ثُمَّ أَذْرُوا نِصْفَهُ فِي الْبَرِّ وَنِصْفَهُ فِي الْبَحْرِ فَوَاللَّهِ لَئِنْ قَدَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيُعَذِّبَنَّهُ عَذَابًا لَا يُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا مَاتَ الرَّجُلُ فَعَلُوا مَا أَمَرَهُمْ فَأَمَرَ اللَّهُ الْبَرَّ فَجَمَعَ مَا فِيهِ وَأَمَرَ الْبَحْرَ فَجَمَعَ مَا فِيهِ ثُمَّ قَالَ لِمَ فَعَلْتَ هَذَا قَالَ مِنْ خَشْيَتِكَ يَا رَبِّ وَأَنْتَ أَعْلَمُ فَغَفَرَ اللَّهُ لَهُ.

البخاری (۷۵۰۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی نے کوئی نیکی نہیں کی تھی' جب وہ مرنے لگا تو اس نے اپنے گھر والوں سے کہا: اس کو جلا دینا' پھر اس کے نصف کو خشکی میں اڑا دینا اور نصف کو سمندر میں بہا دینا' کیونکہ خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر گرفت کی تو اس کو اتنا سخت عذاب نہیں دے گا کہ تمام جہانوں میں کوئی اس کو اتنا سخت عذاب دے سکتا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اس کی وصیت کے مطابق کر دیا' اللہ تعالیٰ نے خشکی کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے اور سمندر کو حکم دیا تو اس نے اس کے ذرات جمع کر دیے' پھر فرمایا: تم نے اس طرح کرنے کا کیوں کہا تھا؟ اس نے کہا: اے میرے رب! تیرے ڈر کی وجہ سے اور تو زیادہ جانتا ہے' اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

۶۹۱۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِيَ الزُّهْرِيُّ أَلَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثَيْنِ عَجِيبَيْنِ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ

معمر کہتے ہیں: مجھ سے زہری نے کہا: میں تم کو دو عجیب حدیثیں نہ سناؤں؟ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے اپنے نفس پر زیادتی کی' جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو یہ

الرَّحْمٰنِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اَسْرَفَ رَجُلٌ عَلٰى نَفْسِهٖ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ اَوْصٰى بَنِيْهِ فَقَالَ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْرِقُوْنِيْ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ ثُمَّ اذْرُوْنِيْ فِي الرِّيْحِ فِي الْبَحْرِ فَوَاللّٰهِ لَئِنْ قَدَرَ عَلَيَّ رَبِّيْ لَيُعَذِّبَنِّيْ عَذَابًا مَا عَذَّبَهٗ بِهٖ اَحَدًا قَالَ فَفَعَلُوْا ذٰلِكَ بِهٖ فَقَالَ لِلْاَرْضِ اَدِّيْ مَا اَخَذْتِ فَاِذَا هُوَ قَائِمٌ فَقَالَ لَهٗ مَا حَمَلَكَ عَلٰى مَا صَنَعْتَ فَقَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبِّ اَوْ قَالَ مَخَافَتُكَ فَغَفَرَ لَهٗ بِذٰلِكَ. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَحَدَّثَنِيْ حُمَيْدٌ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ دَخَلَتِ امْرَاَةٌ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ رَبَطَتْهَا فَلَا هِيَ اَطْعَمَتْهَا وَلَا هِيَ اَرْسَلَتْهَا تَاْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْاَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ هَزْلًا قَالَ الزُّهْرِيُّ ذٰلِكَ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْاَسَ رَجُلٌ.

البخاری (۳۴۸۱) النسائی (۲۰۷۸) ابن ماجہ (۴۲۵۵)

وصیت کی: جب میں مر جاؤں تو مجھے آگ میں جلا دینا' پھر مجھے راکھ کر کے ہوا اور سمندر میں منتشر کر دینا' کیونکہ بخدا! اگر میرے رب نے گرفت کی تو وہ مجھے اتنا عذاب دے گا کہ کوئی کسی کو اتنا عذاب نہیں دے سکتا' آپ نے فرمایا: اس کے بیٹوں نے ایسا ہی کیا' اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا: تو نے جو کچھ لیا ہے اس کو واپس کر' وہ شخص کھڑا ہو گیا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھ کو اس وصیت پر کس چیز نے برانگیختہ کیا تھا اس شخص نے کہا: اے رب! تیری خشیت نے یا کہا: تیرے خوف نے' اس وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔ (دوسری حدیث یہ ہے) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت بلی کی وجہ سے دوزخ میں داخل ہو گئی' اس نے اس بلی کو باندھ کر رکھا' اس کو کھلایا نہ پلایا اور نہ اس کو آزاد کیا تا کہ وہ حشرات الارض کو کھا لیتی' حتیٰ کہ وہ بلی لاغری سے مر گئی۔ زہری نے کہا: ان حدیثوں کا منشاء یہ ہے کہ انسان اللہ کی رحمت پر کلیۃً اعتماد کرے (اور عمل ترک کر دے) اور نہ اس کی رحمت سے مایوس ہو۔

٦٩١٦- حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ قَالَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِيْ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اَسْرَفَ عَبْدٌ عَلٰى نَفْسِهٖ بِنَحْوِ حَدِيْثِ مَعْمَرٍ اِلٰى قَوْلِهٖ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيْثَ الْمَرْاَةِ فِيْ قِصَّةِ الْهِرَّةِ وَفِيْ حَدِيْثِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِكُلِّ شَيْءٍ اَخَذَ مِنْهُ شَيْئًا اَدِّ مَا اَخَذْتَ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (٦٩١٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بندے نے اپنے نفس پر زیادتی کی' جیسا کہ معمر کی روایت میں یہاں تک ہے کہ "پس اللہ نے اسے بخش دیا" اور بلی کے قصہ میں عورت کا ذکر نہیں ہے اور زبیدی کی روایت میں ہے: اللہ عزوجل نے ہر اس چیز سے فرمایا جس نے اس کی راکھ کا کچھ حصہ لیا تھا "جو تم نے لیا ہے وہ واپس کرو"۔

٦٩١٧- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُوْلُ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّ رَجُلًا فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ رَاشَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا فَقَالَ لِوَلَدِهٖ لَتَفْعَلُنَّ مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ اَوْ لَاُوَلِّيَنَّ مِيْرَاثِيْ غَيْرَكُمْ اِذَا اَنَا مُتُّ فَاحْرِقُوْنِيْ وَاَكْثَرُ عِلْمِيْ اَنَّهٗ قَالَ ثُمَّ اسْحَقُوْنِيْ وَاذْرُوْنِيْ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں میں ایک شخص تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد سے نوازا تھا' اس نے اپنی اولاد سے کہا: تم وہ ضرور کرنا جس کا میں تم کو حکم دوں' ورنہ میں تمہارے علاوہ کسی اور کو تمہارے مال کا وارث بنا دوں گا' جب میں مر جاؤں تو تم مجھ کو جلا دینا۔ اور مجھے زیادہ یاد یہ ہے کہ آپ نے

فِی الرِّیْحِ فَاِنِّیْ لَمْ اَبْتَهِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرًا وَّاِنَّ اللّٰهَ یَقْدِرُ عَلٰٓی اَنْ یُّعَذِّبَنِیْ قَالَ فَاَخَذَ مِنْهُمْ مِیْثَاقًا فَفَعَلُوْا ذٰلِکَ بِهٖ وَرَبِّیْ فَقَالَ اللّٰهُ مَا حَمَلَکَ عَلٰی مَا فَعَلْتَ فَقَالَ مَخَافَتُکَ فَمَا تَلَافَاهُ غَیْرُهَا. البخاری (۳۴۷۸-۶۴۸۱-۶۴۸۱-۷۵۰۸)

فرمایا تھا: پھر مجھے راکھ کر کے ہوا میں اڑا دینا' کیونکہ میں نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی اور بے شک اللہ تعالیٰ مجھے عذاب دینے پر قادر ہے' پھر اس نے اپنی اولاد سے پکا وعدہ لیا' سو اس کی اولاد نے ایسا ہی کیا' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تجھے اس کام پر کس چیز نے برانگیختہ کیا؟ اس نے کہا: تیرے خوف نے' آپ نے فرمایا: پھر اس شخص کو اور کوئی عذاب نہیں ہوا۔

۶۹۱۸- وَحَدَّثَنَاهُ یَحْیَی بْنُ حَبِیْبٍ الْحَارِثِیُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَیْمَانَ قَالَ قَالَ لِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوْسٰی حَدَّثَنَا شَیْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰی حَدَّثَنَا اَبُو الْوَلِیْدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَوَانَةَ کِلَاهُمَا عَنْ قَتَادَةَ ذَکَرُوْا جَمِیْعًا بِاِسْنَادِ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِیْثِهٖ وَفِیْ حَدِیْثِ شَیْبَانَ وَاَبِیْ عَوَانَةَ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ النَّاسِ رَغَسَهُ اللّٰهُ مَالًا وَّوَلَدًا وَفِیْ حَدِیْثِ التَّیْمِیِّ فَاِنَّهٗ لَمْ یَبْتَئِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرًا قَالَ فَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ یَدَّخِرْ عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرًا وَفِیْ حَدِیْثِ شَیْبَانَ فَاِنَّهٗ وَاللّٰهِ مَا ابْتَارَ عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرًا وَفِیْ حَدِیْثِ اَبِیْ عَوَانَةَ مَا امْتَارَ بِالْمِیْمِ. سابقہ حوالہ (۶۹۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں' ابو عوانہ کی روایت میں ہے: ایک آدمی کو اللہ تعالیٰ نے مال اور اولاد عطا کی تھی اور تیمی کی روایت میں ہے: اس نے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی نیکی نہیں کی' اس کی قتادہ نے یہ تفسیر کی: اس نے اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کی اور شیبان کی روایت میں ہے: کیونکہ اس نے بے شک اللہ کے نزدیک کوئی خیر نہیں کیا اور ابو عوانہ کی روایت میں ہے: اس نے کوئی نیکی نہیں کی۔

۵- بَابُ قَبُوْلِ التَّوْبَةِ مِنَ الذُّنُوْبِ وَاِنْ تَکَرَّرَتِ الذُّنُوْبُ وَالتَّوْبَةُ

گناہوں کی توبہ کا قبول ہونا خواہ گناہ اور توبہ بار بار ہوں

۶۹۱۹- حَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْاَعْلَی بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ اِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِیْ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ عَمْرَةَ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ فِیْمَا یَحْکِیْ عَنْ رَّبِّهٖ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ اَذْنَبَ عَبْدٌ ذَنْبًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِیْ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی عَبْدِیْ اَذْنَبَ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَیَاْخُذُ بِالذَّنْبِ ثُمَّ عَادَ فَاَذْنَبَ فَقَالَ اَیْ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ فَقَالَ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَذْنَبَ عَبْدِیْ ذَنْبًا فَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ رَبًّا یَّغْفِرُ الذَّنْبَ وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے رب عزوجل سے نقل کرتے ہوئے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا اور کہا: اے اللہ! میرے گناہ کو بخش دے' اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے' پھر دوبارہ وہ بندہ گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب! میرا گناہ معاف کر دے' اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر گرفت بھی کرتا ہے' وہ بندہ پھر گناہ کرتا ہے اور کہتا ہے: اے میرے رب!

بِمَا شَاءَ إِلَّا رَبُّهُ.

يَأْخُذُ بِالذَّنْبِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى لَا أَدْرِي أَقَالَ فِي الثَّالِثَةِ أَوِ الرَّابِعَةِ اعْمَلْ مَا شِئْتَ.

میرے گناہ کو معاف کردے اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے گناہ کیا ہے اور اس کو یقین ہے کہ اس کا رب گناہ معاف بھی کرتا ہے اور گناہ پر مواخذہ بھی کرتا ہے تم جو چاہو کرو میں نے تمہاری مغفرت کردی' عبدالاعلیٰ نے کہا: مجھے یاد نہیں آپ نے تیسری یا چوتھی بار فرمایا تھا: جو چاہو کرو۔

قَالَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَنْجُوَيْةَ الْقُرَشِيُّ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ النَّرْسِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. البخاری (۷۵۰۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۶۹۲۰- حَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَاصٌّ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ وَذَكَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَفِي الثَّالِثَةِ قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَعْمَلْ مَا شَاءَ.

سابقہ حوالہ (۶۹۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک بندے نے گناہ کیا' یہ روایت حسب سابق ہے' اس میں تین بار یہ ذکر ہے: اس نے گناہ کیا اور تیسری بار میں یہ ذکر ہے: میں نے اپنے بندے کو بخش دیا' وہ جو چاہے سو کرے۔

۶۹۲۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عُبَيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْسُطُ يَدَهُ بِاللَّيْلِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ النَّهَارِ وَيَبْسُطُ يَدَهُ بِالنَّهَارِ لِيَتُوبَ مُسِيءُ اللَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا. مسلم تحفة الاشراف (۹۱۴۵)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل رات بھر ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے کہ دن میں گناہ کرنے والا (رات کو) توبہ کرے اور دن بھر ہاتھ پھیلائے رکھتا ہے کہ رات کو گناہ کرنے والا (دن میں) توبہ کرے حتیٰ کہ سورج مغرب سے طلوع ہو (اس کے بعد توبہ قبول نہیں ہوگی)۔

۶۹۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفة الاشراف (۹۱۴۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

ان احادیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص سو بار یا ہزار بار یا اس سے بھی زیادہ مرتبہ گناہ کا ارتکاب کرے اور ہر بار توبہ کرے تو اس کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اس کے گناہ ساقط ہو جائیں گے اور اگر تمام گناہوں کے بعد توبہ کرے تب بھی اس کی توبہ صحیح ہے۔ (علامہ یحییٰ بن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ' شرح مسلم ج ۲ ص ۳۵۷' مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی' ۱۳۷۵ھ)

٦- بَابُ غَيْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَتَحْرِيمِ الْفَوَاحِشِ

اللہ تعالیٰ کی غیرت کا بیان اور بے حیائی کے کاموں کی ممانعت

٦٩٢٣- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ. البخاری (٥٢٢٠-٧٤٠٣)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو اپنی تعریف پسند نہیں ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے خود اپنی تعریف فرمائی ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی شخص غیور نہیں ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش (بے حیائی کے کاموں) کو حرام کر دیا ہے۔

٦٩٢٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ.

سابقہ حوالہ (٦٩٢٣)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ظاہر اور باطن کے تمام فواحش کو حرام کر دیا' اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی شخص تعریف کو پسند کرنے والا ہے۔

٦٩٢٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَرَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ لَا أَحَدَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا أَحَدَ أَحَبُّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ وَلِذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ.

البخاری (٤٦٣٤-٤٦٣٧) الترمذی (٣٥٣٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ مرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے' اسی لیے اللہ تعالیٰ نے تمام ظاہری اور باطنی فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند ہے' اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے۔

٦٩٢٦- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمَدْحُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ مَدَحَ نَفْسَهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَغْيَرَ مِنَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنی تعریف فرمائی ہے' اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فواحش کو حرام کر دیا اور نہ اللہ عزوجل سے زیادہ کسی کو عذر قبول کرنا پسند ہے' اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے

اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ حَرَّمَ الْفَوَاحِشَ وَلَيْسَ أَحَدٌ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُذْرُ مِنَ اللّٰهِ مِنْ أَجْلِ ذٰلِكَ أَنْزَلَ الْكِتَابَ وَأَرْسَلَ الرُّسُلَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۳۹۶)

کتاب نازل کی اور رسولوں کو بھیجا۔

۶۹۲۷- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ اللّٰهَ يَغَارُ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَغَارُ وَغَيْرَةُ اللّٰهِ أَنْ يَأْتِيَ الْمُؤْمِنُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ. قَالَ يَحْيَى وَحَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ أَغْيَرَ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۵۲۲۲-۵۲۲۳) الترمذی (۱۱۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بھی غیرت کرتا ہے اور مومن بھی غیرت کرتا ہے' اللہ تعالیٰ کو اس پر غیرت آتی ہے کہ مومن وہ کام کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے' ایک اور سند سے حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے۔

۶۹۲۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ وَحَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ رِوَايَةِ حَجَّاجٍ حَدِيثَ أَبِي هُرَيْرَةَ خَاصَّةً وَلَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ أَسْمَاءَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۵۳۵۷-۱۵۳۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

۶۹۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا شَيْءَ أَغْيَرُ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۶۹۲۸)

حضرت اسماء بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل سے زیادہ کوئی غیور نہیں ہے۔

۶۹۳۰- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُ يَغَارُ وَاللّٰهُ أَشَدُّ غَيْرًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۶۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن غیرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس سے زیادہ غیرت کرتا ہے۔

۶۹۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۳۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷- بَابُ قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

نیکیاں گناہوں کو مٹا دیتی ہیں

۶۹۳۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ قُبْلَةً فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ قَالَ فَنَزَلَتْ أَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ قَالَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَلِيَ هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لِمَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ أُمَّتِي.

البخاری (۵۲۶-۴۶۸۷) الترمذی (۳۱۱۳) ابن ماجہ (۱۳۹۸-۴۲۵۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے ایک عورت کا بوسہ لیا' وہ نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس واقعہ کا ذکر کیا' تب یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ:) "دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو' بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں' یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں"۔ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ (بشارت) صرف اسی شخص کے لیے ہے؟ آپ نے فرمایا: میری امت میں سے جو بھی اس پر عمل کرے سب کے لیے ہے۔

۶۹۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ أَنَّهُ أَصَابَ مِنِ امْرَأَةٍ إِمَّا قُبْلَةً أَوْ مَسًّا بِيَدٍ أَوْ شَيْئًا كَأَنَّهُ يَسْأَلُ عَنْ كَفَّارَتِهَا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ. سابقہ حوالہ (۶۹۳۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص آیا اور اس نے یہ ذکر کیا کہ اس نے ایک عورت کا بوسہ لیا ہے یا اس کو ہاتھ سے چھیڑا ہے یا کچھ اور کیا ہے' گویا کہ وہ اس کے کفارے کے متعلق سوال کر رہا تھا' تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۶۹۳۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَصَابَ رَجُلٌ مِنِ امْرَأَةٍ شَيْئًا دُونَ الْفَاحِشَةِ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى أَبَا بَكْرٍ فَعَظَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدَ وَالْمُعْتَمِرِ. سابقہ حوالہ (۶۹۳۲)

اسی سند سے روایت ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کے ساتھ زنا کیے بغیر کوئی کاروائی کی' وہ حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا' انہوں نے اس کو بہت بڑا گناہ قرار دیا' پھر وہ حضرت ابوبکر کے پاس گیا' انہوں نے بھی اس کو بہت سخت گناہ قرار دیا' پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۶۹۳۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَالَجْتُ امْرَأَةً فِي أَقْصَى الْمَدِينَةِ وَإِنِّي أَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُونَ أَنْ أَمَسَّهَا فَأَنَا هَذَا فَاقْضِ فِيَّ مَا شِئْتَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ لَقَدْ سَتَرَكَ اللَّهُ لَوْ سَتَرْتَ نَفْسَكَ قَالَ فَلَمْ يَرُدَّ النَّبِيُّ ﷺ شَيْئًا فَقَامَ الرَّجُلُ فَانْطَلَقَ فَأَتْبَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا دَعَاهُ وَتَلَا عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے مدینہ کے آخری کنارے میں ایک عورت کو پکڑ لیا اور میں نے دخول کے علاوہ اس سے باقی کاروائی کر لی' اب میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوں' آپ میرے متعلق جو چاہیں فیصلہ فرمائیں' حضرت عمر نے اس شخص سے کہا: اللہ تعالیٰ نے تمہارا پردہ رکھا تھا' کاش! تم بھی اپنا پردہ رکھتے' حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا' وہ شخص اٹھ کر چلا گیا' نبی ﷺ نے ایک آدمی

أَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذَّاكِرِينَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ هٰذَا لَهُ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلنَّاسِ كَافَّةً.

ابوداود (٤٤٦٨) الترمذی (٣١١٢)

بھیج کر اس کو بلوایا اور اس کے سامنے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت کی: ''دن کے دونوں حصوں اور رات کے کچھ حصوں میں نماز قائم رکھو بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں یہ ان لوگوں کے لیے نصیحت ہے جو نصیحت قبول کرنے والے ہیں''۔ حاضرین میں سے ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! کیا یہ (بشارت) اسی کے ساتھ خاص ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں سب لوگوں کے لیے ہے۔

٦٩٣٦- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنْ خَالِهِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ مُعَاذٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا لِهٰذَا خَاصَّةً أَوْ لَنَا عَامَّةً قَالَ بَلْ لَكُمْ عَامَّةً. سابقہ حوالہ (٦٩٣٥)

حضرت عبداللہ بن مسعود نے نبی ﷺ سے اس روایت کو ذکر کیا' اس حدیث میں ہے کہ حضرت معاذ نے کہا: یارسول اللہ! کیا یہ اسی کے لیے خاص ہے یا ہم سب کے لیے عام ہے؟ آپ نے فرمایا: بلکہ تم سب کے لیے عام ہے۔

٦٩٣٧- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ قَالَ وَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ فَصَلّٰى مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَمَّا قَضَى الصَّلٰوةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْ فِيَّ كِتَابَ اللّٰهِ قَالَ هَلْ حَضَرْتَ الصَّلٰوةَ مَعَنَا قَالَ نَعَمْ قَالَ قَدْ غُفِرَ لَكَ.

البخاری (٦٨٢٣)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص نے آ کر کہا: یارسول اللہ! مجھ سے ایک ایسا جرم ہو گیا جس پر حد ہے' آپ مجھ پر حد جاری کریں' اتنے میں نماز تیار ہو گئی' اس نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' جب اس نے نماز پڑھ لی تو اس نے کہا: یارسول اللہ! میں نے ایک حد لگنے والا کام کیا ہے' آپ کتاب اللہ کے مطابق حد قائم کیجئے' آپ نے فرمایا: کیا تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی ہے؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تمہاری مغفرت کر دی گئی۔

٦٩٣٨- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَامَةَ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ وَنَحْنُ قُعُودٌ مَعَهُ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ثُمَّ أَعَادَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَسَكَتَ عَنْهُ وَأُقِيمَتِ الصَّلٰوةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أَبُو أُمَامَةَ فَاتَّبَعَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ حِينَ انْصَرَفَ وَاتَّبَعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور ہم آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک شخص آیا اور اس نے کہا: یارسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے آپ مجھ پر حد قائم کیجئے' رسول اللہ ﷺ خاموش رہے' اس نے دوبارہ کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے' آپ مجھ پر حد قائم کیجئے' نبی ﷺ خاموش رہے اور جماعت کھڑی ہو گئی' جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے' ابو امامہ کہتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو وہ شخص آپ کے پیچھے گیا اور میں بھی

ﷺ انظر ما يرد على الرجل فلحق الرجل رسول الله ﷺ فقال يا رسول الله إني أصبت حدا فأقمه علي قال أبو أمامة فقال له رسول الله ﷺ أرأيت حين خرجت من بيتك أليس قد توضأت فأحسنت الوضوء قال بلى يا رسول الله قال ثم شهدت الصلاة معنا فقال نعم يا رسول الله قال فقال له رسول الله ﷺ فإن الله قد غفر لك حدك أو قال ذنبك. ابوداؤد (۴۳۸۱)

رسول اللہ ﷺ کے پیچھے گیا کہ دیکھوں آپ اس شخص کو کیا جواب دیتے ہیں' وہ شخص رسول اللہ ﷺ سے ملا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک حد والا کام کیا ہے' آپ مجھ پر حد قائم کیجیے' حضرت ابوامامہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: یہ بتاؤ کہ جب تم گھر سے چلے تھے کیا تم نے اچھی طرح وضو نہیں کیا تھا؟ اس نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: پھر تم نے ہمارے ساتھ نماز پڑھی؟ اس نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہاری حد کو یا فرمایا: تمہارے گناہ کو اس نماز سے معاف کر دیا۔

۸- باب قبول توبة القاتل وإن كثر قتله

قاتل کی توبہ کا قبول ہونا خواہ اس نے زیادہ قتل کیے ہوں

۶۹۳۹- حدثنا محمد بن المثنى ومحمد بن بشار (واللفظ لابن المثنى) قالا حدثنا معاذ بن هشام حدثني أبي عن قتادة عن أبي الصديق عن أبي سعيد الخدري أن نبي الله ﷺ قال كان فيمن كان قبلكم رجل قتل تسعة وتسعين نفسا فسأل عن أعلم أهل الأرض فدل على راهب فأتاه فقال إنه قتل تسعة وتسعين نفسا فهل له من توبة فقال لا فقتله فكمل به مائة ثم سأل عن أعلم أهل الأرض فدل على رجل عالم فقال إنه قتل مائة نفس فهل له من توبة فقال نعم ومن يحول بينه وبين التوبة انطلق إلى أرض كذا وكذا فإن بها أناسا يعبدون الله فاعبد الله معهم ولا ترجع إلى أرضك فإنها أرض سوء فانطلق حتى إذا نصف الطريق أتاه الموت فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب فقالت ملائكة الرحمة جاء تائبا مقبلا بقلبه إلى الله وقالت ملائكة العذاب إنه لم يعمل خيرا قط فأتاهم ملك في صورة آدمي فجعلوه بينهم فقال قيسوا ما بين الأرضين فإلى أيتهما كان أدنى فهو له فقاسوه فوجدوه أدنى إلى الأرض التي أراد فقبضته ملائكة الرحمة قال قتادة فقال

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم سے پہلی امتوں میں سے ایک شخص نے ننانوے قتل کیے' پھر اس نے زمین والوں سے پوچھا کہ سب سے بڑا عالم کون ہے؟ اسے ایک بڑے راہب (عیسائیوں میں تارک الدنیا عبادت گزار) کا پتا بتایا گیا' وہ شخص اس راہب کے پاس گیا اور یہ کہا کہ اس نے ننانوے قتل کیے ہیں' کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا: نہیں' اس شخص نے اس راہب کو بھی قتل کر کے پورے سو قتل کر دیے' پھر اس نے سوال کیا کہ روئے زمین پر سب سے بڑا عالم کون ہے؟ تو اس کو ایک عالم کا پتا دیا گیا' اس شخص نے کہا کہ اس نے سو قتل کیے ہیں کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ عالم نے کہا: ہاں! توبہ کی قبولیت میں کیا چیز حائل ہو سکتی ہے' جاؤ' فلاں' فلاں جگہ پر جاؤ' وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے ہیں' تم ان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اپنی زمین کی طرف واپس نہ جاؤ کیونکہ وہ بری جگہ ہے' وہ شخص روانہ ہوا' جب وہ آدھے راستہ پر پہنچا تو اس کو موت نے آ لیا اور اس کے متعلق رحمت اور عذاب کے فرشتوں میں اختلاف ہو گیا' رحمت کے فرشتوں نے کہا: یہ شخص توبہ کرتا ہوا اور دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوتا ہوا آیا تھا اور

الْحَسَنُ ذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ لَمَّا أَتَاهُ الْمَوْتُ نَاءَ بِصَدْرِهِ.

البخاري (۳۴۷۰) ابن ماجه (۲۶۲۲)

عذاب کے فرشتوں نے کہا: اس نے بالکل کوئی نیک عمل نہیں کیا' پھر ان کے پاس آدمی کی صورت میں ایک فرشتہ آیا' انہوں نے اس کو اپنے درمیان حَکم بنالیا' اس نے کہا: دونوں زمینوں کی پیائش کرو' وہ جس زمین کے زیادہ قریب ہو اسی کے مطابق اس کا حکم ہوگا' جب انہوں نے پیائش کی تو وہ اس زمین کے زیادہ قریب تھا جہاں اس نے جانے کا ارادہ کیا تھا' پھر رحمت کے فرشتوں نے اس پر قبضہ کرلیا' حسن نے بیان کیا ہے کہ جب اس پر موت آئی تو اس نے اپنا سینہ پہلی جگہ سے دور کرلیا تھا۔

۶۹۴۰- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الصِّدِّيقِ النَّاجِيَّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ نَفْسًا فَجَعَلَ يَسْأَلُ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَيْسَتْ لَكَ تَوْبَةٌ فَقَتَلَ الرَّاهِبَ ثُمَّ جَعَلَ يَسْأَلُ ثُمَّ خَرَجَ مِنْ قَرْيَةٍ إِلَى قَرْيَةٍ فِيهَا قَوْمٌ صَالِحُونَ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَأَى بِصَدْرِهِ ثُمَّ مَاتَ فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَكَانَ إِلَى الْقَرْيَةِ الصَّالِحَةِ أَقْرَبَ مِنْهَا بِشِبْرٍ فَجُعِلَ مِنْ أَهْلِهَا. سابقہ حوالہ (۶۹۳۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے ننانوے آدمیوں کو قتل کیا' پھر وہ یہ پوچھتا پھرتا تھا کہ کیا اس کی توبہ ہو سکتی ہے؟ اس نے ایک راہب کے پاس جا کر یہ سوال کیا: کیا اس کی توبہ ہے؟ راہب نے کہا: تمہاری توبہ نہیں ہو سکتی' اس نے راہب کو بھی قتل کر دیا' اس نے پھر سوال کرنا شروع کیا اور وہ اس بستی سے نکل کر دوسری بستی کی طرف جانے لگا' جس میں کچھ نیک لوگ رہتے تھے' جب اس نے راستہ کا کچھ حصہ طے کیا تھا تو اس کو موت نے آلیا' اس نے اپنا سینہ کچھ دور کر دیا' پھر مر گیا' پھر رحمت کے فرشتوں اور عذاب کے فرشتوں میں بحث ہوئی' وہ ایک بالشت کے برابر نیک آدمیوں کی بستی کے قریب تھا' سو اس کو اس بستی والوں سے لاحق کر دیا گیا۔

۶۹۴۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ وَزَادَ فِيهِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَى هَذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي وَإِلَى هَذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي. سابقہ حوالہ (۶۹۳۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں ہے: اللہ تعالیٰ نے اس زمین سے کہا: تو دور ہو جا اور اس زمین سے کہا: تو قریب ہو جا۔

۶۹۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ دَفَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى كُلِّ مُسْلِمٍ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا فَيَقُولُ هَذَا فِكَاكُكَ مِنَ النَّارِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۱۰۲)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو ایک یہودی یا نصرانی دے گا اور فرمائے گا: یہ جہنم سے تمہارا چھٹکارا ہے۔

۶۹۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ

حضرت ابو بردہ نے اپنے والد سے روایت کیا کہ نبی

مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ عَوْنًا وَسَعِيدَ بْنَ أَبِي بُرْدَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّهُمَا شَهِدَا أَبَا بُرْدَةَ يُحَدِّثُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَمُوتُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ إِلَّا أَدْخَلَ اللَّهُ مَكَانَهُ النَّارَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا قَالَ فَاسْتَحْلَفَهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَحَلَفَ لَهُ قَالَ فَلَمْ يُحَدِّثْنِي سَعِيدٌ أَنَّهُ اسْتَحْلَفَهُ وَلَمْ يُنْكِرْ عَلَى عَوْنٍ قَوْلَهُ. مسلم تحفة الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی فوت ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلہ میں ایک یہودی یا ایک نصرانی کو دوزخ میں داخل کرتا ہے' عمر بن عبدالعزیز نے حضرت ابو بردہ کو تین بار اس ذات کی قسم دی جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ واقعی ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے' انہوں نے قسم کھائی' قتادہ کہتے ہیں کہ سعید نے مجھ سے قسم لینے کا ذکر نہیں کیا اور نہ انہوں نے اس پر کوئی اعتراض کیا۔

٦٩٤٤- حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عَفَّانَ وَقَالَ عَوْنُ بْنُ عُتْبَةَ. مسلم تحفة الاشراف (۹۰۹۰-۹۱۲۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٦٩٤٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ أَبُو طَلْحَةَ الرَّاسِبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ بِذُنُوبٍ أَمْثَالِ الْجِبَالِ فَيَغْفِرُهَا اللَّهُ لَهُمْ وَيَضَعُهَا عَلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى فِيمَا أَحْسِبُ أَنَا قَالَ أَبُو رَوْحٍ لَا أَدْرِي مِمَّنِ الشَّكُّ قَالَ أَبُو بُرْدَةَ فَحَدَّثْتُ بِهِ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ أَبُوكَ حَدَّثَكَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ. مسلم تحفة الاشراف (۹۱۲۴)

حضرت ابو بردہ اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کچھ مسلمان پہاڑ جتنے گناہ لے کر آئیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے وہ گناہ بخش دے گا اور وہ گناہ یہود اور نصاریٰ پر ڈال دے گا' جہاں تک مجھے گمان ہے' ابو روح نے کہا: مجھے معلوم نہیں کہ یہ شک کس کو تھا' حضرت ابو بردہ نے کہا: میں نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو بیان کی' انہوں نے کہا: تمہارے والد نے یہ حدیث نبی ﷺ سے روایت کی تھی؟ میں نے کہا: ہاں۔

٦٩٤٦- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مُحْرِزٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي النَّجْوَى قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ يُدْنَى الْمُؤْمِنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَضَعَ عَلَيْهِ كَنَفَهُ فَيُقَرِّرُهُ بِذُنُوبِهِ فَيَقُولُ هَلْ تَعْرِفُ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَعْرِفُ قَالَ فَإِنِّي قَدْ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا وَإِنِّي أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى صَحِيفَةَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَالْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ.

صفوان بن محرز بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر سے پوچھا: آپ نے نبی ﷺ سے ''نجویٰ'' (سرگوشی) کے متعلق کس طرح سنا تھا' انہوں نے کہا: میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک مومن اپنے رب عزوجل کے قریب ہوگا' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اس کو اپنی رحمت کے پر میں چھپا لے گا' پھر اس سے اس کے گناہوں کا اقرار کرائے گا اور فرمائے گا: کیا تو (اس گناہ کو) پہچانتا ہے؟ وہ کہے گا: ہاں میرے رب میں پہچانتا ہوں' اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہ کو چھپایا تھا اور میں آج تیرے گناہ کو معاف

البخاری (٢٤٤١-٤٦٨٥-٦٠٧٠-٧٥١٤) ابن ماجہ (١٨٣)

٩- باب حديث توبة كعب ابن مالك و صاحبيه

٦٩٤٧- حدثني أبو الطاهر أحمد بن عمرو بن عبد الله بن عمرو بن سرح مولى بني أمية أخبرني ابن وهب أخبرني يونس عن ابن شهاب قال ثم غزا رسول الله ﷺ غزوة تبوك وهو يريد الروم و نصارى العرب بالشام قال ابن شهاب فأخبرني عبد الرحمن بن عبد الله بن كعب بن مالك أن عبد الله بن كعب كان قائد كعب من بنيه حين عمي قال سمعت كعب بن مالك يحدث حديثه حين تخلف عن رسول الله ﷺ في غزوة تبوك قال كعب بن مالك لم أتخلف عن رسول الله ﷺ في غزوة غزاها قط إلا في غزوة تبوك غير أني قد تخلفت في غزوة بدر ولم يعاتب أحدا تخلف عنه إنما خرج رسول الله ﷺ والمسلمون يريدون عير قريش حتى جمع الله بينهم وبين عدوهم على غير ميعاد ولقد شهدت مع رسول الله ﷺ ليلة العقبة حين تواثقنا على الإسلام وما أحب أن لي بها مشهد بدر وإن كانت بدر أذكر في الناس منها وكان من خبري حين تخلفت عن رسول الله ﷺ في غزوة تبوك أني لم أكن قط أقوى ولا أيسر مني حين تخلفت عنه في تلك الغزوة والله ما جمعت قبلها راحلتين قط حتى جمعتهما في تلك الغزوة فغزاها رسول الله ﷺ في حر شديد واستقبل سفرا بعيدا و مفازا واستقبل عدوا كثيرا فجلا للمسلمين أمرهم ليتأهبوا أهبة غزوهم فأخبرهم بوجههم الذي يريد والمسلمون مع رسول

کر دیتا ہوں' پھر اس کو اس کی نیکیوں کا اعمال نامہ دے دیا جائے گا اور کفار اور منافقوں کو لوگوں کے سامنے بلایا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی تکذیب کی تھی۔

حضرت کعب بن مالک اور ان کے ساتھیوں کی توبہ کا بیان

ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک میں گئے اور آپ کا ارادہ روم اور شام کے نصاریٰ عرب کے خلاف جہاد کرنے کا تھا' ابن شہاب نے بیان کیا کہ مجھے عبداللہ بن کعب بن مالک نے (حضرت کعب کے نابینا ہونے کے بعد عبداللہ ان کی رہنمائی کرتے تھے) حضرت کعب بن مالک کے رسول اللہ ﷺ سے غزوۂ تبوک میں پیچھے رہ جانے کا واقعہ بیان کیا' حضرت کعب بن مالک نے کہا: میں غزوہ تبوک کے علاوہ کبھی کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہا' البتہ میں غزوۂ بدر میں بھی پیچھے رہ گیا تھا اور غزوۂ بدر میں پیچھے رہ جانے والوں میں سے کسی پر بھی آپ نے عتاب نہیں کیا تھا' رسول اللہ ﷺ اور مسلمان' قریش کے قافلہ کو لوٹنے کے ارادے سے روانہ ہوئے تھے' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے اور ان کے دشمنوں کے درمیان اچانک مقابلہ کرا دیا اور جب ہم نے اسلام کا عہد کیا تھا اس وقت رسول اللہ ﷺ کے پاس عقبہ کی شب میں بھی حاضر ہوا تھا' ہر چند کہ مسلمانوں میں شرکاء بدر کی وقعت بہت زیادہ ہے لیکن میں شب عقبہ کی حاضری کے بدلہ میں اور کوئی فضیلت پسند نہیں کرتا' میرا واقعہ یہ ہے کہ جب میں غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گیا تھا' اس وقت میں جس قدر قوی اور خوش حال تھا اس سے پہلے کبھی اس قدر قوی اور خوش حال نہیں تھا' اس وقت جہاد کے لیے میرے پاس دو اونٹنیاں تھیں جو اس سے پہلے کبھی کسی جہاد کے وقت میرے پاس نہیں تھیں' رسول اللہ ﷺ سخت گرمی میں جہاد کے لیے روانہ ہوئے' آپ دور دراز سفر کے لیے صحرا میں کثیر

اللہ ﷺ كثير ولا يجمعهم كتاب حافظ يريد بذلك الديوان قال كعب فقل رجل يريد أن يتغيب يظن أن ذلك سيخفى له ما لم ينزل فيه وحي من الله عز وجل وغزا رسول الله ﷺ تلك الغزوة حين طابت الثمار والظلال فأنا إليها أصعر فتجهز رسول الله ﷺ والمسلمون معه وطفقت أغدو لكي أتجهز معهم فأرجع ولم أقض شيئا وأقول في نفسي أنا قادر على ذلك إذا أردت فلم يزل ذلك يتمادى بي حتى استمر بالناس الجد فأصبح رسول الله ﷺ غاديا والمسلمون معه ولم أقض من جهازي شيئا ثم غدوت فرجعت ولم أقض شيئا فلم يزل ذلك يتمادى بي حتى أسرعوا وتفارط الغزو فهممت أن أرتحل فأدركهم فيا ليتني فعلت ثم لم يقدر ذلك لي فطفقت إذا خرجت في الناس بعد خروج رسول الله ﷺ يحزنني أني لا أرى لي أسوة إلا رجلا مغموصا عليه في النفاق أو رجلا ممن عذر الله من الضعفاء ولم يذكرني رسول الله ﷺ حتى بلغ تبوك فقال وهو جالس في القوم بتبوك ما فعل كعب بن مالك قال رجل من بني سلمة يا رسول الله حبسه براداه والنظر في عطفيه فقال له معاذ بن جبل بئس ما قلت والله يا رسول الله ما علمنا عليه إلا خيرا فسكت رسول الله ﷺ فبينما هو على ذلك رأى رجلا مبيضا يزول به السراب فقال رسول الله ﷺ كن أبا خيثمة فإذا هو أبو خيثمة الأنصاري وهو الذي تصدق بصاع التمر حين لمزه المنافقون فقال كعب بن مالك فلما بلغني أن رسول الله ﷺ قد توجه قافلا من تبوك حضرني بثي فطفقت أتذكر الكذب وأقول بم أخرج من سخطه غدا وأستعين على ذلك كل ذي رأي من أهلي فلما قيل لي إن رسول الله ﷺ قد أظل قادما زاح عني الباطل حتى عرفت أني لن أنجو منه بشيء أبدا فأجمعت صدقه وصبح رسول الله ﷺ قادما وكان إذا

دشمنوں سے مقابلہ کے لیے روانہ ہوئے' آپ نے مسلمانوں پر پورا معاملہ واضح کر دیا تھا تا کہ وہ دشمنوں سے جہاد کے لیے پوری تیاری کر لیں۔ آپ نے مسلمانوں کو اپنے ارادہ سے آگاہ کر دیا تھا' اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت زیادہ تھی اور کسی رجسٹر میں مسلمانوں کی تعداد کا اندراج نہیں تھا' حضرت کعب نے کہا: بہت کم کوئی ایسا شخص ہوگا جو اس غزوہ سے غائب ہونے کا ارادہ کرے اور اس کا یہ گمان ہو کہ بغیر اللہ کی وحی نازل کرنے کے آپ سے اس کا معاملہ مخفی رہے گا' جب درختوں پر پھل آ گئے تھے اور ان کے سائے گھنے ہو گئے اس وقت رسول اللہ ﷺ نے اس غزوہ کا ارادہ کیا' میں اس وقت پھلوں اور درختوں میں مشغول تھا اور رسول اللہ ﷺ اور مسلمان جہاد کی تیاری میں تھے' میں ہر صبح جہاد کی تیاری کا سوچتا اور واپس آ جاتا' میں کوئی فیصلہ نہیں کر پاتا اور یہ سوچتا کہ میں جس وقت جانے کا ارادہ کروں گا جا سکوں گا' میں یہی سوچتا رہا حتیٰ کہ مسلمانوں نے سامانِ سفر باندھ لیا اور ایک صبح رسول اللہ ﷺ مسلمانوں کو لے کر روانہ ہو گئے' میں نے ابھی تیاری نہیں کی تھی' میں صبح کو پھر گیا اور لوٹ آیا اور میں کوئی فیصلہ نہیں کر سکا' میں یونہی سوچ بچار میں رہا حتیٰ کہ مجاہدین آگے بڑھ گئے اور جنگ شروع ہو گئی اور میں یہی سوچتا رہا کہ میں روانہ ہو کر ان کے ساتھ جا ملوں گا' کاش! میں ایسا کر لیتا' لیکن یہ چیز میرے مقدر میں نہیں تھی' رسول اللہ ﷺ کے تشریف لے جانے کے بعد مجھے یہ دیکھ کر افسوس ہوتا کہ میں جن لوگوں کے درمیان چلتا تھا یہ صرف وہی لوگ تھے جو نفاق سے متہم تھے یا وہ ضعیف لوگ تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے جہاد سے معذور رکھا تھا' رسول اللہ ﷺ نے تبوک پہنچنے سے پہلے میرا ذکر نہیں کیا' جس وقت آپ تبوک میں صحابہ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے آپ نے فرمایا: کعب بن مالک کو کیا ہوا؟ بنو سلمہ کے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اس کو دو چادروں اور اپنے پہلوؤں کو دیکھنے نے روک لیا' حضرت معاذ بن جبل نے کہا: تم نے بری بات کہی ہے' بہ خدا! یا رسول اللہ! ہم اس کے متعلق خیر کے سوا اور کچھ

قدم من سفر بدأ بالمسجد فركع فيه ركعتين ثم جلس للناس فلما فعل ذلك جاءه المخلفون فطفقوا يعتذرون إليه ويحلفون له وكانوا بضعة وثمانين رجلا فقبل منهم رسول الله ﷺ علانيتهم وبايعهم واستغفر لهم ووكل سرائرهم إلى الله حتى جئت فلما سلمت تبسم تبسم المغضب ثم قال تعال فجئت أمشي حتى جلست بين يديه فقال لي ما خلفك ألم تكن قد ابتعت ظهرك قال قلت يا رسول الله إني والله لو جلست عند غيرك من أهل الدنيا لرأيت أني سأخرج من سخطه بعذر ولقد أعطيت جدلا ولكني والله لقد علمت لئن حدثتك اليوم حديث كذب ترضى به عني ليوشكن الله أن يسخطك علي ولئن حدثتك حديث صدق تجد علي فيه إني لأرجو فيه عقبى الله والله ما كان لي عذر والله ما كنت قط أقوى ولا أيسر مني حين تخلفت عنك قال رسول الله ﷺ أما هذا فقد صدق فقم حتى يقضي الله فيك فقمت وثار رجال من بني سلمة فاتبعوني فقالوا لي والله ما علمناك أذنبت ذنبا قبل هذا لقد عجزت في أن لا تكون اعتذرت إلى رسول الله ﷺ بما اعتذر به إليه المخلفون فقد كان كافيك ذنبك استغفار رسول الله ﷺ قال فوالله ما زالوا يؤنبونني حتى أردت أن أرجع إلى رسول الله ﷺ فأكذب نفسي قال ثم قلت لهم هل لقي هذا معي من أحد قالوا نعم لقيه معك رجلان قالا مثل ما قلت فقيل لهما مثل ما قيل لك قال قلت من هما قالوا مرارة بن الربيعة العامري وهلال بن أمية الواقفي قال فذكروا لي رجلين صالحين قد شهدا بدرا فيهما أسوة قال فمضيت حين ذكروهما لي قال ونهى رسول الله ﷺ المسلمين عن كلامنا أيها الثلاثة من بين من تخلف عنه قال فاجتنبنا الناس وقال تغيروا لنا حتى تنكرت لي في نفسي الأرض فما هي بالأرض التي أعرف فلبثنا على

نہیں جانتے" رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے' ابھی یہ بات ہو رہی تھی کہ آپ نے ایک سفید پوش شخص کو ریگستان سے آتے ہوئے دیکھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تو ابوخیثمہ ہو جا" تو وہ ابوخیثمہ انصاری ہو گیا' یہ وہی شخص تھے جنہوں نے ایک صاع (چار کلو گرام) چھوارے صدقہ کیے تھے تو منافقین نے انہیں طعنہ دیا تھا' حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ جب مجھے یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ تبوک سے واپس آ رہے ہیں تو میری پریشانی پھر تازہ ہو گئی' میں جھوٹی باتیں بنانے کے لیے سوچنے لگا اور یہ سوچنے لگا کہ میں کل حضور کی ناراضگی سے کیسے بچوں گا اور اپنے گھر کے اصحاب رائے سے اس سلسلہ میں مشورہ لینے لگا پھر جب مجھے یہ بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ عنقریب تشریف لا رہے ہیں تو میرے ذہن سے وہ سب جھوٹے بہانے نکل گئے اور میں نے یہ جان لیا کہ میں کسی (جھوٹی) بات سے کبھی نجات نہیں پا سکوں گا' پھر میں نے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کر لیا' صبح کو رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اور آپ جب سفر سے آتے تھے تو پہلے مسجد میں جاتے تھے اور وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے' پھر لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے تھے' جب حضور معمول کے مطابق فارغ ہو گئے' تو جو لوگ غزوۂ تبوک میں نہیں گئے تھے وہ آ آ کر عذر پیش کرنے لگے اور قسمیں کھانے لگے' یہ لوگ اسی سے زیادہ تھے' رسول اللہ ﷺ نے ظاہری اعتبار سے ان کے عذر کو قبول کر لیا تھا' آپ نے ان سے بیعت لی اور ان کے لیے استغفار کیا اور ان کے باطنی معاملہ کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دیا' حتیٰ کہ میں آیا جب میں نے سلام کیا تو آپ مسکرائے جیسے کوئی ناراض شخص مسکراتا ہے' آپ نے فرمایا: آؤ' میں آ کر آپ کے سامنے بیٹھ گیا' آپ نے فرمایا: تمہارے نہ آنے کی کیا وجہ ہے؟ کیا تم نے سواری نہیں خریدی تھی' میں نے کہا: یا رسول اللہ! بہ خدا! اگر میں آپ کے علاوہ کسی دنیا دار کے پاس بیٹھا ہوتا تو مجھے معلوم ہے کہ میں کوئی عذر پیش کر کے اس کی ناراضگی سے بچ جاتا' کیونکہ مجھے کلام پر قدرت عطا کی گئی ہے' لیکن بہ خدا! مجھے معلوم ہے کہ اگر

ذٰلِكَ خَمْسِيْنَ لَيْلَةً فَأَمَّا صَاحِبَايَ فَاسْتَكَانَا وَقَعَدَا فِيْ
بُيُوْتِهِمَا يَبْكِيَانِ وَأَمَّا أَنَا فَكُنْتُ أَشَبَّ الْقَوْمِ وَأَجْلَدَهُمْ
فَكُنْتُ أَخْرُجُ فَأَشْهَدُ الصَّلٰوةَ وَأَطُوْفُ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا
يُكَلِّمُنِيْ أَحَدٌ وَآتِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَأُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَهُوَ فِيْ
مَجْلِسِهِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ فَأَقُوْلُ فِيْ نَفْسِيْ هَلْ حَرَّكَ شَفَتَيْهِ
بِرَدِّ السَّلَامِ أَمْ لَا ثُمَّ أُصَلِّيْ قَرِيْبًا مِنْهُ وَأُسَارِقُهُ النَّظَرَ فَإِذَا
أَقْبَلْتُ عَلٰى صَلَاتِيْ نَظَرَ إِلَيَّ وَإِذَا الْتَفَتُّ نَحْوَهُ أَعْرَضَ
عَنِّيْ حَتّٰى إِذَا طَالَ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنْ جَفْوَةِ الْمُسْلِمِيْنَ
مَشَيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ جِدَارَ حَائِطِ أَبِيْ قَتَادَةَ وَهُوَ ابْنُ
عَمِّيْ وَأَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَوَاللّٰهِ مَا رَدَّ عَلَيَّ
السَّلَامَ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا قَتَادَةَ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ هَلْ تَعْلَمَنَّ
أَنِّيْ أُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ قَالَ فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ
فَسَكَتَ فَعُدْتُ فَنَاشَدْتُهُ فَقَالَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ
فَفَاضَتْ عَيْنَايَ وَتَوَلَّيْتُ حَتّٰى تَسَوَّرْتُ الْجِدَارَ فَبَيْنَا أَنَا
أَمْشِيْ فِيْ سُوْقِ الْمَدِيْنَةِ إِذَا نَبَطِيٌّ مِنْ نَبَطِ أَهْلِ الشَّامِ
مِمَّنْ قَدِمَ بِالطَّعَامِ يَبِيْعُهُ بِالْمَدِيْنَةِ يَقُوْلُ مَنْ يَدُلُّ عَلٰى
كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَطَفِقَ النَّاسُ يُشِيْرُوْنَ لَهُ إِلَيَّ حَتّٰى
جَاءَنِيْ فَدَفَعَ إِلَيَّ كِتَابًا مِنْ مَلِكِ غَسَّانَ وَكُنْتُ كَاتِبًا
فَقَرَأْتُهُ فَإِذَا فِيْهِ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنَا أَنَّ صَاحِبَكَ قَدْ
جَفَاكَ وَلَمْ يَجْعَلْكَ اللّٰهُ بِدَارِ هَوَانٍ وَلَا مَضْيَعَةٍ فَالْحَقْ
بِنَا نُوَاسِكَ قَالَ فَقُلْتُ حِيْنَ قَرَأْتُهَا وَهٰذِهِ أَيْضًا مِنَ الْبَلَاءِ
فَتَيَامَمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ فَسَجَرْتُهَا بِهَا حَتّٰى إِذَا مَضَتْ أَرْبَعُوْنَ
مِنَ الْخَمْسِيْنَ وَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ إِذَا رَسُوْلُ رَسُوْلِ اللّٰهِ
ﷺ يَأْتِيْنِيْ فَقَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَعْتَزِلَ
امْرَأَتَكَ قَالَ فَقُلْتُ أُطَلِّقُهَا أَمْ مَاذَا أَفْعَلُ قَالَ لَا بَلِ
اعْتَزِلْهَا فَلَا تَقْرَبَنَّهَا قَالَ فَأَرْسَلَ إِلٰى صَاحِبَيَّ بِمِثْلِ ذٰلِكَ
قَالَ فَقُلْتُ لِامْرَأَتِي الْحَقِيْ بِأَهْلِكِ فَكُوْنِيْ عِنْدَهُمْ حَتّٰى
يَقْضِيَ اللّٰهُ فِيْ هٰذَا الْأَمْرِ قَالَ فَجَاءَتِ امْرَأَةُ هِلَالِ بْنِ
أُمَيَّةَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَتْ لَهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّ هِلَالَ بْنَ
أُمَيَّةَ شَيْخٌ ضَائِعٌ لَيْسَ لَهُ خَادِمٌ فَهَلْ تَكْرَهُ أَنْ أَخْدُمَهُ قَالَ

میں نے آج آپ سے کوئی جھوٹی بات کہہ دی حتیٰ کہ آپ اس سے راضی ہو بھی گئے تو عنقریب اللہ تعالیٰ آپ کو مجھ سے ناراض کر دے گا' اور اگر میں آپ سے سچی بات کہوں تو آپ مجھ سے ناراض ہوں گے اور بے شک مجھ کو سچ میں اللہ تعالیٰ سے حسن عاقبت کی امید ہے' بہ خدا! میرا کوئی عذر نہیں تھا اور جس وقت میں آپ کے پیچھے رہ گیا تھا تو مجھ سے زیادہ خوش حال کوئی نہیں تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہر حال اس شخص نے سچ بولا ہے' تم یہاں سے اٹھ جاؤ' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تمہارے متعلق کوئی فیصلہ کر دے' میں وہاں سے اٹھا اور بنو سلمہ کے لوگ بھی اٹھ کر میرے پاس آئے' انہوں نے مجھ سے کہا: بہ خدا! ہم کو یہ معلوم نہیں ہے کہ اس سے پہلے تم نے کوئی گناہ کیا ہو' کیا تم سے یہ نہیں ہو سکتا تھا کہ تم رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس قسم کا کوئی عذر پیش کرتے جس طرح دیگر نہ جانے والوں نے عذر پیش کیے تھے' تمہارے گناہ کے لیے رسول اللہ ﷺ کا تمہارے لیے استغفار کرنا کافی تھا' بہ خدا! وہ مجھ کو مسلسل ملامت کرتے رہے' حتیٰ کہ میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس دوبارہ جاؤں اور اپنے پہلے قول کی تکذیب کر دوں' پھر میں نے ان سے پوچھا: کیا کسی اور کو بھی میرے جیسا معاملہ پیش آیا ہے' انہوں نے کہا: دو اور شخصوں نے بھی تمہاری مثل کہا ہے' ان سے بھی حضور نے وہی فرمایا ہے جو تم سے فرمایا تھا' میں نے پوچھا: وہ کون ہیں' انہوں نے کہا: وہ مرارہ بن ربیعہ عامری اور ہلال بن امیہ واقفی ہیں' انہوں نے مجھ سے ان دو نیک شخصوں کا ذکر کیا جو غزوۂ بدر میں حاضر ہوئے تھے' وہ میرے لیے نمونہ (آئیڈیل) تھے' جب ان لوگوں نے ان دو صاحبوں کا ذکر کیا تو میں اپنے پہلے خیال پر قائم رہا اور رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو ہم تینوں سے گفتگو کرنے سے منع فرما دیا جو آپ سے پیچھے رہ گئے تھے' پھر مسلمانوں نے ہم سے اجتناب کیا اور ہمارے لیے اجنبی ہو گئے' حتیٰ کہ زمین بھی میرے لیے اجنبی ہو گئی' یہ وہ زمین نہیں تھی جس کو میں پہلے پہچانتا تھا' ہم لوگوں کو اسی حال پر پچاس راتیں گزر گئیں'

لا ولكن لا يقربنك فقالت إنه والله ما به حركة إلى
شيء و والله ما زال يبكي منذ كان من أمره ما كان إلى
يومه هذا قال فقال لي بعض أهلي لو استأذنت رسول
الله ﷺ في امرأتك فقد أذن لامرأة هلال بن أمية أن
تخدمه قال فقلت لا أستأذن فيها رسول الله ﷺ وما
يدريني ماذا يقول رسول الله ﷺ إذا استأذنته فيها وأنا
رجل شاب قال فلبثت بذلك عشر ليال فكمل
لنا خمسون ليلة من حين نهي عن كلامنا قال ثم صليت
صلوة الفجر صباح خمسين ليلة على ظهر بيت من
بيوتنا فبينا أنا جالس على الحال التي ذكر الله عز وجل
منا قد ضاقت علي نفسي وضاقت علي الأرض بما
رحبت سمعت صوت صارخ أوفى على سلع يقول
بأعلى صوته يا كعب بن مالك أبشر قال فخررت
ساجدا وعرفت أن قد جاء فرج قال فآذن رسول الله
ﷺ الناس بتوبة الله علينا حين صلى صلوة الفجر
فذهب الناس يبشروننا فذهب قبل صاحبي مبشرون
وركض رجل إلي فرسا وسعى ساع من أسلم قبلي و
أوفى الجبل فكان الصوت أسرع من الفرس فلما جاء
ني الذي سمعت صوته يبشرني فنزعت له ثوبي
فكسوتهما إياه ببشارته والله ما أملك غيرهما يومئذ
واستعرت ثوبين فلبستهما فانطلقت أتأمم رسول الله
ﷺ يتلقاني الناس فوجا فوجا يهنئوني بالتوبة ويقولون
لتهنئك توبة الله عليك حتى دخلت المسجد فإذا
رسول الله ﷺ جالس في المسجد وحوله الناس فقام
طلحة بن عبيد الله يهرول حتى صافحني وهنأني والله
ما قام رجل من المهاجرين غيره قال فكان كعب لا
ينساها لطلحة قال كعب فلما سلمت على رسول الله
ﷺ قال وهو يبرق وجهه من السرور ويقول أبشر
بخير يوم مر عليك منذ ولدتك أمك قال فقلت أمن
عندك يا رسول الله أم من عند الله فقال لا بل من عند

میرے دو ساتھی تو خانہ نشین ہو گئے تھے وہ اپنے گھروں میں ہی پڑے روتے رہتے تھے لیکن ان کی بہ نسبت میں جوان اور طاقتور تھا، میں باہر نکلتا تھا، نمازوں میں حاضر ہوتا تھا اور بازاروں میں گھومتا تھا مجھ سے کوئی شخص بات نہیں کرتا تھا، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آتا اور نماز کے بعد جب آپ اپنی نشست پر بیٹھتے تو میں آپ کو سلام عرض کرتا، میں اپنے دل میں سوچتا کہ آیا حضور نے سلام کا جواب دینے کے لیے اپنے ہونٹ ہلائے ہیں یا نہیں، پھر میں آپ کے قریب نماز پڑھتا اور نظریں چرا کر آپ کو دیکھتا سو جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف دیکھتے اور جب میں آپ کی طرف متوجہ ہوتا تو مجھ سے اعراض کرتے، حتیٰ کہ جب مسلمانوں کی بے رخی زیادہ بڑھ گئی تو میں ایک روز اپنے عم زاد حضرت ابو قتادہ کے باغ کی دیوار پر چڑھ گیا، وہ مجھ کو لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب تھے میں نے ان کو سلام کیا، بہ خدا! انہوں نے میرے سلام کا جواب نہیں دیا، میں نے ان سے کہا: اے ابو قتادہ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں کیا تم کو علم ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا ہوں، وہ خاموش رہے، میں نے دوبارہ ان کو قسم دے کر سوال کیا، وہ خاموش رہے، میں نے پھر ان کو قسم دی تو انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو زیادہ علم ہے، میری آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، میں نے دیوار پھاندی اور واپس آ گیا، ایک دن میں مدینہ کے بازار میں جا رہا تھا، تو اہلِ شام کا ایک شخص مدینہ میں غلہ بیچنے کے لیے آیا تھا وہ کہہ رہا تھا کہ کوئی ہے جو مجھے کعب بن مالک سے ملا دے، لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا، وہ میرے پاس آیا اور اس نے مجھے غسان کے بادشاہ کا ایک خط دیا، میں چونکہ پڑھا لکھا تھا اس لیے میں نے اس کو پڑھا اس میں لکھا تھا: "ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارے صاحب نے تم پر ظلم کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے تم کو ذلت اور رسوائی کی جگہ میں رہنے کے لیے پیدا نہیں کیا، تم ہمارے پاس آ جاؤ، ہم تمہاری دلجوئی کریں گے"۔ میں نے جب یہ خط پڑھا تو میں نے کہا: یہ بھی

اللہ وکان رسول اللہ ﷺ اذا سر استنار وجھہ کأن
وجھہ قطعۃ قمر قال وکنا نعرف ذلک قال فلما
جلست بین یدیہ قلت یا رسول اللہ ان من توبتی ان
انخلع من مالی صدقۃ الی اللہ والی رسولہ ﷺ فقال
رسول اللہ ﷺ امسک بعض مالک فھو خیر لک
قال فقلت فانی امسک سھمی الذی بخیبر قال وقلت
یا رسول اللہ ان اللہ انما انجانی بالصدق وان من توبتی
ان لا احدث الا صدقا ما بقیت قال فو اللہ ما علمت ان
احدا من المسلمین ابلاہ اللہ فی صدق الحدیث منذ
ذکرت ذلک لرسول اللہ ﷺ الی یومی ھذا احسن
مما ابلانی اللہ بہ واللہ ما تعمدت کذبۃ منذ قلت
ذلک لرسول اللہ ﷺ الی یومی ھذا وانی لارجو ان
یحفظنی اللہ فیما بقی قال فانزل اللہ عز وجل لقد تاب
اللہ علی النبی والمھاجرین والانصار الذین اتبعوہ فی
ساعۃ العسرۃ من بعد ما کاد یزیغ قلوب فریق منھم ثم
تاب علیھم انہ بھم رءوف رحیم وعلی الثلاثۃ الذین
خلفوا حتی اذا ضاقت علیھم الارض بما رحبت و
ضاقت علیھم انفسھم حتی بلغ یایھا الذین امنوا اتقوا
اللہ وکونوا مع الصادقین قال کعب واللہ ما انعم اللہ
علی من نعمۃ قط بعد اذ ھدانی اللہ للاسلام اعظم فی
نفسی من صدقی رسول اللہ ﷺ ان لا اکون کذبتہ
فاھلک کما ھلک الذین کذبوا ان اللہ قال للذین
کذبوا حین انزل الوحی شر ما قال لاحد وقال اللہ
سیحلفون باللہ لکم اذا انقلبتم الیھم لتعرضوا عنھم
فاعرضوا عنھم انھم رجس وماوٰھم جھنم جزاء بما
کانوا یکسبون یحلفون لکم لترضوا عنھم فان ترضوا
عنھم فان اللہ لا یرضی عن القوم الفسقین قال کعب
کنا خلفنا ایھا الثلاثۃ عن امر اولئک الذین قبل منھم
رسول اللہ ﷺ حین حلفوا لہ فبایعھم واستغفر لھم
وارجا رسول اللہ ﷺ امرنا حتی قضی اللہ فیہ فبذلک

میرے لیے ایک آزمائش ہے' میں نے اس خط کو تنور میں
پھینک کر جلا دیا' حتیٰ کہ جب پچاس میں سے چالیس دن گزر
گئے اور وحی رکی رہی تو ایک دن رسول اللہ ﷺ کا ایک قاصد
میرے پاس آیا' اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ تم کو یہ حکم دیتے
ہیں کہ تم اپنی بیوی سے علیحدہ ہو جاؤ' میں نے پوچھا: آیا میں
اس کو طلاق دے دوں یا کیا کروں؟ اس نے کہا: نہیں بلکہ تم
اس سے علیحدہ ہو جاؤ اور اس کے قریب نہ جاؤ' حضرت کعب
نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھیوں کو بھی یہی حکم بھیجا'
میں نے اپنی بیوی سے کہا: تم اپنے میکہ چلی جاؤ اور وہیں رہو
حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق کوئی حکم نازل فرمائے' حضرت
کعب نے کہا: پھر حضرت ہلال بن امیہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ
کے پاس آئی اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! بے شک حضرت
ہلال بن امیہ بہت بوڑھے ہیں اور ان کی خدمت کرنے والا
کوئی نہیں ہے' کیا آپ اس کو ناپسند کرتے ہیں کہ میں ان کی
خدمت کروں' آپ نے فرمایا: نہیں' لیکن وہ تم سے مقاربت نہ
کرے' ان کی بیوی نے کہا: بہ خدا! وہ تو کسی چیز کی طرف حرکت
بھی نہیں کر سکتے اور جب سے یہ معاملہ ہوا ہے بہ خدا! وہ اس
دن سے مسلسل روتے رہتے ہیں' مجھ سے میرے بعض گھر
والوں نے کہا: تم بھی رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح اجازت
لے لو' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ہلال بن امیہ کی بیوی
کو ان کی خدمت کرنے کی اجازت دے دی ہے' میں نے
کہا: میں اس معاملہ میں رسول اللہ ﷺ سے اجازت نہیں لوں
گا' مجھے پتا نہیں کہ اگر میں نے اجازت طلب کی تو رسول اللہ
ﷺ اس معاملہ میں کیا فرمائیں گے اور میں ایک جوان شخص
ہوں' پھر میں اسی حال پر دس راتیں ٹھہرا رہا' پھر جب سے
رسول اللہ ﷺ نے ہم سے گفتگو کی ممانعت کی تھی' اس کو
پچاس دن گزر چکے تھے' حضرت کعب کہتے ہیں کہ پچاس روز
کے بعد ایک صبح کو میں اپنے گھر کی چھت پر صبح کی نماز پڑھ رہا
تھا' پھر جس وقت میں اسی حال میں بیٹھا ہوا تھا' جس کا اللہ
عز وجل نے ہمارے متعلق ذکر کیا ہے کہ مجھ پر میرا نفس تنگ ہو

قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا وَلَيْسَ الَّذِىْ ذَكَرَ اللّٰهُ مِمَّا خُلِّفْنَا تَخَلُّفَنَا عَنِ الْغَزْوِ وَاِنَّمَا هُوَ تَخْلِيْفُهُ اِيَّانَا وَاِرْجَاؤُهُ اَمْرَنَا عَمَّنْ حَلَفَ لَهُ وَاعْتَذَرَ اِلَيْهِ فَقَبِلَ مِنْهُ.

البخاری (۴۴۱۸-۳۹۵۱-۲۷۵۷-۲۹۴۷-۳۵۵۶-۳۸۸۹-۴۶۷۳-۴۶۷۶-۴۶۷۷-۴۶۷۸-۶۲۵۵-۶۶۹۰-۷۲۲۵) ابوداؤد (۲۲۰۲) النسائی (۳۴۲۳-۳۴۲۴-۳۴۲۵)

گیا اور زمین اپنی وسعت کے باوجود مجھ پر تنگ ہو گئی' اچانک میں نے سلع پہاڑ کی چوٹی سے ایک چلانے والے کی آواز سنی' جو بلند آواز سے کہہ رہا تھا: اے کعب بن مالک! بشارت ہو! (مبارک ہو) حضرت کعب نے کہا: میں اسی وقت سجدہ میں گر پڑا اور میں نے جان لیا کہ اب کشادگی ہو گئی' پھر رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز پڑھنے کے بعد لوگوں میں اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری توبہ قبول کر لی ہے' پھر لوگ آ کر ہم کو مبارک باد دیتے تھے' پھر میرے ان دو ساتھیوں کی طرف لوگ مبارک باد دینے کے لیے گئے اور ایک شخص گھوڑا دوڑاتا ہوا میری طرف روانہ ہوا اور قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے پہاڑ پر چڑھ کر بلند آواز سے مجھے ندا کی اور اس کی آواز گھوڑے سوار کے پہنچنے سے پہلے مجھ تک پہنچی' جب میرے پاس وہ شخص آیا' جس کی بشارت کی آواز میں نے سنی تھی' میں نے اپنے کپڑے اتار کر اس شخص کو بشارت کی خوشی میں پہنا دیئے' بہ خدا! اس وقت میرے پاس ان کپڑوں کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں تھی اور میں نے کسی سے عاریۃً کپڑے لے کر پہنے' پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے قصد سے روانہ ہوا' ادھر میری توبہ قبول ہونے پر فوج در فوج لوگ مجھ کو مبارک باد دینے کے لیے آ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ تم کو اللہ تعالیٰ کا توبہ قبول کرنا مبارک ہو' جب میں مسجد میں داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف فرما تھے اور آپ کے اردگرد صحابہ بیٹھے تھے' حضرت طلحہ بن عبید اللہ جلدی سے اٹھے اور مجھ سے مصافحہ کیا اور مبارک باد دی' بہ خدا! مہاجرین میں سے ان کے علاوہ اور کوئی نہیں اٹھا تھا' حضرت کعب طلحہ کو نہیں بھولتے تھے' حضرت کعب نے کہا: جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا تو خوشی سے آپ کا چہرہ چمک رہا تھا اور آپ فرما رہے تھے: مبارک ہو' جب سے تم کو تمہاری ماں نے جنا ہے اس سے زیادہ اچھا دن تمہارے لیے نہیں آیا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ (قبولیت توبہ) آپ کی طرف سے ہے یا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ یہ حکم اللہ تعالیٰ کی طرف

سے ہے اور جب رسول اللہ ﷺ خوش ہوتے تھے تو آپ کا چہرہ اس طرح منور ہو جاتا تھا جیسے وہ چاند کا ٹکڑا ہو' حضرت کعب نے کہا: ہم اس علامت کو پہچانتے تھے' انہوں نے کہا: جب میں آپ کے سامنے بیٹھا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنی توبہ کی خوشی میں اپنے مال کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی راہ میں صدقہ کرتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے لیے کچھ مال کو رکھ لو وہ تمہارے لیے بہتر ہے' میں نے کہا: میں اپنے اس مال کو رکھ لیتا ہوں جو خیبر میں ہے' اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے مجھے صدق کی وجہ سے نجات دی ہے اور اب میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنی باقی زندگی میں ہمیشہ سچ بولوں گا' انہوں نے کہا: بہ خدا! مجھے یہ معلوم نہیں کہ مسلمانوں میں سے کسی شخص کو اللہ تعالیٰ نے سچ بولنے کی وجہ سے اس طرح سزا میں مبتلاء کیا ہو اور جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کا ذکر کیا تھا اس وقت سے لے کر آج تک میں نے جھوٹ نہیں بولا اور آئندہ کے لیے بھی مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیتیں نازل کیں: (ترجمہ:) ''بے شک اللہ تعالیٰ نے نبی' مہاجرین اور انصار پر رحمت کے ساتھ رجوع کیا' جنہوں نے تنگی کے وقت نبی کا ساتھ دیا اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے ہل جائیں' پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول فرمائی' بیشک وہ ان پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے' اور اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کی بھی توبہ قبول فرمائی جو مؤخر کیے گئے تھے' یہاں تک کہ جب زمین اپنی وسعت کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اور ان کی جانیں بھی ان پر تنگ ہوگئی تھیں اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اللہ کے سوا ان کی کوئی جائے پناہ نہیں ہے' پھر اللہ تعالیٰ نے ان کی توبہ قبول کر لی' بے شک اللہ تعالیٰ بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے' اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو''۔ حضرت کعب نے کہا: جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت اسلام کی نعمت دی ہے اس وقت سے لے کر اللہ تعالیٰ

نے میرے نزدیک مجھے اس سے بڑی کوئی نعمت نہیں دی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سچ بولا کیونکہ میں نے آپ سے جھوٹ بولا ہوتا تو میں بھی اسی طرح ہلاک ہو جاتا جس طرح وہ لوگ ہلاک ہو گئے جنہوں نے جھوٹ بولا تھا' جب اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی تو جتنی ان جھوٹوں کی مذمت فرمائی ہے کسی کی اتنی مذمت نہیں کی' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تو وہ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان (کی بداعمالیوں) سے اپنی توجہ ہٹائے رکھو' تو تم ان کی طرف التفات نہ کرو' بے شک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے' یہ ان کے کاموں کی سزا ہے' وہ تم کو راضی کرنے کے لیے قسمیں کھائیں گے سو اگر تم ان سے راضی ہو (بھی) جاؤ تو بے شک اللہ نافرمانی کرنے والوں سے راضی نہیں ہوگا''۔

حضرت کعب نے کہا: ہم لوگوں کا معاملہ ان لوگوں سے مؤخر کیا گیا تھا جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے قسمیں کھائی تھیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان کا عذر قبول کر لیا تھا' ان سے بیعت کر لی تھی اور ان کے لیے استغفار کیا تھا اور رسول اللہ ﷺ نے ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا تھا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے اس معاملہ کا فیصلہ کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ان تینوں کی توبہ بھی قبول فرمائی جن کا معاملہ مؤخر کیا گیا تھا'' اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ غزوۂ تبوک میں جو پیچھے رہ گئے تھے اس کا ذکر ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ قسم کھانے والوں کی بہ نسبت ہمارے معاملہ کو مؤخر کر دیا گیا تھا جنہوں نے قسمیں کھائیں اور آپ نے ان کے عذر کو قبول فرما لیا تھا۔

٦٩٤٨- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِإِسْنَادِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (٦٩٤٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٦٩٤٩- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُبَيْدَ

عبید اللہ بن کعب بن مالک (آپ حضرت کعب کے نابینا ہونے کے بعد ان کی رہنمائی کرتے تھے) بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے یہ واقعہ سنا جب وہ غزوہ تبوک میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے گئے

اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِيْنَ عَمِيَ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيْثَهُ حِيْنَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَ زَادَ فِيْهِ عَلٰى يُوْنُسَ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَلَّمَا يُرِيْدُ غَزْوَةً إِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِيْ حَدِيْثِ ابْنِ أَخِي الزُّهْرِيِّ أَبَا خَيْثَمَةَ وَلُحُوْقَهُ بِالنَّبِيِّ ﷺ. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۱۵۷)

تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ میں تشریف لے جاتے تو اس کا کنایۃً ذکر فرماتے تھے لیکن اس غزوہ کا آپ نے صراحۃً ذکر فرما دیا تھا' اس حدیث میں حضرت ابوخیثمہ اور ان کے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ لاحق ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

۶۹۵۰- وَحَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ (وَهُوَ ابْنُ عُبَيْدِ اللّٰهِ) عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِيْ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ كَعْبٍ وَ كَانَ قَائِدَ كَعْبٍ حِيْنَ أُصِيْبَ بَصَرُهُ وَ كَانَ أَعْلَمَ قَوْمِهِ وَ أَوْعَاهُمْ لِأَحَادِيْثِ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُ أَبِيْ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ أَحَدُ الثَّلَاثَةِ الَّذِيْنَ تِيْبَ عَلَيْهِمْ يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَمْ يَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فِيْ غَزْوَةٍ غَزَاهَا قَطُّ غَيْرَ غَزْوَتَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ وَقَالَ فِيْهِ وَ غَزَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِنَاسٍ كَثِيْرٍ يَزِيْدُوْنَ عَلٰى عَشَرَةِ آلَافٍ وَلَا يَجْمَعُهُمْ دِيْوَانُ حَافِظٍ. مسلم تحفة الاشراف (۱۱۱۵۷)

جب حضرت کعب نابینا ہو گئے تھے تو ان کے بیٹے عبید اللہ بن کعب ان کی رہنمائی کرتے تھے' وہ اپنی قوم میں سب بڑے عالم اور رسول اللہ ﷺ کی احادیث کے سب سے زیادہ حافظ تھے' وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا' وہ کہتے تھے کہ وہ ان تینوں میں سے ایک ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے توبہ قبول فرمائی تھی اور وہ کہتے تھے کہ دو غزووں کے سوا وہ کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ سے پیچھے نہیں رہے' پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت زیادہ مسلمانوں کے ساتھ جہاد کیا تھا جن کی تعداد دس ہزار سے زیادہ تھی اور کسی رجسٹر میں ان کا شمار نہیں تھا۔

۱۰- بَابٌ فِيْ حَدِيْثِ الْإِفْكِ وَ قَبُوْلِ تَوْبَةِ الْقَاذِفِ

تہمت کی حدیث اور تہمت لگانے والوں کی توبہ قبول کرنا

۶۹۵۱- حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ مُوْسٰى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُوْنُسُ بْنُ يَزِيْدَ الْأَيْلِيُّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَالسِّيَاقُ حَدِيْثُ مَعْمَرٍ مِنْ رِوَايَةِ عَبْدٍ وَابْنِ رَافِعٍ قَالَ يُوْنُسُ وَ مَعْمَرٌ جَمِيْعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِيْ سَعِيْدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَ عَلْقَمَةُ بْنُ وَقَّاصٍ وَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُوْدٍ عَنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِيْنَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الْإِفْكِ

نبی ﷺ کی زوجہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کسی سفر پر روانہ ہونے کا ارادہ کرتے تو اپنی ازواج کے درمیان قرعہ اندازی کرتے اور جس کے نام قرعہ نکل آتا اس کو رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھ سفر میں لے جاتے' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں جا رہے تھے' آپ نے ہمارے درمیان قرعہ اندازی کی' اس میں میرے نام قرعہ نکل آیا' میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہو گئی' یہ حجاب نازل ہونے کے بعد کا واقعہ تھا' مجھے اپنے محمل میں سوار کیا جاتا اور

مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللّٰهُ مِمَّا قَالُوا وَ كُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ حَدِيثِهَا وَ بَعْضُهُمْ كَانَ أَوْعَى لِحَدِيثِهَا مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتَ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي وَ بَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا ذَكَرُوا أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَعَهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ فِيهَا سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ ذٰلِكَ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ فَأَنَا أُحْمَلُ فِي هَوْدَجِي وَأُنْزَلُ فِيهِ مَسِيرَنَا حَتّٰى إِذَا فَرَغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ غَزْوِهِ وَ قَفَلَ وَ دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ آذَنَ لَيْلَةً بِالرَّحِيلِ فَقُمْتُ حِينَ آذَنُوا بِالرَّحِيلِ فَمَشَيْتُ حَتّٰى جَاوَزْتُ الْجَيْشَ فَلَمَّا قَضَيْتُ مِنْ شَأْنِي أَقْبَلْتُ إِلَى الرَّحْلِ فَلَمَسْتُ صَدْرِي فَإِذَا عِقْدِي مِنْ جَزْعِ ظَفَارِ قَدِ انْقَطَعَ فَرَجَعْتُ فَالْتَمَسْتُ عِقْدِي فَحَبَسَنِي ابْتِغَاؤُهُ وَأَقْبَلَ الرَّهْطُ الَّذِينَ كَانُوا يَرْحَلُونَ لِي فَحَمَلُوا هَوْدَجِي فَرَحَلُوهُ عَلٰى بَعِيرِيَ الَّذِي كُنْتُ أَرْكَبُ وَهُمْ يَحْسِبُونَ أَنِّي فِيهِ قَالَتْ وَ كَانَتِ النِّسَاءُ إِذْ ذَاكَ خِفَافًا لَمْ يُهَبَّلْنَ وَلَمْ يَغْشَهُنَّ اللَّحْمُ إِنَّمَا يَأْكُلْنَ الْعُلْقَةَ مِنَ الطَّعَامِ فَلَمْ يَسْتَنْكِرِ الْقَوْمُ ثِقَلَ الْهَوْدَجِ حِينَ رَحَلُوهُ وَ رَفَعُوهُ وَ كُنْتُ جَارِيَةً حَدِيثَةَ السِّنِّ فَبَعَثُوا الْجَمَلَ وَسَارُوا وَ وَجَدْتُ عِقْدِي بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ فَجِئْتُ مَنَازِلَهُمْ وَلَيْسَ بِهَا دَاعٍ وَلَا مُجِيبٌ فَتَيَمَّمْتُ مَنْزِلِيَ الَّذِي كُنْتُ فِيهِ وَ ظَنَنْتُ أَنَّ الْقَوْمَ سَيَفْقِدُونِي فَيَرْجِعُونَ إِلَيَّ فَبَيْنَا أَنَا جَالِسَةٌ فِي مَنْزِلِي غَلَبَتْنِي عَيْنِي فَنِمْتُ وَكَانَ صَفْوَانُ بْنُ الْمُعَطَّلِ السُّلَمِيُّ ثُمَّ الذَّكْوَانِيُّ قَدْ عَرَّسَ مِنْ وَرَاءِ الْجَيْشِ فَادَّلَجَ فَأَصْبَحَ عِنْدَ مَنْزِلِي فَرَأَى سَوَادَ إِنْسَانٍ نَائِمٍ فَأَتَانِي فَعَرَفَنِي حِينَ رَآنِي وَقَدْ كَانَ يَرَانِي قَبْلَ أَنْ يُضْرَبَ الْحِجَابُ عَلَيَّ فَاسْتَيْقَظْتُ بِاسْتِرْجَاعِهِ حِينَ عَرَفَنِي فَخَمَّرْتُ وَجْهِي بِجِلْبَابِي وَ وَاللّٰهِ مَا يُكَلِّمُنِي كَلِمَةً وَلَا سَمِعْتُ مِنْهُ كَلِمَةً

جہاں ہم قیام کرتے وہاں مجھے محمل سے اتار لیا جاتا' حتیٰ کہ جب رسول اللہ ﷺ جہاد سے فارغ ہو کر واپس ہوئے اور ہم مدینہ کے قریب پہنچے' آپ نے ایک رات کوچ کا اعلان کر دیا' جب انہوں نے کوچ کا اعلان کیا تو میں اٹھ کر لشکر سے دور نکل گئی' قضاء حاجت کے بعد میں اپنے کجاوہ کی طرف آئی' میں نے اپنے سینہ کی طرف ہاتھ لگایا تو یمن کی سیپیوں کا جو ہار میں پہنے ہوئے تھی وہ نہیں تھا' میں نے واپس لوٹ کر ہار کو تلاش کیا اور اس کو تلاش کرنے نے مجھ کو روک لیا اور وہ لوگ آئے جو میرا کجاوہ اٹھاتے تھے' انہوں نے میرا کجاوہ اٹھایا اور اس کو اس اونٹ پر رکھ دیا جس پر میں سوار ہوتی تھی' ان کا گمان یہ تھا کہ میں کجاوے میں بیٹھی ہوئی ہوں' اس زمانہ میں عورتیں ہلکی پھلکی ہوتی تھیں' گوشت سے بھرپور اور فربہ نہیں ہوتی تھیں' بہت کم کھانا کھاتی تھیں' اس لیے ان لوگوں نے جب کجاوہ اٹھا کر اونٹ پر رکھا تو اس کے وزن کی طرف توجہ نہیں کی اور میں ویسے بھی کم سن لڑکی تھی۔ انہوں نے اونٹ کو اٹھایا اور روانہ ہو گئے' لشکر روانہ ہونے کے بعد مجھے ہار مل گیا' میں ان کے پڑاؤ پر آئی مگر وہاں پر کوئی پکارنے والا تھا نہ جواب دینے والا' میں نے اپنی اسی جگہ کا قصد کیا جہاں پر میں پہلے تھی اور میرا گمان یہ تھا کہ لوگ جب مجھے گم پائیں گے تو میری طرف لوٹیں گے' جس وقت میں اپنی جگہ بیٹھی ہوئی تھی تو مجھ پر نیند غالب آ گئی اور میں سو گئی' اور حضرت صفوان بن معطل سلمی ذکوانی اخیر شب میں لشکر کے پیچھے رہ گئے تھے' وہ صبح منہ اندھیرے میری جگہ کے پاس پہنچے' انہوں نے ایک سوئے ہوئے انسان کا جسم دیکھا تو وہ میرے پاس آئے' انہوں نے دیکھتے ہی مجھے پہچان لیا' کیونکہ حجاب کے احکام نازل ہونے سے پہلے انہوں نے مجھے دیکھا ہوا تھا' انہوں نے مجھ کو پہچان کر انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا اور اس سے میں بیدار ہو گئی' میں نے اپنے چہرے پر اپنی چادر ڈال لی' بہ خدا! انہوں نے مجھ سے کوئی بات نہیں کی اور سوا انا للہ وانا الیہ راجعون کے میں نے ان کے منہ سے کوئی بات نہیں سنی' انہوں نے اونٹنی کو اس کے اگلے پیروں پر بٹھایا

غَيْرَ إِسْتِيرٍ جَاءَنِي حَتَّى أَنَاخَ رَاحِلَتَهُ فَوَطِئَ عَلَى يَدِهَا فَرَكِبْتُهَا فَانْطَلَقَ يَقُودُ بِي الرَّاحِلَةَ حَتَّى أَتَيْنَا الْجَيْشَ بَعْدَ مَا نَزَلُوا مُوغِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَهَلَكَ مَنْ هَلَكَ فِي شَأْنِي وَكَانَ الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ ابْنُ سَلُولَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ فَاشْتَكَيْتُ حِينَ قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ شَهْرًا وَالنَّاسُ يُفِيضُونَ فِي قَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ وَلَا أَشْعُرُ بِشَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ وَهُوَ يَرِيبُنِي فِي وَجَعِي أَنِّي لَا أَعْرِفُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اللُّطْفَ الَّذِي كُنْتُ أَرَى مِنْهُ حِينَ أَشْتَكِي إِنَّمَا يَدْخُلُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَيُسَلِّمُ ثُمَّ يَقُولُ كَيْفَ تِيكُمْ فَذَاكَ يَرِيبُنِي وَلَا أَشْعُرُ بِالشَّرِّ حَتَّى خَرَجْتُ بَعْدَ مَا نَقَهْتُ وَخَرَجَتْ مَعِي أُمُّ مِسْطَحٍ قِبَلَ الْمَنَاصِعِ وَهُوَ مُتَبَرَّزُنَا وَلَا نَخْرُجُ إِلَّا لَيْلًا إِلَى لَيْلٍ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ نَتَّخِذَ الْكُنُفَ قَرِيبًا مِنْ بُيُوتِنَا وَأَمْرُنَا أَمْرُ الْعَرَبِ الْأُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ وَكُنَّا نَتَأَذَّى بِالْكُنُفِ أَنْ نَتَّخِذَهَا عِنْدَ بُيُوتِنَا فَانْطَلَقْتُ أَنَا وَأُمُّ مِسْطَحٍ وَهِيَ بِنْتُ أَبِي رُهْمِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَأُمُّهَا ابْنَةُ صَخْرِ بْنِ عَامِرٍ خَالَةُ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ وَابْنُهَا مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ فَأَقْبَلْتُ أَنَا وَبِنْتُ أَبِي رُهْمٍ قِبَلَ بَيْتِي حِينَ فَرَغْنَا مِنْ شَأْنِنَا فَعَثَرَتْ أُمُّ مِسْطَحٍ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ تَعِسَ مِسْطَحٌ فَقُلْتُ لَهَا بِئْسَ مَا قُلْتِ أَتَسُبِّينَ رَجُلًا قَدْ شَهِدَ بَدْرًا قَالَتْ أَيْ هَنْتَاهْ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا قَالَ قُلْتُ وَمَا ذَا قَالَ قَالَتْ فَأَخْبَرَتْنِي بِقَوْلِ أَهْلِ الْإِفْكِ فَازْدَدْتُ مَرَضًا إِلَى مَرَضِي فَلَمَّا رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِي فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تِيكُمْ قُلْتُ أَتَأْذَنُ لِي أَنْ آتِيَ أَبَوَيَّ قَالَتْ وَأَنَا حِينَئِذٍ أُرِيدُ أَنْ أَتَيَقَّنَ الْخَبَرَ مِنْ قِبَلِهِمَا فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجِئْتُ أَبَوَيَّ فَقُلْتُ لِأُمِّي يَا أُمَّتَاهْ مَا يَتَحَدَّثُ النَّاسُ فَقَالَتْ يَا بُنَيَّةُ هَوِّنِي عَلَيْكِ فَوَاللَّهِ لَقَلَّمَا كَانَتِ امْرَأَةٌ قَطُّ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ يُحِبُّهَا وَلَهَا ضَرَائِرُ إِلَّا كَثَّرْنَ عَلَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَقَدْ تَحَدَّثَ النَّاسُ بِهَذَا قَالَتْ فَبَكَيْتُ تِلْكَ اللَّيْلَةَ حَتَّى

اور میں اس اونٹنی پر سوار ہو گئی' حتیٰ کہ لشکر کے پڑاؤ ڈالنے کے بعد ہم اس سے آ کر مل گئے' لشکر والے ٹھیک دوپہر کے وقت پہنچے تھے' میرے اس واقعہ میں جس شخص نے بھی (بدگمانی سے) ہلاک ہونا تھا وہ ہلاک ہو گیا اور جس شخص نے سب سے بڑی تہمت لگائی وہ عبداللہ بن ابی بن سلول تھا' ہم مدینہ پہنچ گئے اور میں مدینہ پہنچنے کے بعد ایک ماہ تک بیمار رہی' ادھر لوگوں میں تہمت لگانے والوں کا قول مشہور ہو رہا تھا اور مجھے ان باتوں میں سے کسی چیز کا علم نہیں تھا' البتہ مجھ کو یہ چیز شک میں ڈالتی تھی اور میرے درد میں اضافہ کرتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کا جو لطف و کرم پہلے میری بیماری میں ہوتا تھا اس کو اب میں محسوس نہیں کرتی تھی' رسول اللہ ﷺ آنے کے بعد صرف سلام کرتے' پھر فرماتے: تمہارا کیا حال ہے؟ اس سے مجھے شک پڑتا تھا' مگر مجھے کسی خرابی کا علم نہیں تھا' حتیٰ کہ میں کمزور ہونے کے بعد ایک دن قضاء حاجت کے لیے باہر میدان میں گئی اور ہم قضاء حاجت کے لیے وہیں جاتے تھے' میرے ساتھ حضرت ام مسطح بھی تھیں' ہم لوگ رات کے وقت جاتے تھے' یہ ہمارے گھروں میں بیت الخلاء بننے سے پہلے کا واقعہ ہے' ہمارا حال عرب کے پہلے لوگوں کی طرح تھا' ہمیں گھروں میں بیت الخلاء بنانے سے اذیت ہوتی تھی اور ہم اس سے اجتناب کرتے تھے' میں اور حضرت ام مسطح گئیں' حضرت ام مسطح ابورہم بن مطلب بن عبد مناف کی بیٹی تھیں اور ان کی والدہ صخر بن عامر کی بیٹی اور حضرت ابوبکر صدیق کی خالہ تھیں اور ان کا بیٹا مسطح بن اثاثہ بن عباد بن مطلب تھا' سو میں اور ابورہم کی بیٹی (یعنی حضرت ام مسطح) اپنے گھر سے چل پڑیں' جب ہم قضاء حاجت سے فارغ ہوئیں تو حضرت ام مسطح چادر میں الجھ کر گریں' انہوں نے کہا: مسطح ہلاک ہو جائے' میں نے کہا: تم نے بری بات کہی' تم ایسے شخص کو برا کہہ رہی ہو جو بدر میں حاضر ہوا تھا' انہوں نے کہا: اے خاتون! کیا تم کو اس کے قول کا علم نہیں ہے؟ میں نے پوچھا: اس نے کیا کہا ہے؟ پھر انہوں نے تہمت لگانے والوں کی تہمت سے مجھ کو باخبر کیا' یہ سن کر میری بیماری

أَصْبَحْتُ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ أَصْبَحْتُ أَبْكِي وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ حِينَ اسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ يَسْتَشِيرُهُمَا فِي فِرَاقِ أَهْلِهِ قَالَتْ فَأَمَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَشَارَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالَّذِي يَعْلَمُ مِنْ بَرَاءَةِ أَهْلِهِ وَبِالَّذِي يَعْلَمُ فِي نَفْسِهِ لَهُمْ مِنَ الْوُدِّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُمْ أَهْلُكَ وَلَا نَعْلَمُ إِلَّا خَيْرًا وَأَمَّا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ لَمْ يُضَيِّقِ اللَّهُ عَلَيْكَ وَالنِّسَاءُ سِوَاهَا كَثِيرٌ وَإِنْ تَسْأَلِ الْجَارِيَةَ تَصْدُقْكَ قَالَتْ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرِيرَةَ فَقَالَ أَيْ بَرِيرَةُ هَلْ رَأَيْتِ مِنْ شَيْءٍ يَرِيبُكِ مِنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَهُ بَرِيرَةُ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ رَأَيْتُ عَلَيْهَا أَمْرًا قَطُّ أَغْمِصُهُ عَلَيْهَا أَكْثَرَ مِنْ أَنَّهَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ تَنَامُ عَنْ عَجِينِ أَهْلِهَا فَتَأْتِي الدَّاجِنُ فَتَأْكُلُهُ قَالَتْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَاسْتَعْذَرَ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أُبَيٍّ ابْنِ سَلُولَ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَا مَعْشَرَ الْمُسْلِمِينَ مَنْ يَعْذِرُنِي مِنْ رَجُلٍ قَدْ بَلَغَ أَذَاهُ فِي أَهْلِ بَيْتِي فَوَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا خَيْرًا وَلَقَدْ ذَكَرُوا رَجُلًا مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ إِلَّا خَيْرًا وَمَا كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أَهْلِي إِلَّا مَعِي فَقَامَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ أَنَا أَعْذِرُكَ مِنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ مِنَ الْأَوْسِ ضَرَبْنَا عُنُقَهُ وَإِنْ كَانَ مِنْ إِخْوَانِنَا الْخَزْرَجِ أَمَرْتَنَا فَفَعَلْنَا أَمْرَكَ قَالَتْ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ وَهُوَ سَيِّدُ الْخَزْرَجِ وَكَانَ رَجُلًا صَالِحًا وَلَكِنِ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَا تَقْتُلُهُ وَلَا تَقْدِرُ عَلَى قَتْلِهِ فَقَامَ أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ وَهُوَ ابْنُ عَمِّ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَقَالَ لِسَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ كَذَبْتَ لَعَمْرُ اللَّهِ لَنَقْتُلَنَّهُ فَإِنَّكَ مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ فَثَارَ الْحَيَّانِ الْأَوْسُ وَالْخَزْرَجُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَقْتَتِلُوا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ عَلَى الْمِنْبَرِ فَلَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُخَفِّضُهُمْ حَتَّى سَكَتُوا وَسَكَتَ قَالَتْ وَبَكَيْتُ يَوْمِي ذَلِكَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ ثُمَّ بَكَيْتُ لَيْلَتِي الْمُقْبِلَةَ لَا يَرْقَأُ لِي دَمْعٌ وَلَا أَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ وَأَبَوَايَ يَظُنَّانِ أَنَّ الْبُكَاءَ

میں اور اضافہ ہو گیا' جب میں گھر پہنچی تو رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے' آپ نے سلام کیا اور پھر فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ میں نے کہا: کیا آپ مجھے یہ اجازت دیتے ہیں کہ میں اپنے ماں باپ کے گھر جاؤں' میرا یہ ارادہ تھا کہ میں اپنے ماں باپ سے اس خبر کی تحقیق کروں' مجھے رسول اللہ ﷺ نے اجازت دے دی' میں اپنے والدین کے پاس گئی' میں نے کہا: اے امی جان! یہ لوگ کیسی باتیں بنا رہے ہیں' انہوں نے کہا: اے بیٹی! اپنے اعصاب کو پرسکون رکھو' بہ خدا! ایسا بہت کم ہوتا ہے کہ کوئی عورت اپنے شوہر کے نزدیک بہت خوبصورت ہو اور وہ اس سے محبت کرتا ہو اور اس کی سوکنیں بھی ہوں اور وہ اس کے خلاف کوئی بات نہ بنائیں' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں نے کہا: سبحان اللہ! کیا واقعی لوگوں نے ایسی باتیں کی ہیں؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں ساری رات روتی رہی اور صبح کو بھی میرے آنسو نہ رکے اور نہ میں نے نیند کو سرمہ بنایا' میں صبح کو رو رہی تھی' ادھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہم کو بلایا' آپ ان سے اپنی اہلیہ کو علیحدہ کرنے کے متعلق مشورہ کرنا چاہتے تھے' اس وقت وحی نازل نہیں ہوئی تھی' حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما نے تو رسول اللہ ﷺ کو وہی مشورہ دیا جس کا رسول اللہ ﷺ کو یقین تھا کہ آپ کی اہلیہ اس تہمت سے بری ہیں' کیونکہ اس کو رسول اللہ ﷺ کی محبت کا علم تھا' اس نے کہا: یا رسول اللہ! وہ آپ کی اہلیہ ہیں اور ہمیں ان کے متعلق صرف پارسائی کا یقین ہے' البتہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے یہ کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ پر کوئی تنگی نہیں کی اور ان کے سوا اور بھی بہت عورتیں ہیں اور آپ (ان کی) باندی سے سوال کیجئے وہ آپ سے سچی بات کہیں گی' حضرت عائشہ کہتی ہیں: پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو بلایا اور فرمایا: کیا تم نے کوئی ایسی چیز دیکھی ہے جس سے تم کو عائشہ کے متعلق کوئی شک ہو' حضرت بریرہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے' میرے علم کے مطابق اگر

فَالِقٌ كَبِدِي فَبَيْنَمَا هُمَا جَالِسَانِ عِنْدِي وَأَنَا أَبْكِي اسْتَأْذَنَتْ عَلَيَّ امْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَأَذِنْتُ لَهَا فَجَلَسَتْ تَبْكِي قَالَتْ فَبَيْنَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ قَالَتْ وَلَمْ يَجْلِسْ عِنْدِي مُنْذُ قِيلَ لِي مَا قِيلَ وَقَدْ لَبِثَ شَهْرًا لَا يُوحَى إِلَيْهِ فِي شَأْنِي بِشَيْءٍ قَالَتْ فَتَشَهَّدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ جَلَسَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ يَا عَائِشَةُ فَإِنَّهُ قَدْ بَلَغَنِي عَنْكِ كَذَا وَكَذَا فَإِنْ كُنْتِ بَرِيئَةً فَسَيُبَرِّئُكِ اللَّهُ وَإِنْ كُنْتِ أَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِي اللَّهَ وَتُوبِي إِلَيْهِ فَإِنَّ الْعَبْدَ إِذَا اعْتَرَفَ بِذَنْبٍ ثُمَّ تَابَ تَابَ اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَقَالَتَهُ قَلَصَ دَمْعِي حَتَّى مَا أُحِسُّ مِنْهُ قَطْرَةً فَقُلْتُ لِأَبِي أَجِبْ عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِيمَا قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لِأُمِّي أَجِيبِي عَنِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي مَا أَقُولُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ لَا أَقْرَأُ كَثِيرًا مِنَ الْقُرْآنِ إِنِّي وَاللَّهِ لَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّكُمْ قَدْ سَمِعْتُمْ بِهَذَا حَتَّى اسْتَقَرَّ فِي نُفُوسِكُمْ وَصَدَّقْتُمْ بِهِ فَإِنْ قُلْتُ لَكُمْ إِنِّي بَرِيئَةٌ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَا تُصَدِّقُونِي بِذَلِكَ وَلَئِنِ اعْتَرَفْتُ لَكُمْ بِأَمْرٍ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ لَتُصَدِّقُونَنِي وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَجِدُ لِي وَلَكُمْ مَثَلًا إِلَّا كَمَا قَالَ أَبُو يُوسُفَ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ قَالَتْ ثُمَّ تَحَوَّلْتُ فَاضْطَجَعْتُ عَلَى فِرَاشِي قَالَتْ وَأَنَا وَاللَّهِ حِينَئِذٍ أَعْلَمُ أَنِّي بَرِيئَةٌ وَأَنَّ اللَّهَ مُبَرِّئِي بِبَرَاءَتِي وَلَكِنْ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنْ يُنْزَلَ فِي شَأْنِي وَحْيٌ يُتْلَى وَلَشَأْنِي كَانَ أَحْقَرَ فِي نَفْسِي مِنْ أَنْ يَتَكَلَّمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيَّ بِأَمْرٍ يُتْلَى وَلَكِنِّي كُنْتُ أَرْجُو أَنْ يَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّوْمِ رُؤْيَا يُبَرِّئُنِي اللَّهُ بِهَا قَالَتْ فَوَاللَّهِ مَا رَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَجْلِسَهُ وَلَا خَرَجَ مِنْ أَهْلِ الْبَيْتِ أَحَدٌ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى نَبِيِّهِ ﷺ فَأَخَذَهُ مَا كَانَ يَأْخُذُهُ مِنَ الْبُرَحَاءِ عِنْدَ الْوَحْيِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَتَحَدَّرُ مِنْهُ مِثْلُ الْجُمَانِ مِنَ الْعَرَقِ فِي الْيَوْمِ الشَّاتِ مِنْ ثِقَلِ

کوئی چیز ان میں باعث عیب ہے تو وہ یہ ہے کہ وہ کم سن لڑکی ہیں اپنے گھر کا آٹا گوندھتے گوندھتے سو جاتی ہیں اور بکری آ کر وہ آٹا کھا جاتی ہے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور عبداللہ بن ابی ابن سلول سے جواب طلب کیا' رسول اللہ ﷺ نے منبر پر فرمایا: اے مسلمانوں کے گروہ! اس شخص کی طرف سے مجھے کون جواب دے گا جس کی طرف سے مجھے اپنے اہل خانہ کے معاملہ میں اذیت پہنچی ہے' بخدا! مجھے اپنی اہلیہ کے متعلق پاکیزگی کے سوا اور کسی چیز کا علم نہیں ہے اور جس مرد کا انہوں نے ذکر کیا ہے مجھے اس کے متعلق بھی پاکیزگی کے سوا اور کسی چیز کا علم نہیں' وہ جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا' حضرت سعد بن معاذ انصاری رضی اللہ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں آپ کو اس شخص کی طرف سے جواب دیتا ہوں' اگر وہ شخص قبیلہ اوس میں سے ہو تو ہم اس کی گردن مار دیں گے اور اگر وہ ہمارے بھائی خزرج میں سے ہو تو آپ اس کے متعلق حکم دیں ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے' حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہو گئے' وہ خزرج کے سردار تھے اور نیک شخص تھے' لیکن قبائلی تعصب نے ان کو بھڑکا دیا' انہوں نے حضرت سعد بن معاذ سے کہا: تم نے جھوٹ بولا' اللہ کی قسم! تم اس کو قتل کرو گے نہ کر سکو گے' حضرت سعد بن معاذ کے عم زاد حضرت اسید بن حضیر کھڑے ہو گئے اور انہوں نے حضرت سعد بن عبادہ سے کہا: تم نے جھوٹ بولا' بخدا! ہم اس کو ضرور قتل کریں گے' تم خود بھی منافق ہو اور منافقوں کی طرف سے لڑ رہے ہو' پھر اوس اور خزرج دونوں قبیلے جوش میں آ گئے اور ایک دوسرے سے لڑنے پر تیار ہو گئے' درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے تھے' پھر رسول اللہ ﷺ ان کو مسلسل ٹھنڈا کرتے رہے' حتیٰ کہ وہ لوگ خاموش ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ بھی خاموش ہو گئے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: میں سارا دن روتی رہی' میرے آنسو رکے نہ میں نے نیند کو سرمہ بنایا اور میرے والدین یہ گمان کر رہے تھے کہ اس قدر رونے سے میرا جگر پھٹ جائے گا' پھر

الْقَوْلِ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ قَالَتْ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَضْحَكُ فَكَانَ أَوَّلُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا أَنْ قَالَ أَبْشِرِي يَا عَائِشَةُ أَمَّا اللَّهُ فَقَدْ بَرَّأَكِ فَقَالَتْ لِي أُمِّي قُومِي إِلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَقُومُ إِلَيْهِ وَلَا أَحْمَدُ إِلَّا اللَّهَ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ بَرَاءَتِي قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ عُصْبَةٌ مِنْكُمْ عَشْرَ آيَاتٍ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَؤُلَاءِ الْآيَاتِ بَرَاءَتِي قَالَتْ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى مِسْطَحٍ لِقَرَابَتِهِ مِنْهُ وَفَقْرِهِ وَاللَّهِ لَا أُنْفِقُ عَلَيْهِ شَيْئًا أَبَدًا بَعْدَ الَّذِي قَالَ لِعَائِشَةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى إِلَى قَوْلِهِ أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ قَالَ حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ هَذِهِ أَرْجَى آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لِي فَرَجَعَ إِلَى مِسْطَحٍ النَّفَقَةَ الَّتِي كَانَ يُنْفِقُ عَلَيْهِ وَقَالَ لَا أَنْزِعُهَا مِنْهُ أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَأَلَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ أَمْرِي مَا عَلِمْتِ أَوْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْمِي سَمْعِي وَبَصَرِي وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ إِلَّا خَيْرًا قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَعَصَمَهَا اللَّهُ بِالْوَرَعِ وَطَفِقَتْ أُخْتُهَا حَمْنَةُ بِنْتُ جَحْشٍ تُحَارِبُ لَهَا فَهَلَكَتْ فِيمَنْ هَلَكَ قَالَ الزُّهْرِيُّ فَهَذَا مَا انْتَهَى إِلَيْنَا مِنْ أَمْرِ هَؤُلَاءِ الرَّهْطِ وَقَالَ فِي حَدِيثِ يُونُسَ احْتَمَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ. البخاري (٢٦٣٧-٢٦٦١-٤٠٢٥-٤٦٩٠-٤٧٥٠-٤٧٥٠-٦٦٦٢-٦٦٧٩-٧٣٦٩-٧٣٧٩-٧٥٠٠-٧٥٠٠-٧٥٤٥)

جس وقت میرے والدین میرے پاس بیٹھے تھے اور میں رو رہی تھی' انصار کی ایک خاتون نے آنے کی اجازت مانگی' میں نے اس کو اجازت دے دی' وہ بھی بیٹھ کر رونے لگی: ابھی ہم اسی حال میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور بیٹھ گئے' حضرت عائشہ فرماتی ہیں: جب سے میرے متعلق یہ باتیں بنائی گئی تھیں' آپ میرے پاس نہیں بیٹھے تھے اور ایک ماہ سے میرے متعلق آپ کے پاس کوئی وحی نہیں آئی تھی' پھر رسول اللہ ﷺ نے بیٹھ کر کلمہ شہادت پڑھا' پھر فرمایا: اے عائشہ! مجھے تمہارے متعلق ایسی ایسی خبر پہنچی ہے' اگر تم (اس تہمت سے) بری ہو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تمہاری براءت ظاہر فرما دے گا اور اگر (بالفرض) تم اس گناہ میں ملوث ہو گئی ہو تو اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کرو' کیونکہ جب بندہ اپنے گناہ کا اعتراف کرے اور پھر توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرما لیتا ہے' جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بات ختم کر لی تو میرے آنسو خشک ہو گئے حتیٰ کہ مجھے ایک قطرہ بھی محسوس نہیں ہوا' میں نے اپنے والد سے کہا: آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو ان کی باتوں کا جواب دیجئے' انہوں نے کہا: بہ خدا! مجھے پتہ نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں' میں نے اپنی والدہ سے کہا کہ آپ میری طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جواب دیجئے' انہوں نے (بھی) کہا: بہ خدا! مجھے پتا نہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ سے کیا کہوں' حضرت عائشہ نے کہا کہ میں ایک کم عمر لڑکی ہوں' میں بہت زیادہ قرآن مجید نہیں پڑھتی' بہ خدا! مجھے یہ معلوم ہے کہ تم لوگوں نے اس تہمت کو سن لیا ہے اور یہ تم لوگوں کے دلوں میں جم گئی ہے اور تم نے اس کی تصدیق کر دی ہے' اگر میں تم سے یہ کہوں کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ کو خوب علم ہے کہ میں بری ہوں تو تم میری تصدیق نہیں کرو گے اور اگر میں اس گناہ کا اعتراف کر لوں حالانکہ اللہ تعالیٰ کو علم ہے میں اس گناہ سے بری ہوں' تو تم میری تصدیق کرو گے اور بے شک بہ خدا! میں اپنے اور تمہارے درمیان صرف حضرت یوسف کے والد کی مثال پاتی ہوں' جنہوں نے کہا تھا: میں صبر

جمیل کرتا ہوں اور تم جو کچھ کہہ رہے ہو اس کے خلاف میں نے اللہ تعالیٰ سے ہی مدد طلب کی ہے' حضرت عائشہ کہتی ہیں: میں جا کر لیٹ گئی اور بہ خدا! مجھے یہ یقین تھا کہ میں بری ہوں اور اللہ تعالیٰ میری برات کو ظاہر کر دے گا اور بہ خدا! یہ بات میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق قرآن مجید میں وحی نازل فرمائے گا اور میں اپنی حیثیت اس سے کم سمجھتی تھی کہ اللہ تعالیٰ میرے متعلق ایسا کلام نازل فرمائے گا جس کی (قیامت تک) تلاوت کی جائے گی' لیکن مجھے یہ امید تھی کہ اللہ تعالیٰ' رسول اللہ ﷺ کو نیند میں کوئی ایسا خواب دکھا دے گا جس میں اللہ تعالیٰ میری برأت ظاہر فرمائے گا' حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ بہ خدا! ابھی رسول اللہ ﷺ اپنی مجلس سے اٹھے تھے نہ اٹھنے کا قصد کیا تھا اور نہ گھر والوں میں سے کوئی اور باہر گیا تھا' حتیٰ کہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ پر وحی نازل فرمائی اور نبی ﷺ پر نزول وحی کے وقت جو شدت طاری ہوتی تھی وہ طاری ہو گئی' حتیٰ کہ اس انتہائی سردون میں بھی آپ سے پسینہ کے قطرات موتیوں کی طرح ٹپکنے لگے جب رسول اللہ ﷺ سے وہ کیفیت دور ہوئی تو آپ ہنس رہے تھے اور آپ نے جو پہلی بات کی وہ یہ تھی: اے عائشہ! تم کو مبارک ہو' اللہ تعالیٰ نے تمہاری برأت ظاہر کر دی' میری والدہ نے مجھ سے کہا: حضور کے سامنے کھڑی ہو' میں نے کہا: میں صرف اللہ کے سامنے کھڑی ہوں گی اور میں صرف اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کروں گی جس نے میری برأت نازل فرمائی: اللہ عزوجل نے یہ آیات نازل فرمائی تھیں: ''بے شک تم لوگوں میں سے جس جماعت نے تہمت لگائی ہے'' یہ دس آیات تھیں جن کو اللہ تعالیٰ نے میری برأت میں نازل فرمایا' حضرت ابوبکر مسطح سے قرابت اور اس کے فقر کی وجہ سے اس کو خرچ دیا کرتے تھے' (اور حضرت مسطح بھی تہمت لگانے والوں میں تھے) حضرت ابوبکر نے کہا: مسطح نے جو عائشہ پر تہمت لگائی گئی ہے بہ خدا! اس کے بعد اس کو کبھی خرچ نہیں دوں گا' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: ''اور تم میں جو لوگ

صاحب فضل اور صاحب وسعت ہیں وہ یہ قسم نہ کھائیں کہ وہ اپنے رشتہ داروں' مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے' اور انہیں چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں' (اے ایمان والو!) کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا ہے بے حد رحم فرمانے والا ہے"۔ عبداللہ بن مبارک نے کہا: حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے متعلق قرآن مجید میں سب زیادہ امید افزاء یہ آیت ہے' (جب یہ آیت نازل ہوئی تو) حضرت ابو بکر نے کہا: بہ خدا! میں یہ چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے' پھر انہوں نے حضرت مسطح کو وہ خرچ دینا شروع کر دیا جو وہ پہلے دیا کرتے تھے اور کہا: میں اس خرچ کو کبھی نہیں روکوں گا' حضرت عائشہ بیان فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ نے میرے اس معاملہ کے متعلق دریافت کیا کہ ان کو کیا علم ہے؟ انہوں نے کیا دیکھا ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنے کانوں اور آنکھوں کو محفوظ رکھتی ہوں' بہ خدا! مجھے ان کے متعلق پاکیزگی کے سوا اور کچھ علم نہیں' حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ حضرت زینب ہی نبی ﷺ کی ازواج میں میری ٹکر کی تھیں' اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے محفوظ رکھا' مگر ان کی بہن حضرت حمنہ بنت جحش ان سے لڑیں اور تہمت کی ہلاکت میں مبتلا ہونے والوں دوسرے لوگوں کے ساتھ مبتلا ہو گئیں' زہری کہتے ہیں کہ یہ وہ حدیث ہے جو اس جماعت کے معاملہ کے متعلق ہم تک پہنچی ہے اور یونس کی روایت میں ہے کہ حضرت حمنہ کو تعصب نے تہمت لگانے پر ابھارا تھا۔

۶۹۵۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَ مَعْمَرٍ بِإِسْنَادِهِمَا وَفِي حَدِيثِ فُلَيْحٍ اجْتَهَلَتْهُ الْحَمِيَّةُ كَمَا قَالَ مَعْمَرٌ وَفِي حَدِيثِ صَالِحٍ احْتَمَلَتْهُ

امام مسلم نے اس حدیث کو دو مزید سندوں کے ساتھ روایت کیا' فلیح کی روایت میں ہے: اس کو تعصب نے جاہل بنا دیا اور صالح کی روایت میں ہے: اس کو تعصب نے ابھارا' نیز صالح کی روایت میں یہ اضافہ ہے: حضرت عائشہؓ حضرت حسان کو برا کہنا ناپسند کرتی تھیں (حضرت حسان بھی تہمت لگانے والوں میں تھے) اور فرماتی تھیں: حسان کا یہ شعر ہے:

الْحَمِيَّةُ كَقَوْلِ يُونُسَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ قَالَ عُرْوَةُ كَانَتْ عَائِشَةُ تَكْرَهُ أَنْ يُسَبَّ عِنْدَهَا حَسَّانُ وَتَقُولُ فَإِنَّهُ قَالَ ۔

فَإِنَّ أَبِي وَوَالِدَهُ وَعِرْضِي
لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءُ

وَزَادَ أَيْضًا قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ إِنَّ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ مَا قِيلَ لَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ ثُمَّ قُتِلَ بَعْدَ ذَلِكَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِي حَدِيثِ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ مُوعِرِينَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ مُوغِرِينَ قَالَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قُلْتُ لِعَبْدِ الرَّزَّاقِ مَا قَوْلُهُ مُوغِرِينَ قَالَ الْوَغْرَةُ شِدَّةُ الْحَرِّ ۔ سابقہ حوالہ (۶۹۵۱)

۶۹۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا ذُكِرَ مِنْ شَأْنِي الَّذِي ذُكِرَ وَمَا عَلِمْتُ بِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَطِيبًا فَتَشَهَّدَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي أُنَاسٍ أَبَنُوا أَهْلِي وَايْمُ اللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَى أَهْلِي مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَأَبَنُوهُمْ بِمَنْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهِ مِنْ سُوءٍ قَطُّ وَلَا دَخَلَ بَيْتِي قَطُّ إِلَّا وَأَنَا حَاضِرٌ وَلَا غِبْتُ فِي سَفَرٍ إِلَّا غَابَ مَعِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَفِيهِ وَلَقَدْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْتِي فَسَأَلَ جَارِيَتِي فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا عَيْبًا إِلَّا أَنَّهَا كَانَتْ تَرْقُدُ حَتَّى تَدْخُلَ الشَّاةُ فَتَأْكُلَ عَجِينَهَا أَوْ قَالَتْ خَمِيرَهَا شَكَّ هِشَامٌ فَانْتَهَرَهَا بَعْضُ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اصْدُقِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَسْقَطُوا لَهَا بِهِ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ عَلَيْهَا إِلَّا مَا يَعْلَمُ الصَّائِغُ عَلَى تِبْرِ الذَّهَبِ الْأَحْمَرِ وَقَدْ بَلَغَ الْأَمْرُ ذَلِكَ الرَّجُلَ الَّذِي قِيلَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ عَنْ كَنَفِ أُنْثَى قَطُّ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقُتِلَ شَهِيدًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَفِيهِ أَيْضًا مِنَ الزِّيَادَةِ وَكَانَ الَّذِينَ تَكَلَّمُوا بِهِ مِسْطَحٌ وَحَمْنَةُ وَحَسَّانُ وَأَمَّا الْمُنَافِقُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ

''بے شک میرے باپ' میری ماں اور میری عزت محمد ﷺ کی عزت کے تحفظ کے لیے ہیں'' نیز اس روایت میں یہ اضافہ ہے: بہ خدا! جس آدمی کے ساتھ یہ تہمت لگائی گئی (یعنی حضرت صفوان بن معطل) وہ کہتے تھے: سبحان اللہ! بخدا! جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' میں نے کبھی کسی عورت کا پردہ نہیں کھولا' (یعنی وہ نامرد تھے) حضرت عائشہ فرماتی ہیں: اس کے واقعہ کے بعد وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے' یعقوب بن ابراہیم کی روایت میں ہے: ''موعرین فی نحر الظھیرۃ'' اور عبدالرزاق نے ''موغرین'' روایت کیا' عبد بن حمید کہتے ہیں: میں نے عبدالرزاق سے پوچھا: ''موغرین'' کا کیا معنی ہے؟ انہوں نے کہا: ''وغر'' کا معنی ہے سخت گرمی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: جب میرے متعلق ایک ناگفتہ بہ بات کہی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا' کلمہ شہادت پڑھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی' پھر فرمایا: مجھے ان لوگوں کے متعلق مشورہ دو جنہوں نے میری اہلیہ پر تہمت لگائی ہے' بہ خدا! میں نے اپنی اہلیہ پر کبھی کوئی برائی نہیں دیکھی اور جس شخص کے ساتھ انہوں نے تہمت لگائی ہے بہ خدا! مجھے اس میں بھی کسی برائی کا علم نہیں ہے' وہ جب بھی میرے گھر گیا میرے ساتھ گیا اور میں جب کبھی گھر سے باہر گیا تو وہ میرے ساتھ باہر گیا' اس کے بعد حسب سابق واقعہ بیان کیا' اور اس روایت میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ میرے گھر تشریف لے گئے اور میری باندی (حضرت بریرہ) سے پوچھا: اس نے کہا: بہ خدا! مجھے ان کے متعلق اس کے سوا اور کسی عیب کا علم نہیں ہے کہ وہ سو جاتی ہیں اور بکری آ کر آٹا کھا جاتی ہے' ہشام کو شک ہے کہ گندھن کہا یا خمیر۔ آپ کے بعض اصحاب (حضرت علی) نے اس کو ڈانٹا اور کہا: رسول اللہ ﷺ سے سچ بولو حتیٰ کہ انہوں نے اس کو اس قول کی وجہ سے گرا دیا' اس نے کہا: سبحان اللہ! بہ خدا! میں تو ان کو اس طرح جانتی ہوں جس طرح سنار خالص سونے کی سرخ ڈلی کو جانتا

فَهُوَ الَّذِي كَانَ يَسْتَغِرُ فِيهِ وَ يَجْمَعُهُ وَهُوَ الَّذِي تَوَلّٰى كِبْرَهُ وَ حَمْنَةُ. البخاری (۴۷۵۷) الترمذی (۳۱۸۰)

ہے' (یعنی وہ بے عیب ہیں) اور جب اس شخص تک یہ خبر پہنچی جس کے ساتھ تہمت لگائی گئی تھی تو اس نے کہا: بخدا! میں نے کبھی کسی عورت کا کپڑا نہیں کھولا' وہ اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے تھے اور اس روایت میں یہ اضافہ بھی ہے: جن لوگوں نے تہمت لگائی ان میں حضرت مسطح' حضرت حمنہ اور حضرت حسان بھی تھے اور رہا عبد اللہ بن ابی منافق تو وہ اس تہمت کو ہوا دیتا تھا اور وہ اور حمنہ بھی اس تہمت کو سب سے زیادہ پھیلانے والے تھے۔

۱۱- بَابُ بَرَاءَةِ حَرَمِ النَّبِيِّ ﷺ مِنَ الرِّيبَةِ

نبی ﷺ کے حرم کی تہمت سے برأت

۶۹۵۴- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَّهَمُ بِأُمِّ وَلَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَلِيٍّ اذْهَبْ فَاضْرِبْ عُنُقَهُ فَأَتَاهُ عَلِيٌّ فَإِذَا هُوَ فِي رَكِيٍّ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ اخْرُجْ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَأَخْرَجَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَكَفَّ عَلِيٌّ عَنْهُ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَهُ ذَكَرٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۶۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کو رسول اللہ ﷺ کی ام ولد کے ساتھ متہم کیا جاتا تھا' رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے کہا: جاؤ اس کی گردن اڑا دو' حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے تو وہ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لیے ایک کنویں میں غسل کر رہا تھا' حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: نکلو' اور اپنے ہاتھ سے پکڑ کر اس کو نکالا' دیکھا تو اس کا عضو تناسل کٹا ہوا تھا' پھر حضرت علی اس کو قتل کرنے سے رک گئے اور نبی ﷺ کی خدمت میں جا کر یہ واقعہ عرض کیا اور کہا: یا رسول اللہ! اس کا عضو تناسل تو کٹا ہوا ہے۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

بعض علماء نے یہ کہا ہے کہ وہ شخص منافق تھا اور کسی اور وجہ سے قتل کا مستحق تھا' نبی ﷺ نے اس کے نفاق یا کسی اور سبب سے اس کے قتل کا حکم دیا تھا نہ کہ زنا کے سبب سے' اور حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ سمجھ کر اس کے قتل سے رک گئے کہ آپ نے اس کے زنا کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے اور ان کو یہ یقین ہو گیا تھا کہ اس نے زنا نہیں کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵۰- كِتَابُ صِفَاتِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

منافقین کی صفات اور ان کے احکام

۰۰۰- بَابُ صِفَةِ الْمُنَافِقِيْنَ وَاَحْكَامِهِمْ

منافقین کی صفات اور اُن کے احکام

۶۹۵۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ أَصَابَ النَّاسَ فِيهِ شِدَّةٌ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُبَيٍّ لِأَصْحَابِهِ

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گئے' جس میں لوگوں کو بہت تکلیف پہنچی' عبد اللہ بن ابی نے اپنے ساتھیوں سے کہا: جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہیں جب تک وہ ان سے الگ

لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا من حوله قال زهير وهي قراءة من خفض حوله وقال لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها الاذل قال فاتيت النبي ﷺ فاخبرته بذلك فارسل الى عبد الله بن ابي فساله فاجتهد يمينه ما فعل فقال كذب زيد رسول الله ﷺ قال فوقع في نفسي مما قالوه شدة حتى انزل الله تصديقي اذا جاءك المنافقون قال ثم دعاهم النبي ﷺ ليستغفر لهم قال فلووا رءوسهم وقوله كانهم خشب مسندة وقال كانوا رجالا اجمل شيء.

البخاری (۴۹۰۰-۴۹۰۱-۴۹۰۳-۴۹۰۴) الترمذی (۳۳۱۲)

نہ ہو جائیں ان کو کچھ مت دو' زہیر کہتے ہیں کہ یہ اس کی قرأت ہے جس نے "من حولہ" پڑھا' اور ابن ابی نے کہا: اگر ہم مدینہ کو لوٹ گئے تو عزت والے مدینہ سے ذلت والوں کو نکال دیں گے' حضرت زید بن ارقم نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات کی خبر دی' آپ نے عبداللہ بن ابی کو بلوا کر اس سے (اس بات کے متعلق) پوچھا: اس نے بہت پکی قسم کھائی کہ اس نے ایسا نہیں کہا اور (حضرت) زید نے رسول اللہ ﷺ سے جھوٹ بولا ہے حضرت زید نے کہا: مجھے ان لوگوں کی اس بات سے بہت رنج ہوا' حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میری تصدیق میں یہ آیت نازل کی: "جب آپ کے پاس منافقین آتے ہیں" - پھر نبی ﷺ نے ان کی مغفرت طلب کرنے کے لیے ان کو بلوایا تو انہوں نے (تمسخر سے) اپنے سر لٹکائے اور اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد "گویا کہ وہ دیوار کے سہارے کھڑے ہوئے شہتیر ہیں" - حضرت زید نے کہا: ظاہر میں یہ لوگ بہت اچھے تھے۔

۶۹۵۶- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة وزهير بن حرب واحمد بن عبدة الضبي (واللفظ لابن ابي شيبة) قال ابن عبدة اخبرنا وقال الآخران حدثنا سفيان بن عيينة عن عمرو انه سمع جابرا يقول اتى النبي ﷺ قبر عبد الله بن ابي فاخرجه من قبره فوضعه على ركبتيه ونفث عليه من ريقه والبسه قميصه فالله اعلم. البخاری (۱۲۷۰-۱۳۵۰-۳۰۰۸-۵۷۹۵) النسائی (۱۹۰۰-۱۹۰۱-۲۰۱۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ عبداللہ بن ابی کی قبر پر تشریف لائے' اس کو قبر سے نکال کر اپنے گھٹنوں پر رکھا' اس پر اپنا لعاب مبارک ڈالا اور اس کو اپنی قمیص پہنائی' پس اللہ زیادہ جاننے والا ہے۔

۶۹۵۷- حدثني احمد بن يوسف الازدي حدثنا عبد الرزاق اخبرنا ابن جريج اخبرني عمرو بن دينار قال سمعت جابر بن عبد الله يقول جاء النبي ﷺ الى عبد الله بن ابي بعد ما ادخل حفرته فذكر بمثل حديث سفيان. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۵۶۰)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی کے دفن کیے جانے کے بعد نبی ﷺ اس کی قبر پر تشریف لائے ۔اس کے بعد حدیث سفیان کی مثل ہے۔

۶۹۵۸- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا ابو اسامة حدثنا عبيد الله بن عمر عن نافع عن ابن عمر قال لما توفي عبد الله بن ابي ابن سلول جاء ابنه عبد الله بن عبد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب عبداللہ بن ابی سلول مر گیا تو اس کے بیٹے عبداللہ بن عبد اللہ بن ابی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ

اللّٰهِ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَسَاَلَهُ اَنْ يُّعْطِيَهُ قَمِيْصَهُ يُكَفِّنُ فِيْهِ اَبَاهُ فَاَعْطَاهُ ثُمَّ سَاَلَهُ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَامَ عُمَرُ فَاَخَذَ بِثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتُصَلِّيْ عَلَيْهِ وَقَدْ نَهَاكَ اللّٰهُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّمَا خَيَّرَنِيَ اللّٰهُ فَقَالَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً وَسَاَزِيْدُهُ عَلَى سَبْعِيْنَ قَالَ اِنَّهُ مُنَافِقٌ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُصَلِّ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ. بخاری (۴۶۷۲)

سے سوال کیا کہ آپ اپنی قمیص اس کو عطا فرمائیں' جس میں وہ اپنے باپ کو کفن دیں' آپ نے ان کو وہ قمیص عطا کی' پھر یہ سوال کیا کہ آپ اس پر نماز جنازہ پڑھیں' سو رسول اللہ ﷺ اس پر نماز جنازہ پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' حضرت عمر نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کا دامن پکڑا اور کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ اس کی نماز جنازہ پڑھ رہے ہیں' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کی نماز جنازہ پڑھنے سے منع فرمایا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ نے اختیار دیا ہے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''تم ان کے لیے استغفار کرو یا استغفار نہ کرو' اگر تم نے ان کے لیے ستر مرتبہ استغفار کیا'' اور میں ستر مرتبہ سے زیادہ استغفار کروں گا۔ حضرت عمر نے کہا: وہ منافق ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''ان (منافقین) میں سے جو شخص بھی مرجائے آپ اس کی نماز جنازہ کبھی نہ پڑھائیں اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہوں''۔

۶۹۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ قَالَ فَتَرَكَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِمْ.

سابقہ حوالہ (۶۱۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی' اس میں یہ اضافہ ہے کہ پھر آپ نے منافقین پر نماز پڑھنے کو ترک کر دیا۔

۶۹۶۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ اَبِيْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اجْتَمَعَ عِنْدَ الْبَيْتِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ قُرَشِيَّانِ وَثَقَفِيٌّ اَوْ ثَقَفِيَّانِ وَقُرَشِيٌّ قَلِيْلٌ فِقْهُ قُلُوْبِهِمْ كَثِيْرٌ شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَتَرَوْنَ اللّٰهَ يَسْمَعُ مَا نَقُوْلُ وَقَالَ الْاٰخَرُ يَسْمَعُ اِنْ جَهَرْنَا وَلَا يَسْمَعُ اِنْ اَخْفَيْنَا وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنْ كَانَ يَسْمَعُ اِذَا جَهَرْنَا فَهُوَ يَسْمَعُ اِذَا اَخْفَيْنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَا اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ الْاٰيَةَ.

البخاری (۴۸۱۶-۴۸۱۷-۷۵۲۱) الترمذی (۳۲۴۸)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بیت اللہ کے پاس تین آدمی جمع ہوئے' ان میں سے دو قریشی تھے اور ایک ثقفی تھا' یا دو ثقفی تھے اور ایک قریشی تھا' قریشیوں کے دلوں میں دین کی سمجھ کم تھی اور ان کے پیٹوں میں چربی زیادہ تھی' ان میں سے ایک شخص نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے' اللہ ہماری بات سنتا ہے' دوسرے نے کہا: اگر ہم زور سے بولیں تو سنتا ہے اور اگر آہستہ بولیں تو نہیں سنتا' تیسرے نے کہا: جب وہ ہمارے زور سے بولنے کو سنتا ہے تو وہ ہمارے آہستہ بولنے کو بھی سنتا ہے' تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''اور تم اپنے گناہ اس لیے نہیں چھپاتے کہ تمہارے خلاف تمہارے کان' تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں گواہی دیں گے لیکن تم یہ گمان کرتے

تھے کہ اللہ تمہارے بہت سے کاموں کو نہیں جانتا اور تمہارے اپنے رب کے ساتھ تمہارے اسی گمان نے تمہیں ہلاک کر دیا اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے"۔

٦٩٦١- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَقَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِنَحْوِهِ. الترمذی (۳۲۵۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٦٩٦٢- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ (وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ) قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ إِلَى أُحُدٍ فَرَجَعَ نَاسٌ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ فَكَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ فِرْقَتَيْنِ قَالَ بَعْضُهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا فَنَزَلَتْ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنَافِقِينَ فِئَتَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۳۴۳)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ احد پہاڑ کی طرف گئے آپ کے ساتھ جانے والوں میں سے چند لوگ لوٹ آئے پھر نبی ﷺ کے اصحاب میں ان لوٹنے والوں کے متعلق دو گروہ ہو گئے بعض نے کہا: ہم ان کو قتل کر دیں گے اور بعض نے کہا: نہیں تب یہ آیت نازل ہوئی: "تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے متعلق تمہارے دو گروہ ہو گئے"۔

٦٩٦٣- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۶۹۶۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

٦٩٦٤- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رِجَالًا مِنَ الْمُنَافِقِينَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانُوا إِذَا خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْغَزْوِ تَخَلَّفُوا عَنْهُ وَفَرِحُوا بِمَقْعَدِهِمْ خِلَافَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ اعْتَذَرُوا إِلَيْهِ وَحَلَفُوا وَأَحَبُّوا أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَنَزَلَتْ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ. البخاری (۴۵۶۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کچھ منافقین ایسے تھے کہ جب نبی ﷺ کسی جگہ جہاد کے لیے جاتے تو وہ پیچھے رہ جاتے اور رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ جانے پر خوش ہوتے اور جب نبی ﷺ واپس آتے تو آپ کے پاس آ کر بہانے بناتے اور قسمیں کھاتے اور یہ خواہش کرتے کہ لوگ ان کی ان کاموں پر تعریف کریں جو انہوں نے نہیں کیے تھے تب یہ آیت نازل ہوئی: "ان لوگوں کے متعلق گمان نہ کرو جو یہ خواہش کرتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے سو ان کے متعلق عذاب سے نجات کا گمان نہ کرو"۔

٦٩٦٥- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ

حمید بن عبد الرحمن بیان کرتے ہیں کہ مروان نے اپنے دربان سے کہا: "اے رافع! حضرت ابن عباس کے پاس جا کر

جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ مَرْوَانَ قَالَ اذْهَبْ يَا رَافِعُ لِبَوَّابِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقُلْ لَئِنْ كَانَ كُلُّ امْرِئٍ مِنَّا فَرِحَ بِمَا أَتَى وَأَحَبَّ أَنْ يُحْمَدَ بِمَا لَمْ يَفْعَلْ مُعَذَّبًا لَنُعَذَّبَنَّ أَجْمَعُونَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَا لَكُمْ وَلِهٰذِهِ الْآيَةِ إِنَّمَا أُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ فِي أَهْلِ الْكِتَابِ ثُمَّ تَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَإِذْ أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ لَتُبَيِّنُنَّهُ لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُونَهُ هٰذِهِ الْآيَةَ وَتَلَا ابْنُ عَبَّاسٍ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرَحُونَ بِمَا أَتَوْا وَيُحِبُّونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَأَلَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ شَيْءٍ فَكَتَمُوهُ إِيَّاهُ وَأَخْبَرُوهُ بِغَيْرِهِ فَخَرَجُوا قَدْ أَرَوْهُ أَنْ قَدْ أَخْبَرُوهُ بِمَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ وَاسْتَحْمَدُوا بِذٰلِكَ إِلَيْهِ وَفَرِحُوا بِمَا أَتَوْا مِنْ كِتْمَانِهِمْ إِيَّاهُ مَا سَأَلَهُمْ عَنْهُ. البخاری (۴۵۶۸) الترمذی (۳۰۱۴)

کہو کہ ہم میں سے ہر شخص اپنے کیے ہوئے کاموں پر خوش ہوتا ہے اور اس کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو اس نے نہیں کیے اگر ایسے شخص کو عذاب دیا جائے تو پھر ہم سب کو عذاب ہوگا' حضرت ابن عباس نے فرمایا: تمہارا اس آیت سے کیا تعلق ہے؟ یہ آیت تو اہل کتاب کے متعلق نازل کی گئی پھر حضرت ابن عباس نے یہ آیات تلاوت کیں: "اور (یاد کرو) جب اللہ نے اہل کتاب سے یہ عہد لیا کہ تم اس کو لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور اس کو نہیں چھپاؤ گے تو انہوں نے معمولی معاوضہ کے بدلہ اس عہد کو اپنے پس پشت پھینک دیا' تو جس چیز کو وہ خرید رہے ہیں وہ کیسی بری ہے' ان کو ہرگز نہ سمجھنا جو اپنے کاموں پر خوش ہوتے ہیں اور یہ خواہش رکھتے ہیں کہ ان کی ان کاموں پر تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کیے تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ گمان نہ کرنا کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے" حضرت ابن عباس نے کہا: کہ نبی ﷺ نے اہل کتاب سے کسی چیز کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے اس چیز کو نبی ﷺ سے چھپایا اور اس کے بجائے کسی اور چیز کی خبر دی اور آپ پر یہ ظاہر کرتے ہوئے نکلے کہ انہوں نے آپ کو وہ چیز بتا دی ہے جس کا آپ نے ان سے سوال کیا تھا اور اس بتانے پر آپ سے تعریف کے طالب ہوئے اور رسول اللہ ﷺ کی سوال کی ہوئی چیز کے چھپانے پر خوش ہوئے۔

۶۹۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ قَيْسٍ قَالَ قُلْتُ لِعَمَّارٍ أَرَأَيْتُمْ صَنِيعَكُمْ هٰذَا الَّذِي صَنَعْتُمْ فِي أَمْرِ عَلِيٍّ أَرَأْيًا رَأَيْتُمُوهُ أَوْ شَيْئًا عَهِدَهُ إِلَيْكُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَا عَهِدَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً وَلٰكِنْ حُذَيْفَةُ أَخْبَرَنِي عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَصْحَابِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا فِيهِمْ ثَمَانِيَةٌ لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيكَهُمُ الدُّبَيْلَةُ وَأَرْبَعَةٌ لَمْ أَحْفَظْ

قیس نے کہا: میں نے حضرت عمار سے پوچھا: یہ بتائیں کہ آپ نے حضرت علی کے معرکہ میں جو کاروائی کی' (یعنی ان کا ساتھ دیا) آیا یہ آپ کا اپنا اجتہاد تھا' یا آپ سے رسول اللہ ﷺ نے اس کا عہد لیا تھا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم سے کوئی ایسا عہد نہیں لیا جس کا آپ نے تمام لوگوں سے عہد نہ لیا ہو' لیکن حضرت حذیفہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو لوگ میرے اصحاب کی طرف منسوب ہیں ان میں بارہ منافق ہیں' ان میں سے آٹھ جنت میں داخل نہیں ہوں گے حتیٰ کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں

ما قال شعبة فيهم. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۷۷)

داخل ہو جائے اور ان میں سے آٹھ کو دبیلہ کافی ہو گا' راوی کہتے ہیں: اور چار کے متعلق مجھے یاد نہیں رہا کہ راوی نے کیا کہا تھا۔ (دبیلہ سے مراد ایک قسم کا پھوڑا ہے)۔

٦٩٦٧- حدثنا محمد بن المثنى و محمد بن بشار (واللفظ لابن المثنى) قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن قتادة عن ابي نضرة عن قيس بن عباد قال قلنا لعمار ارايت قتالكم ارايا رايتموه فان الراي يخطئ و يصيب او عهدا عهده اليكم رسول الله ﷺ فقال ما عهد الينا رسول الله ﷺ شيئا لم يعهده الى الناس كافة وقال ان رسول الله ﷺ قال ان في امتي قال شعبة واحسبه قال حدثني حذيفة وقال غندر اراه قال في امتي اثنا عشر منافقا لا يدخلون الجنة ولا يجدون ريحها حتى يلج الجمل في سم الخياط ثمانية منهم تكفيكهم الدبيلة سراج من النار يظهر في اكتافهم حتى ينجم من صدورهم. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۷۷)

قیس بن عباد بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے پوچھا: یہ بتایئے کہ آیا آپ نے اس جنگ میں اپنی رائے سے حصہ لیا تھا کیونکہ رائے کبھی غلط ہوتی ہے اور کبھی صحیح یا اس معاملہ میں آپ سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی عہد لیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم سے رسول اللہ ﷺ نے کوئی ایسا عہد نہیں لیا جو آپ نے تمام لوگوں سے نہ لیا ہو' اور یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (شعبہ نے کہا: میرا گمان ہے کہ حضرت حذیفہ نے بیان کیا تھا کہ) میری امت میں بارہ منافق ہیں' وہ اس وقت تک جنت میں نہیں جائیں گے نہ جنت کی خوشبو پائیں گے جب تک کہ اونٹ سوئی کے سوراخ میں داخل نہ ہو جائے' ان میں سے آٹھ کو دبیلہ (ایک قسم کا پھوڑا) کافی ہو گا یعنی ان کے کندھوں میں آگ کا ایک چراغ پیدا ہو گا جو ان کے سینوں کو توڑتا ہوا نکل جائے گا۔

٦٩٦٨- حدثنا زهير بن حرب حدثنا ابو احمد الكوفي حدثنا الوليد بن جميع حدثنا ابو الطفيل قال كان بين رجل من اهل العقبة وبين حذيفة بعض ما يكون بين الناس فقال انشدك بالله كم كان اصحاب العقبة قال فقال له القوم اخبره اذ سالك قال كنا نخبر انهم اربعة عشر فان كنت منهم فقد كان القوم خمسة عشر واشهد بالله ان اثني عشر منهم حرب لله ولرسوله في الحيوة الدنيا ويوم يقوم الاشهاد وعذر ثلاثة قالوا ما سمعنا منادي رسول الله ﷺ ولا علمنا بما اراد القوم وقد كان في حرة فمشى فقال ان الماء قليل فلا يسبقني اليه احد فوجد قوما قد سبقوه فلعنهم يومئذ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۳۶۰)

ابوالطفیل بیان کرتے ہیں کہ اہل عقبہ میں سے ایک شخص کا حضرت حذیفہ کے ساتھ جھگڑا ہو گیا جیسا کہ عام طور پر لوگوں میں ہوتا ہے' اس نے کہا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں' بتاؤ اہل عقبہ کتنے تھے؟ لوگوں نے حضرت حذیفہ سے کہا: جب یہ آپ سے پوچھ رہا ہے تو اس کو بتایئے' انہوں نے کہا: ہم کو یہ خبر دی گئی تھی کہ وہ چودہ ہیں' اگر تم بھی ان میں سے ہو تو پھر وہ پندرہ ہیں' انہوں نے کہا: میں اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہوں کہ ان میں سے بارہ وہ ہیں جو دنیا میں اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرنے والے ہیں' ان میں تین آدمیوں نے یہ کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی کوئی آواز نہیں سنی اور نہ ہم کو قوم کے ارادہ کی خبر ہے' اس وقت حضور حرہ میں جا رہے تھے' آپ نے فرمایا: پانی بہت کم ہے' مجھ سے پہلے کوئی پانی پر نہ پہنچے' آپ نے دیکھا کچھ لوگ آپ سے پہلے پانی پر پہنچ گئے' آپ نے ان پر لعنت فرمائی۔

٦٩٦٩- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ فَإِنَّهُ يُحَطُّ عَنْهُ مَا حُطَّ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ فَكَانَ أَوَّلَ مَنْ صَعِدَهَا خَيْلُنَا خَيْلُ بَنِي الْخَزْرَجِ ثُمَّ تَتَامَّ النَّاسُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَكُلُّكُمْ مَغْفُورٌ لَهُ إِلَّا صَاحِبَ الْجَمَلِ الْأَحْمَرِ فَأَتَيْنَاهُ فَقُلْنَا لَهُ تَعَالَ يَسْتَغْفِرْ لَكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ وَاللّٰهِ لَأَنْ أَجِدَ ضَالَّتِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي صَاحِبُكُمْ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢٩٠٢)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مراد کی گھاٹی پر کون چڑھے گا؟ کیونکہ اس کے گناہ اس طرح جھڑ جائیں گے جس طرح بنو اسرائیل کے گناہ جھڑ گئے تھے' حضرت جابر نے کہا: تو سب سے پہلے اس گھاٹی پر ہمارے یعنی بنو خزرج کے گھوڑے چڑھے' پھر لوگوں کا تانتا بندھ گیا' پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سرخ اونٹ والے کے سوا تم میں سے ہر شخص کی مغفرت ہو جائے گی' ہم اس کے پاس گئے اور اس سے کہا: چلو! رسول اللہ ﷺ تمہارے لیے استغفار کریں گے' اس بدبخت نے کہا: بہ خدا! اگر مجھے اپنی گم شدہ چیز مل جائے تو وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ تمہارا پیغمبر میرے لیے استغفار کرے' وہ شخص اس وقت اپنی گم شدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

٦٩٧٠- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَصْعَدُ ثَنِيَّةَ الْمُرَارِ أَوِ الْمَرَارِ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَإِذَا هُوَ أَعْرَابِيٌّ جَاءَ يَنْشُدُ ضَالَّةً لَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٩٠٢)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مراد یا مرار کی گھاٹی پر کون چڑھے گا' یہ روایت حضرت معاذ کی حدیث کی مثل ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ وہ ایک اعرابی تھا جو اپنی گم شدہ چیز تلاش کر رہا تھا۔

٦٩٧١- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمُغِيرَةِ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجَّارِ قَدْ قَرَأَ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَانْطَلَقَ هَارِبًا حَتَّى لَحِقَ بِأَهْلِ الْكِتَابِ قَالَ فَرَفَعُوهُ قَالَ هٰذَا قَدْ كَانَ يَكْتُبُ لِمُحَمَّدٍ فَأُعْجِبُوا بِهِ فَمَا لَبِثَ أَنْ قَصَمَ اللّٰهُ عُنُقَهُ فِيهِمْ فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَأَصْبَحَتِ الْأَرْضُ قَدْ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْبُوذًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (٤٢٥)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے قبیلہ بنو النجار میں سے ایک شخص تھا' اس نے سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران پڑھی تھی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لیے کتابت کرتا تھا' وہ بھاگ گیا اور اہل کتاب کے ساتھ لاحق ہو گیا' انہوں نے اس چیز کو اٹھا لیا اور کہا: یہ محمد (ﷺ) کے لیے کتابت کرتا تھا' وہ اس سے بہت خوش ہوئے' تھوڑے دنوں میں اللہ تعالیٰ نے اس کی گردن توڑ دی' انہوں نے گڑھا کھود کر اس کو دفن کر دیا' صبح کے وقت زمین نے اس کو نکال کر باہر پھینک دیا' انہوں نے اس کو دوبارہ گڑھا کھود کر دفن کیا' صبح کو اسے زمین نے نکال کر پھر باہر پھینک دیا' انہوں نے سہ بارہ گڑھا کھود کر اس کو دفن کیا' صبح کے وقت زمین نے اس کو پھر باہر نکال پھینکا' پھر انہوں نے اس کو اسی طرح باہر پڑا ہوا چھوڑ دیا۔

٦٩٧٢- حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ) عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَلَمَّا كَانَ قُرْبَ الْمَدِينَةِ هَاجَتْ رِيحٌ شَدِيدَةٌ تَكَادُ أَنْ تَدْفِنَ الرَّاكِبَ فَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ بُعِثَتْ هٰذِهِ الرِّيحُ لِمَوْتِ مُنَافِقٍ فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا مُنَافِقٌ عَظِيمٌ مِنَ الْمُنَافِقِينَ قَدْ مَاتَ. مسلم تحفة الاشراف (٢٣٢٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک سفر سے آئے' جب مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو بڑے سے زور سے آندھی چلی کہ سوار زمین میں دھنسنے کے قریب ہوگیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آندھی کسی منافق کی موت کے لیے بھیجی گئی ہے' جب آپ مدینہ منورہ پہنچے تو منافقوں میں سے ایک بہت بڑا منافق مر چکا تھا۔

٦٩٧٣- حَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ حَدَّثَنَا إِيَاسٌ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ عُدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ رَجُلًا مَوْعُوكًا قَالَ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَيْهِ فَقُلْتُ وَاللهِ مَا رَأَيْتُ كَالْيَوْمِ رَجُلًا أَشَدَّ حَرًّا فَقَالَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَشَدَّ حَرًّا مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ الرَّاكِبَيْنِ الْمُقَفِّيَيْنِ لِرَجُلَيْنِ حِينَئِذٍ مِنْ أَصْحَابِهِ.
مسلم تحفة الاشراف (٤٥٢٦)

ایاس کہتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص کی عیادت کے لیے گئے جس کو بخار تھا' میں نے اس پر اپنا ہاتھ رکھا' میں نے کہا: بہ خدا! میں نے آج کی طرح کسی شخص کا بدن گرم نہیں دیکھا' نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اس شخص کی خبر نہ دوں جو قیامت کے دن اس سے بھی زیادہ گرم ہوگا' پھر آپ نے اپنے ہمراہیوں میں سے دو شخصوں کی طرف سے اشارہ کیا جو گھوڑوں پر سوار تھے اور منہ پھیرے کھڑے تھے۔

٦٩٧٤- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي الثَّقَفِيَّ) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ إِلَى هٰذِهِ مَرَّةً وَإِلَى هٰذِهِ مَرَّةً. مسلم تحفة الاشراف (٧٨٦٨-٨٠٠٢-٨٠٤٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو بکریوں کے دو ریوڑوں کے درمیان متردد رہتی ہے' کبھی اس ریوڑ میں جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

٦٩٧٥- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ تَكِرُّ فِي هٰذِهِ مَرَّةً وَفِي هٰذِهِ مَرَّةً. النسائی (٥٠٥٢)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث بھی پہلی حدیث کی طرح ہے البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ کبھی وہ اس ریوڑ میں گھس جاتی ہے اور کبھی اس ریوڑ میں۔

٠٠- بَابُ صِفَةِ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ

قیامت اور جنت اور دوزخ کے احوال

٦٩٧٦- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّهُ لَيَأْتِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ایک بہت موٹا آدمی آئے گا اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہوگا'

الرَّجُلُ الْعَظِيمُ السَّمِينُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يَزِنُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوضَةٍ اقْرَءُوا فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا.

البخاری (٤٧٢٩)

تم پڑھو (ترجمہ:) "پس ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے"۔

٦٩٧٧- حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ (يَعْنِي ابْنَ عِيَاضٍ) عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَوْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْمَاءَ وَالثَّرَى عَلَى إِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلَى إِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ تَعَجُّبًا مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَرَأَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ.

البخاری (٤٨١١-٧٤١٤-٧٥١٣) الترمذی (٣٢٣٨-٣٢٣٩)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی عالم نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے محمد (ﷺ)! یا کہا: اے ابا القاسم! بے شک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آسمانوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور زمینوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پہاڑوں اور درختوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور پانی اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور تمام مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا' پھر ان کو ہلائے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' میں بادشاہ ہوں' رسول اللہ ﷺ اس یہودی عالم کی بات پر تعجب اور اس کی تصدیق کرتے ہوئے ہنسے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: "انہوں نے اللہ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنی چاہیے' تمام زمینیں قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہوں گی اور تمام آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے اور لوگ جس چیز کو اللہ کے ساتھ شریک کرتے ہیں وہ اس سے پاک ہے"۔

٦٩٧٨- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ فُضَيْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ وَقَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ تَصْدِيقًا لَهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَتَلَا الْآيَةَ.

سابقہ حوالہ (٦٩٧٧)

اسی سند کے ساتھ منصور سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک یہودی عالم آیا' یہ روایت حسب سابق ہے' لیکن اس میں ہلانے کا ذکر نہیں ہے' راوی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات پر تعجب اور تصدیق کرتے ہنستے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں' پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: "ان لوگوں نے اس طرح اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنی چاہیے تھی"۔

٦٩٧٩- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلْقَمَةَ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ إِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ عَلَى إِصْبَعٍ وَالْأَرَضِينَ عَلَى إِصْبَعٍ وَالشَّجَرَ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب سے ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور اس نے کہا: بے شک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں کو ایک انگلی سے' اور زمینوں کو ایک انگلی سے اور درخت اور گیلی زمین کو ایک انگلی سے اور تمام مخلوق کو ایک انگلی سے اٹھائے گا' پھر فرمائے گا:

وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْخَلَائِقَ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا الْمَلِكُ قَالَ فَرَاَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ ثُمَّ قَرَاَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ.

البخاری (۷۴۱۵-۷۴۵۱)

میں بادشاہ ہوں' حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہنستے ہوئے دیکھا حتیٰ کہ آپ کی مبارک داڑھیں ظاہر ہوگئیں' پھر آپ نے اس آیت کی تلاوت کی: ''انھوں نے اللہ تعالیٰ کی اس طرح قدر نہیں کی جس طرح قدر کرنی چاہیے تھی''۔

۶۹۸۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ غَيْرَ اَنَّ فِيْ حَدِيْثِهِمْ جَمِيْعًا وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ وَالْخَلَائِقَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَلٰكِنْ فِيْ حَدِيْثِهٖ وَالْجِبَالَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَزَادَ فِيْ حَدِيْثِ جَرِيْرٍ تَصْدِيْقًا لَهٗ تَعَجُّبًا لِمَا قَالَ. سابقہ حوالہ (۶۹۷۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں' ان سب کی روایتوں میں ہے: اور درختوں کو ایک انگلی پر اور گیلی زمین کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ نہیں ہے: اور مخلوق کو ایک انگلی پر اٹھائے گا' لیکن اس کی حدیث میں یہ ہے: اور پہاڑوں کو ایک انگلی پر اٹھائے گا اور جریر کی روایت میں یہ اضافہ ہے: آپ نے اس کی بات کی تصدیق کی اور اس پر تعجب کیا۔

۶۹۸۱- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقْبِضُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْاَرْضَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ الْاَرْضِ.

البخاری (۶۵۱۹-۷۳۸۲) ابن ماجہ (۱۹۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو اپنے داہنے ہاتھ میں لپیٹ لے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' زمین کے بادشاہ کہاں ہیں۔

۶۹۸۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَطْوِي اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّمَاوَاتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ ثُمَّ يَطْوِي الْاَرَضِيْنَ بِشِمَالِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ. البخاری (۷۴۱۳) ابوداؤد (۴۷۳۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل قیامت کے دن آسمانوں کو لپیٹ لے گا' پھر ان کو دائیں ہاتھ سے پکڑ کر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' جبر کرنے والے کہاں ہیں' تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟ پھر بائیں ہاتھ سے زمین کو لپیٹ لے گا' پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' جبر کرنے والے کہاں ہیں؟ تکبر کرنے والے کہاں ہیں؟

۶۹۸۳- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ) حَدَّثَنِيْ اَبُوْ حَازِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ مِقْسَمٍ اَنَّهٗ نَظَرَ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ كَيْفَ يَحْكِيْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ يَاْخُذُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ سَمَاوَاتِهٖ وَاَرَضِيْهِ بِيَدَيْهِ

حضرت عبید اللہ بن مقسم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھا کہ وہ کس طرح رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑے گا

فيقول أنا الله ويقبض أصابعه ويبسطها أنا الملك حتى نظرت إلى المنبر يتحرك من أسفل شيء منه حتى إني لأقول أساقط هو برسول الله ﷺ.

ابن ماجہ (۱۹۸-۴۲۷۵)

اور فرمائے گا: میں اللہ ہوں' آپ اپنی انگلیوں کو بند کرتے تھے اور کھولتے تھے' (اور فرمائے گا:) میں بادشاہ ہوں' حضرت عبداللہ کہتے ہیں: میں نے دیکھا' منبر نیچے سے کچھ ہل رہا تھا' حتیٰ کہ میں نے دل میں کہا: کیا وہ رسول اللہ ﷺ کو لے کر گر جائے گا۔

۶۹۸۴- حدثنا سعيد بن منصور حدثنا عبد العزيز بن أبي حازم حدثني أبي عن عبيد الله بن مقسم عن عبد الله بن عمر قال رأيت رسول الله ﷺ على المنبر وهو يقول يأخذ الجبار عز وجل سماواته وأرضيه بيديه ثم ذكر نحو حديث يعقوب. سابقہ حوالہ (۶۹۸۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر فرما رہے تھے: جبار عزوجل آسمانوں اور زمینوں کو اپنے ہاتھوں سے پکڑ لے گا۔

۱- باب ابتداء الخلق وخلق آدم عليه السلام

تخلیق کی ابتداء اور حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق کا بیان

۶۹۸۵- حدثني سريج بن يونس وهارون بن عبد الله قالا حدثنا حجاج بن محمد قال قال ابن جريج أخبرني إسماعيل بن أمية عن أيوب بن خالد عن عبد الله بن رافع مولى أم سلمة عن أبي هريرة قال أخذ رسول الله ﷺ بيدي فقال خلق الله عز وجل التربة يوم السبت وخلق فيها الجبال يوم الأحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق المكروه يوم الثلاثاء وخلق النور يوم الأربعاء وبث فيها الدواب يوم الخميس وخلق آدم عليه السلام بعد العصر من يوم الجمعة في آخر الخلق في آخر ساعة من ساعات الجمعة فيما بين العصر إلى الليل.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ہاتھ کو پکڑ کر فرمایا: اللہ عزوجل نے مٹی (زمین) کو ہفتہ کے دن پیدا کیا اور پہاڑوں کو اتوار کے دن پیدا کیا اور درختوں کو پیر کے دن پیدا کیا اور ناپسندیدہ چیزوں کو منگل کے دن پیدا کیا اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا اور جمعرات کے دن چوپایوں کو پھیلا دیا اور جمعہ کے دن تمام مخلوق کے آخر میں عصر کے بعد جمعہ کی آخری ساعات میں سے کسی ساعت میں حضرت آدم علیہ السلام کو عصر سے لے کر رات تک پیدا کیا۔

قال إبراهيم حدثنا البسطامي (وهو الحسين بن عيسى) وسهل بن عمار وإبراهيم بن بنت حفص وغيرهم عن حجاج بهذا الحديث.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۵۵۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۲- في البعث والنشور وصفة الأرض يوم القيامة

مُردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے اور قیامت کے دن زمین کی حالت کیا ہوگی' اس کا بیان

٦٩٨٦- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ لَيْسَ فِيهَا عَلَمٌ لِأَحَدٍ. البخاری (٦٥٢١)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن لوگوں کو سفید زمین پر جمع کیا جائے گا جو سرخی مائل ہو گی جیسے میدے کی روٹی ہوتی ہے اور اس زمین میں کسی شخص کے لیے کوئی علامت نہیں ہو گی۔

٦٩٨٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ.

الترمذی (٣١٢١) ابن ماجہ (٤٢٧٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ عزوجل کے اس قول کے متعلق سوال کیا: ''جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی (بدل دیا جائے گا)''۔ تو یا رسول اللہ! اس وقت لوگ کہاں ہوں گے آپ نے فرمایا: صراط پر۔

٣- بَابُ نُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

اہل جنت کی مہمان نوازی

٦٩٨٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُبْزَةً وَاحِدَةً يَكْفَؤُهَا الْجَبَّارُ بِيَدِهِ كَمَا يَكْفَؤُ أَحَدُكُمْ خُبْزَتَهُ فِي السَّفَرِ نُزُلًا لِأَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَأَتَى رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَقَالَ بَارَكَ الرَّحْمٰنُ عَلَيْكَ أَبَا الْقَاسِمِ أَلَا أُخْبِرُكَ بِنُزُلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ بَلَى قَالَ تَكُونُ الْأَرْضُ خُبْزَةً وَاحِدَةً كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَنَظَرَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ ضَحِكَ حَتَّى بَدَتْ نَوَاجِذُهُ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِإِدَامِهِمْ قَالَ بَلَى قَالَ إِدَامُهُمْ بَالَامُ وَنُونٌ قَالُوا وَمَا هٰذَا قَالَ ثَوْرٌ وَنُونٌ يَأْكُلُ مِنْ زَائِدَةِ كَبِدِهِمَا سَبْعُونَ أَلْفًا. البخاری (٦٥٢٠)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن یہ زمین روٹی کی طرح ہو جائے گی' اللہ اہل جنت کی مہمانی کے لیے اپنے ہاتھ سے اس زمین کو الٹ پلٹ دے گا جس طرح تم میں کوئی شخص سفر میں روٹی کو الٹ پلٹ کرتا ہے' حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ پھر ایک یہودی آیا اور کہنے لگا: اے ابو القاسم! رحمٰن آپ پر برکتیں نازل فرمائے' کیا میں آپ کو نہ بتاؤں کہ قیامت کے دن اہل جنت کی کس چیز سے مہمانی ہو گی' آپ نے فرمایا: کیوں نہیں' اس نے کہا: زمین تو ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے' حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف دیکھا پھر آپ ہنسے حتیٰ کہ آپ کی ڈاڑھیں ظاہر ہو گئیں' اس نے کہا: کیا میں آپ کو ان کے سالن کی خبر نہ دوں' آپ نے فرمایا: کیوں نہیں' اس نے کہا: بالام اور نون' صحابہ نے پوچھا: وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا: بیل اور مچھلی جن کی کلیجی کے ایک ٹکڑے سے ستر ہزار آدمی کھا سکیں گے۔

٦٩٨٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر دس یہودی (عالم) میری پیروی کر لیتے تو

قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ تَابَعَنِيْ عَشَرَةٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ لَمْ يَبْقَ عَلَى ظَهْرِهَا يَهُوْدِيٌّ إِلَّا أَسْلَمَ. البخاری (۳۹۴۱)

روئے زمین پر ہر یہودی مسلمان ہو جاتا۔

٤-بَابُ سُؤَالِ الْيَهُوْدِ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الرُّوْحِ، وَقَوْلِهِ تَعَالَى يَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ، اَلْآيَةَ

یہودیوں کا نبی پاک ﷺ سے روح کے متعلق سوال کرنا اور آپ کا ان کو وحی الٰہی کے مطابق جواب دینے کا بیان

٦٩٩٠- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِيْ إِبْرَاهِيْمُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَمْشِيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ حَرْثٍ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلَى عَسِيْبٍ إِذْ مَرَّ بِنَفَرٍ مِّنَ الْيَهُوْدِ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ سَلُوْهُ عَنِ الرُّوْحِ فَقَالُوْا مَا رَابَكُمْ إِلَيْهِ لَا يَسْتَقْبِلُكُمْ بِشَيْءٍ تَكْرَهُوْنَهُ فَقَالُوْا سَلُوْهُ فَقَامَ إِلَيْهِ بَعْضُهُمْ فَسَأَلَهُ عَنِ الرُّوْحِ قَالَ فَأَسْكَتَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا فَعَلِمْتُ أَنَّهُ يُوْحَى إِلَيْهِ قَالَ فَقُمْتُ مَكَانِيْ فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْيُ قَالَ ﴿وَيَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّيْ وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا﴾. البخاری (۱۲۵-٤٧٢١-٧٢٩٧-٧٤٥٦-٧٤٦٢) الترمذی (۳۱٤۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک کھیت میں جا رہا تھا، نبی ﷺ نے ایک شاخ سے ٹیک لگائی ہوئی تھی، اتنے میں کچھ یہودی گزرے، ان لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا: ان سے روح کے متعلق سوال کرو، ان میں سے ایک نے کہا: تم کو اس میں کیا شبہ ہے؟ کہیں وہ ایسا جواب نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو، انہوں نے کہا: ان سے سوال کرو، پھر ان میں سے بعض نے کھڑے ہو کر آپ سے روح کے متعلق سوال کیا، نبی ﷺ خاموش ہو گئے اور اس کو کوئی جواب نہیں دیا، پس مجھے معلوم ہو گیا کہ آپ کی طرف وحی کی جا رہی ہے، حضرت عبداللہ بن مسعود کہتے ہیں: میں اپنی جگہ کھڑا ہو گیا، تب آپ پر یہ وحی نازل ہوئی: "یہ لوگ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ روح میرے رب کے امر سے ہے اور تم کو صرف کم علم دیا گیا ہے"۔

٦٩٩١- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَأَبُوْ سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنْتُ أَمْشِيْ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِيْ حَرْثٍ بِالْمَدِيْنَةِ بِنَحْوِ حَدِيْثِ حَفْصٍ غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ وَكِيْعٍ وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا وَفِيْ حَدِيْثِ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَمَا أُوْتُوْا مِنْ رِّوَايَةِ ابْنِ خَشْرَمٍ. سابقہ حوالہ (٦٩٩٠)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ مدینہ کے ایک کھیت میں جا رہا تھا، اس کے آگے حسب سابق روایت ہے، البتہ وکیع کی روایت میں "وما اوتیتم من العلم الا قلیلا" ہے اور عیسیٰ بن یونس کی روایت میں "وما اوتوا" ہے۔

٦٩٩٢- حَدَّثَنَا أَبُوْ سَعِيْدٍ الْأَشَجُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ إِدْرِيْسَ يَقُوْلُ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يَرْوِيْهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کھجوروں کے ایک باغ میں ایک تنے سے ٹیک

مَرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِي نَخْلٍ يَتَوَكَّأُ عَلَى عَسِيبٍ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ عَنِ الْأَعْمَشِ وَقَالَ فِي رِوَايَتِهِ وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۷۱)

لگائے ہوئے تھے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے' اور اس میں "وما اوتیتم من العلم الا قلیلا" ہے۔

۶۹۹۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ اللّٰهِ) قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ كَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ دَيْنٌ فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لِي لَنْ أَقْضِيَكَ حَتَّى تَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ إِنِّي لَنْ أَكْفُرَ بِمُحَمَّدٍ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ وَإِنِّي لَمَبْعُوثٌ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ فَسَوْفَ أَقْضِيكَ إِذَا رَجَعْتُ إِلَى مَالٍ وَوَلَدٍ قَالَ وَكِيعٌ كَذَا قَالَ الْأَعْمَشُ قَالَ فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ أَفَرَأَيْتَ الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قَوْلِهِ وَيَأْتِينَا فَرْدًا. البخاری (۲۰۹۱-۲۲۷۵-۴۷۳۲-۴۷۳۳-۴۷۳۴-۴۷۳۵) الترمذی (۳۱۶۲)

حضرت خباب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عاص بن وائل سے قرض لینا تھا' میں نے اس کے پاس جا کر تقاضا کیا' اس نے مجھ سے کہا: میں تم کو اس وقت تک قرض واپس نہیں کروں گا جب تک تم (حضرت) محمد (ﷺ) کے ساتھ کفر نہ کرو' میں نے اس سے کہا: میں اس وقت تک (حضرت) محمد (ﷺ) کے ساتھ کفر نہیں کروں گا جب تک کہ تو مر کر دوبارہ اٹھایا نہ جائے' اس نے کہا: جب میں مر کر دوبارہ اٹھایا جاؤں گا تو میرے پاس مال اور اولاد ہو گی' اس وقت میں تمہارا قرض ادا کر دوں گا' اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: "تو کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کے ساتھ کفر کیا اور کہا: مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی' کیا وہ غیب پر مطلع ہو گیا ہے یا اس نے رحمن سے کوئی عہد لے لیا ہے' ہرگز نہیں! جو کچھ وہ کہتا ہے ہم اس کو لکھ لیں گے' ہم اس کے قول کے وارث ہیں اور وہ ہمارے پاس تنہا آئے گا"۔

۶۹۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَكِيعٍ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ كُنْتُ قَيْنًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَعَمِلْتُ لِلْعَاصِ بْنِ وَائِلٍ عَمَلًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ. سابقہ حوالہ (۶۹۹۳)

حضرت خباب نے کہا: میں زمانہ جاہلیت میں لوہار تھا' میں نے عاص بن وائل کے لیے کام کیا' پھر میں نے آ کر اس سے تقاضا کیا۔

۵- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ الآية

اللہ تعالیٰ کے ارشاد "وما کان اللہ لیعذبھم وانت فیھم" کی تفسیر

۶۹۹۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ الزِّيَادِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ أَبُو جَهْلٍ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: اے اللہ! اگر یہ قرآن تیری طرف سے حق ہے تو تو آسمان سے ہم پر پتھر برسا یا کوئی دردناک عذاب بھیج' تب

مِنْ عِنْدِكَ فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِنَ السَّمَاءِ أَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ أَلِيمٍ فَنَزَلَتْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ وَمَا لَهُمْ أَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللَّهُ وَهُمْ يَصُدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ. البخاری (۴۶۴۸-۴۶۴۹)

۶- بَابُ قَوْلِهِ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى ○ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى﴾

۶۹۹۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي نُعَيْمُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو جَهْلٍ هَلْ يُعَفِّرُ مُحَمَّدٌ وَجْهَهُ بَيْنَ أَظْهُرِكُمْ قَالَ فَقِيلَ نَعَمْ فَقَالَ وَاللَّاتِ وَالْعُزَّى لَئِنْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ لَأَطَأَنَّ عَلَى رَقَبَتِهِ أَوْ لَأُعَفِّرَنَّ وَجْهَهُ فِي التُّرَابِ قَالَ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي زَعَمَ لِيَطَأَ عَلَى رَقَبَتِهِ قَالَ فَمَا فَجِئَهُمْ مِنْهُ إِلَّا وَهُوَ يَنْكُصُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَيَتَّقِي بِيَدَيْهِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ مَا لَكَ فَقَالَ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ لَخَنْدَقًا مِنْ نَارٍ وَهَوْلًا وَأَجْنِحَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ دَنَا مِنِّي لَاخْتَطَفَتْهُ الْمَلَائِكَةُ عُضْوًا عُضْوًا قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا نَدْرِي فِي حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَوْ شَيْءٌ بَلَغَهُ كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَى أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَى إِنَّ إِلَى رَبِّكَ الرُّجْعَى أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَى عَبْدًا إِذَا صَلَّى أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ عَلَى الْهُدَى أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَى أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّى (يَعْنِي أَبَا جَهْلٍ) أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللَّهَ يَرَى كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ كَلَّا لَا تُطِعْهُ زَادَ عُبَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَأَمَرَهُ بِمَا أَمَرَهُ بِهِ وَزَادَ ابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ يَعْنِي قَوْمَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۴۳۶)

یہ آیت نازل ہوئی: ''جب تک آپ ان میں موجود ہیں اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجنے والا نہیں ہے اور جب تک یہ استغفار کرتے رہیں گے اللہ تعالیٰ ان پر عذاب بھیجنے والا نہیں ہے اور کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ یہ (مسلمانوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں'' آخر آیت تک۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ''ان الانسان لیطغی ○ ان راہ استغنی'' کی تفسیر کا بیان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابوجہل نے کہا: کیا (حضرت) محمد (ﷺ) تمہارے سامنے اپنا چہرہ زمین پر رکھتے ہیں؟ کہا گیا: ہاں! اس نے کہا: لات اور عزیٰ کی قسم! اگر میں نے ان کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا تو میں (العیاذ باللہ) ان کی گردن کو روندوں گا یا ان کے چہرے کو مٹی میں ملاؤں گا' پھر جس وقت رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے وہ آپ کے پاس گیا اور آپ کی گردن روندنے کا ارادہ کیا' وہ آگے بڑھا ہی تھا کہ اچانک پچھلے پاؤں لوٹا اور اپنے ہاتھوں سے کسی چیز سے بچ رہا تھا' اس سے پوچھا گیا کہ کیا ہوا؟ اس نے کہا: میرے اور ان کے درمیان آگ کی ایک خندق تھی اور ہول اور بازو تھے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ میرے قریب آتا تو فرشتے اس کا ایک ایک عضو نوچ لیتے تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی اور حضرت ابوہریرہ کی حدیث میں ہے یا کسی طریقہ سے انہیں معلوم ہوا: (ترجمہ:) ''حقیقت یہ ہے کہ انسان بلاشبہ ضرور سرکشی کرتا ہے' (کیونکہ) اس نے اپنے آپ کو مستغنی سمجھ لیا ہے' بے شک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے' کیا آپ نے اس کو دیکھا ہے جو ہمارے بندے کو نماز پڑھنے سے روکتا ہے' آپ بتائیے کہ اگر وہ ہدایت پر ہوتا یا تقویٰ کا حکم دیتا (تو یہ بہتر نہ تھا) آپ بتائیے کہ اگر وہ جھٹلائے اور پیٹھ پھیرے (تو وہ اللہ کے عذاب سے کیسے بچے گا) کیا اس نے یہ نہیں جانا کہ اللہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟ یقیناً اگر وہ باز نہ آیا تو ہم یقیناً پیشانی کے بال پکڑ کر

گھسیٹیں گے وہ پیشانی جو جھوٹی اور گناہ گار ہے' اسے چاہیے کہ وہ مجلس میں (اپنے مددگاروں کو) پکارے' ہم بھی دوزخ کے فرشتوں کو بلائیں گے' ہرگز نہیں' آپ اس کی اطاعت نہ کریں''۔

۷- بَابُ الدُّخَانِ

۶۹۹۷- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحٰى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ جُلُوسًا وَهُوَ مُضْطَجِعٌ بَيْنَنَا فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِنَّ قَاصًّا عِنْدَ أَبْوَابِ كِنْدَةَ يَقُصُّ وَيَزْعُمُ أَنَّ آيَةَ الدُّخَانِ تَجِيءُ فَتَأْخُذُ بِأَنْفَاسِ الْكُفَّارِ وَيَأْخُذُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ وَجَلَسَ وَهُوَ غَضْبَانُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ مَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَلْيَقُلْ بِمَا يَعْلَمُ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا يَعْلَمُ اللّٰهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لِنَبِيِّهِ ﷺ قُلْ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا رَأَى مِنَ النَّاسِ إِدْبَارًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ سَبْعٌ كَسَبْعِ يُوسُفَ قَالَ فَأَخَذَتْهُمْ سَنَةٌ حَصَّتْ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى أَكَلُوا الْجُلُودَ وَالْمَيْتَةَ مِنَ الْجُوعِ وَيَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ أَحَدُهُمْ فَيَرٰى كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ فَأَتَاهُ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّكَ جِئْتَ تَأْمُرُ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَبِصِلَةِ الرَّحِمِ وَإِنَّ قَوْمَكَ قَدْ هَلَكُوا فَادْعُ اللّٰهَ لَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ إِلٰى قَوْلِهِ إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ أَفَيُكْشَفُ عَذَابُ الْآخِرَةِ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ فَالْبَطْشَةُ يَوْمَ بَدْرٍ وَقَدْ مَضَتْ آيَةُ الدُّخَانِ وَاللِّزَامُ وَآيَةُ الرُّومِ۔

البخاری (۱۰۰۷-۱۰۲۰-۴۶۹۳-۴۸۰۹-۴۷۷۴-۴۸۲۱-۴۸۲۲-۴۸۲۳-۴۸۲۴) الترمذی (۳۲۵۴)

دھوئیں کا بیان

مسروق بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور وہ ہمارے درمیان لیٹے ہوئے تھے' اسی دوران ایک شخص نے آ کر کہا: اے ابوعبدالرحمان! کندہ کے دروازوں پر ایک قصہ گو بیان کر رہا ہے اور اس کا یہ زعم ہے کہ قرآن مجید میں جو دخان (دھوئیں) کی آیت ہے وہ دھواں آنے والا ہے اور وہ کفار کے سانسوں کو روک لے گا اور مسلمانوں کو اس سے صرف زکام جیسی کیفیت ہوگی' حضرت عبداللہ بن مسعود غصہ سے اٹھ کر بیٹھ گئے' انہوں نے کہا: اے لوگو! اللہ سے ڈرو' تم میں سے جس شخص کو جس چیز کا علم ہو وہ اس کو بیان کرے اور جس کو علم نہ ہو وہ کہے: ''اللہ زیادہ جاننے والا ہے'' کیونکہ علم کی یہی دلیل ہے' جس کو کسی چیز کا علم نہ ہو وہ کہے: اللہ جاننے والا ہے' کیونکہ اللہ عزوجل نے اپنے نبی ﷺ سے فرمایا: آپ کہیے: میں تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کرتا اور نہ میں تکلف کرنے والوں سے ہوں اور بلاشبہ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کی دین سے روگردانی دیکھی تو آپ نے فرمایا: اے اللہ! ان پر حضرت یوسف کے زمانہ کی طرح سات سال قحط نازل فرما۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: پھر ان پر قحط نازل ہوا جس نے ہر چیز کو ختم کر دیا' حتیٰ کہ انہوں نے بھوک کی شدت سے کھالوں اور مردار کو کھا لیا' ان میں سے کوئی شخص آسمان کی طرف دیکھتا اس کو دھوئیں کی شکل نظر آتی' پھر نبی ﷺ کے پاس ابوسفیان آیا اور اس نے کہا: اے محمد! بلاشبہ آپ اللہ کی اطاعت اور صلہ رحم کا حکم دینے کے لیے آئے ہیں اور آپ کی قوم ہلاک ہوگئی' آپ ان کے لیے اللہ سے دعا کیجئے' اللہ عزوجل نے فرمایا: (ترجمہ:) ''تم اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے بالکل واضح دھواں اٹھے گا جو

لوگوں کو ڈھانپ دے گا' یہ دردناک عذاب ہے' یہ آیت "بے شک تم لوٹنے والے ہو" تک ہے' انہوں نے کہا: کیا آخرت کا عذاب اٹھ سکتا ہے؟ "جس دن ہم سب بڑی گرفت کے ساتھ پکڑیں گے' (اس دن) بیشک ہم بدلہ لینے والے ہیں" اس گرفت سے مراد بدر کا دن ہے اور دھواں' گرفت' لزام اور روم کی نشانیاں گزر چکی ہیں۔

٦٩٩٨- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جَاءَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ فَقَالَ تَرَكْتُ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلًا يُفَسِّرُ الْقُرْآنَ بِرَأْيِهِ يُفَسِّرُ هَذِهِ الْآيَةَ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ قَالَ يَأْتِي النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ دُخَانٌ فَيَأْخُذُ بِأَنْفَاسِهِمْ حَتَّى يَأْخُذَهُمْ مِنْهُ كَهَيْئَةِ الزُّكَامِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ مَنْ عَلِمَ عِلْمًا فَلْيَقُلْ بِهِ وَمَنْ لَمْ يَعْلَمْ فَلْيَقُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ فَإِنَّ مِنْ فِقْهِ الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ لِمَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ اللَّهُ أَعْلَمُ إِنَّمَا كَانَ هَذَا أَنَّ قُرَيْشًا لَمَّا اسْتَعْصَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ دَعَا عَلَيْهِمْ بِسِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ فَأَصَابَهُمْ قَحْطٌ وَجَهْدٌ حَتَّى جَعَلَ الرَّجُلُ يَنْظُرُ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرَى بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا كَهَيْئَةِ الدُّخَانِ مِنَ الْجَهْدِ وَحَتَّى أَكَلُوا الْعِظَامَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ لِمُضَرَ فَإِنَّهُمْ قَدْ هَلَكُوا فَقَالَ لِمُضَرَ إِنَّكَ لَجَرِيءٌ قَالَ فَدَعَا اللَّهَ لَهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيلًا إِنَّكُمْ عَائِدُونَ قَالَ فَمُطِرُوا فَلَمَّا أَصَابَتْهُمُ الرَّفَاهِيَةُ قَالَ عَادُوا إِلَى مَا كَانُوا عَلَيْهِ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَاءُ بِدُخَانٍ مُبِينٍ يَغْشَى النَّاسَ هَذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى إِنَّا مُنْتَقِمُونَ قَالَ يَعْنِي يَوْمَ بَدْرٍ. سابقہ حوالہ (٦٩٩٧)

مسروق بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: میں مسجد میں ایک ایسے شخص کو چھوڑ کر آیا ہوں جو اپنی رائے سے قرآن مجید کی تفسیر کرتا ہے "جب آسمان سے واضح دھواں اٹھے گا" اس کی وہ یہ تفسیر کرتا ہے کہ "قیامت کے دن لوگوں کے پاس ایک دھواں آئے گا جو لوگوں کے سانس روک دے گا' جس سے ان کو زکام کی کیفیت ہو جائے گی" حضرت عبد اللہ بن مسعود نے کہا: جس شخص کو جو علم ہو وہ اس کو بیان کرے اور جس کا اسے علم نہ ہو وہ کہے: اللہ زیادہ جاننے والا ہے کیونکہ انسان کی عقلمندی یہ ہے کہ جس چیز کا اسے علم نہ ہو وہ کہے کہ اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے' بات یہ ہے کہ جب قریش نے نبی ﷺ کی نافرمانی کی تو آپ نے ان کے خلاف دعا ضرر کی کہ اللہ تعالیٰ ان پر حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانہ کی طرح قحط مسلط کر دے' پھر ان پر قحط اور مصیبت آئی' حتیٰ کہ ایک شخص آسمان کی طرف دیکھتا تو اسے اپنے اور آسمان کے درمیان مصیبت کی وجہ سے دھواں سا دکھائی دیتا' حتیٰ کہ ان لوگوں نے ہڈیاں کھالیں' پھر نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ مضر کے لیے اللہ تعالیٰ سے استغفار کیجئے کیونکہ وہ ہلاک ہو رہے ہیں' آپ نے فرمایا: تم نے مضر کے لیے بڑی ہمت کی ہے' پھر آپ نے ان کے لیے اللہ سے دعا کی' تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:) "بے شک ہم تھوڑے عرصہ کے لیے عذاب دور کر دیتے ہیں (مگر) بے شک تم پھر (کفر کی طرف) لوٹنے والے ہو" حضرت عبد اللہ نے کہا: پھر ان پر بارش ہوئی اور جب وہ خوش حال ہو گئے تو وہ پھر اپنی بدعقیدگی

کی طرف لوٹ گئے' تب اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''آپ اس دن کا انتظار کریں جب آسمان سے واضح دھواں اٹھے گا جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا یہ دردناک عذاب ہے' جس دن ہم بڑی گرفت کے ساتھ پکڑیں گے' بے شک ہم انتقام لینے والے ہیں'' اس سے مراد بدر کا دن ہے۔

۶۹۹۹- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ خَمْسٌ قَدْ مَضَيْنَ الدُّخَانُ وَاللِّزَامُ وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ وَالْقَمَرُ. البخاری (۴۷۶۷-۴۸۲۰-۴۸۲۵)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ پانچ چیزیں گزر چکی ہیں: دھواں' لزام' روم' گرفت اور (شق) قمر۔

۷۰۰۰- حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۶۹۹۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۰۰۱- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَنُذِيقَنَّهُمْ مِنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَى دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ قَالَ مَصَائِبُ الدُّنْيَا وَالرُّومُ وَالْبَطْشَةُ أَوِ الدُّخَانُ شُعْبَةُ الشَّاكُّ فِي الْبَطْشَةِ أَوِ الدُّخَانِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۶۱)

حضرت ابی بن کعب نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ہم ان کو بڑے عذاب سے کم ہلکا عذاب ضرور چکھائیں گے انہوں نے کہا: اس سے مراد دنیا کے مصائب ہیں: روم اور گرفت یا دھواں' شعبہ کو شک ہے' دھواں کہا تھا یا گرفت۔

۸- بَابُ انْشِقَاقِ الْقَمَرِ

چاند کا پھٹ جانا

۷۰۰۲- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِشِقَّتَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اشْهَدُوا.

البخاری (۳۶۳۶- ۳۸۶۹- ۳۸۷۱- ۴۸۶۴- ۴۸۶۵)

الترمذی (۳۲۸۵-۳۲۸۶)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ ہو جاؤ۔

۷۰۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنِ

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں بیٹھے ہوئے تھے اس وقت چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا' ایک ٹکڑا

الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) أَخْبَرَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِنًى إِذَا انْفَلَقَ الْقَمَرُ فِلْقَتَيْنِ فَكَانَتْ فِلْقَةٌ وَرَاءَ الْجَبَلِ وَفِلْقَةٌ دُونَهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اشْهَدُوا. سابقہ حوالہ (٧٠٠٢)

پھٹ کر پہاڑ کے پیچھے چلا گیا اور دوسرا دوسری طرف رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: گواہ ہو جاؤ۔

٧٠٠٤- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِلْقَتَيْنِ فَسَتَرَ الْجَبَلُ فِلْقَةً وَكَانَتْ فِلْقَةٌ فَوْقَ الْجَبَلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اشْهَدْ. سابقہ حوالہ (٧٠٠٢)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند پھٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا' ایک ٹکڑے کو پہاڑ نے ڈھانپ لیا اور دوسرا اس کے اوپر تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ تو گواہ رہ۔

٧٠٠٥- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. الترمذی (٢١٨٢-٣٢٨٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کی مثل روایت بیان کی۔

٧٠٠٦- وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِإِسْنَادِ ابْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فَقَالَ اشْهَدُوا اشْهَدُوا. سابقہ حوالہ (٧٠٠٥)

ابن ابی عدی کی روایت میں ہے: گواہ ہو جاؤ' گواہ ہو جاؤ۔

٧٠٠٧- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَهْلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرِيَهُمْ آيَةً فَأَرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ. البخاری (٣٦٣٧-٣٨٦٨-٤٨٦٧)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اہل مکہ نے یہ سوال کیا کہ آپ انہیں کوئی معجزہ دکھائیں' آپ نے انہیں چاند کا دو ٹکڑے ہونا دو بار دکھا دیا (یعنی ایک ہی واقعہ کو انہوں نے آنکھیں مل مل کر دو بار دیکھا)۔

٧٠٠٨- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ. الترمذی (٣٢٨٦)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٧٠٠٩- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ كُلُّهُمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے' ابو داؤد کی روایت میں ہے: رسول اللہ ﷺ کے عہد میں چاند کے دو ٹکڑے ہو گئے۔

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ فِرْقَتَيْنِ وَفِي حَدِيثِ أَبِي دَاوُدَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (٤٨٦٨)

٧٠١٠- حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ قُرَيْشٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنَّ الْقَمَرَ انْشَقَّ عَلَى زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (٣٦٣٨-٣٨٧٠-٤٨٦٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں چاند پھٹ گیا۔

٩- بَابُ لَا أَحَدَ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ تعالیٰ کا اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے کا بیان

٧٠١١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أَحَدٌ أَصْبَرُ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّهُ يُشْرَكُ بِهِ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ ثُمَّ هُوَ يُعَافِيهِمْ وَيَرْزُقُهُمْ.

البخاری (٦٠٩٩-٧٣٧٨)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی اذیت ناک باتوں پر صبر کرنے والا نہیں ہے' اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا جاتا ہے' اس کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے' اس کے باوجود اللہ تعالیٰ ان کو عافیت کے ساتھ رکھتا ہے اور رزق دیتا ہے۔

٧٠١٢- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَيُجْعَلُ لَهُ الْوَلَدُ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ. سابقہ حوالہ (٧٠١١)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث بھی حسب سابق ہے' البتہ اس میں یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے لیے بیٹا بنایا جاتا ہے۔

٧٠١٣- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَحَدٌ أَصْبَرَ عَلَى أَذًى يَسْمَعُهُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ لَهُ نِدًّا وَيَجْعَلُونَ لَهُ وَلَدًا وَهُوَ مَعَ ذٰلِكَ يَرْزُقُهُمْ وَيُعَافِيهِمْ وَيُعْطِيهِمْ. سابقہ حوالہ (٧٠١١)

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تکلیف دہ باتوں کو سن کر اللہ تعالیٰ سے زیادہ صبر کرنے والا کوئی نہیں ہے' لوگ اللہ تعالیٰ کے لیے شریک بناتے ہیں اور اس کا بیٹا بناتے ہیں اور وہ اس کے باوجود ان کو رزق دیتا ہے' ان کو عافیت کے ساتھ رکھتا ہے اور ان کو عطا کرتا ہے۔

١٠- بَابُ طَلَبِ الْكَافِرِ الْفِدَاءَ

کافر سے زمین بھر سونا فدیہ دینے کا

بِمِلْءِ الْأَرْضِ ذَهَبًا

۷۰۱٤- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ كَانَتْ لَكَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهَا فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدْ أَرَدْتُ مِنْكَ أَهْوَنَ مِنْ هٰذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ أَحْسِبُهُ قَالَ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ.

البخاری (۳۳۳٤-٦٥٥٧)

مطالبہ اور وہ تیار مگر اب بیکار

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو جہنیوں میں سب سے کم عذاب ہوگا اس سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اگر تمہیں دنیا اور اس کی سب چیزیں مل جائیں تو کیا تم ان کو اس عذاب سے نجات کے لیے فدیہ دے دو گے؟ وہ کہے گا: ہاں! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: جس وقت تم آدم کی پشت میں تھے اس وقت میں نے تم سے اس کی بہ نسبت کم چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا تھا' وہ یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شرک نہ کرو (راوی کہتا ہے: میرا گمان ہے آپ نے فرمایا تھا:) تو میں تم کو جہنم میں داخل نہیں کروں گا' مگر تم نے شرک کے سوا کوئی بات نہیں مانی۔

۷۰۱۵- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا قَوْلَهُ وَلَا أُدْخِلَكَ النَّارَ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكُرْهُ. سابقہ حوالہ (۷۰۱٤)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث مثل سابق ہے' البتہ اس میں یہ قول نہیں ہے کہ میں تم کو دوزخ میں داخل نہ کرتا۔

۷۰۱٦- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا أَكُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ قَدْ سُئِلْتَ أَيْسَرَ مِنْ ذٰلِكَ. البخاری (٦٥٣٨)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن کافر سے کہا جائے گا: یہ بتاؤ اگر تمہارے پاس روئے زمین کے برابر سونا ہوتو کیا تم اس کو عذاب سے نجات کے لیے دے دو گے' وہ کہے گا: ہاں! اس سے کہا جائے گا: تم سے اس کی بہ نسبت بہت آسان چیز کا ارادہ (مطالبہ) کیا گیا تھا۔

۷۰۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ كَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ مَا هُوَ أَيْسَرُ مِنْ ذٰلِكَ. البخاری (٦٥٣٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' یہ حدیث بھی اس کی مثل ہے' البتہ اس میں یہ مذکور ہے: اس سے کہا جائے گا: تم نے جھوٹ بولا' تم سے اس کی بہ نسبت بہت آسان چیز کا سوال کیا گیا تھا۔

۱۱- بَابُ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلٰى وَجْهِهِ

قیامت کے دن کافر کو منہ کے بل اٹھانے کا بیان

٧٠١٨- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْشَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَلَيْسَ الَّذِي أَمْشَاهُ عَلَى رِجْلَيْهِ فِي الدُّنْيَا قَادِرًا عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَتَادَةُ بَلَى وَعِزَّةِ رَبِّنَا. البخاری (٤٧٦٠-٦٥٢٣)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کافر کو کس طرح قیامت کے دن منہ کے بل اٹھایا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: جس نے اس کو پاؤں کے بل چلایا ہے کیا وہ اس کو قیامت کے دن منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟ قتادہ نے کہا: کیوں نہیں! ہمارے رب کی عزت وجلال کی قسم۔

١٢- بَابُ صِبْغِ أَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا فِي النَّارِ، وَصِبْغِ أَشَدِّهِمْ بُؤْسًا فِي الْجَنَّةِ

دنیا کے سب سے بڑے سرمایہ دار کو دوزخ میں ایک غوطہ دینے اور دنیا کے سب سے تنگ دست کو جنت کا ایک چکر لگا کر ایک بات پوچھنے کا بیان

٧٠١٩- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُؤْتَى بِأَنْعَمِ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ يُقَالُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيمٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيُصْبَغُ صَبْغَةً فِي الْجَنَّةِ فَيُقَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَأَيْتَ بُؤْسًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِدَّةٌ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِي بُؤْسٌ قَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِدَّةً قَطُّ.

النسائی (٣١٦٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس جہنمی کو دنیا میں سب سے زیادہ نعمتیں ملی تھیں اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور اس کو جہنم میں ایک غوطہ دے کر پوچھا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی خیر دیکھی تھی؟ وہ کہے گا: نہیں بہ خدا! اے میرے رب! پھر اہل جنت میں سے اس شخص کو لایا جائے گا جو دنیا میں سب سے زیادہ تکلیف میں رہا تھا' اس کو جنت کا ایک چکر لگوایا جائے گا' اس سے کہا جائے گا: اے ابن آدم! کیا تم نے کبھی کوئی تکلیف دیکھی ہے؟ کیا تم کو کبھی کوئی تکلیف لاحق ہوئی ہے؟ وہ کہے گا: نہیں! بہ خدا! اے میرے رب! مجھے کبھی کوئی تکلیف پہنچی ہے نہ کبھی کوئی سختی پہنچی ہے۔

١٣- بَابُ جَزَاءِ الْمُؤْمِنِ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَتَعْجِيلِ حَسَنَاتِ الْكَافِرِ فِي الدُّنْيَا

مومن کو اس کی نیکیوں کا صلہ دنیا اور آخرت میں ملے گا اور کافر کو صرف دنیا میں

٧٠٢٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مومن کو دنیا میں کوئی نیکی دی جاتی ہے' اللہ تعالیٰ اس پر ظلم نہیں کرے گا' اس کو آخرت میں

اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَظْلِمُ مُؤْمِنًا حَسَنَۃً یُعْطٰی بِھَا فِی الدُّنْیَا وَیُجْزٰی بِھَا فِی الْاٰخِرَۃِ وَاَمَّا الْکَافِرُ فَیُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِھَا لِلّٰہِ فِی الدُّنْیَا حَتّٰی اِذَا اَفْضٰی اِلَی الْاٰخِرَۃِ لَمْ یَکُنْ لَہٗ حَسَنَۃٌ یُجْزٰی بِھَا۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۱۹)

بھی جزاء دی جائے گی' رہا کافر تو اس نے دنیا میں جو اللہ کے لیے نیکیاں کی ہیں ان کا اجر اس کو دنیا میں دے دیا جائے گا اور جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو اس کو جزاء دینے کے لیے کوئی نیکی نہیں ہوگی۔

۷۰۲۱- حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ النَّضْرِ التَّیْمِیُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ اَبِیْ حَدَّثَنَا قَتَادَۃُ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ اَنَّہٗ حَدَّثَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الْکَافِرَ اِذَا عَمِلَ حَسَنَۃً اُطْعِمَ بِھَا طُعْمَۃً مِّنَ الدُّنْیَا وَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَاِنَّ اللّٰہَ یَدَّخِرُ لَہٗ حَسَنَاتِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ وَیُعْقِبُہٗ رِزْقًا فِی الدُّنْیَا عَلٰی طَاعَتِہٖ۔
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا کہ کافر جب کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اس کا لقمہ اس کو دنیا میں ہی کھلا دیا جاتا ہے اور رہا مومن تو اللہ تعالیٰ اس کی نیکیوں کو آخرت کے لیے ذخیرہ کرتا ہے اور اس کی عبادت کے صلہ میں اس کو دنیا میں رزق عطا فرماتا ہے۔

۷۰۲۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰہِ الرُّزِّیُّ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَھَّابِ ابْنُ عَطَاءٍ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمَعْنٰی حَدِیْثِھِمَا۔ مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۱۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت بیان کی۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں:

علماء کا اس پر اجماع ہے کہ جو کافر کفر پر مر جائے اس کو آخرت میں کوئی ثواب نہیں ملے گا اور اس نے دنیا میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرنے کے لیے جو کام کیے ہوں گے اس کو ان کی کوئی جزاء نہیں ملے گی' اور اس باب کی احادیث میں یہ تصریح ہے کہ اس نے دنیا میں صلہ رحم' صدقہ' غلاموں کو آزاد کرنا' مہمان نوازی اور جو دوسری نیکیاں کی ہیں ان کی جزاء اس کو دنیا میں دے دی جائے گی' اور مومن کی نیکیوں کو آخرت کے لیے جمع کیا جائے گا' اس کے باوجود اس کو دنیا میں بھی اجر ملے گا۔

۱۴- بَابُ مَثَلِ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلِ الْکَافِرِ

مومن اور کافر کی مثال

۷۰۲۳- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَکْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْاَعْلٰی عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ سَعِیْدٍ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ کَمَثَلِ الزَّرْعِ لَا تَزَالُ الرِّیْحُ تُمِیْلُہٗ وَلَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُ یُصِیْبُہُ الْبَلَاءُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ کَمَثَلِ شَجَرَۃِ الْاَرْزِ لَا تَھْتَزُّ حَتّٰی تُسْتَحْصَدَ۔
الترمذی (۲۸۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا مسلسل جھونکے دیتی رہتی ہے' مومن پر بھی مصیبتیں آتی رہتی ہیں اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو ہلتا جلتا ہی نہیں حتیٰ کہ اس کو کاٹ دیا جاتا ہے۔

۷۰۲۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَیْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّھْرِیِّ بِھٰذَا الْاِسْنَادِ غَیْرَ اَنَّ فِیْ حَدِیْثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مَکَانَ قَوْلِہٖ تُمِیْلُہٗ تُفِیْئُہٗ۔
سابقہ حوالہ (۷۰۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۰۲۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَكَرِيَّاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي ابْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهِيجَ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ عَلَى أَصْلِهَا لَا يُفِيئُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً. البخاری (۵۶۴۳)

حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے، حتیٰ کہ وہ سوکھ جاتا ہے اور کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر قائم رہتا ہے کوئی چیز اس کو ادھر ادھر نہیں جھکاتی حتیٰ کہ وہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۷۰۲۶- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْخَامَةِ مِنَ الزَّرْعِ تُفِيئُهَا الرِّيَاحُ تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا حَتَّى يَأْتِيَهُ أَجَلُهُ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ الْمُجْذِيَةِ الَّتِي لَا يُصِيبُهَا شَيْءٌ حَتَّى يَكُونَ انْجِعَافُهَا مَرَّةً وَاحِدَةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۱۵۰)

عبدالرحمن بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی مثال سرکنڈے کے کھیت کی طرح ہے، جس کو ہوا جھونکے دیتی رہتی ہے، کبھی اس کو گرا دیتی ہے اور کبھی کھڑا کر دیتی ہے حتیٰ کہ اس کی اجل آ جاتی ہے اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے جو اپنی جڑ پر کھڑا رہتا ہے، اس پر کوئی آفت نہیں آتی، بالآخر وہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔

۷۰۲۷- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّ مَحْمُودًا قَالَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ بِشْرٍ وَمَثَلُ الْكَافِرِ كَمَثَلِ الْأَرْزَةِ وَأَمَّا ابْنُ حَاتِمٍ فَقَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَا قَالَ زُهَيْرٌ. سابقہ حوالہ (۷۰۲۵)

عبداللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، البتہ محمود کی روایت میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے اور ابن حاتم نے منافق کی مثال کہا جس طرح زہیر کی روایت میں ہے۔

۷۰۲۸- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ابْنُ هَاشِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَقَالَا جَمِيعًا فِي حَدِيثِهِمَا عَنْ يَحْيَى وَمَثَلُ الْكَافِرِ مَثَلُ الْأَرْزَةِ.

سابقہ حوالہ (۷۰۲۵)

عبداللہ بن کعب اپنے والد رضی اللہ عنہ سے ان کی مثل نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں اور ان سب کی روایات میں یہ ہے: کافر کی مثال صنوبر کے درخت کی طرح ہے۔

۱۵- بَابُ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّخْلَةِ

مومن کی مثال کھجور کے درخت کی طرح ہے

٧٠٢٩- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنَ الشَّجَرِ شَجَرَةً لاَ يَسْقُطُ وَرَقُهَا وَإِنَّهَا مَثَلُ الْمُسْلِمِ فَحَدِّثُونِي مَا هِيَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَوَقَعَ فِي نَفْسِي أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَاسْتَحْيَيْتُ ثُمَّ قَالُوا حَدِّثْنَا مَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ هِيَ النَّخْلَةُ قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ قَالَ لأَنْ تَكُونَ قُلْتَ هِيَ النَّخْلَةُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا. البخاری (٦١)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: درختوں میں سے ایک درخت ہے جس کے پتے نہیں جھڑتے اور وہ درخت مسلمان کی طرح ہے' مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے؟ لوگوں کا دھیان جنگل کے درختوں کی طرف گیا' حضرت عبداللہ بن عمر نے کہا: میرے دل میں یہ خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے' لیکن مجھے (بتانے سے) حیاء آئی' پھر صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہمیں بتایئے وہ کون سا درخت ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے' حضرت ابن عمر کہتے ہیں: میں نے اس بات کا حضرت عمر سے ذکر کیا' حضرت عمر نے فرمایا: اگر تم یہ بتا دیتے کہ وہ کھجور کا درخت ہے تو مجھے فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسند ہوتا۔

٧٠٣٠- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ الضُّبَعِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا لأَصْحَابِهِ أَخْبِرُونِي عَنْ شَجَرَةٍ مَثَلُهَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَذْكُرُونَ شَجَرًا مِنْ شَجَرِ الْبَوَادِي قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَأُلْقِيَ فِي نَفْسِي أَوْ رُوعِيَ أَنَّهَا النَّخْلَةُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَقُولَهَا لَوْلاَ أَسْنَانُ الْقَوْمِ فَأَهَابُ أَنْ أَتَكَلَّمَ فَلَمَّا سَكَتُوا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هِيَ النَّخْلَةُ.

البخاری (٦١-٢٢٠٩-٥٤٤٤-٥٤٤٨)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: مجھے بتاؤ وہ کون سا درخت ہے جس کی مثال مومن کی طرح ہے؟ صحابہ جنگل کے درختوں میں سے کسی درخت کا ذکر کرنے لگے' حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں یہ چیز ڈالی گئی کہ یہ کھجور کا درخت ہے' میں نے اس کو بتانے کا ارادہ کیا' مگر وہاں بڑی عمر کے لوگ تھے' میں ان کے سامنے بات کرنے سے ڈرا' جب سب صحابہ چپ رہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کھجور کا درخت ہے۔

٧٠٣١- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ عُمَرَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلاَّ حَدِيثًا وَاحِدًا قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأُتِيَ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمَا.

سابقہ حوالہ (٧٠٣٠)

مجاہد کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مدینہ میں رہا' میں نے ان سے صرف ایک حدیث سنی' انہوں نے کہا: ہم نبی ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٧٠٣٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سَيْفٌ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِجُمَّارٍ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (٧٠٣٠)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجور کا گودا لایا گیا' اس کے بعد ان کی طرح حدیث بیان کی۔

٧٠٣٣- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَخْبِرُوْنِيْ بِشَجَرَةٍ شِبْهِ أَوْ كَالرَّجُلِ الْمُسْلِمِ لَا يَتَحَاتُّ وَرَقُهَا قَالَ إِبْرَاهِيْمُ لَعَلَّ مُسْلِمًا قَالَ وَتُؤْتِيْ أُكُلَهَا وَكَذَا وَجَدْتُ عِنْدَ غَيْرِيْ أَيْضًا وَلَا تُؤْتِيْ أُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ أَنَّهَا النَّخْلَةُ وَرَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَا يَتَكَلَّمَانِ فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَكَلَّمَ أَوْ أَقُوْلَ شَيْئًا فَقَالَ عُمَرُ لَأَنْ تَكُوْنَ قُلْتَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا. البخاری (۴۶۹۸)

ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ نے فرمایا: مجھے اس درخت کے متعلق بتاؤ جس کے پتے نہیں جھڑتے' وہ مسلمان کی طرح ہے' امام مسلم کہتے ہیں کہ اس روایت میں ہے: وہ ہر وقت پھل دیتا ہے' لیکن میں نے اپنے علاوہ دوسرے محدثین کے پاس اسی طرح روایت دیکھی ہے کہ وہ درخت ہر وقت پھل نہیں لاتا' حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میرے دل میں خیال آیا کہ وہ کھجور کا درخت ہے' (مگر) میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کلام نہیں کر رہے تو مجھے کچھ کہنا ناگوار ہوا' حضرت عمر نے کہا: اگر تم بتا دیتے تو مجھے یہ فلاں فلاں چیز سے زیادہ پسند ہوتا۔

۱۶-بَابُ تَحْرِيْشِ الشَّيْطَانِ وَبَعْثِهِ سَرَايَاهُ لِفِتْنَةِ النَّاسِ

لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے شیطان کا اپنے لشکر کو روانہ کرنا اور برانگیختہ کرنا

۷۰۳۴- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّوْنَ فِيْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيْشِ بَيْنَهُمْ. الترمذی (۱۹۳۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جزیرہ عرب میں اپنی عبادت کیے جانے سے شیطان مایوس ہو گیا ہے لیکن وہ ان کو آپس میں (لڑائی کے لیے) بھڑکائے گا۔

۷۰۳۵- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۷۰۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی سند بیان کی۔

۷۰۳۶- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ ابْنُ إِبْرَاهِيْمَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ إِنَّ عَرْشَ إِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ فَيَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُوْنَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ابلیس کا تخت سمندر پر ہے وہ لوگوں میں فتنہ ڈالنے کے لیے اپنے لشکر روانہ کرتا ہے' شیطان کے نزدیک سب سے بڑے درجہ والا وہ ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈالے۔

۷۰۳۷- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِيْ كُرَيْبٍ) قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابلیس اپنا عرش پانی پر رکھتا ہے' پھر وہ اپنے لشکر روانہ کرتا ہے' اس کے نزدیک سب سے زیادہ مقرب وہ ہوتا

اللّٰہِ ﷺ إِنَّ إِبْلِيسَ يَضَعُ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ ثُمَّ يَبْعَثُ سَرَايَاهُ فَأَدْنَاهُمْ مِنْهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَا صَنَعْتَ شَيْئًا قَالَ ثُمَّ يَجِيءُ أَحَدُهُمْ فَيَقُولُ مَا تَرَكْتُهُ حَتَّى فَرَّقْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ امْرَأَتِهِ قَالَ فَيُدْنِيهِ مِنْهُ وَيَقُولُ نِعْمَ أَنْتَ قَالَ الْأَعْمَشُ أُرَاهُ قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۱۸)

ہے جو سب سے زیادہ فتنہ ڈالتا ہے' اس کے لشکر میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایسا ایسا کیا ہے' وہ کہتا ہے: تم نے کچھ نہیں کیا' پھر ان میں سے ایک آ کر کہتا ہے: میں نے ایک شخص کو اس حال میں چھوڑا کہ اس کی اور اس کی بیوی کے درمیان تفریق کرا دی' وہ اس کو اپنے قریب کر کے کہتا ہے: ہاں! تم نے کام کیا ہے' اعمش نے کہا: میرا گمان ہے وہ اس کو گلے لگا لیتا ہے۔

۷۰۳۸- حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَبْعَثُ الشَّيْطَانُ سَرَايَاهُ فَيَفْتِنُونَ النَّاسَ فَأَعْظَمُهُمْ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً أَعْظَمُهُمْ فِتْنَةً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۶۲)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان اپنے لشکروں کو بھیجتا ہے جو لوگوں میں فتنہ ڈالتے ہیں' اس کے نزدیک زیادہ مرتبہ والا وہ ہوتا ہے جو لوگوں کو زیادہ فتنے میں ڈالتا ہے۔

۷۰۳۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ قَالُوا وَإِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَإِيَّايَ إِلَّا أَنَّ اللّٰهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ فَلَا يَأْمُرُنِي إِلَّا بِخَيْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۶۰۱)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کے ساتھ ایک شیطان (ہم زاد) مسلط کر دیا گیا ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی؟ آپ نے فرمایا: میرے ساتھ بھی' لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے مقابلہ میں میری مدد فرمائی' وہ مسلمان ہو گیا اور وہ مجھے خیر کے سوا کوئی بات نہیں کہتا۔

۷۰۴۰- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (يَعْنِيَانِ ابْنَ مَهْدِيٍّ) عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِ جَرِيرٍ مِثْلَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ وَقَدْ وُكِّلَ بِهِ قَرِينُهُ مِنَ الْجِنِّ وَقَرِينُهُ مِنَ الْمَلَائِكَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۶۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں' سفیان کی روایت میں ہے: ہر شخص کے لیے ایک ہم زاد جن اور ایک ہم زاد فرشتہ مقرر کر دیا ہے۔

۷۰۴۱- حَدَّثَنِي هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهَا لَيْلًا قَالَتْ فَغِرْتُ عَلَيْهِ فَجَاءَ فَرَأَى مَا أَصْنَعُ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ أَغِرْتِ فَقُلْتُ وَمَا لِي لَا

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک رات ان کے پاس سے اٹھ کر گئے' مجھے اس پر غیرت آئی' پس آپ آئے اور دیکھا کہ میں کیا کر رہی ہوں' آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا بات ہے' کیا تم نے غیرت کی ہے؟ میں نے کہا: مجھ جیسی عورت کو آپ جیسے مرد پر

يَغَارُ مِثْلِي عَلَى مِثْلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَقَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَوَ مَعِيَ شَيْطَانٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَ كُلِّ إِنْسَانٍ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَمَعَكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَلٰكِنْ رَبِّي أَعَانَنِي عَلَيْهِ حَتّٰى أَسْلَمَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۳۶۶)

غیرت نہیں آنی چاہیے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس تمہارا شیطان آیا تھا؟ حضرت عائشہ نے کہا: یارسول اللہ! کیا میرے ساتھ شیطان ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: ہر انسان کے ساتھ شیطان ہوتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: یارسول اللہ! آپ کے ساتھ بھی ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس کے مقابلہ میں میرے رب نے میری مدد کی حتیٰ کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

۱۷- بَابُ لَنْ يَدْخُلَ أَحَدٌ الْجَنَّةَ بِعَمَلِهِ بَلْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى

رحمت الٰہی کے بغیر کوئی شخص اپنے عمل سے جنت میں نہیں جائے گا

۷۰۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يُنْجِيَ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ قَالَ رَجُلٌ وَلَا إِيَّاكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا إِيَّايَ إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَلٰكِنْ سَدِّدُوا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۲۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا' ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت سے چھپا لے البتہ تم سیدھے راستہ پر چلو۔

۷۰۴۳- وَحَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَفَضْلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ وَلٰكِنْ سَدِّدُوا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۲۱۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی اس میں رحمت اور فضل کا ذکر ہے اور اس میں "سددوا" کا ذکر نہیں ہے۔

۷۰۴۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يُدْخِلُهُ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ فَقِيلَ وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِي رَبِّي بِرَحْمَةٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا' پوچھا گیا: یارسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں' ہاں! مگر یہ کہ میرا رب مجھے اپنی رحمت میں چھپا لے۔

۷۰۴۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يُنْجِيهِ عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَرَحْمَةٍ. وَقَالَ ابْنُ عَوْنٍ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَأَشَارَ عَلٰى رَأْسِهِ وَلَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا' صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھپا لے گا' ابن عون نے اس طرح اپنے ہاتھ سے سر

اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِمَغْفِرَةٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۷۴)

کی طرف اشارہ کیا: اور مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت اور مغفرت میں مجھ کو چھپا لے۔

۷۰۴۶- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ اَحَدٌ يُّنْجِيْهِ عَمَلُهٗ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَدَارَكَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا' صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں' آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں' البتہ یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنی رحمت میں لے لے۔

۷۰۴۷- وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبَّادٍ يَحْيَى بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا اِبْرَاهِيْمُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ اَبِيْ عُبَيْدٍ مَوْلٰى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَنْ يُّدْخِلَ اَحَدًا مِّنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ قَالُوْا وَلَا اَنْتَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ مِنْهُ بِفَضْلٍ وَّرَحْمَةٍ. البخاری (۵۶۷۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے فضل اور رحمت میں ڈھانپ لے۔

۷۰۴۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَارِبُوْا وَسَدِّدُوْا وَاعْلَمُوْا اَنَّهٗ لَنْ يَّنْجُوَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ بِعَمَلِهٖ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا اَنْتَ قَالَ وَلَا اَنَا اِلَّا اَنْ يَّتَغَمَّدَنِيَ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۴۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میانہ روی برقرار رکھو اور سیدھی راہ پر چلو اور یہ یقین رکھو کہ تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل نجات نہیں دے گا' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں ہاں مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضل اور رحمت سے ڈھانپ لے۔

۷۰۴۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ اَبِيْ سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهٗ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۲۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی مثل فرمایا۔

۷۰۵۰- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ بِالْاِسْنَادَيْنِ جَمِيْعًا كَرِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۳۴۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۰۵۱- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَاَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِيْ صَالِحٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ وَزَادَ وَاَبْشِرُوْا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۵۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کی مثل فرمایا' اور اس میں یہ اضافہ ہے: "خوش خبری ہو"۔

۷۰۵۲- حَدَّثَنِيْ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يُدْخِلُ أَحَدًا مِنْكُمْ عَمَلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا يُجِيرُهُ مِنَ النَّارِ وَلَا أَنَا إِلَّا بِرَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۶۳)

نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل کرے گا نہ دوزخ سے محفوظ رکھے گا' اور نہ مجھ کو' البتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے۔

۷۰۵۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى ابْنُ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا فَإِنَّهُ لَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ أَحَدًا عَمَلُهُ قَالُوا وَلَا أَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّدَنِيَ اللَّهُ مِنْهُ بِرَحْمَةٍ وَاعْلَمُوا أَنَّ أَحَبَّ الْعَمَلِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهُ وَإِنْ قَلَّ.

البخاری (۶۴۶۴-۶۴۶۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیدھی راہ پر چلو' میانہ روی رکھو اور خوش خبری دو' بے شک کسی شخص کو اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو بھی نہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھ کو بھی نہیں مگر یہ کہ اللہ اپنی رحمت سے مجھ کو چھپا لے اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ عمل وہ ہے جس میں سب سے زیادہ دوام ہو' خواہ وہ عمل کم ہو۔

۷۰۵۴- وَحَدَّثَنَاهُ حَسَنٌ الْحُلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَأَبْشِرُوا.

سابقہ حوالہ (۷۰۵۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس روایت میں "ابشروا" مذکور نہیں ہے۔

۱۸- بَابُ إِكْثَارِ الْأَعْمَالِ وَالْاِجْتِهَادِ فِي الْعِبَادَةِ

زیادہ عمل کرنے اور عبادت میں کوشش کرنے کی ترغیب

۷۰۵۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ ابْنِ شُعْبَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَلَّى حَتَّى انْتَفَخَتْ قَدَمَاهُ فَقِيلَ لَهُ أَتَكَلَّفُ هَذَا وَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ فَقَالَ أَفَلَا أَكُونُ عَبْدًا شَكُورًا. البخاری (۱۱۳۰-۴۸۳۶-۶۴۷۱) الترمذی (۴۱۲)

النسائی (۱۶۴۳) ابن ماجہ (۱۴۱۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر نمازیں پڑھیں کہ آپ کے قدم مبارک سوج گئے' آپ سے کہا گیا کہ آپ اس قدر مشقت اٹھا رہے ہیں' حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟

۷۰۵۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ سَمِعَ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ قَالُوا قَدْ غَفَرَ اللَّهُ

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس قدر قیام کیا کہ آپ کے قدم مبارک سوج گئے' صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب

لَکَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ قَالَ اَفَلَا اَکُوْنُ عَبْدًا شَکُوْرًا۔ سابقہ حوالہ (۷۰۵۵)

کی مغفرت کر دی ہے؟ آپ نے فرمایا: کیا میں اللہ کا شکرگزار بندہ نہ ہوں؟

۷۰۵۷- حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَهٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ اَبُوْ صَخْرٍ عَنِ ابْنِ قُسَيْطٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا صَلّٰى قَامَ حَتّٰى تَفَطَّرَ رِجْلَاهُ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَصْنَعُ هٰذَا وَقَدْ غُفِرَ لَكَ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۳٦۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نماز میں اس قدر قیام کرتے کہ آپ کے مبارک پاؤں سوج جاتے' حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ ایسا کرتے ہیں' حالانکہ آپ کے اگلے اور پچھلے ذنب کی مغفرت کی دی گئی ہے؟ آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار بندہ نہ ہوں؟

ف: ذنب کا حقیقی معنی ہے جرم اور گناہ' یہاں ذنب کا اطلاق مجازاً ہے' اس سے مراد ہے آپ کے بظاہر خلاف اولیٰ کام۔

۱۹- بَابُ الْاِقْتِصَادِ فِي الْمَوْعِظَةِ
نصیحت میں اعتدال

۷۰۵۸- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ وَاَبُوْ مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهٗ) حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ بَابِ عَبْدِ اللّٰهِ نَنْتَظِرُهٗ فَمَرَّ بِنَا يَزِيْدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ النَّخَعِيُّ فَقُلْنَا اَعْلِمْهُ بِمَكَانِنَا فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ خَرَجَ عَلَيْنَا عَبْدُ اللّٰهِ فَقَالَ اِنِّيْ اُخْبَرُ بِمَكَانِكُمْ فَمَا يَمْنَعُنِيْ اَنْ اَخْرُجَ اِلَيْكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةَ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِي الْاَيَّامِ مَخَافَةَ السَّاٰمَةِ عَلَيْنَا۔

البخاری (٦٨-٦٤١١) الترمذی (۲۸۵۵-۲۸۵۵م)

شقیق کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے انتظار میں ان کے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے کہ ہمارے پاس سے یزید بن معاویہ نخعی کا گزر ہوا' ہم نے کہا: ان کو ہمارے آنے کی اطلاع کر دو' وہ ان کے پاس گئے' پھر تھوڑی دیر میں حضرت عبداللہ آ گئے اور فرمایا: مجھے تمہارے آنے کی اطلاع تھی اور مجھے تمہارے پاس آنے سے صرف یہ چیز مانع تھی کہ کہیں تم ملول خاطر نہ ہو جاؤ' کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہم کو ہمارے اکتا جانے کے خدشہ سے صرف بعض ایام میں نصیحت کرتے تھے۔

۷۰۵۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ سَعِيْدٍ الْاَشَجُّ حَدَّثَنَا ابْنُ اِدْرِيْسَ ح وَحَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيْمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ح وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا اَخْبَرَنَا عِيْسٰى بْنُ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَهٗ وَزَادَ مِنْجَابٌ فِيْ رِوَايَتِهٖ عَنِ ابْنِ مُسْهِرٍ قَالَ الْاَعْمَشُ وَحَدَّثَنِيْ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ مِثْلَهٗ۔

سابقہ حوالہ (۷۰۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں۔

۷۰٦۰- وَحَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا جَرِيْرٌ عَنْ

ابو وائل بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ہم کو صرف

مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِیْ عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ شَقِيْقٍ اَبِیْ وَائِلٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُذَكِّرُنَا كُلَّ يَوْمِ خَمِيْسٍ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا اَبَا عَبْدِ الرَّحْمٰنِ اِنَّا نُحِبُّ حَدِيْثَكَ وَنَشْتَهِيْهِ وَلَوَدِدْنَا اَنَّكَ حَدَّثْتَنَا كُلَّ يَوْمٍ فَقَالَ مَا يَمْنَعُنِیْ اَنْ اُحَدِّثَكُمْ اِلَّا كَرَاهِيَةُ اَنْ اُمِلَّكُمْ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَخَوَّلُنَا بِالْمَوْعِظَةِ فِی الْاَيَّامِ كَرَاهِيَةَ السَّاٰمَةِ عَلَيْنَا. البخاری (۷۰)

جمعرات کے دن وعظ کیا کرتے تھے' ایک شخص نے کہا: اے ابوعبدالرحمٰن! ہم آپ کی باتوں کو پسند کرتے ہیں اور ہماری خواہش یہ ہے کہ آپ ہمیں ہر دن وعظ کیا کریں' حضرت ابن مسعود نے کہا: مجھے تم کو ہر روز وعظ کرنے سے صرف یہ چیز مانع ہے کہ میں تمہاری اکتاہٹ کو ناپسند کرتا ہوں' کیونکہ رسول اللہ ﷺ بھی ہماری اکتاہٹ کے خدشہ سے بعض ایام میں ہمیں وعظ فرماتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵۱-كِتَابُ الْجَنَّةِ وَصِفَةِ نَعِيْمِهَا وَاَهْلِهَا

جنت کی نعمتوں' اس کی صفات اور جنتیوں کا بیان

۰۰۰-بَابُ صِفَةِ الْجَنَّةِ

جنت کی صفات کا بیان

۷۰۶۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ. الترمذی (۲۵۵۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت کا تکالیف نے احاطہ کیا ہوا ہے اور دوزخ کا نفسانی خواہشوں نے احاطہ کیا ہوا ہے۔

۷۰۶۲- وَحَدَّثَنِیْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِیْ وَرْقَاءُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۲۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کیا ہے۔

۷۰۶۳- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ عَمْرٍو الْاَشْعَثِیُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ سَعِيْدٌ اَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَعْدَدْتُ لِعِبَادِیَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَاَتْ وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰی قَلْبِ بَشَرٍ مِصْدَاقُ ذٰلِكَ فِیْ كِتَابِ اللّٰهِ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا اُخْفِیَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

البخاری (۳۲۴۴-۴۷۷۹) الترمذی (۳۱۹۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کر رکھی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا ہے اور قرآن مجید میں اس کا مصداق یہ آیت ہے: (ترجمہ:) "کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے"۔

۷۰۶۴- حَدَّثَنِیْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْاَيْلِیُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِیْ مَالِكٌ عَنْ اَبِی الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اَعْدَدْتُ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے نہ کسی

لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٦٧١)

کان نے سنا ہے نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا' ان نعمتوں کا ذکر چھوڑو جن پر اللہ تعالیٰ نے تمہیں مطلع کر دیا ہے۔

٧٠٦٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِيْنَ مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ذُخْرًا بَلْهَ مَا أَطْلَعَكُمُ اللّٰهُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَرَأَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ.

البخاری (٤٧٨٠) ابن ماجه (٣٣٢٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے: میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ نعمتیں تیار کی ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا ہے اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ ان کا کسی بشر کے دل میں خیال آیا' ان نعمتوں کا ذکر چھوڑو' جن پر اللہ تعالیٰ نے تم کو مطلع کر دیا ہے' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''کسی انسان کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

٧٠٦٦- حَدَّثَنَا هَارُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ وَهَارُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي أَبُو صَخْرٍ أَنَّ أَبَا حَازِمٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُوْلُ شَهِدْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَجْلِسًا وَصَفَ فِيْهِ الْجَنَّةَ حَتّٰى انْتَهٰى ثُمَّ قَالَ ﷺ فِي آخِرِ حَدِيْثِهِ فِيْهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلَى قَلْبِ بَشَرٍ ثُمَّ اقْتَرَأَ هٰذِهِ الْآيَةَ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٦٧١)

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں موجود تھا' جس میں آپ نے جنت کی صفت بیان کی' حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس حدیث کے آخر میں یہ فرمایا: جنت میں ایسی نعمتیں ہیں جن کو کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا ہے اور نہ کسی بشر کے دل میں ان کا خیال آیا' پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: (ترجمہ:) ''ان کے پہلو خواب گاہوں سے دور رہتے ہیں' وہ ڈرتے ہوئے اور امید کے ساتھ اپنے رب سے دعا کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں' سو کسی کو معلوم نہیں کہ ان کے نیک کاموں کے صلہ میں جو ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے''۔

١- بَابُ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا

جنت کے ایک ایسے درخت کا ذکر جس کا سایہ ایک سو سال کی مسافت تک پھیلا ہوا ہے

٧٠٦٧- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ أَبِي سَعِيْدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيْرُ الرَّاكِبُ فِيْ ظِلِّهَا مِائَةَ سَنَةٍ.

الترمذی (٢٥٢٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کے سائے میں ایک سوار سو سال تک چلتا رہے گا۔

٧٠٦٨- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ (يَعْنِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس

ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَزَادَ لَا يَقْطَعُهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۰۶)

حدیث کی مثل روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ وہ سوار سو برس تک چلنے کے باوجود اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

۷۰۶۹- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَشَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا.

قَالَ أَبُو حَازِمٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ الزُّرَقِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ الْجَوَادَ الْمُضَمَّرَ السَّرِيعَ مِائَةَ عَامٍ مَا يَقْطَعُهَا. البخاري (۶۵۵۲-۶۵۵۳)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے ایک سوار اس کے سائے میں سو سال تک چلتا رہے گا پھر بھی اس سائے کو قطع نہیں کر سکے گا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس (کے سائے) کو ایک تیز رفتار کسرتی گھوڑے پر سوار شخص سو سال میں بھی قطع نہیں کر سکے گا۔

۲- بَابُ إِحْلَالِ الرِّضْوَانِ عَلٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ، فَلَا يَسْخَطُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا

اہل جنت پر رب کریم کے ہمیشہ کے لیے راضی رہنے اور کبھی ناراض نہ ہونے کا بیان

۷۰۷۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنِي هٰرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضٰى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا. البخاري (۶۵۴۹-۷۵۱۸) الترمذي (۲۵۵۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اہل جنت سے فرمائے گا: اے اہل جنت! وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! لبیک ہم اطاعت کے لیے حاضر ہیں اور سب خیر تیرے ہاتھوں میں ہے اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تم راضی ہو؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم راضی نہ ہوں، تو نے ہمیں وہ کچھ دیا ہے جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو نہیں دیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا میں تم کو اس سے افضل نعمت نہ دوں؟ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! اس سے افضل کیا چیز ہوگی؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے تم پر اپنی رضا حلال کر دی ہے، اس کے بعد تم سے کبھی ناراض نہیں ہوں گا۔

۳- بَابُ تَرَائِي أَهْلِ الْجَنَّةِ أَهْلَ الْغُرَفِ، كَمَا يُرَى الْكَوْكَبُ فِي السَّمَاءِ

جنت کے بے انتہاء اونچے بالا خانوں کا بیان

۷۰۷۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْقَارِيَّ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی لوگ جنت میں ایک بالا خانے

سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ الْغُرْفَةَ فِي الْجَنَّةِ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ فِي السَّمَاءِ قَالَ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ النُّعْمَانَ بْنَ أَبِي عَيَّاشٍ فَقَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كَمَا تَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ فِي الْأُفُقِ الشَّرْقِيِّ وَالْغَرْبِيِّ. مسلم تحفة الاشراف (٤٧٨٨)

اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم لوگ آسمان میں ستاروں کو دیکھتے ہو' وہ کہتے ہیں: میں نے یہ روایت نعمان بن عیاش سے بیان کی' وہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے: جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں روشن ستارے کو دیکھتے ہو۔

٧٠٧٢- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ يَعْقُوبَ. مسلم تحفة الاشراف (٤٧٧٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٧٠٧٣- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِي هَرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ مِنَ الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللَّهِ وَصَدَّقُوا الْمُرْسَلِينَ.

البخاری (٣٢٥٦-٧٠٧٠)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی لوگ اپنے اوپر بالا خانے کو اس طرح دیکھیں گے جس طرح تم آسمان کے مشرقی یا مغربی کنارے میں دور سے چمکتے ہوئے ستارے کو دیکھتے ہو' کیونکہ بعض کے درجات بعض سے زائد ہیں' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا وہ انبیاء کے درجات ہوں گے جن تک کوئی اور نہیں پہنچ سکتا' آپ نے فرمایا: کیوں نہیں' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور انہوں نے رسولوں کی تصدیق کی۔

٤- بَابُ فِيمَنْ يَوَدُّ رُؤْيَةَ النَّبِيِّ ﷺ بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ

حضور ﷺ کی زیارت کے شوق میں اپنا مال اور گھر بار قربان کردینے والوں کا ذکر

٧٠٧٤- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مِنْ أَشَدِّ أُمَّتِي لِي حُبًّا نَاسٌ يَكُونُونَ بَعْدِي يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ رَآنِي بِأَهْلِهِ وَمَالِهِ.

مسلم تحفة الاشراف (١٢٧٨٣)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں مجھ سے سب سے زیادہ محبت کرنے والے وہ لوگ ہیں جو میرے بعد ہوں گے' ان میں سے ایک شخص کی یہ آرزو ہوگی کہ کاش! وہ اپنے تمام اہل اور مال کو قربان کرکے مجھے دیکھ لے۔

٥- بَابٌ فِي سُوقِ الْجَنَّةِ، وَمَا يَنَالُونَ فِيهَا مِنَ النَّعِيمِ وَالْجَمَالِ

جنت کے جمعہ بازار اور اس کی خوبصورت اشیاء کی تفصیل

٧٠٧٥- حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوقًا يَأْتُونَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ رِيحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُو فِي وُجُوهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُونَ حُسْنًا وَجَمَالاً فَيَرْجِعُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوا حُسْنًا وَجَمَالاً فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُوهُمْ وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالاً فَيَقُولُونَ وَأَنْتُمْ وَاللَّهِ لَقَدِ ازْدَدْتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالاً.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۷۰)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں ایک بازار ہے جس میں جنتی ہر جمعہ کو آیا کریں گے' پھر شمال کی ہوا چلے گی جس سے ان کے چہرے اور کپڑے بھر جائیں گے اور ان کا حسن و جمال اور بڑھ جائے گا' پھر وہ اپنے اہل کی طرف لوٹ کر جائیں گے تو وہ کہیں گے: بہ خدا! ہمارے (پاس سے جانے کے) بعد تمہارا حسن اور جمال بہت زیادہ ہو گیا' وہ کہیں گے: بہ خدا! ہمارے بعد تمہارا حسن اور جمال بھی بہت زیادہ ہو گیا۔

٦- باب أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَصِفَاتِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ

جنت میں سب سے پہلے داخل ہونے والے گروہ کے چہرے چودھویں کے چاند ایسے ہوں گے' نیز اس گروہ کی دیگر صفات اور ان کی بیویوں کے احوال کا بیان

٧٠٧٦- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ (وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ) قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ إِمَّا تَفَاخَرُوا وَإِمَّا تَذَاكَرُوا الرِّجَالُ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ أَمِ النِّسَاءُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوَلَمْ يَقُلْ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّتِي تَلِيهَا عَلَى أَضْوَإِ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ اثْنَتَانِ يُرَى مُخُّ سُوقِهِمَا مِنْ وَرَاءِ اللَّحْمِ وَمَا فِي الْجَنَّةِ أَعْزَبُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۰۸)

محمد کہتے ہیں کہ لوگوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا یا ذکر کیا کہ آیا جنت میں مرد زیادہ ہوں گے یا عورتیں' حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا ابو القاسم ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہو گا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گی اور جو گروہ اس کے بعد جائے گا اس کی صورت آسمان میں جگمگاتے ستارے کی طرح ہو گی' ہر جنتی شخص کی دو بیویاں ہوں گی' جن کی پنڈلیوں کا مغز ان کے گوشت کے اندر سے دکھائی دے گا اور جنت میں کوئی شخص مجرد (بغیر بیوی کے) نہیں ہو گا۔

٧٠٧٧- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ اخْتَصَمَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ أَيُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ أَكْثَرُ فَسَأَلُوا أَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۴۳۸)

ابن سیرین کہتے ہیں کہ مردوں اور عورتوں میں یہ بحث ہوئی کہ ان میں سے کون جنت میں زیادہ ہو گا' پھر انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق سوال کیا' انہوں نے کہا: ابو القاسم ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

٧٠٧٨- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (يَعْنِي ابْنَ زِيَادٍ) عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ مَنْ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہو گا اس کی صورت چودھویں رات کے چاند کی طرح ہو گی' پھر ان کے بعد

يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَتْفِلُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ الْعِينُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا فِي السَّمَاءِ.

البخاری (٣٣٢٧) ابن ماجہ (٤٣٣٣)

جو گروہ داخل ہوگا ان کی صورت آسمان کے بہت چمکدار ستارے کی طرح ہوگی' وہ پیشاب کریں گے نہ رفع حاجت کریں گے' ناک صاف کریں گے نہ تھوکیں گے' ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کا پسینہ مشک ہوگا' ان کی انگیٹھیوں میں عود سلگتا ہوگا' ان کی بیویوں کی بڑی بڑی آنکھیں ہوں گی' ان سب کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے وہ اپنے باپ حضرت آدم کی صورت پر ہوں گے اور ان کا قد آسمان میں ساٹھ گز کے برابر ہوگا۔

٧٠٧٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى أَشَدِّ نَجْمٍ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً ثُمَّ هُمْ بَعْدَ ذَلِكَ مَنَازِلُ لَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَبُولُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ وَلَا يَبْزُقُونَ أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ أَخْلَاقُهُمْ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى طُولِهِمْ آدَمَ سِتُّونَ ذِرَاعًا قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى خُلُقِ رَجُلٍ وَقَالَ أَبُو كُرَيْبٍ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ. ابن ماجہ (٤٣٣٣م)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو پہلا گروہ جنت میں داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا' پھر جو ان کے بعد جائیں گے وہ بہت چمکدار ستارے کی طرح ہوں گے' پھر ان کے بعد بتدریج مراتب ہوں گے' وہ پیشاب اور رفع حاجت نہیں کریں گے' تھوکیں گے نہ ناک صاف کریں گے' ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور ان کی انگیٹھیوں میں عود کی خوشبو ہوگی' ان کا پسینہ مشک ہوگا' تمام لوگوں کے اخلاق ایک جیسے ہوں گے' ان کا قد ان کے باپ حضرت آدم کے قد کے مطابق ساٹھ گز ہوگا۔ ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: سب کا خلق ایک جیسا ہوگا' اور ابو کریب کی روایت میں ہے: سب کی جسمانی بناوٹ ایک جیسی ہوگی اور ابن ابی شیبہ نے کہا کہ وہ اپنے باپ کی صورت پر ہوں گے۔

٧- بَابٌ فِي صِفَاتِ الْجَنَّةِ وَأَهْلِهَا' وَتَسْبِيحِهِمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا

جنت اور جنتیوں کے احوال اور ان کے اس میں صبح و شام تسبیح کرنے کا بیان

٧٠٨٠- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ زُمْرَةٍ تَلِجُ الْجَنَّةَ صُورَهُمْ عَلَى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں جو پہلا گروہ داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح ہوگا' وہ اس میں تھوکیں گے نہ ناک صاف کریں گے اور نہ وہ جنت میں رفع حاجت کریں

صُوْرَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ لَا يَبْصُقُوْنَ فِيْهَا وَلَا يَمْتَخِطُوْنَ وَلَا يَتَغَوَّطُوْنَ فِيْهَا اٰنِيَتُهُمْ وَاَمْشَاطُهُمْ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَمَجَامِرُهُمْ مِنَ الْاَلُوَّةِ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ وَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمْ زَوْجَتَانِ يُرٰى مُخُّ سَاقِهِمَا مِنْ وَّرَاءِ اللَّحْمِ مِنَ الْحُسْنِ لَا اخْتِلَافَ بَيْنَهُمْ وَلَا تَبَاغُضَ قُلُوْبُهُمْ قَلْبٌ وَاحِدٌ يُسَبِّحُوْنَ اللّٰهَ بُكْرَةً وَّ عَشِيًّا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۶)

گے' ان کے برتن اور کنگھیاں سونے اور چاندی کے ہوں گے' ان کی انگیٹھیوں میں عود ہندی (خوشبودار لکڑی) سلگتی ہو گی' ان کا پسینہ مشک کی طرح (خوشبودار) ہو گا' ان میں سے ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی' ان کی پنڈلیوں کا مغز حسن کی وجہ سے گوشت کے اندر سے نظر آئے گا۔ ان میں کوئی اختلاف ہو گا نہ بغض' سب کے دل ایک دل جیسے ہوں گے' وہ صبح اور شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح کریں گے۔

۷۰۸۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرٰهِیْمَ (وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ) قَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا جَرِیْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اَبِیْ سُفْیَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ ﷺ یَقُوْلُ اِنَّ اَهْلَ الْجَنَّةِ یَاْكُلُوْنَ فِیْهَا وَیَشْرَبُوْنَ وَلَا یَتْفُلُوْنَ وَلَا یَبُوْلُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ قَالُوْا فَمَا بَالُ الطَّعَامِ قَالَ جُشَاءٌ وَّرَشْحٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ یُلْهَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالتَّحْمِیْدَ كَمَا یُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ. ابوداؤد (۴۷۴۱)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جنتی لوگ جنت میں کھائیں گے اور پئیں گے' اس میں تھوکیں گے نہ پیشاب کریں گے' رفع حاجت کریں گے اور نہ ناک صاف کریں گے' صحابہ نے کہا: پھر ان کا کھانا کہاں جائے گا' آپ نے فرمایا: ایک ڈکار (آئے گی) اور پسینہ مشک کی طرح ہو گا' ان کو تسبیح اور حمد کا اس طرح الہام ہو گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

۷۰۸۲- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاَبُوْ كُرَیْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِیَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ اِلٰی قَوْلِهٖ كَرَشْحِ الْمِسْكِ. سابقہ حوالہ (۷۰۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۰۸۳- وَحَدَّثَنِی الْحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ الْحُلْوَانِیُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِیْ عَاصِمٍ قَالَ حَسَنٌ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ اَنَّهٗ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ یَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَاْكُلُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فِیْهَا وَیَشْرَبُوْنَ وَلَا یَتَغَوَّطُوْنَ وَلَا یَمْتَخِطُوْنَ وَلَا یَبُوْلُوْنَ وَلٰكِنْ طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ جُشَاءٌ كَرَشْحِ الْمِسْكِ یُلْهَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالْحَمْدَ كَمَا یُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ قَالَ وَفِیْ حَدِیْثِ حَجَّاجٍ طَعَامُهُمْ ذٰلِكَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۸۶۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنتی جنت میں کھائیں اور پئیں گے' وہ اس میں رفع حاجت کریں گے' نہ ناک صاف کریں گے' نہ پیشاب کریں گے' ان کا کھانا ڈکار (کی شکل میں تحلیل) ہو گا' وہ مشک کی طرح خوشبودار ہو گا' ان کو تسبیح اور حمد کا الہام کیا جائے گا' جس طرح سانس آتا جاتا ہے' حجاج کی روایت میں ہے: "وطعامهم ذلک"۔

۷۰۸۴- وَحَدَّثَنِیْ سَعِیْدُ بْنُ یَحْیَی الْاُمَوِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ اَبُو الزُّبَیْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ غَیْرَ اَنَّهٗ قَالَ وَیُلْهَمُوْنَ التَّسْبِیْحَ وَالتَّكْبِیْرَ كَمَا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل کو روایت کیا' البتہ اس میں یہ ہے کہ ان کو تسبیح اور تکبیر کا اس طرح الہام کیا جائے گا جس طرح سانس آتا جاتا ہے۔

يُلْهَمُوْنَ النَّفَسَ. مسلم تحفۃ الاشراف (٢٨٦٧)

٨- بَابٌ فِيْ دَوَامِ نَعِيْمِ اَهْلِ الْجَنَّةِ ' وَقَوْلِهٖ تَعَالٰى ﴿وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾

اہل جنت اوران کی نعمتوں کے ہمیشہ رہنے کا بیان اور نیکوکاروں کو جنت کی جاگیر دائمی طور پر الاٹ کرنے کا اعلان

٧٠٨٥- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَبِيْ رَافِعٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ لَا يَبْاَسُ لَا تَبْلٰى ثِيَابُهٗ وَلَا يَفْنٰى شَبَابُهٗ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٦٥٥)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص جنت میں داخل ہوگا اس کو نعمتیں دی جائیں گے پھر اس کو کوئی تکلیف نہیں ہوگی' اس کے کپڑے پرانے ہوں گے نہ اس کی جوانی ختم ہوگی۔

٧٠٨٦- حَدَّثَنَا اِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِاِسْحٰقَ) قَالَا اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ الثَّوْرِيُّ فَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ اِسْحٰقَ اَنَّ الْاَغَرَّ حَدَّثَهٗ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُنَادِيْ مُنَادٍ اِنَّ لَكُمْ اَنْ تَصِحُّوْا فَلَا تَسْقَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوْتُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَشِبُّوْا فَلَا تَهْرَمُوْا اَبَدًا وَاِنَّ لَكُمْ اَنْ تَنْعَمُوْا فَلَا تَبْاَسُوْا اَبَدًا فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَنُوْدُوْا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ﴾.

الترمذی (٣٢٤٦)

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک منادی ندا کرے گا: (اے اہل جنت!) تمہارے لیے یہ مقرر ہو گیا ہے کہ تم تندرست رہو گے اور کبھی بیمار نہیں ہو گے اور تم زندہ رہو گے اور کبھی نہیں مرو گے اور تم ہمیشہ جوان رہو گے اور کبھی بوڑھے نہیں ہو گے' اور تم ہمیشہ نعمت میں رہو گے اور تم پر کبھی کوئی تکلیف نہیں آئے گی' اور اس کی تائید اللہ عزوجل کے اس قول میں ہے: "اور ان کو یہ ندا کی گئی: یہ وہ جنت ہے جس کے تم اپنے اعمال کی وجہ میں وارث کیے گئے ہو"۔

٩- بَابٌ فِيْ صِفَةِ خِيَامِ الْجَنَّةِ ' وَمَا لِلْمُؤْمِنِيْنَ فِيْهَا مِنَ الْاَهْلِيْنَ

جنت کے خیموں اور ایمان والوں کی بہشتی بیگمات کی صفات کا بیان

٧٠٨٧- حَدَّثَنَا سَعِيْدُ بْنُ مَنْصُوْرٍ عَنْ اَبِيْ قُدَامَةَ (وَهُوَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ) عَنْ اَبِيْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ اِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ طُوْلُهَا سِتُّوْنَ مِيْلًا لِلْمُؤْمِنِ فِيْهَا اَهْلُوْنَ يَطُوْفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ فَلَا يَرٰى بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

البخاری (٣٢٤٣-٤٨٧٩) الترمذی (٢٥٢٨)

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مومن کے لیے جنت میں ایک کھوکھلے موتیوں کا خیمہ ہوگا' اس کا طول ساٹھ میل ہوگا' مومن کے اہل بھی اس میں رہیں گے' مومن اس کا چکر لگائے گا اور بعض' بعض کو نہیں دیکھ سکیں گے۔

٧٠٨٨- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا اَبُوْ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا اَبُوْ عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ اَبِيْ بَكْرِ بْنِ

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کھوکھلے موتیوں کا ایک

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فِي الْجَنَّةِ خَيْمَةٌ مِنْ لُؤْلُؤَةٍ مُجَوَّفَةٍ عَرْضُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ مَا يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ.

سابقہ حوالہ (۷۰۸۷)

خیمہ ہوگا' جس کا عرض ساٹھ میل ہوگا' اس کے ہر کونے میں اہل ہوں گے' جو دوسروں کو نہیں دیکھ سکیں گے' مومن ان کا چکر کرے گا۔

۷۰۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْخَيْمَةُ دُرَّةٌ طُولُهَا فِي السَّمَاءِ سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِنْهَا أَهْلٌ لِلْمُؤْمِنِ لَا يَرَاهُمُ الْآخَرُونَ. سابقہ حوالہ (۷۰۸۷)

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: موتیوں کا ایک خیمہ ہوگا جس کی بلندی میں طول ساٹھ میل ہے' اس کے ہر کونے میں مومن کی بیویاں ہوں گی' جن کو دوسرے نہیں دیکھ سکیں گے۔

۱۰- بَابُ مَا فِي الدُّنْيَا مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ

دنیا میں جنتی دریاؤں کا بیان

۷۰۹۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ أَنْهَارِ الْجَنَّةِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۲۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سیحان' جیحان' فرات اور نیل یہ سب جنت کے دریا ہیں۔

۱۱- بَابُ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ

فاختہ طبع' بھولے بھالے اور امن پسند لوگ جنتی ہیں

۷۰۹۱- حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ (يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۴۹۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کچھ ایسے لوگ داخل ہوں گے جن کے دل پرندوں کے دلوں کی مانند ہوں گے۔

۷۰۹۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا بِهِ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ عَلٰى صُورَتِهِ طُولُهُ سِتُّونَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهُ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ عَلٰى أُولٰئِكَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے حضرت آدم کو اپنی صورت پر پیدا فرمایا' ان کا قد ساٹھ گز تھا' جب ان کو بنا چکا تو فرمایا: جاؤ اس جماعت کو سلام کرو' وہ فرشتوں کی جماعت ہے جو بیٹھے ہوئے ہیں' پھر سنو' وہ تم کو سلام کا کیا جواب دیتے ہیں' جو وہ

النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ جُلُوسٌ فَاسْتَمِعْ مَا يُجِيبُوْنَكَ فَإِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ قَالَ فَذَهَبَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا السَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ آدَمَ وَطُوْلُهُ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهُ حَتَّى الْآنَ. البخاری (۳۳۲۶-۶۲۲۷)

جواب دیں گے وہی تمہارا اور تمہاری اولاد کا سلام ہوگا' حضرت آدم گئے اور انہوں نے کہا: السلام علیکم' فرشتوں نے کہا: السلام علیک ورحمۃ اللہ' آپ نے فرمایا: فرشتوں نے ورحمۃ اللہ کا لفظ زیادہ کیا' آپ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہوگا وہ حضرت آدم کی صورت پر ہوگا' اس کا قد ساٹھ گز ہوگا' پھر لوگوں کا قد بہ تدریج کم ہوتا رہا حتیٰ کہ یہ زمانہ آ گیا۔

۱۲- بَابٌ فِي شِدَّةِ حَرِّ نَارِ جَهَنَّمَ، وَبُعْدِ قَعْرِهَا، وَمَا تَأْخُذُ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ

نار جہنم کی سخت گرمی' جہنم کی گہرائی اور جہنمیوں کی سزا کا بیان

۷۰۹۳- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ خَالِدٍ الْكَاهِلِيِّ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَهَا سَبْعُوْنَ أَلْفَ زِمَامٍ مَعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ أَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا.

الترمذی (۲۵۷۳-۲۵۷۳م)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس روز (قیامت کے دن) جہنم کی ستر ہزار لگامیں ہوں گی' ہر لگام کو ستر ہزار فرشتے پکڑ کر کھینچ رہے ہوں گے۔

۷۰۹۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ نَارُكُمْ هٰذِهِ الَّتِي يُوْقِدُ ابْنُ آدَمَ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالُوا وَاللّٰهِ إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّهَا فُضِّلَتْ عَلَيْهَا بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهَا مِثْلُ حَرِّهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری یہ آگ جس کو بنو آدم روشن کرتے ہیں جہنم کی گرمی سے ستر درجے کم ہے' صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ آگ بھی تو کافی تھی' آپ نے فرمایا: وہ اس سے انہتر درجہ زیادہ ہے' ہر درجہ میں یہاں کی آگ کے برابر گرمی گم ہے۔

۷۰۹۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيْثِ أَبِي الزِّنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا' یہ بھی حسب سابق روایت ہے لیکن اس میں ''کلھا'' کی بجائے ''کلھن'' کا لفظ ہے۔

۷۰۹۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوْبَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيْفَةَ حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ إِذْ سَمِعَ وَجْبَةً فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَدْرُوْنَ مَا هٰذَا قَالَ قُلْنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ هٰذَا حَجَرٌ رُمِيَ بِهِ فِي النَّارِ مُنْذُ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا فَهُوَ يَهْوِي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ آپ نے ایک گڑگڑاہٹ کی آواز سنی' آپ نے فرمایا: تمہیں معلوم ہے یہ کیسی آواز تھی؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول کو خوب علم ہے' آپ نے فرمایا: یہ ایک پتھر ہے جس کو ستر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا تھا' یہ اب

فِي النَّارِ الْآنَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى قَعْرِهَا.

تک اس میں گر رہا تھا اور اب اس کی گہرائی میں پہنچا ہے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۴۵۰)

۷۰۹۷- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هَذَا وَقَعَ فِي أَسْفَلِهَا فَسَمِعْتُمْ وَجْبَتَهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۴۵۰)

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت ابو ہریرہ سے یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ جس وقت تم نے اس کی آواز سنی وہ تہہ میں پہنچ گیا تھا۔

۷۰۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ قَتَادَةُ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى عُنُقِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۶۳۴)

حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض جہنمیوں کو آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی اور بعض کی کمر تک پکڑے گی اور بعض کی گردن تک پکڑے گی۔

۷۰۹۹- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدَبٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى تَرْقُوَتِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۶۳۴)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بعض لوگوں کو دوزخ کی آگ ان کے ٹخنوں تک پکڑے گی بعض لوگوں کو کمر سے پکڑے گی اور بعض کو گلے تک۔

۷۱۰۰- حَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَجَعَلَ مَكَانَ حُجْزَتِهِ حَقْوَيْهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۶۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۱۳- بَابُ النَّارِ يَدْخُلُهَا الْجَبَّارُونَ وَالْجَنَّةُ يَدْخُلُهَا الضُّعَفَاءُ

متکبر لوگ دوزخ میں اور کمزور لوگ جنت میں داخل ہوں گے

۷۱۰۱- حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ احْتَجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الْجَبَّارُونَ وَالْمُتَكَبِّرُونَ وَقَالَتْ هَذِهِ يَدْخُلُنِي الضُّعَفَاءُ وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَرُبَّمَا قَالَ أُصِيبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِهَذِهِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخ اور جنت میں مباحثہ ہوا' دوزخ نے کہا: مجھ میں جبار اور متکبر داخل ہوں گے' جنت نے کہا: مجھ میں کمزور اور مسکین داخل ہوں گے' اللہ عزوجل نے دوزخ سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو' میں جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ عذاب دوں گا' (بعض اوقات فرمایا:) میں جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب پہنچاؤں گا' جنت سے فرمایا: تم

مِنْكُمَا مِلْؤُهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۱٦)

میری رحمت ہو میں تمہارے سبب سے جس پر چاہوں گا رحم کروں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پُر ہونا ہے۔

۷۱۰۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَحَاجَّتِ النَّارُ وَالْجَنَّةُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَعَجَزُهُمْ فَقَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمْ مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ فَيَضَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتَقُولُ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوزخ اور جنت میں مباحثہ ہوا' دوزخ نے کہا: مجھے جباروں اور متکبروں کی وجہ سے فضیلت دی گئی ہے' جنت نے کہا: مجھے کیا ہوا ہے کہ مجھ میں صرف ضعیف' لاچار اور عاجز لوگ داخل ہوں گے' اللہ تعالیٰ نے جنت سے فرمایا: تم میری رحمت ہو' میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے رحمت کروں گا اور دوزخ سے فرمایا: تم میرا عذاب ہو' میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پُر ہونا ہے' لیکن دوزخ نہیں پُر ہوگی' پھر اللہ تعالیٰ اس پر اپنا قدم دے گا' وہ کہے گی: بس بس! اس وقت وہ پُر ہو جائے گی اور اس کا بعض حصہ' بعض سے مل جائے گا۔

۷۱۰۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهِلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ (يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ حُمَيْدٍ) عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الزِّنَادِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱٤٤٥۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۷۱۰٤- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ أُوثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِينَ وَالْمُتَجَبِّرِينَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِي لَا يَدْخُلُنِي إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللَّهُ لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا أَنْتِ رَحْمَتِي أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ عَذَابِي أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِي وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتَّى يَضَعَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رِجْلَهُ تَقُولُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَلَا يَظْلِمُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنت اور دوزخ میں مباحثہ ہوا' دوزخ نے کہا: مجھے جباروں اور متکبروں کی وجہ سے ترجیح ہے' جنت نے کہا: مجھے کیا' مجھ میں صرف کمزور' لاچار اور عاجز لوگ داخل ہوں گے' اللہ تعالیٰ جنت سے فرمائے گا: تو تم صرف میری رحمت ہو' میں اپنے بندوں میں سے جس پر چاہوں گا تمہارے ذریعہ سے رحمت کروں گا اور دوزخ سے فرمائے گا: تم صرف میرا عذاب ہو' میں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہوں گا تمہارے ذریعہ عذاب دوں گا اور تم میں سے ہر ایک کے لیے پُر ہونا ہے' لیکن دوزخ پُر نہیں ہوگی' حتیٰ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس میں اپنا پیر رکھ دے گا' پھر وہ کہے گی: بس' بس' بس' اس وقت وہ پُر ہو

مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا.

البخاری (۴۸۵۰)

جائے گی اور اس کا بعض' بعض سے مل جائے گا اور اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کرے گا' اور رہی جنت تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک اور مخلوق پیدا کر دے گا۔

۷۱۰۵- وَحَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ احْتَجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ إِلَى قَوْلِهِ وَلِكِلَيْكُمَا عَلَيَّ مِلْؤُهَا وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ مِنَ الزِّيَادَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۰۰۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت اور دوزخ میں بحث ہوئی' اس کے بعد "تم میں سے ہر ایک کے لیے نہ ہوتا ہے" تک حسب سابق ہے' اور اس کے بعد کا اضافہ نہیں ہے۔

۷۱۰۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ فِيهَا رَبُّ الْعِزَّةِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدَمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّتِكَ وَيُزْوَى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ.

البخاری (۱۶۶۱) الترمذی (۳۲۷۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دوزخ یہی کہتی رہے گی: اور زیادہ اور زیادہ' حتیٰ کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھ دے گا' پھر وہ کہے گی: بس بس' تیری عزت کی قسم! اور اس کا بعض حصہ' بعض کی طرف مل جائے گا۔

۷۱۰۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ شَيْبَانَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۳۶)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

۷۱۰۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الرُّزِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ فَأَخْبَرَنَا عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنْزَوِي بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتَّى يُنْشِئَ اللّٰهُ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ. البخاری (۷۳۸۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جہنم میں مسلسل (لوگ) ڈالے جائیں گے اور جہنم کہے گی: کیا کچھ اور ہیں؟ حتیٰ کہ رب العزت اس میں اپنا قدم رکھ دے گا' پھر دوزخ کا بعض حصہ بعض سے مل جائے گا اور وہ کہے گی: بس بس! تیری عزت اور کرم کی قسم! اور جنت میں مسلسل جگہ زیادہ رہے گی' پھر اللہ تعالیٰ ایک مخلوق پیدا کر کے اس کو جنت کے فاضل حصہ میں رکھے گا۔

۷۱۰۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ) أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَبْقَى مِنَ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَبْقَى ثُمَّ يُنْشِئُ اللّٰهُ تَعَالَى لَهَا خَلْقًا مِمَّا يَشَاءُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جنت کا جو حصہ چاہے گا فاضل رکھے گا' پھر اللہ تعالیٰ اس کے لیے جیسی چاہے گا مخلوق پیدا کر دے گا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۷۱)

۷۱۱۰- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ) قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَأَنَّهُ كَبْشٌ أَمْلَحُ زَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فَيُوقَفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَاتَّفَقَا فِي بَاقِي الْحَدِيثِ فَيُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ وَيُقَالُ يَا أَهْلَ النَّارِ هَلْ تَعْرِفُونَ هَذَا قَالَ فَيَشْرَئِبُّونَ وَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُذْبَحُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ خُلُودٌ فَلَا مَوْتَ قَالَ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا. البخاری (۴۷۳۰) الترمذی (۳۱۵۶)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن موت کو سرمئی مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا' (ابو کریب نے اضافہ کیا) اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا کیا جائے گا' (اس کے بعد راویوں کا اتفاق ہے) پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! کیا تم اس کو پہچانتے ہو؟ وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے؟ ہاں! یہ موت ہے اور کہا جائے گا: اے اہل دوزخ! کیا تم اس کو پہچانتے ہو وہ گردن اٹھا کر اسے دیکھیں گے اور کہیں گے: ہاں! یہ موت ہے' پھر اس کو ذبح کرنے کا حکم ہوگا اور اس کو ذبح کر دیا جائے گا' پھر کہا جائے گا: اے اہل جنت! اب دوام ہے اور موت نہیں ہے' اور اے اہل دوزخ! اب ہمیشگی ہے اور موت نہیں ہے' پھر رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی' "اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرایئے' جب اعمال کا فیصلہ کیا جائے گا' دراں حالیکہ وہ غافل ہیں اور وہ ایمان نہیں لائیں گے" اور آپ نے اپنے ہاتھ سے دنیا کی طرف اشارہ کیا۔

۷۱۱۱- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُدْخِلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَأَهْلُ النَّارِ النَّارَ قِيلَ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَمْ يَقُلْ ثُمَّ قَرَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الدُّنْيَا.

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں داخل کر دیے جائیں گے تو کہا جائے گا: اے اہل جنت! اس کے بعد حسب سابق روایت ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ اللہ عزوجل کا قول ہے اور یہ نہیں ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے تلاوت کی اور نہ ہاتھ سے اشارہ کرنے کا ذکر ہے۔

سابقہ حوالہ (۷۱۱۰)

۷۱۱۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُدْخِلُ اللَّهُ أَهْلَ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَيُدْخِلُ أَهْلَ النَّارِ النَّارَ ثُمَّ يَقُومُ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ فَيَقُولُ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ كُلٌّ خَالِدٌ فِيمَا هُوَ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جنتیوں کو جنت میں داخل کر دے گا اور دوزخیوں کو دوزخ میں داخل کر دے گا' پھر ان کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا: اے اہل جنت! اب موت نہیں ہے اور اے اہل دوزخ! اب موت نہیں ہے' جو شخص جہاں ہے وہاں ہمیشہ رہے گا۔

لهم. البخاری (٦٥٤٤)

٧١١٣- حَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدِ الْاَيْلِيُّ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِيْ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّ اَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا صَارَ اَهْلُ الْجَنَّةِ اِلَى الْجَنَّةِ وَصَارَ اَهْلُ النَّارِ اِلَى النَّارِ اُتِيَ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا اَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ اَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا اِلٰى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ اَهْلُ النَّارِ حُزْنًا اِلٰى حُزْنِهِمْ. البخاری (٦٥٤٨)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جنتی جنت میں اور دوزخی دوزخ میں چلے جائیں گے تو پھر موت کو لایا جائے گا اور اس کو جنت اور دوزخ کے درمیان رکھ کر ذبح کر دیا جائے گا' پھر ندا کرنے والا یہ ندا کرے گا: اے اہل جنت! اب موت نہیں ہے اور اہل دوزخ! اب موت نہیں ہے' تب اہل جنت کو خوشی پر خوشی ہوگی اور اہل دوزخ کو غم پر غم ہوگا۔

٧١١٤- حَدَّثَنِيْ سُرَيْجُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ هٰرُوْنَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ضِرْسُ الْكَافِرِ اَوْ نَابُ الْكَافِرِ مِثْلُ اُحُدٍ وَغِلَظُ جِلْدِهِ مَسِيْرَةُ ثَلَاثٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٣٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر کی ڈاڑھ احد پہاڑ جتنی ہوگی اور اس کی کھال کی موٹائی تین دن کی مسافت کے برابر ہوگی۔

٧١١٥- حَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ وَاَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيْعِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ يَرْفَعُهُ قَالَ مَا بَيْنَ مَنْكِبَيِ الْكَافِرِ فِي النَّارِ مَسِيْرَةُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ لِلرَّاكِبِ الْمُسْرِعِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَكِيْعِيُّ فِي النَّارِ. البخاری (٦٥٥١)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: دوزخ میں کافر کے دو کندھوں کے درمیان تیز رفتار سوار کی تین دن کی مسافت کے برابر فاصلہ ہوگا۔

٧١١٦- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِيْ مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ اَنَّهُ سَمِعَ حَارِثَةَ بْنَ وَهْبٍ اَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ الْجَنَّةِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ ﷺ كُلُّ ضَعِيْفٍ مُتَضَعَّفٍ لَوْ اَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَاَبَرَّهُ ثُمَّ قَالَ اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِاَهْلِ النَّارِ قَالُوْا بَلٰى قَالَ كُلُّ عُتُلٍّ جَوَّاظٍ مُسْتَكْبِرٍ. البخاری (٤٩١٨-٦٠٧١-٦٦٥٧) الترمذی (٢٦٠٥) ابن ماجہ (٤١١٦)

حضرت حارثہ بن وہب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل جنت کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں؟ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو ضعیف ہے اور اس کو ضعیف سمجھا جاتا ہو وہ اگر اللہ تعالیٰ کے اعتماد پر کوئی قسم کھالے تو اللہ تعالیٰ اس کو سچا کر دے گا' پھر آپ نے فرمایا: کیا میں تم کو اہل نار کی خبر نہ دوں؟ صحابہ نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: جو بدخو سرکش اور متکبر ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی' اس میں ہے کہ میں تمہاری رہنمائی نہ کروں۔

٧١١٧- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ اَلَا اَدُلُّكُمْ. سابقہ حوالہ (٧١١٦)

۷۱۱۸- وحدثنا محمد بن عبد الله بن نمير حدثنا وكيع حدثنا سفيان عن معبد بن خالد قال سمعت حارثة ابن وهب الخزاعي يقول قال رسول الله ﷺ ألا أخبركم بأهل الجنة كل ضعيف متضعف لو أقسم على الله لأبره ألا أخبركم بأهل النار كل جواظ زنيم متكبر. سابقه حواله (۷۱۱۶)

حضرت حارثہ بن وہب خزاعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنتیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر ضعیف شخص جس کو ضعیف گمان بھی کیا جاتا ہو' اگر وہ یہ قسم کھالے کہ اللہ تعالیٰ فلاں کام کرے گا تو اللہ تعالیٰ وہ کام کر کے اس شخص کو قسم میں سچا کر دیتا ہے' اور کیا میں تم کو جہنمیوں کی خبر نہ دوں؟ ہر وہ شخص جو سرکش' بداصل اور متکبر ہو۔

۷۱۱۹- حدثني سويد بن سعيد حدثني حفص بن ميسرة عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبيه عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال رب أشعث مدفوع بالأبواب لو أقسم على الله لأبره. مسلم تحفة الاشراف (۱۴۰۱۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بسا اوقات بکھرے ہوئے بالوں والا' جس کو دروازے سے ٹھکرا دیا جائے اگر وہ اللہ کے اعتماد پر قسم کھالے تو اللہ اس کو قسم میں سچا کر دے گا۔

۷۱۲۰- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وأبو كريب قالا حدثنا ابن نمير عن هشام بن عروة عن أبيه عن عبد الله بن زمعة قال خطب رسول الله ﷺ فذكر الناقة وذكر الذي عقرها فقال إذ انبعث أشقاها انبعث بها رجل عزيز عارم منيع في رهطه مثل أبي زمعة ثم ذكر النساء فوعظ فيهن ثم قال إلام يجلد أحدكم امرأته في رواية أبي بكر جلد الأمة وفي رواية أبي كريب جلد العبد ولعله يضاجعها من آخر يومه ثم وعظهم في ضحكهم من الضرطة فقال إلام يضحك أحدكم مما يفعل.

البخاری (۳۳۷۷-۴۹۴۲-۵۲۰۴-۶۰۴۲) الترمذی (۳۳۴۳) ابن ماجہ (۱۹۸۳)

حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا' آپ نے (حضرت صالح کی) اونٹنی اور اس کی کونچیں کاٹنے والے کا ذکر کیا اور یہ آیت پڑھی: "سب سے بدبخت شخص اٹھا" پھر اس کی تفسیر میں فرمایا: جو شخص اس قبیلہ میں غالب' سرکش اور مفسد تھا وہ اٹھا' جیسے ابوزمعہ ہے' پھر آپ نے عورتوں کا ذکر کیا اور ان کو نصیحت فرمائی' پھر فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کو لونڈی کی طرح کیوں مارتا ہے؟ (ابوکریب کی روایت میں ہے:) جیسے غلام کو کوڑے مارتے ہیں' پھر دن کے آخر میں وہ اس سے عمل زوجیت کرتا ہے' پھر ان لوگوں کو نصیحت کی جو آواز سے ریح خارج ہونے پر ہنستے ہیں' اور فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس بات پر کیوں ہنستا ہے جس کو وہ خود کرتا ہے۔

۷۱۲۱- حدثني زهير بن حرب حدثنا جرير عن سهيل عن أبيه عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ رأيت عمرو بن لحي بن قمعة بن خندف أبا بني كعب هؤلاء يجر قصبه في النار. مسلم تحفة الاشراف (۱۲۶۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے بنو کعب کے بھائی عمرو بن لحی بن قمعہ بن خندف کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹا پھر رہا تھا۔

۷۱۲۲- حدثني عمرو الناقد وحسن الحلواني وعبد بن حميد قال عبد أخبرني وقال الآخران حدثنا يعقوب (وهو ابن إبراهيم بن سعد) حدثنا أبي عن صالح عن ابن شهاب قال سمعت سعيد بن المسيب يقول إن

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ بحیرہ وہ جانور ہے جس کا دودھ دوہنے کو بتوں کی وجہ سے روک لیا جاتا ہے' سو کوئی شخص اس کا دودھ نہیں دوہتا' اور سائبہ وہ جانور ہے جس کو وہ اپنے بتوں کے نام پر چھوڑ دیتے تھے اور اس پر کوئی چیز نہیں لادی

الْمُحْمَرَةُ الَّتِي يَمْنَعُ دَرَّهَا لِلطَّوَاغِيتِ فَلَا يَحْلُبُهَا أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ وَأَمَّا السَّائِبَةُ الَّتِي كَانُوا يُسَيِّبُونَهَا لِآلِهَتِهِمْ فَلَا يُحْمَلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ وَقَالَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السُّيُوبَ.

البخاری (٤٦٢٣)

جاتی تھی ابن المسیب نے کہا: ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے عمرو بن عامر خزاعی کو دیکھا وہ دوزخ میں اپنی انتڑیاں گھسیٹا پھر رہا تھا' یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے جانوروں کو بتوں کے نام پر چھوڑا تھا۔

٧١٢٣- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صِنْفَانِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَمْ أَرَهُمَا قَوْمٌ مَعَهُمْ سِيَاطٌ كَأَذْنَابِ الْبَقَرِ يَضْرِبُونَ بِهَا النَّاسَ وَنِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ مُمِيلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُهُنَّ كَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا يَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدْنَ رِيحَهَا وَإِنَّ رِيحَهَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ كَذَا وَكَذَا. سابقہ حوالہ (٥٥٤٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوزخیوں کے دو گروہ ایسے ہیں جن کو میں نے نہیں دیکھا' ایک وہ گروہ ہے جس کے پاس گایوں کی دموں کی طرح کوڑے ہوں گے' وہ ان کوڑوں سے لوگوں کو ماریں گے' دوسرا گروہ ان عورتوں کا ہے جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی' دوسروں کو مائل کریں گی اور خود مائل ہوں گی' ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ایک طرف جھکے ہوں گے' وہ جنت میں داخل ہوں گی نہ جنت کی خوشبو پائیں گی حالانکہ جنت کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے آتی ہے۔

٧١٢٤- حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا زَيْدٌ (يَعْنِي ابْنَ حُبَابٍ) حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَنْ تَرَى قَوْمًا فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ يَغْدُونَ فِي غَضَبِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم عنقریب ایک قوم کو دیکھو گے' ان کے ہاتھوں میں بیلوں کی دموں کی طرح (کوڑے) ہوں گے' ان کی صبح اللہ کے غضب میں ہو گی اور ان کی شام اللہ کی ناراضگی میں ہو گی۔

٧١٢٥- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ طَالَتْ بِكَ مُدَّةٌ أَوْشَكْتَ أَنْ تَرَى قَوْمًا يَغْدُونَ فِي سَخَطِ اللَّهِ وَيَرُوحُونَ فِي لَعْنَتِهِ فِي أَيْدِيهِمْ مِثْلُ أَذْنَابِ الْبَقَرِ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٥٥٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: اگر تم نے طویل زمانہ پایا تو تم ایسے لوگوں کو دیکھو گے جن کی صبح اللہ تعالیٰ کی ناراضگی میں اور شام اللہ تعالیٰ کی لعنت میں ہو گی' ان کے ہاتھوں میں گایوں کے دموں کی طرح (کوڑے) ہوں گے۔

١٤- بَابُ فَنَاءِ الدُّنْيَا وَبَيَانِ الْحَشْرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

دنیا کی فنا اور قیامت کے دن حشر کا بیان

۷۱۲۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُوسَى ابْنُ أَعْيَنَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمٰعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا قَيْسٌ قَالَ سَمِعْتُ مُسْتَوْرِدًا أَخَا بَنِي فِهْرٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاللّٰهِ مَا الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مِثْلُ مَا يَجْعَلُ أَحَدُكُمْ إِصْبَعَهُ هٰذِهِ وَأَشَارَ يَحْيَى بِالسَّبَّابَةِ فِي الْيَمِّ فَلْيَنْظُرْ بِمَ يَرْجِعُ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا غَيْرَ يَحْيَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ ذٰلِكَ وَفِي حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ أَخِي بَنِي فِهْرٍ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا قَالَ وَأَشَارَ إِسْمَاعِيلُ بِالْإِبْهَامِ.

حضرت مستورد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا! دنیا آخرت کے مقابلہ میں محض اس طرح ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص محض اپنی اس انگلی کو (یحییٰ نے انگشت شہادت کا اشارہ کیا) سمندر میں ڈال دے پھر نکال کر دیکھے اس میں کیا لگا ہے' یحییٰ کی روایت کے علاوہ باقی راویوں کی حدیث میں ہے: "میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے" ابو اسامہ کی روایت میں ہے: اسماعیل نے انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

الترمذی (۲۳۲۳) ابن ماجہ (۴۱۰۸)

۷۱۲۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ النِّسَاءُ وَالرِّجَالُ جَمِيعًا يَنْظُرُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ قَالَ ﷺ يَا عَائِشَةُ الْأَمْرُ أَشَدُّ مِنْ أَنْ يَنْظُرَ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: قیامت کے دن لوگوں کو ننگے پیر' ننگے بدن اور بغیر ختنہ کے اٹھایا جائے گا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! عورتوں اور مردوں دونوں کو' بعض' بعض کو دیکھیں گے؟ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اس دن ایک دوسرے کی طرف دیکھنے کے مقابلہ میں بہت ہولناک منظر ہو گا۔

البخاری (۶۵۲۷) النسائی (۲۰۸۳) ابن ماجہ (۴۲۷۶)

۷۱۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ غُرْلًا. سابقہ حوالہ (۷۱۲۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۱۲۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ إِنَّكُمْ مُلَاقُو اللّٰهِ مُشَاةً حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا وَلَمْ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: بیشک تم ننگے پیر' ننگے بدن' چلتے ہوئے غیر مختون حالت میں اللہ سے ملاقات کرو گے' زہیر کی حدیث میں خطبہ دینے کا ذکر نہیں ہے۔

يَذْكُرْ زُهَيْرٌ فِي حَدِيثِهِ يَخْطُبُ.

البخاری (٦٥٢٤-٦٥٢٥) النسائی (٢٠٨٠)

٧١٣٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَطِيبًا بِمَوْعِظَةٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ تُحْشَرُونَ إِلَى اللَّهِ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ أَلَا وَإِنَّ أَوَّلَ الْخَلَائِقِ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) أَلَا وَإِنَّهُ سَيُجَاءُ بِرِجَالٍ مِنْ أُمَّتِي فَيُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أَصْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَا دُمْتُ فِيهِمْ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ قَالَ فَيُقَالُ لِي إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ وَفِي حَدِيثِ وَكِيعٍ وَمُعَاذٍ فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ.

البخاری (٣٣٤٩-٣٤٤٧-٤٦٢٥-٤٦٢٦-٤٧٤٠-٦٥٢٦) الترمذی (٢٤٢٣-٣١٦٧) النسائی (٢٠٨١-٢٠٨٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو نصیحت کا خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے' آپ نے فرمایا: اے لوگو! تم اللہ کے پاس ننگے پیر' ننگے بدن اور بغیر ختنے کے جمع کیے جاؤ گے'' جس طرح ہم نے تم کو ابتداء پیدا کیا تھا اسی طرح تم کو دوبارہ پیدا کریں گے' یہ ہمارا وعدہ ہے' ہم اس کو ضرور کرنے والے ہیں'' سنو! مخلوق میں سے سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لباس پہنایا جائے گا' سنو! بے شک میری امت میں سے کچھ لوگوں کو لایا جائے گا' ان کی بائیں جانب کو پکڑ لیا جائے گا' میں کہوں گا: اے میرے رب! (یہ) میرے اصحاب ہیں' کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے انہوں نے آپ کے دین میں کیا بدعتیں نکالی تھیں' میں عبد صالح (حضرت عیسیٰ) کی طرح کہوں گا: جب تک میں ان کے درمیان تھا میں ان پر گواہ تھا اور جب تو نے مجھے وفات دے دی تو پھر تو ان کا نگہبان ہے اور تو ہر چیز کا گواہ ہے' اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو مغفرت فرمائے تو تو غالب اور حکیم ہے' آپ نے فرمایا: پھر مجھ سے کہا جائے گا: جب سے آپ ان سے جدا ہوئے یہ اپنی ایڑیوں کے بل دین سے پھرے رہے' اور وکیع کی اور معاذ کی روایت میں ہے: آپ سے کہا جائے گا: آپ (ازخود) نہیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا نئی بدعتیں نکالی تھیں۔

٧١٣١- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى ثَلَاثِ طَرَائِقَ رَاغِبِينَ رَاهِبِينَ وَاثْنَانِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَأَرْبَعَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَعَشَرَةٌ عَلَى بَعِيرٍ وَتَحْشُرُ بَقِيَّتَهُمُ النَّارُ تَبِيتُ مَعَهُمْ حَيْثُ بَاتُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کو تین جماعتوں کی شکل میں جمع کیا جائے گا' خوش ہونے والے' ڈرنے والے' دو ایک اونٹ پر ہوں گے' تین ایک اونٹ پر ہوں گے اور چار ایک اونٹ پر ہوں گے اور دس ایک اونٹ پر ہوں گے اور باقی لوگوں کو آگ جمع کرے گی' جہاں وہ رات کو ٹھہریں گے آگ بھی وہیں ٹھہرے گی' جہاں وہ دن کو قیلولہ کریں گے' آگ بھی وہیں ہو

قَالُوْا وَتُصْبِحُ مَعَهُمْ حَيْثُ أَصْبَحُوْا وَتُمْسِيْ مَعَهُمْ حَيْثُ أَمْسَوْا. البخاري (۶۵۲۲) النسائي (۲۰۸۴)

کی جہاں وہ صبح کو رہیں گے آگ بھی وہیں رہے گی اور جہاں وہ شام کو ہوں گے آگ بھی وہیں ہوگی۔

۱۵- بَابٌ فِيْ صِفَةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَعَانَنَا اللّٰهُ عَلٰى أَهْوَالِهَا

قیامت کے ہولناک احوال' اللہ اس کی ہولناکیوں میں ہماری مدد فرمائے

۷۱۳۲- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيْدٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا يَحْيٰى (يَعْنُوْنَ ابْنَ سَعِيْدٍ) عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ يَقُوْمُ أَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهٖ إِلٰى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ الْمُثَنّٰى قَالَ يَقُوْمُ النَّاسُ لَمْ يَذْكُرْ يَوْمَ. مسلم تحفة الاشراف (۸۱۸۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس دن تمام انسان رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے تو ان میں سے ایک شخص اپنے نصف کانوں تک اپنے پسینہ میں ڈوبا ہوا ہوگا' ابن مثنیٰ کی روایت میں "یقوم الناس" سے یوم کا لفظ نہیں ہے۔

۷۱۳۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسٌ (يَعْنِيْ ابْنَ عِيَاضٍ) ح وَحَدَّثَنِيْ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ كِلَاهُمَا عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُوْ خَالِدٍ الْأَحْمَرُ وَعِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ح وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ يَحْيٰى حَدَّثَنَا مَعْنٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ نَصْرٍ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوْبَ بْنِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِيْ عَنْ صَالِحٍ كُلُّ هٰؤُلَاءِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنٰى حَدِيْثِ عُبَيْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ وَصَالِحٍ حَتّٰى يَغِيْبَ أَحَدُهُمْ فِيْ رَشْحِهٖ إِلٰى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ.

البخاري (۶۵۳۱-۴۹۳۸) الترمذي (۲۴۲۲م-۳۳۳۶-۳۳۳۵-۲۴۲۲) ابن ماجه (۴۲۷۸)

امام مسلم نے چھ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حسب سابق روایت بیان کی' البتہ موسیٰ بن عقبہ اور صالح کی روایت میں ہے: ایک شخص آدھے کانوں تک اپنے پسینے میں ڈوب جائے گا۔

۷۱۳۴- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَرَقَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَيَذْهَبُ فِي الْأَرْضِ سَبْعِيْنَ بَاعًا وَإِنَّهٗ لَيَبْلُغُ إِلٰى أَفْوَاهِ النَّاسِ أَوْ إِلٰى آذَانِهِمْ يَشُكُّ ثَوْرٌ أَيَّهُمَا قَالَ. البخاري (۶۵۳۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن انسان کا پسینہ ستر گز تک پھیلا ہوا ہوگا اور وہ انسان کے منہ اور کانوں تک پہنچ جائے گا' راوی کو شک ہے کہ آپ نے کون سا لفظ فرمایا تھا۔

٧١٣٥- حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي الْمِقْدَادُ بْنُ الْأَسْوَدِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰى تَكُونَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيلٍ قَالَ سُلَيْمُ بْنُ عَامِرٍ فَوَاللّٰهِ مَا أَدْرِي مَا يَعْنِي بِالْمِيلِ أَمَسَافَةَ الْأَرْضِ أَمِ الْمِيلَ الَّذِي تُكْتَحَلُ بِهِ الْعَيْنُ قَالَ فَيَكُونُ النَّاسُ عَلٰى قَدْرِ أَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُونُ إِلٰى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُ الْعَرَقُ إِلْجَامًا قَالَ وَأَشَارَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِيَدِهِ إِلٰى فِيهِ.

الترمذي (٢٤٢١)

حضرت مقداد بن اسود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سورج مخلوق کے اس قدر قریب ہو گا کہ ایک میل کی مقدار رہ جائے گی' سلیم بن عامر کہتے ہیں کہ بہ خدا! مجھے یہ معلوم نہیں کہ میل سے آپ کی کیا مراد تھی؟ مسافت کا میل یا وہ (سلائی) جس کے ساتھ آنکھ میں سرمہ لگایا جاتا ہے' (سلائی کو بھی عربی میں میل کہتے ہیں) لوگ اپنے اعمال کے حساب سے پسینہ میں ہوں گے' بعض لوگوں کا پسینہ ٹخنوں تک ہو گا' بعض کا گھٹنوں تک' بعض کا کمر تک اور کسی کے منہ میں پسینہ کی لگام ہو گی' رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اپنے منہ کی طرف اشارہ کیا۔

١٦- بَابُ الصِّفَاتِ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا فِي الدُّنْيَا أَهْلُ الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ

جن صفات سے دنیا میں جنتی اور دوزخی لوگوں کی معرفت ہوتی ہے

٧١٣٦- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي غَسَّانَ وَابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي يَوْمِي هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيٰطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ سُلْطَانًا وَإِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلٰى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتٰبًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ رَبِّ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا اسْتَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

حضرت عیاض بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے اپنے خطبہ میں فرمایا: سنو! میرے رب نے مجھے یہ حکم دیا ہے کہ میں تمہیں ان چیزوں کی تعلیم دوں جو تم کو معلوم نہیں اور اللہ تعالیٰ نے آج مجھے ان چیزوں کا علم دیا ہے' (اللہ تعالیٰ نے فرمایا:) میں نے اپنے بندے کو جو کچھ مال دیا ہے وہ حلال ہے' میں نے اپنے تمام بندوں کو اس حال میں پیدا کیا کہ وہ باطل سے دور رہنے والے تھے' بے شک ان کے پاس شیطان آئے اور ان کو دین سے پھیر دیا' اور جو چیزیں میں نے ان پر حلال کی تھیں وہ انہوں نے ان پر حرام کر دیں اور ان کو میرے ساتھ شرک کرنے کا حکم دیا جب کہ میں نے اس شرک پر کوئی دلیل نازل نہیں کی' اور بے شک اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کو دیکھا اور اہل کتاب کے چند باقی ماندہ لوگوں کے سوا تمام عرب اور عجم کے لوگوں سے ناراض ہوا' اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے تم کو آزمائش کے لیے بھیجا ہے اور تمہارے سبب سے (دوسروں کی) آزمائش کے لیے' میں نے تم پر ایسی کتاب نازل کی جس کو پانی نہیں دھو

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ قَالَ وَأَهْلُ الْجَنَّةِ ثَلَاثَةٌ ذُو سُلْطَانٍ مُقْسِطٌ مُتَصَدِّقٌ مُوَفَّقٌ وَرَجُلٌ رَحِيمٌ رَقِيقُ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى وَمُسْلِمٍ وَعَفِيفٌ مُتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ قَالَ وَأَهْلُ النَّارِ خَمْسَةٌ الضَّعِيفُ الَّذِي لَا زَبْرَ لَهُ الَّذِينَ هُمْ فِيكُمْ تَبَعًا لَا يَبْتَغُونَ أَهْلًا وَلَا مَالًا وَالْخَائِنُ الَّذِي لَا يَخْفَى لَهُ طَمَعٌ وَإِنْ دَقَّ إِلَّا خَانَهُ وَرَجُلٌ لَا يُصْبِحُ وَلَا يُمْسِي إِلَّا وَهُوَ يُخَادِعُكَ عَنْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ وَذَكَرَ الْبُخْلَ أَوِ الْكَذِبَ وَالشِّنْظِيرُ الْفَحَّاشُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَبُو غَسَّانَ فِي حَدِيثِهِ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۱۰۱۴)

سکتا' تم اس کو نیند اور بیداری میں پڑھو گے' اور بے شک اللہ تعالیٰ نے مجھے قریش کے جلانے کا حکم دیا' میں نے کہا: اے میرے رب! وہ تو میرا سر پھاڑ دیں گے اور اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دیں گے' اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ان کو اس طرح نکال دو جس طرح انہوں نے تم کو نکالا ہے' تم ان سے جہاد کرو ہم تمہاری مدد کریں گے' تم خرچ کرو ہم تم پر خرچ کریں گے' تم ایک لشکر بھیجو ہم اس سے پانچ گنا لشکر بھیجیں گے' اپنے اطاعت گزاروں کو لے کر اپنے نافرمانوں کے ساتھ جنگ کرو' اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ جنتی ہیں: سلطان عادل جو نیکی کی توفیق دیا گیا ہو اور صدقہ کرنے والا ہو' جو شخص رحم دل ہو اور اپنے تمام قرابت داروں اور عام مسلمانوں کے لیے رقیق القلب ہو' اور جو شخص پاک دامن ہو اور عیال دار ہونے کے باوجود سوال کرنے سے گریز کرتا ہو اور پانچ قسم کے لوگ دوزخی ہیں: وہ ضعیف لوگ جن کے پاس عقل نہ ہو جو تمہارے ماتحت ہوں اور اپنے اہل اور مال کے لیے کوئی سعی نہ کریں' وہ خائن جس کی طمع پوشیدہ نہ ہو جو معمولی سی چیز میں بھی خیانت کرے' وہ دھوکہ باز جو ہر صبح اور ہر شام کو تمہارے ساتھ' تمہارے اہل اور تمہارے مال کے ساتھ دھوکہ کرے' اور اللہ تعالیٰ نے بخل یا جھوٹ' بدخو اور فحش کلام کرنے والے کا بھی ذکر کیا ہے' ابوغسان نے اپنی روایت میں یہ ذکر نہیں کیا: تم خرچ کرو' تم پر خرچ کیا جائے گا۔

۷۱۳۷- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي حَدِيثِهِ كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۱۰۱۴)

قتادہ نے اس سند کے ساتھ روایت کیا' اس کی روایت میں یہ مذکور نہیں ہے: میں نے اپنے بندے کو جو مال بھی عطا کیا وہ حلال ہے۔

۷۱۳۸- حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِيِّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ ذَاتَ يَوْمٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا فِي

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

هٰذَا الْحَدِيْثَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۰۱٤)

۷۱۳۹- وَحَدَّثَنِيْ اَبُوْ عَمَّارٍ حُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوْسٰى عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ مَطَرٍ حَدَّثَنِيْ قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ اَخِيْ بَنِيْ مُجَاشِعٍ قَالَ قَامَ فِيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ خَطِيْبًا فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَمَرَنِيْ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِيْهِ وَاِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَقَالَ فِيْ حَدِيْثِهِ وَهُمْ فِيْكُمْ تَبَعًا لَا يَبْغُوْنَ اَهْلًا وَلَا مَالًا فَقُلْتُ فَيَكُوْنُ ذٰلِكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ اَدْرَكْتُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَيَرْعٰى عَلَى الْحَيِّ مَا بِهِ اِلَّا وَلِيْدَتُهُمْ يَطَؤُهَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۰۱٤)

حضرت عیاض بن حمار نے بیان کیا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم میں تشریف فرما کر خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے' قتادہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے: اللہ تعالیٰ نے مجھ پر یہ وحی کی ہے: تواضع کرو' حتیٰ کہ کوئی شخص دوسرے پر فخر نہ کرے اور کوئی شخص دوسرے پر زیادتی نہ کرے' اسی حدیث میں ہے وہ لوگ تم میں تابع ہوں گے' اہل اور مال کو نہیں طلب کریں گے' میں نے کہا: اے ابوعبداللہ! کیا ایسے لوگ ہوں گے؟ انہوں نے کہا: ہاں! بہ خدا! میں نے زمانہ جاہلیت میں ان کو دیکھا ہے' ایک شخص ایک قبیلہ کی بکریاں چراتا تھا' اسے کوئی نہ ملتا تو وہ ان کی باندی سے وطی کرتا۔

۱۷- بَابُ عَرْضِ مَقْعَدِ الْمَيِّتِ مِنَ الْجَنَّةِ اَوِ النَّارِ عَلَيْهِ وَاِثْبَاتِ عَذَابِ الْقَبْرِ وَالتَّعَوُّذِ مِنْهُ

میت پر جنت یا دوزخ کا ٹھکانا پیش کرنے' عذاب قبر کے اثبات اور اس سے پناہ مانگنے کا بیان

۷۱٤۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيٰى قَالَ قَرَاْتُ عَلٰى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اَحَدَكُمْ اِذَا مَاتَ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَمِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَمِنْ اَهْلِ النَّارِ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ حَتّٰى يَبْعَثَكَ اللّٰهُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. البخاری (۱۳۷۹) النسائی (۲۰۷۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص فوت ہو جائے تو اس پر صبح و شام اس کا ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے اگر وہ جنتی ہو تو جنتیوں کا اور دوزخی ہو تو دوزخ کا (ٹھکانہ پیش کیا جاتا ہے) اور (اس سے) کہا جاتا ہے: یہ تمہارا اس وقت ٹھکانا ہے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ تم کو قیامت کے دن اس ٹھکانے کی طرف اٹھائے گا۔

۷۱٤۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ اَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ اِذَا مَاتَ الرَّجُلُ عُرِضَ عَلَيْهِ مَقْعَدُهٗ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ اِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَالْجَنَّةُ وَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَالنَّارُ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا مَقْعَدُكَ الَّذِيْ تُبْعَثُ اِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۹۵۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص فوت ہوتا ہے تو اس پر صبح اور شام اس کا ٹھکانا پیش کیا جاتا ہے اگر وہ اہل جنت میں سے ہو تو جنت اور اگر اہل دوزخ میں سے ہو تو اس پر دوزخ پیش کی جاتی ہے' پھر کہا جاتا ہے: یہ تمہارا ٹھکانا ہے حتیٰ کہ قیامت کے دن تم کو اس کی طرف اٹھایا جائے۔

۷۱٤۲- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اس حدیث کو نبی ﷺ سے نہیں سنا لیکن مجھ سے

واخبرنا سعيد الجريري عن ابي نضرة عن ابي سعيد الخدري عن زيد بن ثابت قال ابو سعيد ولم اشهده من النبي ﷺ ولكن حدثنيه زيد بن ثابت قال بينما النبي ﷺ في حائط لبني النجار على بغلة له ونحن معه اذ حادت به فكادت تلقيه واذا اقبر ستة او خمسة او اربعة قال كذا كان يقول الجريري فقال من يعرف اصحاب هذه الاقبر فقال رجل انا قال فمتى مات هؤلاء قال ماتوا في الاشراك فقال ان هذه الامة تبتلى في قبورها فلولا ان لا تدافنوا لدعوت الله ان يسمعكم من عذاب القبر الذي اسمع منه ثم اقبل علينا بوجهه فقال تعوذوا بالله من عذاب النار قالوا نعوذ بالله من عذاب النار فقال تعوذوا بالله من عذاب القبر قالوا نعوذ بالله من عذاب القبر قال تعوذوا بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قالوا نعوذ بالله من الفتن ما ظهر منها وما بطن قال تعوذوا بالله من فتنة الدجال قالوا نعوذ بالله من فتنة الدجال. مسلم تحفة الاشراف (۳۷۱۶)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ بنو نجار کے ایک باغ میں اپنی خچر پر سوار ہو کر جا رہے تھے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے اچانک وہ خچر بدکی' قریب تھا کہ وہ خچر آپ کو گرا دیتی' وہاں پر چھ پانچ یا چار قبریں تھیں (راوی نے بیان کیا کہ جریری نے اسی طرح کہا ہے) آپ نے فرمایا: ان قبر والوں کو کون جانتا ہے؟ ایک شخص نے کہا: میں جانتا ہوں' آپ نے فرمایا: یہ لوگ کب مرے تھے؟ اس نے کہا: یہ لوگ زمانہ شرک میں مرے تھے؟ آپ نے فرمایا: اس امت کی ان قبروں میں آزمائش کی جاتی ہے اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم لوگ اپنے مردے دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تم کو وہ عذاب سنائے جو میں سن رہا ہوں' پھر آپ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو' صحابہ نے کہا: ہم دوزخ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو' صحابہ نے کہا: ہم قبر کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: ظاہری اور باطنی ہر قسم کے فتنوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرو' صحابہ نے کہا: ہم ظاہری اور باطنی ہر قسم کے فتنوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں' آپ نے فرمایا: دجال کے فتنہ سے اللہ کی پناہ طلب کرو' صحابہ نے کہا: ہم دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرتے ہیں۔

۷۱۴۳- حدثنا محمد بن المثنى وابن بشار قالا حدثنا محمد بن جعفر حدثنا شعبة عن قتادة عن انس ان النبي ﷺ قال لولا ان لا تدافنوا لدعوت الله ان يسمعكم من عذاب القبر. مسلم تحفة الاشراف (۱۲۸۳)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ تم مردوں کو دفن کرنا چھوڑ دو گے تو میں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتا کہ وہ تم کو عذاب قبر سنائے۔

۷۱۴۴- حدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا وكيع ح وحدثنا عبيد الله بن معاذ حدثنا ابي ح وحدثنا محمد بن المثنى وابن بشار قالا حدثنا محمد بن جعفر كلهم عن شعبة عن عون بن ابي جحيفة ح وحدثني زهير بن حرب ومحمد بن المثنى وابن بشار جميعا عن يحيى

حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سورج غروب ہونے کے بعد باہر گئے' آپ نے ایک آواز سنی تو آپ نے فرمایا: یہود کو قبر میں عذاب ہو رہا ہے۔

الْقَطَّانِ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْبَرَاءِ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَسَمِعَ صَوْتًا فَقَالَ يَهُودُ تُعَذَّبُ فِي قُبُورِهَا.

البخاري (١٣٧٥) النسائي (٢٠٥٨)

٧١٤٥- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِهِمْ قَالَ يَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ قَالَ فَأَمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَيُقَالُ لَهُ انْظُرْ إِلَى مَقْعَدِكَ مِنَ النَّارِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا مِنَ الْجَنَّةِ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ قَتَادَةُ وَذُكِرَ لَنَا أَنَّهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمْلَأُ عَلَيْهِ خَضِرًا إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ.

النسائي (٢٠٤٩)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو اس کی قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں تو وہ بندہ ان کی جوتیوں کی آہٹ سنتا ہے' آپ نے فرمایا: اس کے پاس دو فرشتے آ کر اس کو بٹھاتے ہیں' وہ اس سے کہتے ہیں کہ تم اس شخص کے متعلق (دنیا میں) کیا کہا کرتے تھے؟ اگر مومن ہوگا تو وہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں' اس سے کہا جائے گا: تم دوزخ میں اپنے ٹھکانے کی طرف دیکھو' اللہ تعالیٰ نے تمہارے اس ٹھکانے کو جنت میں ٹھکانے سے بدل دیا ہے' نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھے گا' قتادہ نے یہ کہا کہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس کی قبر میں ستر گز وسعت کر دی جائے گی اور قیامت تک کے لیے اس کی قبر میں نعمتیں بھر دی جائیں گی۔

٧١٤٦- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمَيِّتَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ إِذَا انْصَرَفُوا.

البخاري (١٣٧٤) ابوداؤد (٣٢٣١-٤٧٥٢) النسائي (٢٠٤٨-٢٠٥٠)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میت کو قبر میں رکھا جاتا ہے تو وہ لوگوں کے واپس جاتے وقت ان کی جوتیوں کی آواز سنتا ہے۔

٧١٤٧- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي ابْنَ عَطَاءٍ) عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ.

سابقہ حوالہ (٧١٤٦)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندے کو قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے اصحاب واپس چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

٧١٤٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارِ بْنِ عُثْمَانَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور

عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَيُقَالُ لَهٗ مَنْ رَّبُّكَ فَيَقُوْلُ رَبِّيَ اللّٰهُ وَنَبِيِّيْ مُحَمَّدٌ ﷺ فَذٰلِكَ قَوْلُهٗ عَزَّوَجَلَّ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ۔

البخاری (١٣٦٩-٤٦٩٩) ابوداود (٤٧٥٠) الترمذی (٣١٢٠) النسائی (٢٠٥٦) ابن ماجه (٤٢٦٩)

آخرت میں قول ثابت (کلمہ طیبہ) پر ثابت قدم رکھتا ہے" یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے' اس سے کہا جائے گا: تیرا رب کون ہے؟ وہ کہے گا: میرا رب اللہ ہے اور میرے نبی محمد (ﷺ) ہیں اور یہ اللہ عزوجل کے اس قول کی تفسیر ہے: "اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا اور آخرت کی زندگی میں قول ثابت (کلمہ طیبہ) پر ثابت قدم رکھتا ہے۔

٧١٤٩- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَاَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالُوْا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (يَعْنُوْنَ ابْنَ مَهْدِيٍّ) عَنْ سُفْيَانَ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ قَالَ نَزَلَتْ فِيْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔

النسائی (٢٠٥٥)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "اللہ تعالیٰ مومنین کو دنیا کی زندگی اور آخرت میں قول ثابت پر ثابت قدم رکھتا ہے"۔ یہ آیت عذاب قبر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

٧١٥٠- حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُدَيْلٌ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَقِيْقٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُ الْمُؤْمِنِ تَلَقَّاهَا مَلَكَانِ يُصْعِدَانِهَا قَالَ حَمَّادٌ فَذَكَرَ مِنْ طِيْبِ رِيْحِهَا وَذَكَرَ الْمِسْكَ قَالَ وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ طَيِّبَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكِ وَعَلٰى جَسَدٍ كُنْتِ تَعْمُرِيْنَهٗ فَيُنْطَلَقُ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ عَزَّوَجَلَّ ثُمَّ يَقُوْلُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا خَرَجَتْ رُوْحُهٗ قَالَ حَمَّادٌ وَذَكَرَ مِنْ نَتْنِهَا وَذَكَرَ لَعْنًا وَيَقُوْلُ اَهْلُ السَّمَاءِ رُوْحٌ خَبِيْثَةٌ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ الْاَرْضِ قَالَ فَيُقَالُ انْطَلِقُوْا بِهٖ اِلٰى اٰخِرِ الْاَجَلِ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ فَرَدَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ رَيْطَةً كَانَتْ عَلَيْهِ عَلٰى اَنْفِهٖ هٰكَذَا۔ مسلم تحفة الاشراف (١٣٥٦٨)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب مومن کی روح نکلتی ہے تو فرشتے اس کو لے کر اوپر چڑھتے ہیں' حماد نے کہا: انہوں نے اس کی روح کی خوشبو اور مشک کا ذکر کیا' اور کہا کہ آسمان والے کہتے ہیں کہ پاکیزہ روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے' اے روح! اللہ تعالیٰ تیری اور تیرے اس جسم کی مغفرت کرے جس کو تو آباد رکھتی تھی' پھر اس روح کو اس کے رب عزوجل کے پاس لے جایا جائے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: اس کو آخر وقت کے لیے لے جاؤ' حضرت ابوہریرہ نے کہا: جب کافر کی روح نکلتی ہے۔ حماد کہتے ہیں: انہوں نے اس کی بدبو اور اس کی لعنت کا ذکر کیا تو آسمان والے کہتے ہیں کہ یہ خبیث روح ہے جو زمین کی طرف سے آئی ہے' انہوں نے کہا: پھر کہا جائے گا: اس کو آخر وقت کے لیے لے جاؤ' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے کافر کے جسم کی بدبو ظاہر کرنے کے لیے اپنی چادر کا پلو اس طرح ناک پر رکھا۔

٧١٥١- حَدَّثَنِيْ اِسْحٰقُ بْنُ عُمَرَ بْنِ سَلِيْطٍ الْهُذَلِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيْرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنَسٌ كُنْتُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ اور مدینہ کے درمیان

مَعَ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ وَكُنْتُ رَجُلًا حَدِيدَ الْبَصَرِ فَرَأَيْتُهُ وَلَيْسَ أَحَدٌ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَآهُ غَيْرِي قَالَ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لِعُمَرَ أَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُولُ عُمَرُ سَأَرَاهُ وَأَنَا مُسْتَلْقٍ عَلَى فِرَاشِي ثُمَّ أَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُرِينَا مَصَارِعَ أَهْلِ بَدْرٍ بِالْأَمْسِ يَقُولُ هَذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ غَدًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَوَالَّذِي بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا أَخْطَئُوا الْحُدُودَ الَّتِي حَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجُعِلُوا فِي بِئْرٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِمْ فَقَالَ يَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ وَيَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ هَلْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي اللَّهُ حَقًّا قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تُكَلِّمُ أَجْسَادًا لَا أَرْوَاحَ فِيهَا قَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَرُدُّوا عَلَيَّ شَيْئًا. النسائی (۲۰۷۳)

میں تھے' ہم نے ہلال کو دیکھا' میں تیز نظر کا شخص تھا' میں نے چاند کو دیکھ لیا' میرے علاوہ اور کسی کو یہ زعم نہیں تھا کہ اس نے چاند کو دیکھ لیا ہے' حضرت انس نے کہا: پھر میں حضرت عمر سے کہنے لگا: کیا آپ چاند کو نہیں دیکھتے؟ وہ چاند کو نہیں دیکھ رہے تھے' حضرت عمر نے کہا: میں عنقریب چاند کو دیکھوں گا' جب میں بستر پر لیٹا ہوا ہوں گا' پھر حضرت عمر نے ہم سے اہل بدر کا واقعہ بیان کرنا شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ جنگ بدر سے ایک دن پہلے ہمیں (کفار) بدر کے گرنے کی جگہیں دکھا رہے تھے' آپ فرما رہے تھے: انشاء اللہ کل فلاں یہاں گرے گا' حضرت عمر نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے' رسول اللہ ﷺ نے ان کے گرنے کی جو جگہ بتائی تھی وہ اس حد سے بالکل متجاوز نہیں ہوئے' حضرت عمر نے کہا: پھر ان (کی لاشوں) کو اوپر تلے کنویں میں ڈال دیا گیا' پھر رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے اور فرمایا: اے فلاں بن فلاں اور اے فلاں بن فلاں! کیا تم نے اللہ اور اس کے رسول کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پالیا؟ کیونکہ میں نے اللہ کے کیے وعدے کو حق پالیا۔ حضرت عمر نے کہا: یارسول اللہ! آپ ان جسموں سے کیسے بات کر رہے ہیں جن میں روحیں نہیں ہیں' آپ نے فرمایا: میں جو کچھ کہہ رہا ہوں تم اس کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو' البتہ وہ میری بات کا کوئی جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے۔

۷۱۵۲- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ قَتْلَى بَدْرٍ ثَلَاثًا ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَامَ عَلَيْهِمْ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا أُمَيَّةَ بْنَ خَلَفٍ يَا عُتْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةَ بْنَ رَبِيعَةَ أَلَيْسَ قَدْ وَجَدْتُمْ مَا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّي قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِي رَبِّي حَقًّا فَسَمِعَ عُمَرُ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ يَسْمَعُوا وَأَنَّى يُجِيبُوا وَقَدْ جَيَّفُوا قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَقْدِرُونَ أَنْ يُجِيبُوا ثُمَّ أَمَرَ بِهِمْ فَسُحِبُوا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن تک بدر کے مقتولین کو رہنے دیا' پھر آپ گئے اور ان کے پاس کھڑے ہوئے' آپ نے ان کو ندا کی اور فرمایا: اے ابوجہل بن ہشام! اے امیہ بن خلف! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیع! کیا تم نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق نہیں پایا؟ کیونکہ میں نے اپنے رب کے کیے ہوئے وعدہ کو حق پالیا ہے۔ حضرت عمر نے نبی ﷺ کا یہ ارشاد سن کر کہا: یارسول اللہ! یہ لوگ کیسے سنیں گے اور کس طرح جواب دیں گے حالانکہ یہ تو مردہ ہیں؟ آپ نے فرمایا: اس

فَأُلْقُوا فِي قَلِيبِ بَدْرٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (٣٧٢)

ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' تم میری بات کو ان سے زیادہ سننے والے نہیں ہو' لیکن وہ جواب دینے کی طاقت نہیں رکھتے' پھر آپ نے ان کو بدر کے کنویں میں ڈالنے کا حکم دیا۔

٧١٥٣- حَدَّثَنِي يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ وَظَهَرَ عَلَيْهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِبِضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا وَفِي حَدِيثِ رَوْحٍ بِأَرْبَعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدِ قُرَيْشٍ فَأُلْقُوا فِي طَوِيٍّ مِنْ أَطْوَاءِ بَدْرٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ.

البخاری (٣٩٧٦) ابوداؤد (٢٦٩٥) الترمذی (١٥٥١)

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن جب نبی ﷺ فتح یاب ہو گئے تو آپ نے بیس سے زیادہ قریش کے سرداروں کو گھسیٹ کر بدر کے کنوؤں میں سے ایک کنویں میں پھینکنے کا حکم دیا' روح کی روایت میں چوبیس کا ذکر ہے' باقی حدیث حضرت انس کی روایت کی طرح ہے۔

١٨- بَابُ إِثْبَاتِ الْحِسَابِ

حساب' محاسبہ اور احتساب

٧١٥٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حُوسِبَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ فَقُلْتُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا فَقَالَ لَيْسَ ذَاكِ الْحِسَابُ إِنَّمَا ذَاكِ الْعَرْضُ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عُذِّبَ.

البخاری (٤٩٣٩-٦٥٣٧) الترمذی (٣٣٣٧م)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس سے قیامت کے دن حساب لیا گیا وہ عذاب میں مبتلا ہو گیا' میں نے عرض کیا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: ان سے عنقریب آسان حساب لیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: یہ محاسبہ نہیں ہے' یہ تو حساب کے لیے پیش ہونا ہے' جس سے قیامت کے دن حساب میں مناقشہ کیا جائے گا اس کو عذاب دیا جائے گا۔

٧١٥٥- حَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (٧١٥٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧١٥٦- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ) حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ الْقُشَيْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَيْسَ أَحَدٌ يُحَاسَبُ إِلَّا هَلَكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے بھی محاسبہ ہو گا وہ ہلاک ہو گا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ آسان حساب ہو گا' آپ نے فرمایا: یہ تو حساب کے لیے پیش ہونے کا

قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْسَ اللَّهُ يَقُولُ حِسَابًا يَسِيرًا قَالَ ذَاكَ الْعَرْضُ وَلَكِنْ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ.

البخاری (۴۹۳۹-۶۵۳۷)

ذکر ہے، لیکن جس سے حساب میں مناقشہ ہو گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

٧١٥٧- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى (وَهُوَ الْقَطَّانُ) عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ نُوقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي يُونُسَ.

البخاری (۴۹۳۹-۶۵۳۶-۶۵۳۷-۶۵۳۷) الترمذی (۲۳۳۷-۳۳۳۷م-۲۴۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص سے حساب میں مناقشہ کیا جائے گا وہ ہلاک ہو جائے گا۔

١٩ - بَابُ الْأَمْرِ بِحُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ تَعَالَى عِنْدَ الْمَوْتِ

موت کے وقت اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنے کا حکم

٧١٥٨- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ بِثَلَاثٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ بِاللَّهِ الظَّنَّ.

ابوداؤد (۳۱۱۳) ابن ماجہ (۴۱۶۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی وفات سے تین دن پہلے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

٧١٥٩- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى ابْنُ يُونُسَ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۷۱۵۸)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں۔

٧١٦٠- وَحَدَّثَنِي أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبَدٍ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمٌ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا وَاصِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ يَقُولُ لَا يَمُوتَنَّ أَحَدُكُمْ إِلَّا وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۹۹۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی وفات سے تین دن پہلے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے ہر شخص اس حال پر مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔

٧١٦١- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلَى مَا مَاتَ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ہر بندے کو اسی (نیت یا عقیدہ) پر اٹھایا جائے گا جس پر اس کو موت آئی تھی۔

عَلَيْهِ. ابن ماجہ (۴۲۳۰)

۷۱۶۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ. سابقہ حوالہ (۷۱۶۱)

ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ سے یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ لفظ نہیں ہے کہ "میں نے سنا"۔

۷۱۶۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلَى أَعْمَالِهِمْ.

البخاری (۷۱۰۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی قوم پر عذاب بھیجنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ عذاب اس تمام قوم پر آتا ہے، پھر لوگوں کو اپنے اپنے اعمال کے مطابق اٹھایا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

۵۲- كِتَابُ الْفِتَنِ وَأَشْرَاطِ السَّاعَةِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

فتنوں اور علامات قیامت کا بیان

۱- بَابُ اقْتِرَابِ الْفِتَنِ وَفَتْحِ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ

دیوار یاجوج ماجوج کے کھلنے اور فتنوں کے قریب آ لگنے کا بیان

۷۱۶۴- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَعَقَدَ سُفْيَانُ بِيَدِهِ عَشَرَةً قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ.

البخاری (۳۳۴۶-۳۵۹۸-۷۰۵۹-۷۱۳۵) الترمذی (۲۱۸۷) ابن ماجہ (۳۹۵۳)

حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ اپنی نیند سے بیدار ہوئے تو آپ یہ فرما رہے تھے: لا الہ الا اللہ عرب اس شر کی وجہ سے ہلاک ہو گئے جو اب قریب آ پہنچا ہے، آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے سفیان نے اپنے ہاتھ سے دس کا عدد باندھا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالحین موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیثوں کی کثرت ہو گی۔

۷۱۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادُوا فِي الْإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالُوا عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ. سابقہ حوالہ (۷۱۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۱۶۶- حَدَّثَنِیْ حَرْمَلَةُ بْنُ یَحْیٰی اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِیْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَیْرِ اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ اَبِیْ سَلَمَةَ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ اُمَّ حَبِیْبَةَ بِنْتَ اَبِیْ سُفْیَانَ اَخْبَرَتْهَا اَنَّ زَیْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِیِّ ﷺ قَالَتْ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَوْمًا فَزِعًا مُحْمَرًّا وَجْهُهٗ یَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَیْلٌ لِّلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْیَوْمَ مِنْ رَدْمِ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَ حَلَّقَ بِاِصْبَعِهِ الْاِبْهَامِ وَالَّتِیْ تَلِیْهَا قَالَتْ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَهْلِكُ وَ فِیْنَا الصّٰلِحُوْنَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ.

سابقہ حوالہ (۷۱۶۴)

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا نے کہا: ایک دن رسول اللہ ﷺ گھبرائے ہوئے نکلے اس وقت آپ کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا' آپ فرما رہے تھے: لا الہ الا اللہ' عرب اس شر کی وجہ سے ہلاک ہو گئے جو اب قریب آ پہنچا ہے' آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے' آپ نے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی سے حلقہ بنا کر دکھایا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے حالانکہ ہم میں صالحین موجود ہیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! جب خبیثوں کی کثرت ہو جائے گی۔

۷۱۶۷- وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ صَالِحٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِمِثْلِ حَدِیْثِ یُوْنُسَ عَنِ الزُّهْرِیِّ بِاِسْنَادِهٖ. سابقہ حوالہ (۷۱۶۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں۔

۷۱۶۸- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ اِسْحٰقَ حَدَّثَنَا وُهَیْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ طَاوٗسٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ فُتِحَ الْیَوْمَ مِنْ رَدْمِ یَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مِثْلُ هٰذِهٖ وَعَقَدَ وُهَیْبٌ بِیَدِهٖ تِسْعِیْنَ.

البخاری (۳۳۴۷-۷۱۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: آج یاجوج ماجوج کی دیوار اتنی کھل گئی ہے' وہیب نے اپنی انگلی سے نوے کا عقد بنا کر دکھلایا۔

۲- بَابُ الْخَسْفِ بِالْجَیْشِ الَّذِیْ یَؤُمُّ الْبَیْتَ

بیت اللہ شریف کا قصد کرنے والے لشکر کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا

۷۱۶۹- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ وَ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِیْمَ (وَاللَّفْظُ لِقُتَیْبَةَ) قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا جَرِیْرٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِیْزِ بْنِ رُفَیْعٍ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ الْقِبْطِیَّةِ قَالَ دَخَلَ الْحَارِثُ بْنُ اَبِیْ رَبِیْعَةَ وَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ صَفْوَانَ وَاَنَا مَعَهُمَا عَلٰی اُمِّ سَلَمَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِیْنَ فَسَاَلَاهَا عَنِ الْجَیْشِ الَّذِیْ یُخْسَفُ بِهٖ وَكَانَ ذٰلِكَ فِیْ اَیَّامِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فَقَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ یَعُوْذُ عَائِذٌ بِالْبَیْتِ فَیُبْعَثُ اِلَیْهِ بَعْثٌ فَاِذَا كَانُوْا بِبَیْدَاءَ مِنَ

عبید اللہ بن قبطیہ بیان کرتے ہیں کہ حارث بن ابی ربیعہ اور عبد اللہ بن صفوان اور میں ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے' ان دونوں نے آپ سے اس لشکر کے متعلق سوال کیا جس کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' یہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کی خلافت کا زمانہ تھا' ام المومنین نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ایک پناہ لینے والا بیت اللہ کی پناہ لے گا' اس کی طرف ایک لشکر بھیجا جائے گا' جب وہ لشکر ہموار زمین میں پہنچے گا تو اس کو

الأرض خسف بهم فقلت يا رسول الله فكيف بمن كان كارها قال يخسف به معهم ولكنه يبعث يوم القيامة على نيته وقال أبو جعفر هي بيداء المدينة. ابوداؤد (٤٢٨٩)

زمین میں دھنسا دیا جائے گا' میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! جو اس لشکر میں زبردستی بھیجا گیا ہو؟ آپ نے فرمایا: اس کو بھی دھنسا دیا جائے گا لیکن قیامت کے دن اس کو اس کی نیت پر اٹھایا جائے گا' ابوجعفر نے کہا: وہ مدینہ کا میدان ہے۔

٧١٧٠- حدثناه أحمد بن يونس حدثنا زهير حدثنا عبد العزيز بن رفيع بهذا الإسناد وفي حديثه قال فلقيت أبا جعفر فقلت إنها إنما قالت ببيداء من الأرض فقال أبو جعفر كلا والله إنها لبيداء المدينة.

سابقہ حوالہ (٧١٦٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے: میں ابوجعفر سے ملا' میں نے کہا: ام المومنین نے تو زمین کا ایک میدان کہا تھا' ابوجعفر نے کہا: بہ خدا! وہ مدینہ منورہ کا میدان ہے۔

٧١٧١- حدثنا عمرو الناقد وابن أبي عمر (واللفظ لعمرو) قالا حدثنا سفيان بن عيينة عن أمية بن صفوان سمع جده عبد الله بن صفوان يقول أخبرتني حفصة أنها سمعت النبي ﷺ يقول ليؤمن هذا البيت جيش يغزونه حتى إذا كانوا ببيداء من الأرض يخسف بأوسطهم وينادي أولهم آخرهم ثم يخسف بهم فلا يبقى إلا الشريد الذي يخبر عنهم فقال رجل أشهد عليك أنك لم تكذب على حفصة وأشهد على حفصة أنها لم تكذب على النبي ﷺ. النسائی (٢٨٧٩)

حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اس بیت سے لڑنے کے ارادہ سے ایک لشکر روانہ ہوگا' حتیٰ کہ جب وہ زمین کے ایک میدان میں پہنچے گا تو اس لشکر کے درمیانی حصہ کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا اور پہلے حصہ والے آخری حصہ والے کو پکاریں گے' پھر ان کو بھی دھنسا دیا جائے گا' پھر صرف وہ شخص باقی رہ جائے گا جو بھاگ کر ان کی اطلاع دے گا' ایک شخص نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تم نے حضرت ام المومنین حفصہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت ام المومنین حفصہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ نہیں باندھا۔

٧١٧٢- وحدثني محمد بن حاتم بن ميمون حدثنا الوليد ابن صالح حدثنا عبيد الله بن عمرو حدثنا زيد بن أبي أنيسة عن عبد الملك العامري عن يوسف بن ماهك أخبرني عبد الله بن صفوان عن أم المؤمنين أن رسول الله ﷺ قال سيعوذ بهذا البيت يعني الكعبة قوم ليست لهم منعة ولا عدد ولا عدة يبعث إليهم جيش حتى إذا كانوا ببيداء من الأرض خسف بهم قال يوسف وأهل الشام يومئذ يسيرون إلى مكة فقال عبد الله بن صفوان أما والله ما هو بهذا الجيش قال زيد وحدثني عبد الملك العامري عن عبد الرحمن بن سابط عن

حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک قوم اس بیت یعنی کعبہ میں پناہ لے گی' ان کے ساتھ لشکر ہوگا' عددی قوت ہوگی نہ ساز و سامان ہوگا' ان سے لڑنے کے لیے ایک لشکر بھیجا جائے گا حتیٰ کہ جب وہ زمین کے ایک میدان میں پہنچیں گے تو ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا' یوسف کہتے ہیں کہ ان دنوں اہل شام کا لشکر مکہ مکرمہ کی طرف روانہ ہو رہا تھا' عبداللہ بن صفوان نے کہا: بہ خدا! یہ وہ لشکر نہیں ہے' زید نے کہا: مجھے ام المومنین سے یہ حدیث یوسف کی روایت کی طرح پہنچی ہے اور اس میں عبداللہ بن صفوان کے بیان کیے ہوئے لشکر کا ذکر نہیں ہے۔

الْحَارِثِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْجَيْشَ الَّذِي ذَكَرَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَفْوَانَ. سابقہ حوالہ (٧١٧١)

٧١٧٣- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّانِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ عَبِثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَنَامِهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَنَعْتَ شَيْئًا فِي مَنَامِكَ لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُهُ فَقَالَ الْعَجَبُ إِنَّ نَاسًا مِنْ أُمَّتِي يَؤُمُّونَ بِالْبَيْتِ بِرَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ لَجَأَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِالْبَيْدَاءِ خُسِفَ بِهِمْ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الطَّرِيقَ قَدْ يَجْمَعُ النَّاسَ قَالَ نَعَمْ فِيهِمُ الْمُسْتَبْصِرُ وَالْمَجْبُورُ وَابْنُ السَّبِيلِ يَهْلِكُونَ مَهْلَكًا وَاحِدًا وَيَصْدُرُونَ مَصَادِرَ شَتَّى يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ عَلَى نِيَّاتِهِمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦١٩٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نیند میں اپنے ہاتھ پیر ہلائے' ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے نیند میں وہ کام کیا جو آپ پہلے نہیں کرتے تھے' آپ نے فرمایا: تعجب ہے' میری امت کے کچھ لوگ قریش کے ایک شخص (کو پکڑنے) کے لیے بیت اللہ کا قصد کریں گے' جس نے بیت اللہ میں پناہ لی ہوئی ہوگی' حتیٰ کہ جب وہ **میدان میں پہنچیں گے تو ان کو زمین میں دھنسا دیا جائے گا**' ہم نے کہا: یا رسول اللہ! راستہ میں تو سب لوگ جمع ہوتے ہیں' آپ نے فرمایا: ہاں! ان میں با اختیار' مجبور اور مسافر بھی ہوں گے وہ سب ایک ساتھ ہلاک ہو جائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ ان کی نیتوں کے اعتبار سے ان کو الگ الگ اٹھائے گا۔

٣- بَابُ نُزُولِ الْفِتَنِ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ

بارش کی طرح فتنوں کے واقع ہونے کا بیان

٧١٧٤- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أُسَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَشْرَفَ عَلَى أُطُمٍ مِنْ آطَامِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَرَوْنَ مَا أَرَى إِنِّي لَأَرَى مَوَاقِعَ الْفِتَنِ خِلَالَ بُيُوتِكُمْ كَمَوَاقِعِ الْقَطْرِ. البخاری (١٨٧٨-٢٤٦٧-٣٥٩٧-٧٠٦٠)

حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مدینہ منورہ کے قلعوں میں سے بعض قلعوں پر چڑھے' پھر فرمایا: کیا تم وہ دیکھ رہے ہو جو میں دیکھ رہا ہوں؟ میں فتنوں کے گرنے کی جگہوں کو اس طرح دیکھ رہا ہوں جس طرح تمہارے گھروں میں بارش کے قطروں کے گرنے کی جگہیں ہوتی ہیں۔

٧١٧٥- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (٧١٧٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧١٧٦- حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے برپا ہوں گے' ان میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے والے سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا چلنے

عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ سَتَكُونُ فِتَنٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ وَمَنْ وَجَدَ فِيهَا مَلْجَأً فَلْيَعُذْ بِهِ.

البخاری (۳۶۰۱-۷۰۸۲)

والے سے بہتر ہوگا اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' جو ان فتنوں کو دیکھے گا وہ فتنے اس کو دیکھ لیں گے (یعنی اس کو ہلاک کر دیں گے) اور جس شخص کو ان سے پناہ کی جگہ مل جائے وہ پناہ حاصل کرلے۔

۷۱۷۷- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ مُطِيعِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ نَوْفَلِ بْنِ مُعَاوِيَةَ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ هٰذَا إِلَّا أَنَّ أَبَا بَكْرٍ يَزِيدُ مِنَ الصَّلَاةِ صَلَاةٌ مَنْ فَاتَتْهُ فَكَأَنَّمَا وُتِرَ أَهْلَهُ وَمَالَهُ. سابقہ حوالہ (۷۱۷۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند ذکر کی' اس میں یہ اضافہ ہے: نمازوں میں ایک نماز ایسی ہے' جس کی وہ نماز فوت ہو جائے گویا اس کے اہل اور مال سب لٹ گئے۔

۷۱۷۸- حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَكُونُ فِتْنَةٌ النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ.

البخاری (۷۰۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کچھ فتنے ہوں گے' ان میں سونے والا بیدار سے بہتر ہوگا اور بیدار کھڑے ہوئے شخص سے بہتر ہوگا اور کھڑا ہونے والا' دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' پس جس شخص کو ان فتنوں سے پناہ کی جگہ مل جائے وہ پناہ حاصل کرلے۔

۷۱۷۹- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَفَرْقَدٌ السَّبَخِيُّ إِلَى مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ فِي أَرْضِهِ فَدَخَلْنَا عَلَيْهِ فَقُلْنَا هَلْ سَمِعْتَ أَبَاكَ يُحَدِّثُ فِي الْفِتَنِ حَدِيثًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي فِيهَا وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا نَزَلَتْ أَوْ وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ

عثمان الشحام بیان کرتے ہیں کہ میں اور فرقد سبخی' مسلم بن ابی بکرہ سے ملنے ان کی زمین میں گئے' ہم نے پوچھا: کیا آپ نے اپنے والد سے فتنوں کے متعلق کوئی حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم نے حضرت ابو بکرہ سے سنا' وہ یہ حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فتنے ہوں گے' سنو پھر فتنے ہوں گے' ان میں بیٹھنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا اور ان میں چلنے والا' دوڑنے والے سے بہتر ہوگا' سنو! جب یہ فتنے واقع ہوں تو جس شخص کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونٹوں کے ساتھ لاحق ہو جائے اور جس کے پاس بکریاں ہوں وہ اپنی بکریوں کے ساتھ لاحق ہو جائے اور جس کی زمین ہو اپنی زمین پر چلا جائے' ایک شخص نے

يَعْمِدُ إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَّغْتُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتَّى يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ أَوْ إِحْدَى الْفِئَتَيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ فَيَقْتُلُنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِكَ وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ.

ابوداؤد (٤٢٥٦)

کہا: یارسول اللہ! یہ بتایئے کہ جس شخص کے پاس اونٹ، بکریاں اور زمین نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: وہ اپنی تلوار لے کر اس کی دھار کو پتھر سے کند کر دے پھر اگر وہ نجات حاصل کر سکتا ہو تو نجات حاصل کرے، اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ ایک شخص نے کہا: یارسول اللہ! یہ بتلایئے اگر مجھے جبراً کسی ایک صف یا کسی ایک جماعت میں داخل کر دیا جائے، پھر مجھے ایک شخص تلوار سے مار دے، یا مجھے کوئی تیر آ کر لگے جس سے میں قتل ہو جاؤں؟ آپ نے فرمایا: وہ شخص اپنے اور تیرے گناہ کے ساتھ لوٹے گا اور وہ جہنمی ہوگا۔

٧١٨٠- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ وَانْتَهَى حَدِيثُ وَكِيعٍ عِنْدَ قَوْلِهِ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ.

سابقہ حوالہ (٧١٧٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں، دوسری سند سے یہاں تک روایت ہے: اگر وہ نجات کی استطاعت رکھے اور اس کے مابعد کا ذکر نہیں ہے۔

٤- بَابُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا

مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کا بیان

٧١٨١- حَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ هَذَا الرَّجُلَ فَلَقِيَنِي أَبُو بَكْرَةَ فَقَالَ أَيْنَ تُرِيدُ يَا أَحْنَفُ قَالَ قُلْتُ أُرِيدُ نَصْرَ ابْنِ عَمِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَعْنِي عَلِيًّا قَالَ فَقَالَ لِي يَا أَحْنَفُ ارْجِعْ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَقُلْتُ أَوْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ قَدْ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ.

البخاری (٣١-٦٨٧٥-٧٠٨٣) ابوداؤد (٤٢٦٨-٤٢٦٩)

النسائی (٤١٣٣-٤١٣٤)

احنف بن قیس کہتے ہیں: میں روانہ ہوا اور میں اس شخص (حضرت علی کی مدد) کا ارادہ رکھتا تھا، میری حضرت ابو بکرہ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: اے احنف! تم کہاں جا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے عم زاد کی مدد کا ارادہ رکھتا ہوں، (یعنی حضرت علی کی) حضرت ابو بکرہ نے مجھ سے کہا: اے احنف! واپس جاؤ، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے مقابلہ کریں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا اسی طرح حکم ہے؟ یہ تو قاتل ہے مگر مقتول کا کیا گناہ ہے؟ آپ نے فرمایا: اس نے بھی اپنے حریف کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔

٧١٨٢- وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں سے مقابلہ

الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ. سابقہ حوالہ (۷۱۸۱)

کرتے ہیں تو قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں۔

۷۱۸۳- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ مِنْ كِتَابِهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ إِلَى آخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (۷۱۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۱۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى أَخِيهِ السِّلَاحَ فَهُمَا فِي جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا.

البخاری (۷۰۸۳م) النسائی (۴۱۲۷-۴۱۲۸) ابن ماجہ (۳۹۶۵)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو مسلمانوں میں سے کوئی ایک اپنے بھائی پر تلوار اٹھائے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے ہوتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دے تو دونوں جہنم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

۷۱۸۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَقْتَتِلَ فِئَتَانِ عَظِيمَتَانِ وَتَكُونُ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيمَةٌ وَدَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ. البخاری (۳۶۰۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک کہ دو عظیم جماعتوں کے درمیان جنگ نہ ہو جائے ان کے درمیان عظیم جنگ ہوگی اور ان کا دعویٰ ایک ہوگا۔

۷۱۸۶- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكْثُرَ الْهَرْجُ قَالُوا وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْقَتْلُ الْقَتْلُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۵)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک بہت زیادہ ہرج نہ ہو، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہرج کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: قتل، قتل۔

۵- بَابُ هَلَاكِ هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

مسلمانوں کی باہم خانہ جنگیوں کا بیان

۷۱۸۷- حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے لیے تمام روئے زمین کو سمیٹ دیا اور میں نے اس کے تمام مشارق اور مغارب

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَاِنَّ اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ وَاِنِّيْ سَاَلْتُ رَبِّيْ لِاُمَّتِيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيْحَ بَيْضَتَهُمْ وَاِنَّ رَبِّيْ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنِّيْ اِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَاِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَاِنِّيْ اَعْطَيْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَّا اُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ بِعَامَّةٍ وَّاَنْ لَّا اُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰى اَنْفُسِهِمْ يَسْتَبِيْحُ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَّنْ بِاَقْطَارِهَا اَوْ قَالَ مَنْ بَيْنَ اَقْطَارِهَا حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَّ يَسْبِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

ابوداؤد (۴۲۵۲) الترمذی (۲۱۷۶) ابن ماجہ (۳۹۵۲)

کو دیکھ لیا' اور جو زمین میرے لیے سمیٹ دی گئی تھی عنقریب میری امت کی حکومت وہاں تک پہنچے گی' اور مجھے سرخ اور سفید دو خزانے دیے گئے' اور میں نے اپنی امت کے لیے اپنے رب سے سوال کیا کہ وہ کو عام قحط سالی سے ہلاک نہ کرے' اور ان کے علاوہ ان پر کوئی اور دشمن نہ مسلط کیا جائے جو ان سب کی جانوں کو مباح کرے اور بے شک میرے رب نے فرمایا: اے محمد! جب میں کوئی فیصلہ کر دوں تو وہ رد نہیں ہوتا' اور بے شک میں نے تمہاری امت کے لیے فیصلہ کر دیا ہے کہ ان کو عام قحط سالی سے ہلاک نہیں کروں گا اور ان کے علاوہ ان کے اوپر کوئی ایسا دشمن مسلط نہیں کروں گا جو ان کی جانوں کو مباح کرے خواہ ان کے خلاف تمام روئے زمین کے لوگ جمع ہو جائیں' ہاں! اس امت کے بعض لوگ بعض دوسروں کو ہلاک کر دیں گے اور بعض' بعض کو قید کریں گے۔

۷۱۸۸- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرُوْنَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ عَنْ اَبِيْ اَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ ثَوْبَانَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ حَتّٰى رَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَ مَغَارِبَهَا وَ اَعْطَانِيَ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ وَالْاَبْيَضَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيْثِ اَيُّوْبَ عَنْ اَبِيْ قِلَابَةَ.

سابقہ حوالہ (۷۱۸۷)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے تمام روئے زمین کو میرے لیے لپیٹ دیا' حتیٰ کہ میں نے اس کے تمام مشرقوں اور مغربوں کو دیکھ لیا اور اللہ تعالیٰ نے مجھے سرخ اور سفید دو خزانے عطا فرمائے' اس کے بعد ایوب کی روایت کی مثل ہے۔

۷۱۸۹- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا اَبِيْ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيْمٍ اَخْبَرَنِيْ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَقْبَلَ ذَاتَ يَوْمٍ مِّنَ الْعَالِيَةِ حَتّٰى اِذَا مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَدَعَا رَبَّهُ طَوِيْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ اِلَيْنَا فَقَالَ ﷺ سَاَلْتُ رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْغَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهُ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مقام عالیہ سے تشریف لائے حتیٰ کہ جب آپ بنو معاویہ کی مسجد سے گزرے تو آپ نے وہاں داخل ہو کر دو رکعت نماز پڑھی' ہم نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی' آپ نے اپنے رب سے بہت طویل دعا کی' پھر آپ ہماری طرف مڑے' پھر حضور ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے رب سے تین چیزوں کا سوال کیا تھا' اللہ تعالیٰ نے مجھے دو چیزیں عطا فرمائیں اور ایک چیز سے مجھے روک دیا' میں نے اپنے رب سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو قحط سالی سے

فمنعنيها. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۸۸۶)

ہلاک نہ کرے اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ چیز عطا کردی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ وہ میری امت کو غرق کر کے ہلاک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے عطا کردی اور میں نے اللہ تعالیٰ سے یہ سوال کیا کہ ان کی ایک دوسرے سے لڑائی نہ ہو تو اللہ تعالیٰ نے مجھے اس سوال سے روک دیا۔

۷۱۹۰- وحدثناه ابن ابي عمر حدثنا مروان بن معاوية حدثنا عثمان بن حكيم الانصاري اخبرني عامر بن سعد عن ابيه انه اقبل مع رسول الله ﷺ في طائفة من اصحابه فمر بمسجد بني معاوية بمثل حديث ابن نمير. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۸۸۶)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ اصحاب کی ایک جماعت کے ساتھ آئے اور آپ کا بنو معاویہ کی مسجد سے گزر ہوا۔

۶- باب اخبار النبي ﷺ فيما يكون الى قيام الساعة

نبی آخر الزمان ﷺ کے قیامت تک رونما ہونے والے تمام واقعات کی غیبی خبریں دینے کا بیان

۷۱۹۱- حدثني حرملة بن يحيى التجيبي اخبرنا ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب ان ابا ادريس الخولاني كان يقول قال حذيفة ابن اليمان والله اني لاعلم الناس بكل فتنة هي كائنة فيما بيني وبين الساعة وما بي الا ان يكون رسول الله ﷺ اسر الي في ذلك شيئا لم يحدثه غيري ولكن رسول الله ﷺ قال وهو يحدث مجلسا انا فيه عن الفتن فقال رسول الله ﷺ وهو يعد الفتن منهن ثلاث لا يكدن يذرن شيئا ومنهن فتن كرياح الصيف منها صغار ومنها كبار قال حذيفة فذهب اولئك الرهط كلهم غيري.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۳۶۳)

ابو ادریس خولانی بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ بخدا! میں اب سے لے کر قیامت تک ہونے والے فتنوں کو تمام لوگوں سے زیادہ جاننے والا ہوں اور میرا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہی حال تھا کہ آپ نے مجھے راز کی وہ باتیں بتائیں جو میرے علاوہ اور کسی کو نہیں بتائیں ایک دن ایک مجلس میں آپ فتنوں کے متعلق بیان فرما رہے تھے اس مجلس میں میں حاضر تھا، رسول اللہ ﷺ نے فتنوں کو گنتے ہوئے فرمایا: تین فتنے ایسے ہیں جو کسی چیز کو نہیں چھوڑیں گے ان میں سے بعض فتنے گرمیوں کی آندھیوں کی طرح ہیں، بعض فتنے چھوٹے ہیں اور بعض بڑے ہیں، حضرت حذیفہ نے کہا: میرے علاوہ اس مجلس کے تمام شرکاء اب فوت ہو چکے ہیں۔

۷۱۹۲- وحدثنا عثمان بن ابي شيبة واسحق بن ابراهيم قال عثمان حدثنا وقال اسحق اخبرنا جرير عن الاعمش عن شقيق عن حذيفة قال قام فينا رسول الله ﷺ مقاما ما ترك شيئا يكون في مقامه ذلك الى قيام

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ ہمارے سامنے کھڑے ہوئے اور آپ نے اس وقت سے لے کر قیامت تک ہونے والی تمام چیزوں کو بیان کر دیا، جس نے ان کو یاد رکھا اس نے یاد رکھا اور جس

السَّاعَةِ إِلَّا حَدَّثَ بِهِ حَفِظَهُ مَنْ حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هَؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ الشَّيْءُ قَدْ نَسِيتُهُ فَأَرَاهُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ. البخاری (٦٦٠٤) ابوداؤد (٤٢٤٠)

نے ان کو بھلا دیا اس نے بھلا دیا اس واقعہ کو میرے یہ اصحاب جانتے ہیں بعض چیزوں کو میں بھول گیا تھا لیکن جب میں نے ان کو دیکھا تو وہ یاد آ گئیں، جس طرح کوئی شخص کسی کا چہرہ دیکھ کر بھول جاتا ہے اور جب وہ سامنے آتا ہے تو اس کو پہچان لیتا ہے۔

٧١٩٣- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (٧١٩٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧١٩٤- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ حُذَيْفَةَ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَا هُوَ كَائِنٌ إِلَى أَنْ تَقُومَ السَّاعَةُ فَمَا مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا قَدْ سَأَلْتُهُ إِلَّا أَنِّي لَمْ أَسْأَلْهُ مَا يُخْرِجُ أَهْلَ الْمَدِينَةِ مِنَ الْمَدِينَةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٣٣٧٠)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قیامت تک جو کچھ ہونے والا تھا اس کی رسول اللہ ﷺ نے مجھے خبر دی ہے اور ہر چیز کے متعلق میں نے آپ سے سوال کیا، البتہ میں نے آپ سے یہ سوال نہیں کیا کہ اہل مدینہ کو کیا چیز مدینہ سے نکالے گی۔

٧١٩٥- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٣٣٧٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧١٩٦- وَحَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَاصِمٍ قَالَ حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ (يَعْنِي عَمْرَو بْنَ أَخْطَبَ) قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْفَجْرَ وَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الظُّهْرُ فَنَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ فَصَلَّى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَأَخْبَرَنَا بِمَا كَانَ وَبِمَا هُوَ كَائِنٌ فَأَعْلَمُنَا أَحْفَظُنَا. مسلم تحفۃ الاشراف (١٠٦٩٦)

حضرت ابوزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو فجر کی نماز پڑھائی اور منبر پر رونق افروز ہوئے اور ہم کو خطبہ دیا حتیٰ کہ ظہر آ گئی، آپ نے منبر سے اتر کر ظہر پڑھائی، پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطبہ دیا حتیٰ کہ عصر آ گئی، پھر آپ نے اتر کر عصر پڑھائی پھر منبر پر چڑھ کر ہمیں خطبہ دیا حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، پھر آپ نے ہمیں وہ تمام چیزیں بتا دیں جو ہو چکی تھیں اور ہونے والی تھیں (یعنی ما کان وما یکون کی خبریں دیں) سو جو ہم میں زیادہ حافظ تھا وہ زیادہ عالم تھا۔

٧- بَابٌ فِي الْفِتْنَةِ الَّتِي تَمُوجُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ

ٹھاٹھیں مارتا ہوا فتنہ

۷۱۹۷- حدثنا محمد بن عبد الله بن نمير و محمد بن العلاء ابو كريب جميعا عن ابي معاوية قال ابن العلاء حدثنا ابو معاوية حدثنا الاعمش عن شقيق عن حذيفة قال كنا عند عمر فقال ايكم يحفظ حديث رسول الله ﷺ في الفتنة كما قال قال فقلت انا قال انك لجريء و كيف قال قلت سمعت رسول الله ﷺ يقول فتنة الرجل في اهله و ماله و نفسه و ولده و جاره يكفرها الصيام و الصلوة و الصدقة و الامر بالمعروف و النهي عن المنكر فقال عمر ليس هذا اريد انما اريد التي تموج كموج البحر قال فقلت ما لك و لها يا امير المؤمنين ان بينك و بينها بابا مغلقا قال افيكسر الباب ام يفتح قال قلت لا بل يكسر قال ذلك احرى ان لا يغلق ابدا قال فقلنا لحذيفة هل كان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم ان دون غد الليلة اني حدثته حديثا ليس بالاغاليط قال فهبنا ان نسال حذيفة من الباب فقلنا لمسروق سله فساله فقال عمر.

البخاری (۵۲۵-۱۴۳۵-۱۸۹۵-۳۵۸۶-۷۰۹۶) الترمذی (۲۲۵۸) ابن ماجہ (۳۹۵۵)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے کہا: تم میں سے فتنہ کے متعلق رسول اللہ ﷺ کی حدیث کس کو یاد ہے؟ حضرت حذیفہ نے کہا: مجھے یاد ہے' حضرت عمر نے کہا: تم بہت جرأت مند ہو' وہ حدیث کس طرح ہے؟ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مرد کے اہل' مال' اس کی جان' اس کی اولاد اور اس کے پڑوسی میں فتنہ ہے' جس کا کفارہ روزے' نماز' صدقہ' نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا ہے' حضرت عمر نے کہا: میری یہ مراد نہیں ہے' میری مراد تو وہ فتنہ ہے جو سمندر کی موجوں کی طرح امڈ آئے گا' حضرت حذیفہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! آپ کو اس فتنہ سے کیا خطرہ ہے؟ آپ کے اور اس فتنہ کے درمیان ایک مقفل دروازہ ہے' حضرت عمر نے پوچھا: اس دروازے کو کھولا جائے گا یا توڑا جائے گا' میں نے کہا: نہیں بلکہ توڑا جائے گا' حضرت عمر نے کہا: پھر اس بات کی زیادہ توقع ہے کہ وہ دروازہ کبھی بند نہیں ہوگا' راوی کہتے ہیں: پھر ہم نے حضرت حذیفہ سے پوچھا: حضرت عمر جانتے تھے کہ دروازے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! جیسے وہ جانتے تھے کہ صبح کے بعد رات ہے' میں نے ان کو ایک حدیث بیان کی جو بجھارت نہیں ہے' پھر ہم حضرت حذیفہ سے یہ پوچھنے سے ڈرے کہ دروازہ سے کیا مراد ہے؟ ہم نے مسروق سے کہا: تم پوچھو' انہوں نے پوچھا تو حضرت حذیفہ نے کہا: دروازے سے مراد خود حضرت عمر تھے۔

۷۱۹۸- وحدثناه ابو بكر بن ابي شيبة و ابو سعيد الاشج قالا حدثنا وكيع ح و حدثنا عثمان بن ابي شيبة حدثنا جرير ح و حدثنا اسحق بن ابراهيم اخبرنا عيسى ابن يونس ح و حدثنا ابن ابي عمر حدثنا يحيى بن عيسى كلهم عن الاعمش بهذا الاسناد نحو حديث ابي معاوية و في حديث عيسى عن الاعمش عن شقيق قال سمعت حذيفة يقول. سابقہ حوالہ (۷۱۹۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں بیان کیں' شقیق کی روایت میں ہے: میں نے حضرت حذیفہ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

۷۱۹۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ وَالْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ عُمَرُ مَنْ يُحَدِّثُنَا عَنِ الْفِتْنَةِ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۷۱۹۷)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: ہمیں فتنہ کے متعلق حدیث کون بیان کرے گا؟ پھر حسب سابق ہے۔

۷۲۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ جُنْدَبٌ جِئْتُ يَوْمَ الْجَرَعَةِ فَإِذَا رَجُلٌ جَالِسٌ فَقُلْتُ لَيُهْرَاقَنَّ الْيَوْمَ هَاهُنَا دِمَاءٌ فَقَالَ ذَاكَ الرَّجُلُ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ قُلْتُ بَلَى وَاللَّهِ قَالَ كَلَّا وَاللَّهِ إِنَّهُ لَحَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَنِيهِ قُلْتُ بِئْسَ الْجَلِيسُ لِي أَنْتَ مُنْذُ الْيَوْمِ تَسْمَعُنِي أُخَالِفُكَ وَقَدْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَنْهَانِي ثُمَّ قُلْتُ مَا هَذَا الْغَضَبُ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ فَإِذَا الرَّجُلُ حُذَيْفَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۳۰۶)

حضرت جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں واقعہ جرعہ کے دن آیا' وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا تھا' میں نے کہا: آج تو یہاں بہت خونریزی ہوگی' اس شخص نے کہا: بہ خدا! ہرگز نہیں' میں نے کہا: خدا کی قسم! کیوں نہیں ہوگی؟ اس نے کہا: بہ خدا! ہرگز نہیں ہوگی' میں نے کہا: خدا کی قسم! کیوں نہیں ہوگی؟ اس نے کہا: بہ خدا! ہرگز نہیں' یہ رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے جو آپ نے مجھ سے فرمائی ہے' میں نے کہا: آج تک میرے پاس بیٹھنے والوں میں تم سب سے برے آدمی ہو' میں تمہاری مخالفت کر رہا تھا' حالانکہ تم نے اس سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ سے حدیث سنی ہوئی تھی' تم نے مجھے منع کیوں نہیں کیا؟ پھر میں نے سوچا اس غصہ سے کیا فائدہ' میں نے ان کی طرف مڑ کر ان کے متعلق سوال کیا تو وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ تھے۔

۸- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ

قیامت سے پہلے دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ برآمد ہوگا

۷۲۰۱- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَحْسِرَ الْفُرَاتُ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ يَقْتَتِلُ النَّاسُ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ وَيَقُولُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمْ لَعَلِّي أَكُونُ أَنَا الَّذِي أَنْجُو. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ دریائے فرات سے ایک سونے کا پہاڑ نہ نکل آئے' جس پر لوگوں کو قتال ہوگا اور ہر سو آدمیوں میں سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے اور ان میں سے ہر شخص یہ سوچے گا کہ شاید میں ہی وہ شخص ہوں جس کو نجات مل جائے۔

۷۲۰۲- وَحَدَّثَنِي أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فَقَالَ أَبِي إِنْ رَأَيْتَهُ فَلَا تَقْرَبَنَّهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۶۴۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں یہ ہے کہ سہیل نے اپنے والد سے روایت کیا: اگر تم اس پہاڑ کو دیکھ لو تو اس کے قریب بھی مت جانا۔

۷۲۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ كَنْزٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا.

البخاری (۷۱۱۹) ابوداؤد (۴۳۱۳) الترمذی (۲۵۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عنقریب فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں حاضر ہو وہ اس سے کچھ نہ لے۔

۷۲۰۴- حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَمَنْ حَضَرَهُ فَلَا يَأْخُذْ مِنْهُ شَيْئًا. سابقہ حوالہ (۷۲۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب فرات سے سونے کا ایک پہاڑ نکلے گا جو شخص وہاں حاضر ہو تو وہ اس سے کچھ نہ لے۔

۷۲۰۵- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ كُنْتُ وَاقِفًا مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ مُخْتَلِفَةً أَعْنَاقُهُمْ فِي طَلَبِ الدُّنْيَا قُلْتُ أَجَلْ قَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يُوشِكُ الْفُرَاتُ أَنْ يَحْسِرَ عَنْ جَبَلٍ مِنْ ذَهَبٍ فَإِذَا سَمِعَ بِهِ النَّاسُ سَارُوا إِلَيْهِ فَيَقُولُ مَنْ عِنْدَهُ لَئِنْ تَرَكْنَا النَّاسَ يَأْخُذُونَ مِنْهُ لَيُذْهَبَنَّ بِهِ كُلِّهِ قَالَ فَيَقْتَتِلُونَ عَلَيْهِ فَيُقْتَلُ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ تِسْعَةٌ وَتِسْعُونَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَقَفْتُ أَنَا وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فِي ظِلِّ أُجُمِ حَسَّانَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۷)

عبداللہ بن حارث بن نوفل کہتے ہیں کہ میں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا' انہوں نے کہا: لوگوں کی گردنیں طلب دنیا میں ایک دوسرے سے اختلاف کرتی رہیں گی' میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: عنقریب فرات سے سونے کا پہاڑ ظاہر ہوگا' جب لوگ اس کے متعلق سنیں گے تو اس کی طرف روانہ ہوں گے' پہاڑ کے پاس والے لوگ کہیں گے: اگر ہم نے لوگوں کو چھوڑ دیا تو یہ سب سونا لے جائیں گے' پھر اس پر لوگوں کی جنگ ہوگی اور ہر سو سے ننانوے آدمی مارے جائیں گے' ابوکامل کی روایت میں یہ اضافہ ہے: انہوں نے کہا: میں اور حضرت ابی بن کعب دونوں حسان کے قلعہ کے سائے میں کھڑے تھے۔

۷۲۰۶- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْهَمَهَا وَقَفِيزَهَا وَمَنَعَتِ الشَّامُ مُدْيَهَا وَدِينَارَهَا وَمَنَعَتْ مِصْرُ إِرْدَبَّهَا وَدِينَارَهَا وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ وَعُدْتُمْ مِنْ حَيْثُ بَدَأْتُمْ شَهِدَ عَلٰى

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عراق اپنے درہم اور قفیز کو روک لے گا اور شام اپنے مدی اور دینار کو روک لے گا اور مصر اپنے اردب اور دینار کو روک لے گا اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے اور تم نے جہاں سے ابتداء کی تھی وہیں لوٹ جاؤ گے' اس حدیث پر ابوہریرہ کا گوشت اور خون گواہ ہے۔

ذلك لحم ابى هريرة و دمه. ابوداؤد (۳۰۳۵)

۹- بَابٌ فِي فَتْحِ قُسْطُنْطِينِيَّةَ، وَخُرُوجِ الدَّجَّالِ، وَنُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ

۷۲۰۷- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَنْزِلَ الرُّومُ بِالْأَعْمَاقِ أَوْ بِدَابِقٍ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِمْ جَيْشٌ مِنَ الْمَدِينَةِ مِنْ خِيَارِ أَهْلِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَإِذَا تَصَافُّوا قَالَتِ الرُّومُ خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِينَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُولُ الْمُسْلِمُونَ لَا وَاللَّهِ لَا نُخَلِّي بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ إِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُونَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ أَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللَّهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ لَا يُفْتَنُونَ أَبَدًا فَيَفْتَتِحُونَ قُسْطُنْطِينِيَّةَ فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْغَنَائِمَ قَدْ عَلَّقُوا سُيُوفَهُمْ بِالزَّيْتُونِ إِذْ صَاحَ فِيهِمُ الشَّيْطَانُ إِنَّ الْمَسِيحَ قَدْ خَلَفَكُمْ فِي أَهْلِيكُمْ فَيَخْرُجُونَ وَذَلِكَ بَاطِلٌ فَإِذَا جَاءُوا الشَّامَ خَرَجَ فَبَيْنَمَا هُمْ يُعِدُّونَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّونَ الصُّفُوفَ إِذْ أُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ (ﷺ) فَأَمَّهُمْ فَإِذَا رَآهُ عَدُوُّ اللَّهِ ذَابَ كَمَا يَذُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتَّى يَهْلِكَ وَلَكِنْ يَقْتُلُهُ اللَّهُ بِيَدِهِ فَيُرِيهِمْ دَمَهُ فِي حَرْبَتِهِ.

مسلم تحفة الاشراف (۱۲۶۷۲)

فتح قسطنطنیہ' خروج دجال اور عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام کا زمین پر اترنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک رومی' اعماق یا دابق نہ پہنچ جائیں' پھر ان (سے لڑنے) کے لیے مدینہ سے ایک لشکر روانہ ہوگا' وہ اس وقت روئے زمین پر سب سے نیک لوگ ہوں گے' جب دونوں لشکر صف آراء ہوں گے' تو رومی (مسلمانوں سے) کہیں گے: تم ہمارے اور ان لوگوں کے درمیان نہ آؤ جنہوں نے ہمارے کچھ لوگوں کو قیدی بنالیا ہے' مسلمان کہیں گے: نہیں بہ خدا! ہم تم کو اپنے بھائیوں سے لڑنے کے لیے نہیں چھوڑیں گے' پھر وہ ان سے لڑیں گے تو ان میں سے ایک تہائی (مسلمان) بھاگ جائیں گے' اللہ تعالیٰ ان کی توبہ کبھی قبول نہیں کرے گا اور ایک تہائی ان میں سے قتل کر دیے جائیں گے' وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک افضل الشہداء ہوں گے' بقیہ تہائی فتح پالیں گے' وہ کبھی آزمائش میں مبتلا نہیں ہوں گے' وہ قسطنطنیہ کو فتح کرلیں گے' جس وقت وہ مال غنیمت کو تقسیم کریں گے اور اپنی تلواریں زیتون کے درختوں پر لٹکا دیں گے تو اچانک شیطان چیخ مار کر کہے گا: تمہارے بال بچوں کے پاس مسیح دجال پہنچ گیا ہے' مسلمان وہاں سے نکل پڑیں گے' حالانکہ یہ خبر غلط ہوگی' جب یہ ملک شام پہنچیں گے تب دجال نکلے گا' جس وقت وہ لڑائی کی تیاری کے لیے صفیں درست کریں گے اور نماز قائم کی جائے گی تو حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام نازل ہوں گے اور وہ مسلمانوں کو نماز پڑھائیں گے اور جب اللہ کا دشمن (دجال) ان کو دیکھے گا تو وہ اس طرح پگھل جائے گا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے' اگر حضرت عیسیٰ ان کو چھوڑ دیتے تب بھی وہ پگھل کر ہلاک ہو جاتا' لیکن اللہ تعالیٰ اس کو حضرت عیسیٰ کے ہاتھ سے قتل کرے گا اور ان کے نیزے پر اس کا خون (لوگوں کو) دکھلائے گا۔

١٠- بَابُ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ

٧٢٠٨- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي مُوْسَى بْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ الْمُسْتَوْرِدُ الْقُرَشِيُّ عِنْدَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ عَمْرٌو اَبْصِرْ مَا تَقُوْلُ قَالَ اَقُوْلُ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ اِنَّ فِيْهِمْ لَخِصَالًا اَرْبَعًا اِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَاَسْرَعُهُمْ اِفَاقَةً بَعْدَ مُصِيْبَةٍ وَاَوْشَكُهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ وَخَيْرُهُمْ لِمِسْكِيْنٍ وَيَتِيْمٍ وَضَعِيْفٍ وَخَامِسَةٌ حَسَنَةٌ جَمِيْلَةٌ وَاَمْنَعُهُمْ مِنْ ظُلْمِ الْمُلُوْكِ.

مسلم تحفة الاشراف (١١٢٥٩)

قیامت کے قریب رومی عیسائیوں کی اکثریت ہوگی

حضرت مستورد قرشی نے حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کے سامنے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ (جب) قیامت آئے گی تو رومیوں (عیسائیوں) کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی' حضرت عمرو نے کہا: غور کرو تم کیا کہہ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: میں وہی کہہ رہا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے. حضرت عمرو نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو ان میں چار خصلتیں ہیں (۱) وہ آزمائش کے وقت سب لوگوں سے زیادہ حلیم ہیں' اور مصیبت کے وقت سب لوگوں سے جلدی اس کا تدارک کرتے ہیں اور شکست کھانے کے بعد سب لوگوں سے جلدی دوبارہ حملہ کرتے ہیں اور مسکینوں' یتیموں اور کمزوروں کے لیے سب لوگوں سے بہتر ہیں اور پانچویں خصلت سب سے اچھی یہ ہے کہ وہ سب لوگوں سے زیادہ بادشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہیں۔

٧٢٠٩- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اَبُوْ شُرَيْحٍ اَنَّ عَبْدَ الْكَرِيْمِ بْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَهُ اَنَّ الْمُسْتَوْرِدَ الْقُرَشِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ تَقُوْمُ السَّاعَةُ وَالرُّوْمُ اَكْثَرُ النَّاسِ قَالَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الْاَحَادِيْثُ الَّتِيْ تُذْكَرُ عَنْكَ اَنَّكَ تَقُوْلُهَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ الْمُسْتَوْرِدُ قُلْتُ الَّذِيْ سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ فَقَالَ عَمْرٌو لَئِنْ قُلْتَ ذٰلِكَ اِنَّهُمْ لَاَحْلَمُ النَّاسِ عِنْدَ فِتْنَةٍ وَاَجْبَرُ النَّاسِ عِنْدَ مُصِيْبَةٍ وَخَيْرُ النَّاسِ لِمَسَاكِيْنِهِمْ وَضُعَفَائِهِمْ.

مسلم تحفة الاشراف (١١٢٥٩)

حضرت مستورد قرشی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب قیامت آئے گی تو رومی (عیسائی) سب سے زیادہ ہوں گے' جب حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے ان سے کہا: یہ کیسی احادیث ہیں جو تم سے روایت کی جارہی ہیں' تم ان احادیث کو رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہو؟ حضرت مستورد نے کہا: میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے' حضرت عمرو نے کہا: اگر تم یہ بیان کر رہے ہو تو سنو! وہ آزمائش کے وقت سب سے زیادہ حلیم ہیں سب سے زیادہ مصیبت کا تدارک کرنے والے ہیں اور مسکینوں اور کمزوروں کے حق میں سب لوگوں سے بہتر ہیں۔

١١- بَابُ اِقْبَالِ الرُّوْمِ فِيْ كَثْرَةِ الْقَتْلِ عِنْدَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ

دجال کے زمانہ میں رومی عیسائیوں کا پیش قدمی کرنا اور قتل عام کرنا

٧٢١٠- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ

یسیر بن جابر بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ کوفہ میں سرخ

كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ) حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْعَدَوِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ هَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَجَاءَ رَجُلٌ لَيْسَ لَهُ هِجِّيرَى إِلَّا يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُودٍ جَاءَتِ السَّاعَةُ قَالَ فَقَعَدَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُومُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيرَاثٌ وَلَا يُفْرَحَ بِغَنِيمَةٍ ثُمَّ قَالَ بِيَدِهِ هٰكَذَا وَنَحَّاهَا نَحْوَ الشَّامِ فَقَالَ عَدُوٌّ يَجْمَعُونَ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ أَهْلُ الْإِسْلَامِ قُلْتُ الرُّومَ تَعْنِي قَالَ نَعَمْ وَتَكُونُ عِنْدَ ذَاكُمُ الْقِتَالِ رَدَّةٌ شَدِيدَةٌ فَيَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يَحْجُزَ بَيْنَهُمُ اللَّيْلُ فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ ثُمَّ يَشْتَرِطُ الْمُسْلِمُونَ شُرْطَةً لِلْمَوْتِ لَا تَرْجِعُ إِلَّا غَالِبَةً فَيَقْتَتِلُونَ حَتّٰى يُمْسُوا فَيَفِيءُ هٰؤُلَاءِ وَهٰؤُلَاءِ كُلٌّ غَيْرُ غَالِبٍ وَتَفْنَى الشُّرْطَةُ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الرَّابِعِ نَهَدَ إِلَيْهِمْ بَقِيَّةُ أَهْلِ الْإِسْلَامِ فَيَجْعَلُ اللّٰهُ الدَّبْرَةَ عَلَيْهِمْ فَيَقْتَتِلُونَ مَقْتَلَةً إِمَّا قَالَ لَا يُرٰى مِثْلُهَا وَإِمَّا قَالَ لَمْ يُرَ مِثْلُهَا حَتّٰى إِنَّ الطَّائِرَ لَيَمُرُّ بِجَنَبَاتِهِمْ فَمَا يُخَلِّفُهُمْ حَتّٰى يَخِرَّ مَيْتًا فَيَتَعَادُّ بَنُو الْأَبِ كَانُوا مِائَةً فَلَا يَجِدُونَهُ بَقِيَ مِنْهُمْ إِلَّا الرَّجُلُ الْوَاحِدُ فَبِأَيِّ غَنِيمَةٍ يُفْرَحُ أَوْ أَيُّ مِيرَاثٍ يُقَاسَمُ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ سَمِعُوا بِبَأْسٍ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ ذٰلِكَ فَجَاءَهُمُ الصَّرِيخُ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَلَفَهُمْ فِي ذَرَارِيِّهِمْ فَيَرْفُضُونَ مَا فِي أَيْدِيهِمْ وَيُقْبِلُونَ فَيَبْعَثُونَ عَشَرَةَ فَوَارِسَ طَلِيعَةً قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي لَأَعْرِفُ أَسْمَاءَهُمْ وَأَسْمَاءَ آبَائِهِمْ وَأَلْوَانَ خُيُولِهِمْ هُمْ خَيْرُ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ أَوْ مِنْ خَيْرِ فَوَارِسَ عَلٰى ظَهْرِ الْأَرْضِ يَوْمَئِذٍ قَالَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ۔

مسلم تحفة الاشراف (٩٦٠٠)۔

آندھی آئی' ایک شخص جس کا تکیہ کلام یہ تھا کہ سنو اے عبداللہ بن مسعود! قیامت آ گئی ہے' حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ٹیک لگائے بیٹھے تھے' سنبھل کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک میراث کی تقسیم اور مال غنیمت کی خوشی کو ترک نہ کر دیا جائے' پھر ملک شام کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: (وہاں) اہل اسلام کے دشمن جمع ہوں گے اور ان کے مقابلہ کے لیے مسلمان جمع ہوں گے' میں نے کہا: آپ کی مراد رومی ہیں' فرمایا: ہاں! اس جنگ کی شدت کی وجہ سے بہت سے لوگ بھاگ کر پلٹ آئیں گے' پھر مسلمان ایک ایسا لشکر بھیجیں گے کہ وہ خواہ مر جائیں مگر کامیابی کے بغیر واپس نہ لوٹیں' پھر مسلمان خوب جنگ کریں گے حتیٰ کہ ان کے درمیان رات کا پردہ حائل ہو جائے گا' پھر یہ فریق بھی لوٹ آئے گا اور وہ فریق بھی لوٹ آئے گا اور ان میں سے کسی کو غلبہ نہیں ہو گا' پھر وہ (پہلا) دستہ ہلاک ہو جائے گا' پھر مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے خواہ مر جائے' پھر وہ جنگ کرتے رہیں گے حتیٰ کہ ان کے درمیان رات کا حجاب آ جائے گا' پھر یہ دستہ اور دوسرا دستہ دونوں لوٹ آئیں گے اور ان میں سے کوئی کامیاب نہیں ہو گا اور وہ دستہ ہلاک ہو جائے گا' پھر مسلمان ایک اور دستہ بھیجیں گے کہ وہ بغیر کامیابی کے نہ لوٹے خواہ مر جائے' پھر وہ شام تک جنگ کرتے رہیں گے' پھر یہ اور وہ لوٹ آئیں گے اور کوئی فریق غالب نہیں ہو گا اور وہ دستہ ہلاک ہو چکا ہو گا اور جب چوتھا دن ہو گا تو باقی مسلمان ان پر حملہ کر دیں گے' پھر اللہ تعالیٰ کافروں پر شکست مسلط کر دے گا' وہ ایسی جنگ ہو گی کہ اس سے پہلے ایسی جنگ کی مثال دیکھی نہیں ہو گی' حتیٰ کہ پرندے بھی ان کے پہلوؤں سے گزریں گے' وہ ان سے آگے نہیں بڑھ سکیں گے اور مردہ ہو کر گر پڑیں گے' ایک باپ کی اولاد سو تک ہو گی' ان میں سے ایک کے سوا اور کوئی باقی نہیں بچے گا' اس صورت میں مال غنیمت سے کیا خوشی ہو گی اور کیسے وراثت تقسیم ہو گی' مسلمان اسی حالت سے دو چار ہوں گے کہ اس

سے بڑی افتاد آ پڑے گی' ایک چیخ سنائی دے گی کہ مسلمانوں کی اولاد میں دجال آ چکا ہے' ان کے ہاتھوں میں جو کچھ ہوگا وہ اس کو چھوڑ کر اس کی طرف متوجہ ہوں گے اور دس گھوڑے سواروں کا ہراول دستہ بھیجیں گے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ان سواروں کا نام' ان کے باپ دادا کے نام اور ان کے گھوڑوں کا رنگ جانتا ہوں' وہ روئے زمین کے بہترین گھوڑے سواروں میں سے ہوں گے' ابن ابی شیبہ نے اپنی روایت میں کہا: یہ حدیث اسیر بن جابر سے مروی ہے۔

۷۲۱۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَهَبَّتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ عُلَيَّةَ أَتَمُّ وَأَشْبَعُ. مسلم تحفة الاشراف (۹۶۰۰)

یسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو سرخ آندھی آئی' پھر اس کی مثل روایت ہے اور ابن علیہ کی روایت مکمل اور مفصل ہے۔

۷۲۱۲- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ (يَعْنِي ابْنَ هِلَالٍ) عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أُسَيْرِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ كُنْتُ فِي بَيْتِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَالْبَيْتُ مَلْآنُ قَالَ فَهَاجَتْ رِيحٌ حَمْرَاءُ بِالْكُوفَةِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ. مسلم تحفة الاشراف (۹۶۰۰)

اسیر بن جابر کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے گھر میں تھا اور گھر بھرا ہوا تھا' انہوں نے کہا: اس وقت کوفہ میں سرخ آندھی چلی' پھر ابن علیہ کی مثل روایت بیان کی۔

۱۲- مَا يَكُونُ مِنْ فُتُوحَاتِ الْمُسْلِمِينَ قَبْلَ الدَّجَّالِ

دجال کے نکلنے سے پہلے مسلمانوں کو حاصل ہونے والی فتوحات کا بیان

۷۲۱۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَالَ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ قَوْمٌ مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِمْ ثِيَابُ الصُّوفِ فَوَافَقُوهُ عِنْدَ أَكَمَةٍ فَإِنَّهُمْ لَقِيَامٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَاعِدٌ قَالَ فَقَالَتْ لِي نَفْسِي ائْتِهِمْ فَقُمْ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ لَا يَغْتَالُونَهُ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ لَعَلَّهُ نَجِيٌّ مَعَهُمْ فَأَتَيْتُهُمْ فَقُمْتُ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَهُ قَالَ فَحَفِظْتُ مِنْهُ أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ أَعُدُّهُنَّ فِي يَدِي قَالَ تَغْزُونَ جَزِيرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللَّهُ ثُمَّ

حضرت نافع بن عتبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے' نبی ﷺ کے پاس مغرب کی طرف سے ایک قوم آئی' جنہوں نے اون کے کپڑے پہنے ہوئے تھے' ان کی آپ سے ٹیلے کے پاس ملاقات ہوئی' وہ کھڑے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھے ہوئے تھے' میرے دل میں خیال آیا کہ ''تو بھی ان کے پاس چل' اور حضور کے اور ان کے درمیان جا کر کھڑا ہو کہیں وہ حضور پر دھوکے سے حملہ نہ کر دیں' پھر میرے دل میں خیال آیا کہ شاید آپ ان سے کوئی راز کی بات کر رہے ہوں' بہر حال میں ان

تَغْزُوْنَ الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ قَالَ فَقَالَ نَافِعٌ يَا جَابِرُ لَا نُرَى الدَّجَّالَ يَخْرُجُ حَتّٰى تُفْتَحَ الرُّوْمُ. ابن ماجہ (٤٠٩١)

کے پاس گیا اور آپ کے اور ان کے درمیان کھڑا ہو گیا' مجھے حضور ﷺ کی چار باتیں یاد ہیں جن کو میں نے انگلیوں پر شمار کر لیا تھا' آپ نے فرمایا: تم جزیرہ عرب میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ اس میں تم کو فتح عطا فرمائے گا' پھر تم فارس میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا' پھر تم روم میں جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تمہیں اس میں فتح عطا فرمائے گا' پھر تم دجال سے جہاد کرو گے اور اللہ تعالیٰ تم کو اس پر فتح عطا فرمائے گا' نافع نے کہا: اے جابر! ہم شام کی فتح سے پہلے دجال کو نہیں دیکھیں گے۔

١٣- بَابٌ فِي الْاٰيَاتِ الَّتِي تَكُوْنُ قَبْلَ السَّاعَةِ

قیامت سے پہلے ظاہر ہونے والی نشانیوں کا بیان

٧٢١٤- حَدَّثَنَا أَبُوْ خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيْدٍ الْغِفَارِيِّ قَالَ اطَّلَعَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ فَقَالَ مَا تَذَاكَرُوْنَ قَالُوْا نَذْكُرُ السَّاعَةَ قَالَ إِنَّهَا لَنْ تَقُوْمَ حَتّٰى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ اٰيَاتٍ فَذَكَرَ الدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَالدَّابَّةَ وَطُلُوْعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنُزُوْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَيَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ وَثَلَاثَةَ خُسُوْفٍ خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ بِجَزِيْرَةِ الْعَرَبِ وَاٰخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ تَطْرُدُ النَّاسَ إِلٰى مَحْشَرِهِمْ. ابوداؤد (٤٣١١) الترمذی (٢١٨٣-٢١٨٣ا-٢١٨٣ب-٢١٨٣ج-٢١٨٣د) ابن ماجہ (٤٠٤١-٤٠٥٥)

حضرت حذیفہ بن اسید غفاری کہتے ہیں کہ جس وقت ہم باتیں کر رہے تھے نبی ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: تم کیا باتیں کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: ہم قیامت کے متعلق باتیں کر رہے ہیں' آپ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک کہ تم اس کے متعلق دس نشانیاں نہ دیکھ لو: دھواں' دجال' دابۃ الارض' سورج کا مغرب سے طلوع ہونا' حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول اور یاجوج ماجوج اور تین جگہ زمین کے دھنسنے کا ذکر کیا' مشرق میں دھنسنا' مغرب میں دھنسنا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا اور آخر میں یمن سے ایک آگ نکلے گی جو لوگوں کو ہنکا کر محشر کی طرف لے جائے گی۔

٧٢١٥- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِيْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ الْقَزَّازِ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِيْ سَرِيْحَةَ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيْدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ فِيْ غُرْفَةٍ وَنَحْنُ أَسْفَلَ مِنْهُ فَاطَّلَعَ إِلَيْنَا فَقَالَ مَا تَذْكُرُوْنَ قُلْنَا السَّاعَةَ قَالَ إِنَّ السَّاعَةَ لَا تَكُوْنُ حَتّٰى تَكُوْنَ عَشْرُ اٰيَاتٍ خَسْفٌ

حضرت ابوسریحہ حذیفہ بن اسید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم نیچے بیٹھے ہوئے تھے آپ نے ہماری طرف جھانک کر فرمایا: تم کس کا ذکر کر رہے ہو؟ ہم نے کہا: قیامت کا' آپ نے فرمایا: جب تک دس نشانیاں ظاہر نہ ہوں قیامت نہیں آئے گی: مشرق میں زمین کا دھنسنا'

بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ وَخَسْفٌ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَالدُّخَانَ وَالدَّجَّالَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَنَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرَةِ عَدَنٍ تُرَحِّلُ النَّاسَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ مِثْلَ ذٰلِكَ لَا يَذْكُرُ النَّبِيَّ ﷺ وَقَالَ أَحَدُهُمَا فِي الْعَاشِرَةِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ﷺ وَقَالَ الْآخَرُ وَرِيحٌ تُلْقِي النَّاسَ فِي الْبَحْرِ. سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

مغرب میں زمین کا دھنسنا اور جزیرہ عرب میں زمین کا دھنسنا' دھواں' دجال' دابۃ الارض' یاجوج ماجوج' مغرب سے سورج کا طلوع ہونا اور ایک آگ جو عدن کے کنارے سے نکلے گی اور لوگوں کو ہانک کر لے جائے گی' شعبہ نے کہا: ایک اور سند کے ساتھ ابو سریحہ سے اس کی مثل روایت ہے' اس نے نبی ﷺ کا ذکر نہیں کیا' ایک راوی نے دسویں نشانی میں حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے نزول کا ذکر کیا ہے' دوسرے راوی نے کہا: ایک آندھی آئے گی جو لوگوں کو سمندر میں ڈال دے گی۔

۷۲۱۶- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي غُرْفَةٍ وَنَحْنُ تَحْتَهَا نَتَحَدَّثُ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ قَالَ شُعْبَةُ وَأَحْسِبُهُ قَالَ تَنْزِلُ مَعَهُمْ إِذَا نَزَلُوا وَتَقِيلُ مَعَهُمْ حَيْثُ قَالُوا قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ هٰذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ قَالَ أَحَدُ هٰذَيْنِ الرَّجُلَيْنِ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَقَالَ الْآخَرُ رِيحٌ تُلْقِيهِمْ فِي الْبَحْرِ. سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

حضرت ابو سریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بالا خانہ میں تھے اور ہم اس کے نیچے باتیں کر رہے تھے' پھر اس حدیث کی مثل روایت بیان کی' شعبہ نے بیان کیا: میرا گمان ہے انہوں نے کہا: جہاں یہ لوگ جائیں گے آگ وہیں جائے گی اور جہاں یہ لوگ قیلولہ کریں گے آگ وہیں رہے گی' شعبہ کہتے ہیں: مجھ ایک شخص نے یہ حدیث ابو سریحہ سے روایت کی ہے اور اس کو مرفوع نہیں کیا' ایک راوی نے حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول بیان کیا اور دوسرے راوی نے بیان کیا: ایک آندھی ان کو سمندر میں ڈال دے گی۔

۷۲۱۷- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعِجْلِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ فَأَشْرَفَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَابْنِ جَعْفَرٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ أَبِي سَرِيحَةَ بِنَحْوِهِ قَالَ وَالْعَاشِرَةُ نُزُولُ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ قَالَ شُعْبَةُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ.

سابقہ حوالہ (۷۲۱۴)

حضرت ابو سریحہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم باتیں کر رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو جھانک کر دیکھا' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' شعبہ کی روایت میں دسویں علامت حضرت عیسیٰ بن مریم کا نزول ہے' نیز شعبہ نے کہا: عبد العزیز نے اس کو مرفوعاً بیان نہیں کیا۔

۱۴- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ

جب تک سرزمین حجاز سے آگ ظاہر نہ ہوگی قیامت نہیں آئے گی

۷۲۱۸- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی

اَخْبَرَنِیْ یُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِی ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَنَّ اَبَا هُرَیْرَةَ اَخْبَرَهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ح وَحَدَّثَنِیْ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ اللَّیْثِ حَدَّثَنَا اَبِیْ عَنْ جَدِّیْ حَدَّثَنِیْ عُقَیْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ الْمُسَیَّبِ اَخْبَرَنِیْ اَبُوْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ اَرْضِ الْحِجَازِ تُضِیْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٢٢٠-١٣٣٦٦)

اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک سرزمین حجاز سے ایک آگ ظاہر نہ ہو جائے جس سے بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں روشن ہو جائیں گی۔

١٥-بَابٌ فِیْ سُکْنَی الْمَدِیْنَةِ وَعِمَارَتِهَا قَبْلَ السَّاعَةِ

قیامت سے پہلے مدینہ طیبہ کی آبادی کے دور تک پھیل جانے کا بیان

٧٢١٩- حَدَّثَنِیْ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا الْاَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَیْرٌ عَنْ سُهَیْلِ بْنِ اَبِیْ صَالِحٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ تَبْلُغُ الْمَسَاکِنُ اِهَابَ اَوْ یَهَابَ قَالَ زُهَیْرٌ قُلْتُ لِسُهَیْلٍ فَکَمْ ذٰلِکَ مِنَ الْمَدِیْنَةِ قَالَ کَذَا وَ کَذَا مِیْلًا۔ مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٦٥٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (قرب قیامت میں) گھر اہاب یا یہاب تک پہنچ جائیں گے زہیر کہتے ہیں: میں نے سہیل سے پوچھا: یہ جگہ مدینہ سے کتنے فاصلہ پر ہے؟ انہوں نے کہا: اتنے اتنے میل ہے۔

٧٢٢٠- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا یَعْقُوْبُ (یَعْنِیْ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ) عَنْ سُهَیْلٍ عَنْ اَبِیْهِ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَیْسَتِ السَّنَةُ بِاَنْ لَّا تُمْطَرُوْا وَلٰکِنِ السَّنَةُ اَنْ تُمْطَرُوْا وَ تُمْطَرُوْا وَلَا تُنْبِتُ الْاَرْضُ شَیْئًا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٢٧٨٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قحط یہ نہیں ہے کہ بارش نہ ہو لیکن قحط یہ ہے کہ بارش ہو اور خوب بارش ہو لیکن زمین کوئی چیز نہ اگائے۔

١٦-بَابُ الْفِتْنَةِ مِنَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنَا الشَّیْطَانِ

شیطان کے سینگوں کا مشرق (نجد) کی جانب سے ظاہر ہونے اور فتنہ پھیلانے کا بیان

٧٢٢١- حَدَّثَنَا قُتَیْبَةُ بْنُ سَعِیْدٍ حَدَّثَنَا لَیْثٌ ح وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ اَخْبَرَنَا اللَّیْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ یَقُوْلُ اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هٰهُنَا اَلَا اِنَّ الْفِتْنَةَ هٰهُنَا مِنْ حَیْثُ یَطْلُعُ قَرْنُ الشَّیْطَانِ۔ البخاری (٧٠٩٣)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا درآں حالیکہ آپ کا منہ مشرق کی جانب تھا' آپ فرما رہے تھے: سنو فتنہ یہاں ہوگا' جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

٧٢٢٢- وَحَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِیْرِیُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی ح وَحَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِیْدٍ کُلُّهُمْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے دروازے پر کھڑے

عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَامَ عِنْدَ بَابِ حَفْصَةَ فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ الْفِتْنَةُ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ فِي رِوَايَتِهِ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ بَابِ عَائِشَةَ.

ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے تھے: فتنہ وہاں ہوگا جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' یہ آپ نے دو یا تین بار فرمایا' اور عبید اللہ بن سعید نے اپنی روایت میں کہا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دروازے کے پاس کھڑے تھے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۱۹۱)

۷۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَهُوَ مُسْتَقْبِلُ الْمَشْرِقِ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۱۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشرق کی طرف منہ کر کے فرمایا: بے شک فتنہ یہاں ہے' بے شک فتنہ یہاں ہے' بے شک فتنہ یہاں ہے' جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا۔

۷۲۲۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ بَيْتِ عَائِشَةَ فَقَالَ رَأْسُ الْكُفْرِ مِنْ هَهُنَا مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ يَعْنِي الْمَشْرِقَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر سے باہر آ کر کہا: کفر کی چوٹی ادھر سے نکلے گی جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوتا ہے' یعنی مشرق سے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۶۷۷۳)

۷۲۲۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ (يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ) أَخْبَرَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَيَقُولُ هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا هَا إِنَّ الْفِتْنَةَ هَهُنَا ثَلَاثًا حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنُ الشَّيْطَانِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۷۵۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مشرق کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے یہ فرماتے ہوئے سنا: بے شک یہاں فتنہ ہے' بے شک یہاں فتنہ ہے' بے شک یہاں فتنہ ہے' جہاں سے شیطان کا سینگ طلوع ہوگا' آپ نے یہ تین بار فرمایا۔

۷۲۲۶- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْوَكِيعِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبَانَ) قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ مَا أَسْأَلَكُمْ عَنِ الصَّغِيرَةِ وَأَرْكَبَكُمْ لِلْكَبِيرَةِ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْفِتْنَةَ تَجِيءُ مِنْ هَهُنَا وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ مِنْ حَيْثُ يَطْلُعُ قَرْنَا الشَّيْطَانِ وَأَنْتُمْ يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَإِنَّمَا قَتَلَ

سالم بن عبد اللہ بن عمر نے کہا: اے اہل عراق! میں تم سے صغیرہ گناہ کے متعلق سوال کرتا ہوں اور نہ کبیرہ گناہ کرنے والے کے متعلق سوال کرتا ہوں' میں نے اپنے والد حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا کہ فتنہ یہاں سے نمودار ہوگا' آپ نے اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا جہاں سے شیطان کے دو سینگ طلوع ہوں گے اور تمہارے بعض' بعضوں کی گردنیں ماریں گے' حضرت موسیٰ علیہ السلام نے آل فرعون کے جس شخص کو قتل کیا تھا وہ قتل

مُوسَى الَّذِي قَتَلَ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ خَطَأً فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنَاكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ عَنْ سَالِمٍ لَمْ يَقُلْ سَمِعْتُ.

مسلم تحفة الاشراف (٦٧٩١)

خطاء تھا' اس پر اللہ عزوجل نے ان سے فرمایا: تم نے ایک انسان کو قتل کیا' پھر ہم نے تم کو غم سے نجات دی اور تم کو آزمائشوں میں ڈالا احمد بن عمر کی روایت میں "سمعت" کا لفظ نہیں ہے۔

١٧- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَعْبُدَ دَوْسٌ ذَا الْخَلَصَةِ

قیامت برپا ہونے سے پہلے شرک کا دور دورہ اور قبیلہ دوس کی بُت پرستی کا بیان

٧٢٢٧- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَضْطَرِبَ أَلَيَاتُ نِسَاءِ دَوْسٍ حَوْلَ ذِي الْخَلَصَةِ وَكَانَتْ صَنَمًا تَعْبُدُهَا دَوْسٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِتَبَالَةَ.

مسلم تحفة الاشراف (١٣٢٩٩)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک دوس کی عورتوں کے سیرین ذوالخلصہ کا طواف نہ کریں قیامت نہیں آئے گی' ذوالخلصہ تبالہ میں ایک بت تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں عورتیں عبادت کرتی تھیں۔

٧٢٢٨- حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ وَأَبُو مَعْنٍ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ الرَّقَاشِيُّ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مَعْنٍ) قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَذْهَبُ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ حَتَّى تُعْبَدَ اللَّاتُ وَالْعُزَّى فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَأَظُنُّ حِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّ ذَلِكَ تَامًّا قَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ مِنْ ذَلِكَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَوَفَّى كُلَّ مَنْ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَيَبْقَى مَنْ لَا خَيْرَ فِيهِ فَيَرْجِعُونَ إِلَى دِينِ آبَائِهِمْ.

مسلم تحفة الاشراف (١٧٦٩٩)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک ختم نہیں ہوگا جب تک کہ لات اور عزیٰ کی عبادت نہ ہو' میں نے کہا: یا رسول اللہ! جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (ترجمہ:) "وہ ذات جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے' خواہ مشرکین کو یہ ناگوار گزرے" تو میں یہ گمان کرتی تھی کہ یہ دین مکمل ہو گیا' (اور اب کفر نہ ہوگا) آپ نے فرمایا: جو کچھ اللہ کی مشیت میں ہے وہ عنقریب واقع ہوگا' پھر اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جس کی وجہ سے جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر ایمان ہوگا وہ فوت ہو جائے گا اور جس کے دل میں بالکل خیر نہیں ہوگی وہ باقی رہ جائے گا اور وہ لوگ اپنے آبائی دین کی طرف لوٹ جائیں گے۔

٧٢٢٩- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ (وَهُوَ الْحَنَفِيُّ) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. مسلم تحفة الاشراف (١٧٦٩٩)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

١٨- بَابُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ، فَيَتَمَنّٰى اَنْ يَكُوْنَ مَكَانَ الْمَيِّتِ، مِنَ الْبَلَاءِ

قیامت کے قریب فتنوں کی وجہ سے انسان کا قبرستان سے گزرتے ہوئے موت کی تمنا کرنا

٧٢٣٠- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ اَنَسٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ اَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْاَعْرَجِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ بِقَبْرِ الرَّجُلِ فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَهُ. البخاری (٧١١٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ ایک شخص آدمی کی قبر کے پاس سے گزر کر یہ نہ کہے: کاش! میں اس کی جگہ ہوتا۔

٧٢٣١- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ اَبَانَ بْنِ صَالِحٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَزِيْدَ الرِّفَاعِيُّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ اَبَانَ) قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمُرَّ الرَّجُلُ عَلَى الْقَبْرِ فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ كُنْتُ مَكَانَ صَاحِبِ هٰذَا الْقَبْرِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ اِلَّا الْبَلَاءُ. ابن ماجہ (٤٠٣٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے اس وقت تک دنیا ختم نہیں ہوگی جب تک کہ ایک شخص قبر سے گزر کر لوٹ پوٹ نہ ہو اور یہ نہ کہے: کاش! میں اس قبر والے کی جگہ ہوتا اور اس کے دین میں آزمائش کے سوا اور کچھ نہ ہوگا۔

٧٢٣٢- وَحَدَّثَنَا ابْنُ اَبِيْ عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ يَزِيْدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَيَاْتِيَنَّ عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيْ اَيِّ شَيْءٍ قَتَلَ وَلَا يَدْرِي الْمَقْتُوْلُ عَلٰى اَيِّ شَيْءٍ قُتِلَ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٤٥٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے لوگوں پر ایک ایسا زمانہ آئے گا کہ قاتل کو یہ پتا نہیں ہوگا کہ وہ کیوں قتل کر رہا ہے اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ اس کو کیوں قتل کیا گیا۔

٧٢٣٣- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ اَبَانَ وَوَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْاَعْلٰى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ اَبِيْ اِسْمٰعِيْلَ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ اَبِيْ حَازِمٍ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَاْتِيَ عَلَى النَّاسِ يَوْمٌ لَا يَدْرِي الْقَاتِلُ فِيْمَ قَتَلَ وَالْمَقْتُوْلُ فِيْمَ قُتِلَ فَقِيْلَ كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ الْهَرْجُ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ اَبَانَ قَالَ هُوَ يَزِيْدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ اَبِيْ اِسْمَاعِيْلَ لَمْ يَذْكُرِ الْاَسْلَمِيَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٣٣٩٥)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے دنیا اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ لوگوں پر ایسا دن نہ آ جائے جس میں قاتل کو یہ پتا نہ ہو کہ اس نے کیوں قتل کیا اور نہ مقتول کو یہ پتا ہوگا کہ وہ کیوں قتل کیا گیا، عرض کیا گیا: یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: بکثرت کشت و خون ہوگا، قاتل اور مقتول دونوں دوزخ میں ہوں گے۔

٧٢٣٤- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَابْنُ اَبِيْ عُمَرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی

(وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

البخاری (۱۵۹۱) النسائی (۲۹۰٤)

ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ. البخاری (۱۵۹٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ کو گرا دے گا۔

۷۲۳٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ يُخَرِّبُ بَيْتَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۲٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی اللہ عزوجل کے گھر کو گرا دے گا۔

۷۲۳۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ رَجُلٌ مِنْ قَحْطَانَ يَسُوقُ النَّاسَ بِعَصَاهُ.

البخاری (۳۵۱۷-۷۱۱۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک کہ قحطان کا ایک شخص لوگوں کو اپنی لاٹھی سے نہ ہنکائے۔

۷۲۳۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَبِيرِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْحَكَمِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَذْهَبُ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي حَتَّى يَمْلِكَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ الْجَهْجَاهُ قَالَ مُسْلِمٌ هُمْ أَرْبَعَةُ إِخْوَةٍ شَرِيكٌ وَعُبَيْدُ اللّٰهِ وَعُمَيْرٌ وَعَبْدُ الْكَبِيرِ بَنُو عَبْدِ الْمَجِيدِ. الترمذی (۲۲۲۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دن اور رات کا سلسلہ اس وقت تک نہیں منقطع ہوگا جب تک جہجاہ نام کا ایک شخص بادشاہ نہ ہو جائے' امام مسلم نے راوی کے متعلق کہا: یہ چار بھائی ہیں شریک' عبید اللہ' عمیر اور عبدالکبیر' یہ عبدالمجید کے بیٹے ہیں۔

۷۲۳۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسی قوم سے قتال نہ کرو جس کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے' اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنتے

الشَّعَرَ. البخاری (۲۹۲۹) ابوداؤد (۴۳۰۴) الترمذی (۲۲۱۵) ابن ماجہ (۴۰۹۶)

ہیں۔

۷۲۴۰- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلَكُمْ أُمَّةٌ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وُجُوهُهُمْ مِثْلُ الْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۳۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں والی جوتیاں پہنے گی اور ان کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے۔

۷۲۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا صِغَارَ الْأَعْيُنِ ذُلْفَ الْآنُفِ. البخاری (۲۹۲۸) ابن ماجہ (۴۰۹۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ تک اس حدیث کو پہنچاتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم اس قوم سے قتال نہ کرو جو بالوں کی جوتیاں پہنے گی اور اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک تم ایسے لوگوں سے جنگ نہ کرو جن کی آنکھیں چھوٹی اور ناک چپٹی ہوگی۔

۷۲۴۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ التُّرْكَ قَوْمًا وُجُوهُهُمْ كَالْمَجَانِّ الْمُطْرَقَةِ يَلْبَسُونَ الشَّعَرَ وَيَمْشُونَ فِي الشَّعَرِ.

ابوداؤد (۴۳۰۳) النسائی (۳۱۷۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان ترکوں سے جنگ نہ کریں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے، یہ لوگ بالوں کا لباس اور بالوں کی جوتیاں پہنیں گے۔

۷۲۴۳- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَأَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ حُمْرُ الْوُجُوهِ صِغَارُ الْأَعْيُنِ. البخاری (۳۵۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے متصل تمہاری ایسی قوم سے جنگ ہوگی جن کی جوتیاں بالوں کی ہوں گی، ان کے چہرے کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح ہوں گے، چہرے سرخ اور آنکھیں چھوٹی ہوں گی۔

۷۲۴۴- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الْعِرَاقِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ قَفِيزٌ وَلَا دِرْهَمٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الْعَجَمِ يَمْنَعُونَ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ يُوشِكُ أَهْلُ الشَّامِ أَنْ لَا يُجْبَى إِلَيْهِمْ دِينَارٌ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے کہا: عنقریب اہل عراق کے پاس کوئی قفیز آئے گا نہ درہم، ہم نے پوچھا: کہاں سے نہیں آئے گا؟ انہوں نے کہا: عجم سے وہ اس کو روک لیں گے، پھر کہا: عنقریب اہل شام کے پاس کوئی دینار آئے گا نہ مدی، ہم نے پوچھا: کہاں سے؟ انہوں نے کہا: روم سے، پھر تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد کہا: رسول اللہ ﷺ

وَلَا مُدْيٌ قُلْنَا مِنْ أَيْنَ ذَاكَ قَالَ مِنْ قِبَلِ الرُّومِ ثُمَّ سَكَتَ هُنَيَّةً ثُمَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَكُونُ فِي آخِرِ أُمَّتِي خَلِيفَةٌ يَحْثِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا قَالَ قُلْتُ لِأَبِي نَضْرَةَ وَأَبِي الْعَلَاءِ أَتَرَيَانِ أَنَّهُ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَا لَا. مسلم تحفة الاشراف (٣١٠٧)

نے فرمایا: میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہوگا' جو لپ بھر بھر کر مال دے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا (راوی کہتے ہیں:) میں نے ابو نضرہ اور ابو العلاء سے پوچھا: کیا اس سے عمر بن عبد العزیز مراد ہیں؟ ان دونوں نے کہا: نہیں۔

٧٢٤٥- وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ (يَعْنِي الْجُرَيْرِيَّ) بِهٰذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم تحفة الاشراف (٣١٠٧)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧٢٤٦- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرٌ (يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ) ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ (يَعْنِي ابْنَ عُلَيَّةَ) كِلَاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَحْثُو الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدَدًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ يَحْثِي الْمَالَ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٣٤٩)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خلفاء میں سے ایک خلیفہ ہوں گے جو لپ بھر بھر کر مال دیں گے اور اس کو شمار نہیں کریں گے' ابن حجر کی روایت میں "یحثی" ہے۔

٧٢٤٧- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٣٢١)

حضرت ابو سعید اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آخر زمانہ میں ایک خلیفہ ہوگا جو مال تقسیم کرے گا اور اس کو شمار نہیں کرے گا۔

٧٢٤٨- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفة الاشراف (٤٣٢١)

حضرت ابو سعید نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

٧٢٤٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ حِينَ جَعَلَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَجَعَلَ يَمْسَحُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ فِئَةٌ بَاغِيَةٌ.

مسلم تحفة الاشراف (١٢١٣٤)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے کہا: مجھ سے بہتر شخص نے مجھے بتایا: جب حضرت عمار خندق کھود رہے تھے تو رسول اللہ ﷺ ان کے سر پر ہاتھ پھیر کر فرما رہے تھے: اے ابن سمیہ! تم پر کیسی افتاد پڑے گی' جب ایک باغی گروہ تم کو قتل کرے گا۔

۷۲۵۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَنْبَرِيُّ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ النَّضْرِ أَخْبَرَنِي مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي أَبُو قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أُرَاهُ يَعْنِي أَبَا قَتَادَةَ وَفِي حَدِيثِ خَالِدٍ وَيَقُولُ وَيْسَ أَوْ يَقُولُ يَا وَيْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۱۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں ایک سند کے ساتھ مروی ہے: مجھ سے بہتر شخص ابوقتادہ ہیں دوسری سند میں ہے: میرا گمان ہے وہ ابوقتادہ ہیں اور اس روایت میں ویس یا ویس ابن سمیہ مذکور ہے۔

۷۲۵۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ عُقْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمار رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

۷۲۵۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ وَالْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِمَا عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

۷۲۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَقْتُلُ عَمَّارًا الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۲۵۴)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عمار کو ایک باغی گروہ قتل کرے گا۔

۷۲۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يُهْلِكُ أُمَّتِي هَذَا الْحَيُّ مِنْ قُرَيْشٍ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ اعْتَزَلُوهُمْ.

البخاری (۳۶۰۴)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میری امت کو قریش کا یہ قبیلہ ہلاک کردے گا' صحابہ نے عرض کیا: پھر آپ کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کاش! لوگ ان سے الگ رہیں۔

۷۲۵۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فِي

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

هٰذَا الْإِسْنَادِ فِيْ مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (٧٢٥٤)

٧٢٥٦- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِيْ عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِيْ عُمَرَ) قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ مَاتَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. الترمذی (٢٢١٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسریٰ مر گیا اس کے بعد کسریٰ نہیں ہو گا اور جب قیصر مر جائے گا تو اس کے بعد قیصر نہیں ہو گا اور اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

٧٢٥٧- وَحَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ ح وَحَدَّثَنِيْ ابْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ سُفْيَانَ وَمَعْنٰى حَدِيْثِهِ. البخاری (٣٦١٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧٢٥٨- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ هَلَكَ كِسْرٰى ثُمَّ لَا يَكُوْنُ كِسْرٰى بَعْدَهُ وَقَيْصَرُ لَيَهْلِكَنَّ ثُمَّ لَا يَكُوْنُ قَيْصَرُ بَعْدَهُ وَلَتُقْسَمَنَّ كُنُوْزُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. البخاری (٣٠٢٧)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسریٰ ہلاک ہو گیا اس کے بعد کوئی کسریٰ نہیں ہو گا اور قیصر ہلاک ہو گیا' پھر اس کے بعد کوئی قیصر نہیں ہو گا' پھر تم ان کے خزانوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے۔

٧٢٥٩- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا هَلَكَ كِسْرٰى فَلَا كِسْرٰى بَعْدَهُ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيْثِ أَبِيْ هُرَيْرَةَ سَوَاءً.

البخاری (٣١٢١-٣٦١٩-٦٦٢٩)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسریٰ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کسریٰ نہیں ہو گا' اس کے بعد حضرت ابو ہریرہ کی روایت کی مثل ہے۔

٧٢٦٠- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَأَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ أَوْ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ كَنْزَ آلِ كِسْرٰى الَّذِيْ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ قُتَيْبَةُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَمْ يَشُكَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٢١٩٩)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: مسلمانوں یا فرمایا: مومنوں کی ایک جماعت ضرور آل کسریٰ کے اس خزانے کو فتح کرے گی جو قصر ابیض میں ہے' قتیبہ کی روایت میں بغیر کسی شک کے مسلمانوں کا لفظ ہے۔

٧٢٦١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا' یہ ابو عوانہ کی حدیث کی مثل ہے۔

حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۱۸۸)

۷۲۶۲- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنْ ثَوْرٍ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ) عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ سَمِعْتُمْ بِمَدِينَةٍ جَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَرِّ وَجَانِبٌ مِنْهَا فِي الْبَحْرِ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَغْزُوَهَا سَبْعُونَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْحٰقَ فَإِذَا جَاءُوهَا نَزَلُوا فَلَمْ يُقَاتِلُوا بِسِلَاحٍ وَلَمْ يَرْمُوا بِسَهْمٍ قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ أَحَدُ جَانِبَيْهَا قَالَ ثَوْرٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الَّذِي فِي الْبَحْرِ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّانِيَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيَسْقُطُ جَانِبُهَا الْآخَرُ ثُمَّ يَقُولُوا الثَّالِثَةَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ فَيُفَرَّجُ لَهُمْ فَيَدْخُلُوهَا فَيَغْنَمُوا فَبَيْنَمَا هُمْ يَقْتَسِمُونَ الْمَغَانِمَ إِذْ جَاءَهُمُ الصَّرِيخُ فَقَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَيَتْرُكُونَ كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجِعُونَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے ایک شہر (قسطنطنیہ) کے متعلق سنا ہے کہ اس کی ایک جانب خشکی میں ہے اور ایک جانب سمندر ہے' صحابہ نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک اس میں ستر ہزار بنو اسحٰق (عرب) جہاد نہ کریں' جب وہ وہاں پہنچ کر اتریں گے تو وہ ہتھیاروں سے جنگ کریں گے' نہ تیر اندازی کریں گے' وہ کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر' تو اس شہر کی ایک جانب گر جائے گی' ثور کہتے ہیں: میرے گمان میں اس سے مراد دریا کا کنارہ ہے' پھر وہ دوسری بار کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر تو اس کی دوسری جانب گر جائے گی' پھر وہ تیسری بار کہیں گے: لا الہ الا اللہ واللہ اکبر' پھر ان کے لیے کشادگی کر دی جائے گی اور وہ اس میں داخل ہو جائیں گے اور مال غنیمت حاصل کریں گے' جس وقت وہ مال غنیمت تقسیم کر رہے ہوں گے تو ایک چیخ سنائی دے گی کہ دجال نکل آیا ہے تو مسلمان ہر چیز کو چھوڑ کر لوٹ آئیں گے۔

۷۲۶۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ فِي هٰذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۲۶۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَتُقَاتِلُنَّ الْيَهُودَ فَلَتَقْتُلُنَّهُمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هٰذَا يَهُودِيٌّ فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۱۰۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود جنگ کریں گے اور تم ان کو قتل کرو گے حتیٰ کہ پتھر کہے گا: اے مسلمان! یہ یہودی ہے' آ' اس کو قتل کر دے۔

۷۲۶۵- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيٰى عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ هٰذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۲۰۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے: یہ یہودی میرے پیچھے ہے۔

۷۲۶۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يَقُولُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَقْتَتِلُونَ أَنْتُمْ وَيَهُودُ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي تَعَالَ فَاقْتُلْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۶۷۷۷)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اور یہود آپس میں جنگ کرتے رہو گے حتیٰ کہ پتھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

۷۲۶۷- حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تُقَاتِلُكُمُ الْيَهُودُ فَتُسَلَّطُونَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَقُولَ الْحَجَرُ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِيٌّ وَرَائِي فَاقْتُلْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۰۱۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے یہود قتال کریں گے سو تم ان پر غالب آ جاؤ گے حتیٰ کہ پتھر یہ کہے گا کہ اے مسلم! یہ یہودی میرے پیچھے ہے اس کو قتل کر دے۔

۷۲۶۸- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ) عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ الْمُسْلِمُونَ الْيَهُودَ فَيَقْتُلُهُمُ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى يَخْتَبِئَ الْيَهُودِيُّ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ فَيَقُولُ الْحَجَرُ أَوِ الشَّجَرُ يَا مُسْلِمُ يَا عَبْدَ اللَّهِ هَذَا يَهُودِيٌّ خَلْفِي فَتَعَالَ فَاقْتُلْهُ إِلَّا الْغَرْقَدَ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرِ الْيَهُودِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۸۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک مسلمان یہودیوں کو قتل کر دیں' حتیٰ کہ یہودی درخت اور پتھر کے پیچھے چھپیں گے اور پتھر اور درخت یہ کہے گا: اے مسلمان! اے اللہ کے بندے! یہ یہودی میرے پیچھے ہے آ اس کو قتل کر دے' ہاں درخت غرقد نہیں کہے گا کیونکہ وہ یہودیوں کا درخت ہے۔

۷۲۶۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ وَزَادَ فِي حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ آنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۲۰۱-۲۱۷۲)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت سے پہلے کئی کذاب ہوں گے' ابو الاحوص کی روایت میں یہ اضافہ ہے: میں نے ان سے پوچھا: کیا آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۷۲۷۰- وَحَدَّثَنِي ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ قَالَ سِمَاكٌ وَسَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ فَاحْذَرُوهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۸۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک سند بیان کی' اس میں ہے: حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان سے بچو۔

۷۲۷۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُونَ كَذَّابُونَ قَرِيبٌ مِنْ ثَلَاثِينَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۸۵۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک دجالوں اور کذابوں کو بھیج نہ دیا جائے جو تیس کے قریب ہوں گے۔ ان میں سے ہر ایک کا یہ زعم ہوگا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔

۷۲۷۲- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَنْبَعِثَ.

البخاری (۳۶۰۹) الترمذی (۲۲۱۸-۱۴۷۱۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی البتہ اس میں "ینبعث" کا لفظ ہے۔

۱۹- بَابُ ذِكْرِ ابْنِ صَيَّادٍ

ابن صیاد کا تذکرہ

۷۲۷۳- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ) قَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَمَرَرْنَا بِصِبْيَانٍ فِيهِمُ ابْنُ صَيَّادٍ فَفَرَّ الصِّبْيَانُ وَجَلَسَ ابْنُ صَيَّادٍ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَرِهَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ تَرِبَتْ يَدَاكَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ لَا بَلْ تَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَتّٰى أَقْتُلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ يَكُنِ الَّذِي تَرٰى فَلَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۲۷۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چند بچوں کے پاس سے گزرے ان میں ابن صیاد بھی تھا، سب بچے بھاگ گئے اور ابن صیاد بیٹھ گیا، گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو ناپسند کیا، نبی ﷺ نے اس کو فرمایا: تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: نہیں، بلکہ کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے تاکہ میں اس کو قتل کر دوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی ہے جو تمہارا گمان ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

۷۲۷۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ كُنَّا نَمْشِي مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَمَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبْأً فَقَالَ دُخٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ دَعْنِي فَأَضْرِبَ عُنُقَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ دَعْهُ فَإِنْ يَكُنِ الَّذِي تَخَافُ لَنْ تَسْتَطِيعَ قَتْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۲۷۰)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ جا رہے تھے آپ ابن صیاد کے پاس سے گزرے، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: میں نے تمہارے لیے (دل میں) ایک بات چھپائی ہے، اس نے کہا: وہ دخ ہے، آپ نے فرمایا: دفع ہو، تو اپنی حد سے کبھی نہیں بڑھ سکے گا، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں تو میں اس کی گردن مار دوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رہنے دو، اگر یہ وہی ہے جس کا تمہیں اندیشہ ہے تو تم اس کو قتل نہیں کر سکو گے۔

۷۲۷۵- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ لَقِيَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَرَى عَرْشَ إِبْلِيسَ عَلَى الْبَحْرِ وَمَا تَرَى قَالَ أَرَى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لُبِسَ عَلَيْهِ دَعُوهُ.

الترمذی (۲۲۴۷)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے کسی راستہ میں رسول اللہ ﷺ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی ابن صیاد سے ملاقات ہوئی' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم یہ گواہی دیتے ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ اس نے کہا: کیا آپ میرے رسول اللہ ہونے کی گواہی دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ پر' اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر ایمان لاتا ہوں' تم کو کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: مجھے پانی پر تخت نظر آتا ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سمندر پر ابلیس کا عرش دیکھتے ہو تمہیں اور کیا نظر آتا ہے؟ اس نے کہا: میں دو سچوں اور ایک جھوٹے کو یا دو جھوٹوں اور ایک سچے کو دیکھتا ہوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اس کا معاملہ اس پر مشتبہ ہو گیا ہے۔

۷۲۷۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ لَقِيَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ ابْنَ صَائِدٍ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَابْنُ صَائِدٍ مَعَ الْغِلْمَانِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ. مسلم تحفۃ الاشراف (۳۱۰۸)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی ابن صائد سے ملاقات ہوئی' آپ کے ساتھ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر تھے اور ابن صائد کے ساتھ لڑکے تھے۔

۷۲۷۷- حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَحِبْتُ ابْنَ صَائِدٍ إِلَى مَكَّةَ فَقَالَ لِي أَمَا قَدْ لَقِيتُ مِنَ النَّاسِ يَزْعُمُونَ أَنِّي الدَّجَّالُ أَلَسْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ لَا يُولَدُ لَهُ قَالَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدَ لِي أَوَلَيْسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَقَدْ وُلِدْتُ بِالْمَدِينَةِ وَهَذَا أَنَا أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي فِي آخِرِ قَوْلِهِ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ مَوْلِدَهُ وَمَكَانَهُ وَأَيْنَ هُوَ قَالَ فَلَبَسَنِي. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۱۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ابن صائد کے ساتھ مکہ گیا' اس نے کہا: میں جن لوگوں سے ملا ہوں ان کا زعم یہ ہے کہ میں دجال ہوں' کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال لاولد ہو گا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں' اس نے کہا: میری تو اولاد ہے اور کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہیں سنا کہ دجال مدینہ میں داخل ہو گا نہ مکہ میں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں' اس نے کہا: میں مدینہ میں پیدا ہوا ہوں اور اب مکہ جا رہا ہوں' پھر اس کی آخری بات یہ تھی کہ بہ خدا! میں دجال کے پیدا ہونے کی جگہ جانتا ہوں اور یہ بھی جانتا ہوں کہ اب وہ کہاں ہے' حضرت ابوسعید نے کہا: اس کی اس بات سے مجھے پھر شبہ پڑ گیا۔

۷۲۷۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے ابن صائد نے ایک بات کہی جس سے مجھے شرم آ گئی

أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ صَائِدٍ
وَأَخَذَتْنِي مِنْهُ ذَمَامَةٌ هَذَا عَذَرْتُ النَّاسَ مَا لِي وَلَكُمْ يَا
أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ أَلَمْ يَقُلْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُ يَهُودِيٌّ وَقَدْ
أَسْلَمْتُ قَالَ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِي وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ
عَلَيْهِ مَكَّةَ وَقَدْ حَجَجْتُ قَالَ فَمَا زَالَ حَتَّى كَادَ أَنْ يَأْخُذَ
فِيَّ قَوْلُهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْآنَ حَيْثُ هُوَ
وَأَعْرِفُ أَبَاهُ وَأُمَّهُ قَالَ وَقِيلَ لَهُ أَيَسُرُّكَ أَنَّكَ ذَاكَ
الرَّجُلُ قَالَ فَقَالَ لَوْ عُرِضَ عَلَيَّ مَا كَرِهْتُ.

مسلم تحفة الاشراف (٤٣٥٤)

اس نے کہا: میں اور لوگوں کو معذور سمجھتا ہوں' مگر اے اصحاب محمد (ﷺ)! تمہیں میرے متعلق کیا ہو گیا ہے' کیا نبی ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ دجال یہودی ہوگا اور میں مسلمان ہو چکا ہوں اور یہ کہ وہ لاولد ہوگا اور میری اولاد ہے اور آپ نے فرمایا تھا کہ اللہ نے اس پر مکہ حرام کر دیا ہے اور میں حج کر چکا ہوں' ابن صائد مسلسل ایسی باتیں کرتا رہا جن سے میں ممکن ہے متاثر ہو جاتا کہ اس نے کہا: بخدا! میں جانتا ہوں کہ دجال کہاں ہے اور میں اس کے ماں باپ کو بھی جانتا ہوں' اس سے پوچھا گیا کہ کیا تم کو یہ پسند ہے کہ تم ہی دجال ہو' اس نے کہا: اگر مجھ پر وہ پیش کیا جائے تو میں ناپسند نہیں کروں گا۔

٧٢٧٩- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ
أَخْبَرَنِي الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قَالَ خَرَجْنَا حُجَّاجًا أَوْ عُمَّارًا وَمَعَنَا ابْنُ صَائِدٍ قَالَ فَنَزَلْنَا
مَنْزِلًا فَتَفَرَّقَ النَّاسُ وَبَقِيتُ أَنَا وَهُوَ فَاسْتَوْحَشْتُ مِنْهُ
وَحْشَةً شَدِيدَةً مِمَّا يُقَالُ عَلَيْهِ قَالَ وَجَاءَ بِمَتَاعِهِ فَوَضَعَهُ
مَعَ مَتَاعِي فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ فَلَوْ وَضَعْتَهُ تَحْتَ تِلْكَ
الشَّجَرَةِ قَالَ فَفَعَلَ قَالَ فَرُفِعَتْ لَنَا غَنَمٌ فَانْطَلَقَ فَجَاءَ
بِعُسٍّ فَقَالَ اشْرَبْ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنَّ الْحَرَّ شَدِيدٌ وَاللَّبَنُ
حَارٌّ مَا بِي إِلَّا أَنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَشْرَبَ عَنْ يَدِهِ أَوْ قَالَ آخُذَ عَنْ
يَدِهِ فَقَالَ أَبَا سَعِيدٍ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ آخُذَ حَبْلًا فَأُعَلِّقَهُ
بِشَجَرَةٍ ثُمَّ أَخْتَنِقَ مِمَّا يَقُولُ لِي النَّاسُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ
خَفِيَ عَلَيْهِ حَدِيثُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا خَفِيَ عَلَيْكُمْ مَعْشَرَ
الْأَنْصَارِ أَلَسْتَ مِنْ أَعْلَمِ النَّاسِ بِحَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ
أَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ كَافِرٌ وَأَنَا مُسْلِمٌ
أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ عَقِيمٌ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ
تَرَكْتُ وَلَدِي بِالْمَدِينَةِ أَوَلَيْسَ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةَ وَقَدْ أَقْبَلْتُ مِنَ الْمَدِينَةِ وَأَنَا
أُرِيدُ مَكَّةَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ حَتَّى كِدْتُ أَنْ أَعْذِرَهُ
ثُمَّ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْرِفُهُ وَأَعْرِفُ مَوْلِدَهُ وَأَيْنَ هُوَ
الْآنَ قَالَ قُلْتُ لَهُ تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ. الترمذي (٢٢٤٦)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حج یا عمرہ کرنے کے لیے گئے اور ہمارے ساتھ ابن صائد تھا' ہم ایک پڑاؤ پر اترے' لوگ منتشر ہو گئے' میں اس کے ساتھ رہ گیا' اس کے متعلق جو کچھ کہا جاتا تھا مجھے اس سے سخت وحشت ہوئی' وہ اپنا سامان لے کر آیا اور اس کو میرے سامان کے ساتھ رکھ دیا' میں نے کہا: گرمی بہت سخت ہے اگر تم اپنا سامان اس درخت کے نیچے رکھ دیتے تو بہتر ہوتا' اس نے ایسا ہی کیا' پھر کچھ بکریاں آئیں' وہ دودھ کا ایک پیالہ لے آیا اور کہا: اے ابوسعید! پیو' میں نے کہا: گرمی بہت سخت ہے اور دودھ گرم ہے اور وجہ یہ تھی کہ میں اس کے ہاتھ سے دودھ پینا نہیں چاہتا تھا' یا کہا: اس کے ہاتھ سے دودھ لینا نہیں چاہتا تھا' وہ کہنے لگا: ابوسعید! لوگ میرے متعلق جو باتیں کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل چاہتا ہے کہ رسی لے کر درخت پر لٹکاؤں اور اپنا گلا گھونٹ لوں' اے ابوسعید! جن لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث معلوم نہیں (ان کی بات الگ ہے) اے انصار کی جماعت! تم پر تو کچھ مخفی نہیں ہے کیا تم رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے زیادہ جاننے والے نہیں ہو' کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: وہ کافر ہے اور میں مسلمان ہوں' کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا: کہ وہ بانجھ اور لاولد ہوگا اور میں نے اپنی اولاد کو مدینہ میں چھوڑا ہوا ہے اور کیا رسول اللہ

ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوگا اور میں مدینہ سے آیا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں' حضرت ابوسعید نے کہا: قریب تھا کہ میں اس کا عذر قبول کر لیتا کہ اس نے کہا: بہ خدا! میں دجال کو پہچانتا ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ وہ کہاں پیدا ہوا اور اب کہاں ہے' میں نے کہا: تیرے لیے سارے دن تباہی اور بربادی ہو۔

۷۲۸۰- حدثنا نصر بن علي الجهضمي حدثنا بشر (يعني ابن مفضل) عن ابي مسلمة عن ابي نضرة عن ابي سعيد قال قال رسول الله ﷺ لابن صائد ما تربة الجنة قال درمكة بيضاء مسك يا ابا القاسم قال صدقت.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۴۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابن صائد سے فرمایا: جنت کی مٹی کیسی ہے؟ اس نے کہا: اے ابوالقاسم (ﷺ)! باریک سفید مشک کی طرح' آپ نے فرمایا: تو نے سچ کہا ہے۔

۷۲۸۱- وحدثنا ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا ابو اسامة عن الجريري عن ابي نضرة عن ابي سعيد ان ابن صياد سال النبي ﷺ عن تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص.

مسلم تحفۃ الاشراف (۴۳۳۸)

حضرت ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ ابن صیاد نے نبی ﷺ سے جنت کی مٹی کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا: باریک خالص سفید مشک۔

۷۲۸۲- حدثنا عبيد الله بن معاذ العنبري حدثنا ابي حدثنا شعبة عن سعد بن ابراهيم عن محمد بن المنكدر قال رايت جابر بن عبد الله يحلف بالله ان ابن صائد الدجال فقلت اتحلف بالله قال اني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي ﷺ فلم ينكره النبي ﷺ.

البخاری (۷۳۵۵) ابوداؤد (۴۳۳۱)

محمد بن منکدر کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت جابر بن عبداللہ' اللہ کی قسم کھا رہے تھے کہ ابن صیاد' دجال ہے' میں نے کہا: آپ اللہ کی قسم کھا رہے ہیں؟ انھوں نے کہا: میں نے نبی ﷺ کے سامنے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو اس پر حلف اٹھاتے ہوئے دیکھا ہے اور نبی ﷺ نے اس پر انکار نہیں فرمایا۔

۷۲۸۳- حدثني حرملة بن يحيى بن عبد الله بن حرملة بن عمران التجيبي اخبرني ابن وهب اخبرني يونس عن ابن شهاب عن سالم بن عبد الله اخبره ان عبد الله بن عمر اخبره ان عمر بن الخطاب انطلق مع رسول الله ﷺ في رهط قبل ابن صياد حتى وجده يلعب مع الصبيان عند اطم بني مغالة وقد قارب ابن صياد يومئذ الحلم فلم يشعر حتى ضرب رسول الله ﷺ ظهره بيده ثم قال رسول الله ﷺ لابن صياد اتشهد اني رسول الله فنظر اليه ابن صياد فقال اشهد

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ' رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ چند اصحاب کے ساتھ ابن صیاد کی طرف گئے حتیٰ کہ آپ نے اس کو بنو مغالہ کے مکانوں کے پاس بچوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے دیکھا' اس وقت ابن صیاد بلوغت کے قریب تھا' اس کو حضور کے آنے کا پتا نہیں چلا حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی کمر پر ہاتھ مارا' پھر رسول اللہ ﷺ نے ابن صیاد سے فرمایا: کیا تو گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ ابن صیاد نے آپ کی طرف دیکھا اور کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امیوں

أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ الْأُمِّيِّينَ فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللَّهِ فَرَفَضَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ آمَنْتُ بِاللَّهِ وَبِرُسُلِهِ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاذَا تَرَى قَالَ ابْنُ صَيَّادٍ يَأْتِينِي صَادِقٌ وَكَاذِبٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُلِّطَ عَلَيْكَ الْأَمْرُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِيئًا فَقَالَ ابْنُ صَيَّادٍ هُوَ الدُّخُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اخْسَأْ فَلَنْ تَعْدُوَ قَدْرَكَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ذَرْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَضْرِبْ عُنُقَهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَكُنْهُ فَلَنْ تُسَلَّطَ عَلَيْهِ وَإِنْ لَمْ يَكُنْهُ فَلَا خَيْرَ لَكَ فِي قَتْلِهِ وَقَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ انْطَلَقَ بَعْدَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى النَّخْلِ الَّتِي فِيهَا ابْنُ صَيَّادٍ حَتَّى إِذَا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّخْلَ طَفِقَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ وَهُوَ يَخْتِلُ أَنْ يَسْمَعَ مِنِ ابْنِ صَيَّادٍ شَيْئًا قَبْلَ أَنْ يَرَاهُ ابْنُ صَيَّادٍ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَى فِرَاشٍ فِي قَطِيفَةٍ لَهُ فِيهَا زَمْزَمَةٌ فَرَأَتْ أُمُّ ابْنِ صَيَّادٍ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَتَّقِي بِجُذُوعِ النَّخْلِ فَقَالَتْ لِابْنِ صَيَّادٍ يَا صَافِ وَهُوَ اسْمُ ابْنِ صَيَّادٍ هَذَا مُحَمَّدٌ فَثَارَ ابْنُ صَيَّادٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ سَالِمٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ فَقَالَ إِنِّي لَأُنْذِرُكُمُوهُ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَهُ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَهُ نُوحٌ قَوْمَهُ وَلَكِنْ أَقُولُ لَكُمْ فِيهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ أَعْوَرُ وَأَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيْسَ بِأَعْوَرَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَأَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ ثَابِتٍ الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَوْمَ حَذَّرَ النَّاسَ الدَّجَّالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ مَنْ كَرِهَ عَمَلَهُ أَوْ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ وَقَالَ تَعَلَّمُوا أَنَّهُ لَنْ يَرَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يَمُوتَ. البخاري (۳۳۳۷-۱۳۵٤-۷۱۲۷) الترمذي (۲۲۳۵)

کے رسول ہیں' پھر ابن صیاد نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کا رسول ہوں؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس کو چھوڑ دیا اور فرمایا: میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لاتا ہوں' پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کو کیا نظر آتا ہے؟ ابن صیاد نے کہا: میرے پاس کبھی سچا آتا ہے اور کبھی جھوٹا' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تجھ پر معاملہ مشتبہ ہو گیا' پھر اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تجھ سے پوچھنے کے لیے ایک چیز چھپائی ہے' ابن صیاد نے کہا: وہ دخ ہے' رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: دفع ہو' تو اپنی حد سے آگے نہیں بڑھ سکے گا' حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں میں اس کی گردن مار دوں' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ وہی (دجال) ہے تو تم اس پر مسلط نہیں ہو اور اگر یہ وہ نہیں ہے تو اس کے قتل کرنے میں کوئی فائدہ نہیں ہے' اور سالم بن عبد اللہ نے کہا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر سے سنا ہے: اس کے بعد رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابی بن کعب انصاری کھجوروں کے اس باغ میں گئے جس میں ابن صیاد تھا' باغ میں داخل ہونے کے بعد رسول اللہ ﷺ کھجوروں کے تنوں کی آڑ میں چھپنے لگے' آپ ابن صیاد کے دیکھنے سے پہلے اس کی کسی بات کو سننے کی کوشش کر رہے تھے' رسول اللہ ﷺ نے اس کو دیکھا' وہ بستر پر ایک چادر اوڑھے لیٹا ہے اور کچھ گنگنا رہا ہے' ابن صیاد کی ماں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے درختوں میں چھپتے ہوئے دیکھ لیا تھا اس نے ابن صیاد سے کہا: اے صاف! (یہ ابن صیاد کا نام تھا) یہ محمد (ﷺ) ہیں' ابن صیاد اچھل کر کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کاش! وہ اس کو چھوڑ دیتی تو وہ کچھ بیان کر دیتا' سالم کہتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں میں کھڑے ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ایسی تعریف کی جس کا وہ اہل ہے' پھر آپ نے دجال کا ذکر کیا اور فرمایا: میں تم کو اس سے خبردار کر رہا ہوں اور ہر نبی نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا ہے' بے شک حضرت نوح نے اس سے اپنی قوم کو خبردار کیا' لیکن

میں تم کو اس کے متعلق ایک ایسی بات بتاتا ہوں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی' جان لو کہ وہ بلاشبہ کانا ہوگا اور بے شک اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے بتایا کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو دجال سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا: اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا' ہر وہ شخص جو اس کے کاموں کو برا جانے گا' یا ہر مومن اس کو پڑھ لے گا اور فرمایا: جان لو تم میں سے کوئی شخص مرنے سے پہلے ہرگز اپنے رب عزوجل کو نہیں دیکھے گا۔

۷۲۸٤- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَعَهُ رَهْطٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ حَتّٰى وَجَدَ ابْنَ صَيَّادٍ غُلَامًا قَدْ نَاهَزَ الْحُلُمَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مُعَاوِيَةَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ إِلٰى مُنْتَهٰى حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ ثَابِتٍ وَفِي الْحَدِيثِ عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ قَالَ أُبَيٌّ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ لَوْ تَرَكَتْهُ بَيَّنَ قَالَ لَوْ تَرَكَتْهُ أُمُّهُ بَيَّنَ أَمْرَهُ. سابقہ حوالہ (۷۲۸۳)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کی ایک جماعت کے ساتھ تشریف لے گئے' ان میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے حتیٰ کہ آپ نے ابن صیاد کو دیکھا' وہ اس وقت قریب بہ بلوغ لڑکا تھا' وہ اس وقت بنو معاویہ کے مکانوں کے پاس لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اس کے بعد یہ حدیث اس جملہ تک ہے: اگر اس کی ماں اس کو چھوڑ دیتی تو اس کا معاملہ منکشف ہو جاتا۔

۷۲۸٥- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَ سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِابْنِ صَيَّادٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ عِنْدَ أُطُمِ بَنِي مَغَالَةَ وَهُوَ غُلَامٌ بِمَعْنٰى حَدِيثِ يُونُسَ وَ صَالِحٍ غَيْرَ أَنَّ عَبْدَ بْنَ حُمَيْدٍ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ فِي انْطِلَاقِ النَّبِيِّ ﷺ مَعَ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ إِلَى النَّخْلِ. البخاری (۳۰۵۵-۶۶۱۸) ابوداؤد (۴۳۲۹-۴۷۵۷)

الترمذی (۲۲۳۵-۲۲۴۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے ساتھ جن میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے' ابن صیاد کے پاس سے گزرے' وہ اس وقت بنو مغالہ کے مکانوں کے قریب لڑکوں کے ساتھ کھیل رہا تھا' اس وقت وہ لڑکا تھا' یہ حدیث بھی حسب سابق ہے' البتہ عبد بن حمید نے حضرت ابن عمر کی حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ نبی ﷺ حضرت ابی بن کعب کے ساتھ کھجوروں کے باغ میں گئے تھے۔

۷۲۸٦- حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ لَقِيَ ابْنُ عُمَرَ ابْنَ

نافع بیان کرتے ہیں کہ مدینہ کے بعض راستوں میں حضرت ابن عمر کی ابن صیاد سے ملاقات ہوئی' حضرت ابن عمر

صَائِدٍ فِي بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ قَوْلًا أَغْضَبَهُ فَانْتَفَخَ حَتَّى مَلَأَ السِّكَّةَ فَدَخَلَ ابْنُ عُمَرَ عَلَى حَفْصَةَ وَقَدْ بَلَغَهَا فَقَالَتْ لَهُ رَحِمَكَ اللَّهُ مَا أَرَدْتَ مِنِ ابْنِ صَائِدٍ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا يَخْرُجُ مِنْ غَضْبَةٍ يَغْضَبُهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۸۰۷)

نے اس سے کوئی ایسی بات کہی جس سے وہ غضب ناک ہو گیا اور وہ اتنا پھول گیا کہ راستہ بھر گیا' حضرت ابن عمر حضرت حفصہ کے پاس گئے' ان کو یہ خبر مل چکی تھی' انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تم پر رحم فرمائے' تم نے ابن صیاد سے کیا ارادہ کیا تھا؟ کیا تم کو معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: دجال کسی پر غصہ آنے کی وجہ سے ہی نکلے گا۔

۷۲۸۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ (يَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَارٍ) حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ نَافِعٌ يَقُولُ ابْنُ صَيَّادٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَقِيتُهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ فَلَقِيتُهُ فَقُلْتُ لِبَعْضِهِمْ هَلْ تَحَدَّثُونَ أَنَّهُ هُوَ قَالَ لَا وَاللَّهِ قَالَ قُلْتُ كَذَبْتَنِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَخْبَرَنِي بَعْضُكُمْ أَنَّهُ لَنْ يَمُوتَ حَتَّى يَكُونَ أَكْثَرَكُمْ مَالًا وَوَلَدًا فَكَذَلِكَ هُوَ زَعَمُوا الْيَوْمَ قَالَ فَتَحَدَّثْنَا ثُمَّ فَارَقْتُهُ قَالَ فَلَقِيتُهُ لَقْيَةً أُخْرَى وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهُ قَالَ فَقُلْتُ مَتَى فَعَلَتْ عَيْنُكَ مَا أَرَى قَالَ لَا أَدْرِي قَالَ قُلْتُ لَا تَدْرِي وَهِيَ فِي رَأْسِكَ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ خَلَقَهَا فِي عَصَاكَ هَذِهِ قَالَ فَنَخَرَ كَأَشَدِّ نَخِيرِ حِمَارٍ سَمِعْتُ قَالَ فَزَعَمَ بَعْضُ أَصْحَابِي أَنِّي ضَرَبْتُهُ بِعَصًا كَانَتْ مَعِيَ حَتَّى تَكَسَّرَتْ وَأَمَّا أَنَا فَوَاللَّهِ مَا شَعَرْتُ قَالَ وَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتْ مَا تُرِيدُ إِلَيْهِ أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّهُ قَدْ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يَبْعَثُهُ عَلَى النَّاسِ غَضَبٌ يَغْضَبُهُ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۵۸۰۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ابن صیاد سے دو بار ملا ہوں' ایک بار ملا تو میں نے بعض لوگوں سے کہا: تم یہ کہتے ہو کہ وہ دجال ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں' خدا کی قسم! میں نے کہا: تم نے مجھے جھوٹا کر دیا' بہ خدا! تم میں سے بعض لوگوں نے یہ کہا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک کہ وہ تم سب سے زیادہ مال دار اور صاحب اولاد نہ ہو جائے سو آج کل وہ لوگوں کے زعم میں ایسا ہی ہے' پھر ابن صیاد نے ہم سے باتیں کیں' پھر میں اس سے جدا ہو گیا' پھر میں اس سے دوبارہ ملا' اس وقت اس کی آنکھ نکل چکی تھی' میں نے اس سے پوچھا: تیری آنکھ کیا ہوئی؟ اس نے کہا: مجھے پتا نہیں' میں نے کہا: وہ آنکھ تمہارے سر میں تھی اور تم کو اس کا پتا نہیں' اس نے کہا: اگر اللہ چاہے گا تو وہ آنکھ تیری لاٹھی میں پیدا کر دے گا' پھر وہ گدھے کی آواز کی طرح چیخا' اس سے زیادہ (سخت) آواز میں نے نہیں سنی تھی' میرے بعض ساتھیوں کا یہ گمان ہے کہ میں نے اس کو اپنی لاٹھی ماری تو وہ لاٹھی ٹوٹ گئی اور بہ خدا! مجھے اس کا پتا نہیں چلا' پھر حضرت ابن عمر حضرت ام المومنین حفصہ کے پاس گئے اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا' انہوں نے فرمایا: تم کو اس سے کیا کام تھا' کیا تم کو معلوم نہیں کہ آپ نے یہ فرمایا تھا: سب سے پہلے جو چیز دجال کو لوگوں کے پاس بھیجے گی وہ اس کا غصہ ہو گا جو اس کو کسی پر غصہ آئے گا۔

۲۰- بَابُ ذِكْرِ الدَّجَّالِ

مسیح دجال کا بیان

۷۲۸۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کیا' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کانا نہیں ہے' سنو مسیح دجال کی داہنی آنکھ کانی ہو

بِشْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ الدَّجَّالَ بَيْنَ ظَهْرَانَيِ النَّاسِ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيْسَ بِاَعْوَرَ اَلَا وَاِنَّ الْمَسِيْحَ الدَّجَّالَ اَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى كَاَنَّ عَيْنَهُ عِنَبَةٌ طَافِئَةٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۸۶۷-۸۰۹۴)

گی' گویا اس کی آنکھ پھولے ہوئے انگور کی طرح ہوگی۔

۷۲۸۹- حَدَّثَنِيْ اَبُو الرَّبِيْعِ وَاَبُوْ كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ اَيُّوْبَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (يَعْنِي ابْنَ اِسْمٰعِيْلَ) عَنْ مُوْسَى بْنِ عُقْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.
سابقہ حوالہ (۴۲۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۷۲۹۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ نَبِيٍّ اِلَّا وَقَدْ اَنْذَرَ اُمَّتَهُ الْاَعْوَرَ الْكَذَّابَ اَلَا اِنَّهُ اَعْوَرُ وَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر.
البخاری (۷۱۳۱-۷۴۰۸) ابوداؤد (۴۳۱۶-۴۳۱۷)
الترمذی (۲۲۴۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نبی نے اپنی امت کو کانے کذاب سے خبردار کیا ہے' سنو! وہ بلاشبہ کانا ہوگا اور تمہارا رب کانا نہیں ہے' اس کی دو آنکھوں کے درمیان ک ف ر لکھا ہوا ہوگا۔

۷۲۹۱- حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنّٰى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِيْ اَبِيْ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الدَّجَّالُ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ك ف ر اَيْ كَافِرٌ.
مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۸۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دجال کی دو آنکھوں کے درمیان ک ف ر یعنی کافر لکھا ہوا ہوگا۔

۷۲۹۲- وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالُ مَمْسُوْحُ الْعَيْنِ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ ثُمَّ تَهَجَّاهَا ك ف ر يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ. ابوداؤد (۴۳۱۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دجال کی ایک آنکھ کانی ہوگی اور اس کی دو آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا' پھر آپ نے اس کے ہجے کیے ک ف ر اس کو ہر مسلمان پڑھ لے گا۔

۷۲۹۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاِسْحٰقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ قَالَ اِسْحٰقُ اَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاٰخَرَانِ حَدَّثَنَا اَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدَّجَّالُ اَعْوَرُ الْعَيْنِ

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کی بائیں آنکھ کانی ہوگی اور بال گھنے ہوں گے' اس کے ساتھ جنت اور دوزخ ہوگی' اس کی دوزخ (حقیقت میں) جنت ہے اور اس کی جنت (حقیقت میں)

الْيُسْرَى فَجُفَالُ الشَّعَرِ مَعَهُ جَنَّةٌ وَنَارٌ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ. ابن ماجہ (۴۰۷۱)

دوزخ ہے۔

۷۳۹۴- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَنَا أَعْلَمُ بِمَا مَعَ الدَّجَّالِ مِنْهُ مَعَهُ نَهْرَانِ يَجْرِيَانِ أَحَدُهُمَا رَأْيَ الْعَيْنِ مَاءٌ أَبْيَضُ وَالْآخَرُ رَأْيَ الْعَيْنِ نَارٌ تَأَجَّجُ فَإِمَّا أَدْرَكَنَّ أَحَدٌ فَلْيَأْتِ النَّهْرَ الَّذِي يَرَاهُ نَارًا وَلْيُغَمِّضْ ثُمَّ لْيُطَأْطِئْ رَأْسَهُ فَيَشْرَبَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَإِنَّ الدَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ كَاتِبٍ وَغَيْرِ كَاتِبٍ.

البخاری (۳۴۵۰-۷۱۳۰) ابوداود (۴۳۱۵)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں ضرور جانتا ہوں کہ دجال کے ساتھ کیا ہوگا' اس کے ساتھ دو بہتے ہوئے دریا ہوں گے' ایک دیکھنے میں سفید پانی ہوگا' دوسرا دیکھنے میں بھڑکتی ہوئی آگ ہوگا' پھر اگر کوئی شخص اس کو پالے تو اس دریا میں جائے جو بھڑکتی ہوئی آگ دکھائی دے اور اپنی آنکھ بند کرے اور اپنا سر جھکا کر اس سے پیئے' بے شک وہ ٹھنڈا پانی ہوگا اور بلاشبہ دجال کی ایک آنکھ کانی ہوگی' اس پر ایک موٹی پھلی ہوگی' اس کی دو آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوا ہوگا' اس کو ہر مومن پڑھے گا خواہ اس کو لکھنا آتا ہو یا نہ آتا ہو۔

۷۳۹۵- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي الدَّجَّالِ إِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَنَارُهُ مَاءٌ بَارِدٌ وَمَاؤُهُ نَارٌ فَلَا تَهْلِكُوا قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۷۳۹۴)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دجال کے متعلق فرمایا: اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی' اس کی آگ ٹھنڈا پانی ہوگی اور اس کا پانی آگ ہوگا' سو تم خود کو ہلاک نہ کر لینا' حضرت ابو مسعود نے کہا: میں نے بھی یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

۷۳۹۶- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ انْطَلَقْتُ مَعَهُ إِلَى حُذَيْفَةَ بْنِ الْيَمَانِ فَقَالَ لَهُ عُقْبَةُ حَدِّثْنِي مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الدَّجَّالِ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ يَخْرُجُ وَإِنَّ مَعَهُ مَاءً وَنَارًا فَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ مَاءً فَنَارٌ تُحْرِقُ وَأَمَّا الَّذِي يَرَاهُ النَّاسُ نَارًا فَمَاءٌ بَارِدٌ عَذْبٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَلْيَقَعْ فِي الَّذِي يَرَاهُ نَارًا فَإِنَّهُ مَاءٌ عَذْبٌ طَيِّبٌ فَقَالَ عُقْبَةُ وَأَنَا قَدْ سَمِعْتُهُ تَصْدِيقًا لِحُذَيْفَةَ. سابقہ حوالہ (۷۳۹۴)

عقبہ بن عمرو کہتے ہیں کہ میں ربعی بن حراش کے ساتھ حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ کے پاس گیا' عقبہ نے کہا: میں نے حضرت حذیفہ سے کہا: آپ نے دجال کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہے وہ بیان کیجئے' انہوں نے کہا: دجال نکلے گا' اس کے ساتھ پانی اور آگ ہوگی' جس کو لوگ آگ خیال کریں گے وہ ٹھنڈا میٹھا پانی ہوگا' تم میں سے جو شخص اس کو دیکھ لے وہ اس میں کود جائے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہو' کیونکہ وہ ٹھنڈا پاکیزہ اور میٹھا پانی ہوگا' عقبہ نے حضرت حذیفہ کی تصدیق کے لیے کہا: میں نے (پہلے بھی) یہ حدیث سنی تھی۔

۷۳۹۷- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ

ربعی بن حراش بیان کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور

إبراهيم (واللفظ لابن حجر) قال إسحق أخبرنا وقال ابن حجر حدثنا جرير عن المغيرة عن نعيم بن أبي هند عن ربعي بن حراش قال اجتمع حذيفة وأبو مسعود فقال حذيفة لأنا بما مع الدجال أعلم منه إن معه نهرا من ماء ونهرا من نار فأما الذي ترون أنه نار ماء وأما الذي ترون أنه ماء نار فمن أدرك ذلك منكم فأراد الماء فليشرب من الذي يراه أنه نار فإنه سيجده ماء قال أبو مسعود هكذا سمعت النبي ﷺ يقول.

حضرت ابومسعود اکٹھے ہوئے' حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے کہا: دجال کے متعلق سنی ہوئی احادیث کا مجھے ان سے زیادہ علم ہے' اس کے ساتھ ایک پانی کا دریا ہوگا اور ایک آگ کا دریا ہوگا' جس کو تم لوگ یہ سمجھو گے کہ یہ آگ ہے وہ پانی ہوگا اور جس کو تم یہ خیال کرو گے یہ پانی ہے وہ آگ ہوگا' سو تم میں سے جو شخص اس کو پائے اور پانی کا ارادہ کرے وہ اس دریا سے پیئے جس کو وہ آگ سمجھ رہا ہے تو اس کو پانی ملے گا' حضرت ابومسعود نے کہا: میں نے بھی نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

سابقہ حوالہ (٧٢٩٤)

٧٢٩٨- حدثني محمد بن رافع حدثنا حسين بن محمد حدثنا شيبان عن يحيى عن أبي سلمة قال سمعت أبا هريرة قال قال رسول الله ﷺ ألا أخبركم عن الدجال حديثا ما حدثه نبي قومه إنه أعور وإنه يجيء معه مثل الجنة والنار فالتي يقول إنها الجنة هي النار وإني أنذرتكم به كما أنذر به نوح قومه. البخاری (٣٣٣٨)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو دجال کے متعلق ایسی حدیث بیان نہ کروں جو کسی نبی نے اپنی امت کو بیان نہیں کی' بے شک وہ کانا ہوگا اور اس کے پاس جنت اور دوزخ کی شکل ہوگی اور جس کو وہ جنت کہے گا وہ (حقیقت میں) دوزخ ہوگی اور میں تم کو اس سے اسی طرح ڈراتا ہوں جس طرح حضرت نوح نے اپنی قوم کو ڈرایا تھا۔

٧٢٩٩- حدثنا أبو خيثمة زهير بن حرب حدثنا الوليد بن مسلم حدثني عبد الرحمن بن يزيد بن جابر حدثني يحيى بن جابر الطائي قاضي حمص حدثني عبد الرحمن بن جبير عن أبيه جبير بن نفير الحضرمي أنه سمع النواس بن سمعان الكلابي ح وحدثني محمد بن مهران الرازي (واللفظ له) حدثنا الوليد بن مسلم حدثنا عبد الرحمن بن يزيد بن جابر عن يحيى بن جابر الطائي عن عبد الرحمن بن جبير بن نفير عن أبيه جبير بن نفير عن النواس ابن سمعان قال ذكر رسول الله ﷺ الدجال ذات غداة فخفض فيه ورفع حتى ظنناه في طائفة النخل فلما رحنا إليه عرف ذلك فينا فقال ما شأنكم قلنا يا رسول الله ذكرت الدجال غداة فخفضت فيه ورفعت حتى ظنناه في طائفة النخل فقال غير الدجال أخوفني عليكم إن يخرج وأنا فيكم فأنا

امام مسلم دو سندوں کے ساتھ حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک صبح دجال کا ذکر کیا' آپ نے اس (کے فتنہ) کو (کبھی) کم اور (کبھی) بہت زیادہ بیان کیا' حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے کسی جھنڈ میں ہے' جب ہم شام کے وقت آپ کے پاس گئے تو آپ ہمارے ان تاثرات کو بھانپ گئے' آپ نے فرمایا: تمہارا کیا حال ہے؟ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! صبح آپ نے دجال کا ذکر کیا' آپ نے اس (کے فتنہ) کو کبھی کم اور کبھی بہت زیادہ بیان کیا' حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ وہ کھجوروں کے کسی جھنڈ میں ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کے علاوہ دوسرے فتنوں سے مجھے زیادہ خوف ہے' اگر میری موجودگی میں دجال نکلا تو تمہارے بجائے میں اس سے مقابلہ کروں گا اور اگر میری غیر موجودگی میں دجال نکلا تو ہر شخص خود مقابلہ کرے گا اور ہر مسلمان پر اللہ میرا خلیفہ اور نگہبان ہے'

حجيجه دونكم وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل مسلم انه شاب قطط عينه طافئة كاني اشبهه بعبد العزى بن قطن فمن ادركه منكم فليقرا عليه فواتح سورة الكهف انه خارج خلة بين الشام والعراق فعاث يمينا وعاث شمالا يا عباد الله فاثبتوا قلنا يا رسول الله وما لبثه في الارض قال اربعون يوما يوم كسنة ويوم كشهر ويوم كجمعة وسائر ايامه كايامكم قلنا يا رسول الله فذلك اليوم الذي كسنة اتكفينا فيه صلاة يوم قال لا اقدروا له قدره قلنا يا رسول الله وما اسراعه في الارض قال كالغيث استدبرته الريح فياتي على القوم فيدعوهم فيؤمنون به ويستجيبون له فيامر السماء فتمطر والارض فتنبت فتروح عليهم سارحتهم اطول ما كانت ذرا واسبغه ضروعا وامده خواصر ثم ياتي القوم فيدعوهم فيردون عليه قوله فينصرف عنهم فيصبحون ممحلين ليس بايديهم شيء من اموالهم ويمر بالخربة فيقول لها اخرجي كنوزك فتتبعه كنوزها كيعاسيب النحل ثم يدعو رجلا ممتلئا شبابا فيضربه بالسيف فيقطعه جزلتين رمية الغرض ثم يدعوه فيقبل ويتهلل وجهه يضحك فبينما هو كذلك اذ بعث الله المسيح ابن مريم فينزل عند المنارة البيضاء شرقي دمشق بين مهرودتين واضعا كفيه على اجنحة ملكين اذا طاطا راسه قطر واذا رفعه تحدر منه جمان كاللؤلؤ فلا يحل لكافر يجد ريح نفسه الا مات ونفسه ينتهي حيث ينتهي طرفه فيطلبه حتى يدركه بباب لد فيقتله ثم ياتي عيسى ابن مريم قوم قد عصمهم الله منه فيمسح عن وجوههم ويحدثهم بدرجاتهم في الجنة فبينما هو كذلك اذ اوحى الله الى عيسى اني قد اخرجت عبادا لي لا يدان لاحد بقتالهم فحرز عبادي الى الطور ويبعث الله ياجوج وماجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر اوائلهم على

دجال نوجوان اور گھونگر یالے بالوں والا ہوگا' اس کی آنکھ پھولی ہوئی ہوگی' میں اس کو عبد العزیٰ بن قطن کے مشابہ قرار دیتا ہوں' تم میں سے جو شخص اس کو پائے وہ اس کے سامنے سورۂ کہف کی ابتدائی (دس) آیتیں پڑھے بلاشبہ شام اور عراق کے درمیان سے اس کا خروج ہوگا' وہ اپنے دائیں بائیں فساد پھیلائے گا' اے اللہ کے بندو! ثابت قدم رہنا' ہم نے کہا: یارسول اللہ! وہ زمین میں کب تک رہے گا' آپ نے فرمایا: چالیس دن تک' ایک دن ایک سال کے برابر ہوگا' ایک دن ایک ماہ کے برابر اور ایک دن ایک ہفتہ کے برابر اور باقی ایام تمہارے عام دنوں کی طرح ہوں گے' ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! جو دن ایک سال کی طرح ہوگا کیا اس میں ہمیں ایک دن کی نماز پڑھنا کافی ہوگا' آپ نے فرمایا: نہیں' تم اس کے لیے ایک سال کی نمازوں کا اندازہ کر لینا' ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! وہ زمین پر کس قدر تیز چلے گا' آپ نے فرمایا: اس بارش کی طرح جس کو پیچھے سے ہوا دھکیل رہی ہو' وہ ایک قوم کے پاس جا کر ان کو ایمان کی دعوت دے گا' وہ اس پر ایمان لے آئیں گے' اور اس کی دعوت قبول کر لیں گے' وہ آسمان کو حکم دے گا تو وہ پانی برسائے گا اور زمین کو حکم دے گا تو وہ سبزہ اگائے گی' ان کے چرنے والے جانور شام کو آئیں گے تو ان کے کوہان پہلے سے لمبے' تھن بڑے اور کوکھیں دراز ہوں گی' پھر وہ دوسری قوم کے پاس جا کر ان کو دعوت دے گا' وہ اس کی دعوت کو مسترد کر دیں گے' وہ ان کے پاس سے لوٹ جائے گا' ان پر قحط اور خشک سالی آئے گی اور ان کے پاس ان کے مالوں سے کچھ نہیں رہے گا' پھر وہ ایک بنجر زمین کے پاس سے گزرے گا اور زمین سے کہے گا کہ اپنے خزانے نکال دو' تو زمین کے خزانے اس کے پاس ایسے آئیں گے جیسے شہد کی مکھیاں اپنے سرداروں کے پاس جاتی ہیں' پھر وہ ایک کڑیل جوان کو بلائے گا اور تلوار مار کر اس کے دو ٹکڑے کر دے گا' جیسے نشانہ پر کوئی چیز لگتی ہے' پھر وہ اس کو بلائے گا تو وہ (زندہ ہو کر) دمکتے ہوئے چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا آئے گا' دجال

بِبُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمُ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ.

ابوداؤد (٤٣٢١) الترمذی (٢٢٤٠) ابن ماجہ (٤٠٧٥-٤٠٧٦)

کے اسی معمول کے دوران اللہ تعالیٰ حضرت مسیح ابن مریم کو بھیجے گا' وہ دمشق کے مشرق میں سفید مینار کے پاس زرد رنگ کے حلے پہنے دو فرشتوں کے کندھوں پر ہاتھ رکھے ہوئے نازل ہوں گے' جب حضرت عیسیٰ اپنا سر جھکائیں گے تو پسینے کے قطرے گریں گے اور جب سر اٹھائیں گے تو موتیوں کی طرح قطرے گریں گے' جس کافر تک بھی ان کی خوشبو پہنچے گی اس کا زندہ رہنا ممکن نہ ہوگا اور ان کی خوشبو منتہاءِ نظر تک پہنچے گی' وہ دجال کو تلاش کریں گے حتیٰ کہ باب لد پر اس کو موجود پا کر قتل کردیں گے' پھر حضرت مسیح ابن مریم کے پاس ایک ایسی قوم آئے گی جس کو اللہ تعالیٰ نے دجال سے محفوظ رکھا تھا' وہ ان کے چہروں پر دست شفقت پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجات کی خبر دیں گے' ابھی وہ اسی حال میں ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ کی طرف وحی فرمائے گا' میں نے اپنے کچھ بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں ہے' تم میرے ان بندوں کو طور کی طرف اکٹھا کرو اور اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا اور وہ ہر بلندی سے بہ سرعت پھسلتے ہوئے آئیں گے' ان کی پہلی جماعتیں بحیرہ طبرستان سے گزریں گی اور وہاں کا تمام پانی پی لیں گی' پھر جب دوسری جماعتیں وہاں سے گزریں گی تو وہ کہیں گی: یہاں پر کسی وقت پانی تھا' اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ ان میں سے کسی ایک کے نزدیک بیل کی سری بھی تم میں سے کسی ایک کے سو دینار سے افضل ہوگی' پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب دعا کریں گے' تب اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کرے گا تو صبح کو وہ سب یک لخت مر جائیں گے' پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب زمین پر اتریں گے مگر زمین پر ایک بالشت برابر جگہ بھی ان کی گندگی اور بدبو سے خالی نہیں ہوگی' پھر اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ اور ان کے اصحاب اللہ تعالیٰ سے دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ بختی اونٹوں کی گردنوں کی مانند پرندے بھیجے گا' یہ پرندے ان لاشوں کو اٹھائیں گے اور جہاں

اللہ تعالیٰ کا حکم ہو گا وہاں پھینک دیں گے' پھر اللہ تعالیٰ ایک بارش بھیجے گا جو زمین کو دھو دے گی اور ہر گھر خواہ وہ مٹی کا مکان ہو یا کھال کا خیمہ وہ آئینہ کی طرح صاف ہو جائے گا' پھر زمین سے کہا جائے گا: تم اپنے پھل اگاؤ اور اپنی برکتیں لوٹاؤ' سو اس دن ان کی ایک جماعت ایک انار کو (سیر ہو کر) کھائے گی اور ایک دودھ دینے والی گائے لوگوں کے ایک قبیلہ کے لیے کافی ہو گی اور دودھ دینے والی بکری ایک گھر والوں کے لیے کافی ہو گی' اسی دوران اللہ تعالیٰ ایک پاکیزہ ہوا بھیجے گا جو لوگوں کی بغلوں کے نیچے لگے گی اور وہ ہر مومن اور ہر مسلم کی روح قبض کر لے گی اور برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح کھلے عام جماع کریں گے' انہی پر قیامت قائم ہو گی۔

٧٣٠٠- حدثنا علي بن حجر السعدي حدثنا عبد الله بن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر والوليد بن مسلم قال ابن حجر دخل حديث أحدهما في حديث الآخر عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر بهذا الإسناد نحو ما ذكرنا وزاد بعد قوله لقد كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا إلى جبل الخمر وهو جبل بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الأرض هلم فلنقتل من في السماء فيرمون بنشابهم إلى السماء فيرد الله عليهم نشابهم مخضوبة دما وفي رواية ابن حجر فإني قد أنزلت عبادا لي لا يدي لأحد بقتالهم.

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے بھی یہ حدیث مروی ہے' اس میں اس جملہ کے بعد "یہاں ایک مرتبہ پانی تھا" یہ اضافہ ہے: پھر وہ خمر کے پہاڑ کے پاس پہنچیں گے' یہ بیت المقدس کا پہاڑ ہے' وہ کہیں گے: ہم نے زمین والوں کو تو قتل کر دیا اب آسمان والوں کو قتل کریں' پھر وہ آسمان کی طرف تیر پھینکیں گے' اللہ تعالیٰ ان کے تیروں کو خون آلود کر کے لوٹا دے گا' ایک روایت میں یہ اضافہ ہے: "میں نے ایسے بندوں کو نازل کیا ہے جن سے لڑنے کی کوئی طاقت نہیں رکھتا"۔

سابقہ حوالہ (٧٢٩٩)

٢١- باب في صفة الدجال، وتحريم المدينة عليه، وقتله المؤمن وإحيائه

دجال کی صفت اور مدینہ میں اُس کا داخل ہونا حرام ہے اور اُس کا مومن کو قتل کرنا اور زندہ کرنا

٧٣٠١- حدثني عمرو الناقد والحسن الحلواني وعبد بن حميد وألفاظهم متقاربة والسياق لعبد قال حدثني وقال الآخران حدثنا يعقوب (وهو ابن إبراهيم بن سعد) حدثنا أبي عن صالح عن ابن شهاب أخبرني عبيد الله بن عبد الله بن عتبة أن أبا سعيد الخدري قال حدثنا رسول الله ﷺ يوما حديثا طويلا عن الدجال

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دجال کے متعلق بہت طویل حدیث بیان کی' اس حدیث کے اثناء میں آپ نے یہ فرمایا: دجال نکلے گا اور مدینہ کی گھاٹیوں میں داخل ہونا اس پر حرام ہو گا' وہ مدینہ کے قریب بعض بنجر زمینوں میں چلا جائے گا' ایک دن اس کے پاس ایک ایسا شخص آئے گا جو سب لوگوں سے

فَكَانَ فِيمَا حَدَّثَنَا قَالَ يَأْتِي وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدْخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَنْتَهِي إِلَى بَعْضِ السِّبَاخِ الَّتِي تَلِي الْمَدِينَةَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ يَوْمَئِذٍ رَجُلٌ هُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ فَيَقُولُ لَهُ أَشْهَدُ أَنَّكَ الدَّجَّالُ الَّذِي حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ أَرَأَيْتُمْ إِنْ قَتَلْتُ هَذَا ثُمَّ أَحْيَيْتُهُ أَتَشُكُّونَ فِي الْأَمْرِ فَيَقُولُونَ لَا قَالَ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يُحْيِيهِ فَيَقُولُ حِينَ يُحْيِيهِ وَاللَّهِ مَا كُنْتُ فِيكَ قَطُّ أَشَدَّ بَصِيرَةً مِنِّي الْآنَ قَالَ فَيُرِيدُ الدَّجَّالُ أَنْ يَقْتُلَهُ فَلَا يُسَلَّطُ عَلَيْهِ **قَالَ أَبُو إِسْحَقَ يُقَالُ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ.** البخاری (۱۸۸۲-۷۱۳۲)

بہتر ہوگا' وہ یہ کہے گا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو وہ دجال ہے جس کے متعلق ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بتایا تھا' دجال یہ کہے گا: یہ بتاؤ کہ اگر میں اس شخص کو قتل کر کے پھر زندہ کر دوں تو کیا تم میرے متعلق شک کرو گے؟ لوگ کہیں گے: نہیں۔ راوی کہتے ہیں: وہ اس کو قتل کر کے پھر زندہ کر دے گا' جب دجال اس کو زندہ کرے گا تو وہ شخص کہے گا: بہ خدا! مجھے تیرے متعلق جتنی بصیرت اب ہے پہلے کبھی نہیں تھی' راوی کہتے ہیں کہ پھر دجال اس کو قتل کرنے کا ارادہ کرے گا تو اس پر قابو نہ پا سکے گا' ابو اسحاق نے کہا: **کہا جاتا ہے وہ شخص حضرت خضر علیہ السلام ہوں گے۔**

۷۳۰۲- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۷۳۰۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۳۰۳- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَتَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ قَالَ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَشُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِنْشَارِ مِنْ مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا قَالَ ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دجال کا خروج ہوگا تو مسلمانوں میں سے ایک شخص اس کی طرف روانہ ہوگا اور دجال کے ہتھیار بند لوگ اس سے ملیں گے' وہ اس سے کہیں گے: تمہارا کہاں کا قصد ہے؟ وہ کہے گا: میرا اس شخص کی طرف قصد ہے جس کا خروج ہوا ہے' وہ اس سے کہیں گے: کیا تم ہمارے رب پر ایمان نہیں لاتے؟ وہ کہے گا: ہمارے رب میں کسی قسم کا خفا نہیں ہے' وہ کہیں گے؟ اس کو قتل کر دو' پھر ان کے بعض' بعض سے کہیں گے: کیا تمہیں تمہارے رب نے منع نہیں کیا تھا کہ تم اس کے بغیر کسی کو قتل نہیں کرنا' پھر وہ اس شخص کو دجال کے پاس لے جائیں گے' جب اس کو وہ مومن دیکھے گا تو کہے گا: اے لوگو! یہ وہ دجال ہے جس کا رسول اللہ ﷺ نے ذکر کیا تھا' پھر دجال اس شخص کو پکڑنے اور اس کا سر پھاڑنے کا حکم دے گا' اس کی پیٹھ اور پیٹ پر بھی ضرب لگائی جائے گی' پھر دجال اس شخص سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ شخص کہے گا: تم مسیح کذاب ہو' پھر اس کو آرے سے چیرنے کا حکم دیا جائے گا اور سر کی مانگ سے لے کر قدموں تک اس کے دو ٹکڑے کر دیئے

النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ رَقَبَتِهِ إِلَى تَرْقُوَتِهِ نُحَاسًا فَلَا يَسْتَطِيعُ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ فَيَأْخُذُ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَيَقْذِفُ بِهِ فَيَحْسِبُ النَّاسُ أَنَّمَا قَذَفَهُ إِلَى النَّارِ وَإِنَّمَا أُلْقِيَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا أَعْظَمُ النَّاسِ شَهَادَةً عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۹۸۸)

۲۲- بَابٌ فِي الدَّجَّالِ وَهُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۷۳۰۴- حَدَّثَنَا شِهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُ قَالَ وَمَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ إِنَّهُ لَا يَضُرُّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ مَعَهُ الطَّعَامَ وَالْأَنْهَارَ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

۷۳۰۵- حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ مَا سَأَلَ أَحَدٌ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الدَّجَّالِ أَكْثَرَ مِمَّا سَأَلْتُهُ قَالَ وَمَا سُؤَالُكَ قَالَ قُلْتُ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَعَهُ جِبَالٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ وَنَهَرٌ مِنْ مَاءٍ قَالَ هُوَ أَهْوَنُ عَلَى اللَّهِ مِنْ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۵۵۸۹)

۷۳۰۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ

جائیں گے' پھر دجال اس کے جسم کے دو ٹکڑوں کے پاس جا کر کہے گا: کھڑا ہو جا' تو وہ شخص سیدھا کھڑا ہو جائے گا' پھر دجال اس سے کہے گا: کیا تم مجھ پر ایمان لاتے ہو؟ وہ کہے گا: مجھے تو (تیرے دجال ہونے پر) اور زیادہ یقین ہو گیا' پھر وہ کہے گا: اے لوگو! اب میرے بعد دجال کسی اور کے ساتھ یہ کاروائی نہیں کر سکے گا' دجال اس کو پھر ذبح کرنے کے لیے پکڑے گا' (لیکن) اس کے گلے سے لے کر ہنسلی تک (کا جسم) تانبے کا بن جائے گا اور وہ اس کو ذبح کرنے کا کوئی حیلہ نہیں پا سکے گا' پھر وہ اس کے ہاتھ اور پیر پکڑ کر پھینک دے گا' لوگ یہ سمجھیں گے کہ اس کو آگ میں پھینکا ہے' حالانکہ وہ شخص جنت میں پہنچے گا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ شخص اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی شہادت کا حامل ہو گا۔

دجال کا اللہ عزّ وجل کے نزدیک ذلیل ہونے کا بیان

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے زیادہ کسی شخص نے نبی ﷺ سے دجال کے متعلق سوال نہیں کیے' آپ نے فرمایا: تم کیوں اس کے متعلق فکر مند ہو وہ تم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ طعام اور دریا ہوں گے' آپ نے فرمایا: وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دجال کے متعلق اتنا نہیں پوچھا جتنا میں نے پوچھا تھا' راوی نے کہا: آپ نے کیا پوچھا تھا؟ انہوں نے کہا: میں نے پوچھا تھا: لوگ کہتے ہیں کہ اس کے ساتھ روٹی اور گوشت کے پہاڑ اور پانی کے دریا ہوں گے' آپ نے فرمایا: وہ اللہ کے نزدیک اس سے زیادہ ذلیل ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں' یزید کی سند میں یہ لفظ زائد ہیں: اے میرے بیٹے!

ح وحدثنا ابن ابى عمر حدثنا سفيان ح وحدثنا ابو بكر بن ابى شيبة حدثنا يزيد بن هرون ح وحدثنى محمد بن رافع حدثنا ابو اسامة كلهم عن اسمعيل بهذا الاسناد نحو حديث ابراهيم بن حميد وزاد فى حديث يزيد فقال لى اى بنى. سابقہ حوالہ (۵۵۹۰)

۲۳- باب فى خروج الدجال ومكثه فى الارض، ونزول عيسى وقتله اياه، وذهاب اهل الخير والايمان، وبقاء شرار الناس وعبادتهم الاوثان، والنفخ فى الصور، وبعث من فى القبور

۷۳۰۷- حدثنا عبيد الله بن معاذ العنبرى حدثنا ابى حدثنا شعبة عن النعمان بن سالم قال سمعت يعقوب بن عاصم بن عروة بن مسعود الثقفى يقول سمعت عبد الله بن عمرو وجاءه رجل فقال ما هذا الحديث الذى تحدث به تقول ان الساعة تقوم الى كذا و كذا فقال سبحان الله او لا اله الا الله او كلمة نحوهما لقد هممت ان لا احدث احدا شيئا ابدا انما قلت انكم سترون بعد قليل امرا عظيما يحرق البيت ويكون و يكون ثم قال قال رسول الله ﷺ يخرج الدجال فى امتى فيمكث اربعين لا ادرى اربعين يوما او اربعين شهرا او اربعين عاما فيبعث الله عيسى ابن مريم كانه عروة بن مسعود فيطلبه فيهلكه ثم يمكث الناس سبع سنين ليس بين اثنين عداوة ثم يرسل الله ريحا باردة من قبل الشام فلا يبقى على وجه الارض احد فى قلبه مثقال ذرة من خير او ايمان الا قبضته حتى لو ان احدكم دخل فى كبد جبل لدخلته عليه حتى تقبضه قال سمعتها من رسول الله ﷺ قال فيبقى شرار الناس فى خفة الطير واحلام السباع لا يعرفون معروفا ولا ينكرون

علاماتِ قیامت کا بیان' دجال کا نکلنا اور زمین میں ٹھہرنا' عیسیٰ علیہ السلام کا نازل ہونا اور دجال کو قتل کرنا' نیک لوگوں کا خاتمہ اور برے لوگوں کا باقی رہ جانا' بت پرستی کا دوبارہ شروع ہو جانا' صور کا پھونکا جانا اور مردوں کے قبروں سے زندہ ہو کر اٹھنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمرو کے پاس ایک شخص نے آ کر کہا: یہ کیسی حدیث ہے جو آپ بیان کرتے ہیں کہ فلاں فلاں چیز کے وقت قیامت قائم ہوگی' انہوں نے کہا: سبحان اللہ! یا لا الہ الا اللہ یا کوئی اور کلمہ ان کی مثل کہا اور فرمایا: میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ اب کسی سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا' میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم لوگ کچھ دنوں کے بعد ایک ایسا بڑا حادثہ دیکھو گے جو گھر کو جلا دے گا' وہ ہوگا اور ہوگا' پھر کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میری امت میں دجال کا خروج ہوگا جو چالیس تک ٹھہرے گا' میں نہیں جانتا کہ چالیس دن فرمایا یا چالیس ماہ فرمایا' یا چالیس سال فرمایا' پھر اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ ابن مریم کو مبعوث فرمائے گا جو عروہ بن مسعود کے مشابہ ہوں گے' وہ دجال کو تلاش کر کے ہلاک کر دیں گے' پھر سات سال تک لوگ اسی طرح (امن سے) رہیں گے کہ کسی دو شخصوں میں لڑائی نہیں ہوگی' پھر اللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ایک ایسی ٹھنڈی ہوا بھیجے گا جو روئے زمین کے ہر اس شخص کی روح کو قبض کر لے گی جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان یا خیر ہو گی' انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ پھر دنیا میں برے لوگ باقی رہ جائیں گے جو

مُنْكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ أَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْأَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذٰلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَلَا يَسْمَعُهُ أَحَدٌ إِلَّا أَصْغٰى لِيتًا وَرَفَعَ لِيتًا قَالَ وَأَوَّلُ مَنْ يَسْمَعُهُ رَجُلٌ يَلُوطُ حَوْضَ إِبِلِهِ قَالَ فَيَصْعَقُ وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ أَوْ قَالَ يُنْزِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَأَنَّهُ الطَّلُّ أَوِ الظِّلُّ نُعْمَانُ الشَّاكُّ فَتَنْبُتُ مِنْهُ أَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيهِ أُخْرٰى فَإِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُونَ ثُمَّ يُقَالُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ إِلٰى رَبِّكُمْ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ قَالَ ثُمَّ يُقَالُ أَخْرِجُوا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ أَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِينَ قَالَ فَذَاكَ يَوْمَ يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا وَذٰلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۸۹۵۲)

چڑیوں کی طرح جلد باز اور بے عقل اور درندہ صفت ہوں گے' وہ کسی نیک بات کو اچھا سمجھیں گے نہ بری بات کو برا۔ ان کے پاس شیطان کسی بھیس میں آئے گا اور کہے گا: کیا تم میری بات نہیں مانتے؟ وہ کہیں گے: تم کیا حکم دیتے ہو؟ وہ ان بتوں کی پرستش کا حکم دے گا' وہ اسی (بت پرستی) میں مصروف کار ہوں گے' ان کا رزق اچھا ہوگا اور ان کی زندگی عیش وعشرت سے ہو گی' پھر صور پھونک دیا جائے گا' جو شخص بھی اس کو سنے گا وہ ایک طرف گردن جھکائے گا اور دوسری طرف سے اٹھائے گا' جو شخص سب سے پہلے اس کی آواز سنے گا وہ اپنے اونٹوں کا حوض درست کر رہا ہوگا' وہ بے ہوش ہو جائے گا اور دوسرے لوگ بھی بے ہوش ہو جائیں گے' پھر اللہ تعالیٰ شبنم کی طرح ایک بارش نازل فرمائے گا جس سے لوگوں کے جسم اُگ پڑیں گے' پھر دوسری بار صور پھونکا جائے گا' پھر لوگ کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے' پھر کہا جائے گا: اے لوگو! اپنے رب کے پاس آؤ اور ان کو کھڑا کرو' ان سے سوال کیا جائے گا' پھر کہا جائے گا: دوزخ کے لیے ایک گروہ نکالو' کہا جائے گا: کتنے لوگوں کا' کہا جائے گا: ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے' آپ نے فرمایا: یہ وہ دن ہے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا اور اس دن ساق کھولی جائے گی۔

۷۳۰۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَعْقُوبَ بْنَ عَاصِمِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو إِنَّكَ تَقُولُ إِنَّ السَّاعَةَ تَقُومُ إِلٰى كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أُحَدِّثَكُمْ بِشَيْءٍ إِنَّمَا قُلْتُ إِنَّكُمْ تَرَوْنَ بَعْدَ قَلِيلٍ أَمْرًا عَظِيمًا فَكَانَ حَرِيقَ الْبَيْتِ قَالَ شُعْبَةُ هٰذَا أَوْ نَحْوَهُ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي أُمَّتِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَلَا يَبْقٰى أَحَدٌ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا قَبَضَتْهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مَرَّاتٍ وَعَرَضْتُهُ

یعقوب بن عاصم بیان کرتے ہیں: میں نے سنا ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمرو سے کہہ رہا تھا کہ آپ یہ کہتے ہیں کہ فلاں فلاں (علامت رونما ہونے) پر قیامت قائم ہو گی' حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: میں نے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ میں تم کو کوئی حدیث نہ بیان کروں' میں نے تو صرف یہ کہا تھا کہ تم تھوڑی مدت کے بعد ایک بڑا حادثہ دیکھو گے جیسے گھر جل گیا ہو' شعبہ نے یہی یا اس کی مثل کہا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ میری امت میں دجال کا خروج ہوگا اور حضرت معاذ کی مثل حدیث بیان کی اور اس حدیث میں یہ بیان کیا کہ جس شخص کے دل میں ایک ذرہ کے برابر بھی ایمان ہوگا اس کی روح کو ہوا قبض کر لے گی'

عَلَيْهِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۸۹۵۲)

محمد بن جعفر کہتے ہیں کہ شعبہ نے مجھے بار بار یہ حدیث سنائی اور میں نے بھی اس کے سامنے پڑھی۔

۷۳۰۹- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ الْآيَاتِ خُرُوجًا طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَخُرُوجُ الدَّابَّةِ عَلَى النَّاسِ ضُحًى وَأَيُّهُمَا مَا كَانَتْ قَبْلَ صَاحِبَتِهَا فَالْأُخْرَى عَلَى إِثْرِهَا قَرِيبًا. ابوداؤد (۴۳۱۰) ابن ماجہ (۴۰۶۹)

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک ایسی حدیث سنی ہے جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: سب سے پہلی علامت کا ظہور یہ ہے کہ سورج مغرب سے طلوع ہوگا اور چاشت کے وقت دابۃ الارض کا خروج ہوگا' ان میں سے جس کا بھی پہلے ظہور ہو تو اس کے فوراً بعد دوسری کا ظہور ہوگا۔

۷۳۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ جَلَسَ إِلَى مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِالْمَدِينَةِ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَسَمِعُوهُ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَنِ الْآيَاتِ أَنَّ أَوَّلَهَا خُرُوجًا الدَّجَّالُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَقُلْ مَرْوَانُ شَيْئًا قَدْ حَفِظْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَدِيثًا لَمْ أَنْسَهُ بَعْدُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۷۳۰۹)

ابوزرعہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں مروان بن الحکم کے پاس تین مسلمان بیٹھے ہوئے تھے' ان تینوں نے مروان سے سنا' وہ علامات قیامت بیان کر رہا تھا' اس نے کہا: سب سے پہلے دجال کا ظہور ہوگا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا: مروان نے کچھ نہیں کہا' میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث یاد رکھی ہے' جس کو میں ابھی تک نہیں بھولا' میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے' پھر اس کی مثل حدیث ذکر کی۔

۷۳۱۱- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ تَذَاكَرُوا السَّاعَةَ عِنْدَ مَرْوَانَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا وَلَمْ يَذْكُرْ ضُحًى. سابقہ حوالہ (۷۳۰۹)

ابوزرعہ بیان کرتے ہیں کہ لوگوں نے مروان کے سامنے قیامت کا ذکر کیا' حضرت عبداللہ بن عمرو نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' پھر انہوں نے حسب سابق حدیث بیان کی' البتہ اس میں چاشت کے وقت کا ذکر نہیں ہے۔

۲۴- بَابُ قِصَّةِ الْجَسَّاسَةِ

جساسہ کا بیان

۷۳۱۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ (وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ عَبْدِ الصَّمَدِ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ شَرَاحِيلَ الشَّعْبِيُّ شَعْبُ هَمْدَانَ أَنَّهُ سَأَلَ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتَ الضَّحَّاكِ بْنِ قَيْسٍ وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ الْأُوَلِ فَقَالَ حَدِّثِينِي حَدِيثًا سَمِعْتِيهِ مِنْ

عامر بن شراحیل نے ضحاک بن قیس کی بہن فاطمہ بنت قیس سے سوال کیا جو ابتدائی ہجرت کرنے والیوں میں سے تھیں کہ آپ مجھے رسول اللہ ﷺ کی ایسی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے بلاواسطہ سنی ہو' حضرت فاطمہ نے کہا: اگر تم چاہو تو میں ایسی حدیث سنا دیتی ہوں' عامر نے کہا: ہاں آپ سنائیں' حضرت فاطمہ نے کہا: میرا نکاح ابن المغیرہ سے ہوا تھا جو ان دنوں قریش کے منتخب جوان تھے' وہ

رسول الله ﷺ لا تسنديه إلى أحد غيره فقالت لئن شئت لأفعلن فقال لها أجل حدثيني فقالت نكحت ابن المغيرة وهو من خيار شباب قريش يومئذ فأصيب في أول الجهاد مع رسول الله ﷺ فلما تأيمت خطبني عبد الرحمن بن عوف في نفر من أصحاب رسول الله ﷺ وخطبني رسول الله ﷺ على مولاه أسامة بن زيد وكنت قد حدثت أن رسول الله ﷺ قال من أحبني فليحب أسامة فلما كلمني رسول الله ﷺ قلت أمري بيدك فأنكحني من شئت فقال انتقلي إلى أم شريك وأم شريك امرأة غنية من الأنصار عظيمة النفقة في سبيل الله ينزل عليها الضيفان فقلت سأفعل فقال لا تفعلي إن أم شريك امرأة كثيرة الضيفان فإني أكره أن يسقط عنك خمارك أو ينكشف الثوب عن ساقيك فيرى القوم منك بعض ما تكرهين ولكن انتقلي إلى ابن عمك عبد الله بن عمرو بن أم مكتوم وهو رجل من بني فهر فهر قريش وهو من البطن الذي هي منه فانتقلت إليه فلما انقضت عدتي سمعت نداء المنادي منادي رسول الله ﷺ ينادي الصلوة جامعة فخرجت إلى المسجد فصليت مع رسول الله ﷺ فكنت في صف النساء التي تلي ظهور القوم فلما قضى رسول الله ﷺ صلوته جلس على المنبر وهو يضحك فقال ليلزم كل إنسان مصلاه ثم قال أتدرون لم جمعتكم قالوا الله ورسوله أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة ولا لرهبة ولكن جمعتكم لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء فبايع وأسلم وحدثني حديثا وافق الذي كنت أحدثكم عن مسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة بحرية مع ثلاثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر ثم أرفئوا إلى جزيرة في البحر حتى مغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا

رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پہلے جہاد میں شہید ہو گئے' جب میں بیوہ ہو گئی تو حضرت عبد الرحمان بن عوف رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے کچھ اصحاب کے ساتھ آ کر مجھے نکاح کا پیغام دیا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنے غلام زادے حضرت اسامہ بن زید کے ساتھ مجھے نکاح کا پیغام دیا اور میں یہ حدیث سن چکی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جو مجھ سے محبت کرتا ہے وہ اسامہ سے محبت کرے' جب رسول اللہ ﷺ نے (اس سلسلہ میں) مجھ سے گفتگو کی تو میں نے کہا: میرا معاملہ آپ کے اختیار میں ہے' آپ جس سے چاہیں میرا نکاح کر دیں آپ نے فرمایا: تم ام شریک کے گھر منتقل ہو جاؤ' ام شریک انصار کی ایک دولت مند خاتون تھیں' وہ خدا کی راہ میں بہت خرچ کرتی تھیں اور ان کے ہاں مہمان آتے رہتے تھے' میں نے کہا: میں عنقریب ایسا کروں گی' آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو کیونکہ ام شریک کے ہاں بہت مہمان آتے ہیں اور مجھے خدشہ ہے کہ کبھی تمہارے سر سے دوپٹہ اتر جائے یا تمہاری پنڈلی سے چادر ہٹ جائے تو لوگ تمہارے جسم کا وہ حصہ دیکھ لیں جو تمہیں ناگوار ہو' البتہ تم اپنے عم زاد عبد اللہ بن عمرو ابن ام مکتوم کے ہاں چلی جاؤ' وہ قریش کے خاندان بنو فہر سے تھے اور اسی خاندان کی فاطمہ بنت قیس تھیں' سو میں ان کے گھر چلی گئی' جب میری عدت پوری ہو گئی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کے منادی کی یہ ندا سنی: "نماز کی جماعت ہونے والی ہے" میں مسجد میں گئی اور میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی' میں عورتوں کی اس صف میں تھی جو مردوں کی صف سے متصل تھی' جب رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھا دی تو آپ مسکراتے ہوئے منبر پر بیٹھ گئے' آپ نے فرمایا: ہر شخص اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے' پھر آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ میں نے تم کو کیوں اکٹھا کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول خوب جانتے ہیں' آپ نے فرمایا: بہ خدا! میں نے تم کو کسی چیز کی رغبت دلانے یا کسی چیز سے ڈرانے کے لیے جمع نہیں کیا' میں نے تم کو صرف اس لیے جمع کیا ہے کہ تمیم داری ایک نصرانی شخص تھے انہوں نے آ کر

يَدْرُوْنَ مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقَالُوْا وَيْلَكِ مَا
أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ قَالُوْا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتْ أَيُّهَا
الْقَوْمُ انْطَلِقُوْا إِلَى هٰذَا الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلَى خَبَرِكُمْ
بِالْأَشْوَاقِ قَالَ لَمَّا سَمَّتْ لَنَا رَجُلًا فَرِقْنَا مِنْهَا أَنْ تَكُوْنَ
شَيْطَانَةً قَالَ فَانْطَلَقْنَا سِرَاعًا حَتّٰى دَخَلْنَا الدَّيْرَ فَإِذَا فِيْهِ
أَعْظَمُ إِنْسَانٍ رَأَيْنَاهُ قَطُّ خَلْقًا وَأَشَدُّهُ وَثَاقًا مَجْمُوْعَةٌ يَدَاهُ
إِلٰى عُنُقِهِ بَيْنَ رُكْبَتَيْهِ إِلٰى كَعْبَيْهِ بِالْحَدِيْدِ قُلْنَا وَيْلَكَ مَا
أَنْتَ قَالَ قَدْ قَدَرْتُمْ عَلٰى خَبَرِيْ فَأَخْبِرُوْنِيْ مَا أَنْتُمْ قَالُوْا
نَحْنُ أُنَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ رَكِبْنَا فِيْ سَفِيْنَةٍ بَحْرِيَّةٍ فَصَادَفْنَا
الْبَحْرَ حِيْنَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا ثُمَّ أَرْفَأْنَا إِلٰى
جَزِيْرَتِكَ هٰذِهِ فَجَلَسْنَا فِيْ أَقْرُبِهَا فَدَخَلْنَا الْجَزِيْرَةَ
فَلَقِيَتْنَا دَابَّةٌ أَهْلَبُ كَثِيْرُ الشَّعَرِ لَا يُدْرٰى مَا قُبُلُهُ مِنْ دُبُرِهِ
مِنْ كَثْرَةِ الشَّعَرِ فَقُلْنَا وَيْلَكِ مَا أَنْتِ فَقَالَتْ أَنَا
الْجَسَّاسَةُ قُلْنَا وَمَا الْجَسَّاسَةُ قَالَتِ اعْمِدُوْا إِلٰى هٰذَا
الرَّجُلِ فِي الدَّيْرِ فَإِنَّهُ إِلٰى خَبَرِكُمْ بِالْأَشْوَاقِ فَأَقْبَلْنَا
إِلَيْكَ سِرَاعًا وَفَزِعْنَا مِنْهَا وَلَمْ نَأْمَنْ أَنْ تَكُوْنَ شَيْطَانَةً
فَقَالَ أَخْبِرُوْنِيْ عَنْ نَخْلِ بَيْسَانَ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا
تَسْتَخْبِرُ قَالَ أَسْأَلُكُمْ عَنْ نَخْلِهَا هَلْ يُثْمِرُ قُلْنَا لَهُ نَعَمْ قَالَ
أَمَا إِنَّهُ يُوْشِكُ أَنْ لَا تُثْمِرَ قَالَ أَخْبِرُوْنِيْ عَنْ بُحَيْرَةِ
الطَّبَرِيَّةِ قُلْنَا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ قَالَ هَلْ فِيْهَا مَاءٌ قَالُوْا
هِيَ كَثِيْرَةُ الْمَاءِ قَالَ أَمَا إِنَّ مَاءَهَا يُوْشِكُ أَنْ يَذْهَبَ
قَالَ أَخْبِرُوْنِيْ عَنْ عَيْنِ زُغَرَ قَالُوْا عَنْ أَيِّ شَأْنِهَا تَسْتَخْبِرُ
قَالَ هَلْ فِي الْعَيْنِ مَاءٌ وَهَلْ يَزْرَعُ أَهْلُهَا بِمَاءِ الْعَيْنِ قُلْنَا لَهُ
نَعَمْ هِيَ كَثِيْرَةُ الْمَاءِ وَأَهْلُهَا يَزْرَعُوْنَ مِنْ مَائِهَا قَالَ
أَخْبِرُوْنِيْ عَنْ نَبِيِّ الْأُمِّيِّيْنَ مَا فَعَلَ قَالُوْا قَدْ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ
وَنَزَلَ يَثْرِبَ قَالَ أَقَاتَلَهُ الْعَرَبُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ كَيْفَ صَنَعَ
بِهِمْ فَأَخْبَرْنَاهُ أَنَّهُ قَدْ ظَهَرَ عَلٰى مَنْ يَلِيْهِ مِنَ الْعَرَبِ وَ
أَطَاعُوْهُ قَالَ لَهُمْ قَدْ كَانَ ذٰلِكَ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَمَا إِنَّ ذَاكَ
خَيْرٌ لَّهُمْ أَنْ يُطِيْعُوْهُ وَإِنِّيْ مُخْبِرُكُمْ عَنِّيْ إِنِّيْ أَنَا الْمَسِيْحُ
وَإِنِّيْ أُوْشِكُ أَنْ يُؤْذَنَ لِيْ فِي الْخُرُوْجِ فَأَخْرُجَ فَأَسِيْرَ

مجھ سے بیعت کی اور وہ مسلمان ہو گئے' انہوں نے مجھے ایک خبر دی جو اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو مسیح دجال کے سلسلہ میں بیان کر چکا ہوں' تمیم داری نے مجھے یہ خبر سنائی کہ وہ بنو لخم اور بنو جذام کے تیس آدمیوں کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سوار ہوئے' ایک ماہ تک سمندری موجیں ان کے جہاز کو دھکیلتی رہیں' پھر ایک دن غروب آفتاب کے وقت وہ ایک جزیرہ پر پہنچے' یہ سب چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے' وہاں انہیں ایک جانور ملا' جس کے بال بہت موٹے اور گھنے تھے' بالوں کی زیادتی کی وجہ سے اس کے منہ اور پیٹھ کا پتا نہیں چلتا تھا' ساتھیوں نے کہا: ارے کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں جساسہ (جاسوس) ہوں' انہوں نے کہا: کیسا جساسہ ہے؟ اس نے کہا: گرجے میں اس شخص کے پاس چلو جو تمہاری خبر کا بہت شوق رکھتا ہے' جب اس نے ایک آدمی کا نام لیا تو ہم کو یہ ڈر لگا کہ یہ کہیں جن نہ ہو' پھر ہم جلدی جلدی گئے اور گرجے میں داخل ہوئے' وہاں واقعی ایک بہت بڑا آدمی تھا' ہم نے اتنا بڑا آدمی اس سے پہلے نہیں دیکھا تھا' اس کے دونوں ہاتھ گردن سے باندھے ہوئے تھے اور وہ گھٹنوں سے ٹخنوں تک لوہے کی زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا' ہم نے کہا: کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: تم میرا حال جاننے پر تو قادر ہو ہی گئے ہو' اب یہ بتاؤ کہ تم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا: ہم عرب لوگ ہیں' ہم ایک سمندری جہاز میں سوار ہوئے تھے' اتفاق سے ان دنوں سمندر بہت جوش میں تھا' ایک ماہ تک سمندری موجیں ہم کو دھکیلتی رہیں' بالآخر ہم تمہارے اس جزیرہ تک پہنچ گئے' پھر ہم چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر جزیرہ کے اندر داخل ہوئے' پھر ہمیں بہت موٹے اور گھنے بالوں والا ایک جانور ملا' بالوں کی کثرت کی وجہ سے اس کے منہ اور پیٹھ کا پتا نہیں چلتا تھا' ہم نے اس سے پوچھا: کم بخت! تو کون ہے؟ اس نے کہا: میں جساسہ (جاسوس) ہوں' ہم نے پوچھا: کیسی جساسہ ہے؟ اس نے کہا: گرجے میں جو شخص ہے اس کی طرف جاؤ' اس کو تمہاری خبریں معلوم کرنے کا بہت شوق ہے' ہم

فِي الْأَرْضِ فَلَا أَدَعَ قَرْيَةً إِلَّا هَبَطْتُهَا فِي أَرْبَعِينَ لَيْلَةً غَيْرَ مَكَّةَ وَطَيْبَةَ فَهُمَا مُحَرَّمَتَانِ عَلَيَّ كِلْتَاهُمَا كُلَّمَا أَرَدْتُ أَنْ أَدْخُلَ وَاحِدَةً أَوْ وَاحِدًا مِنْهُمَا اسْتَقْبَلَنِي مَلَكٌ بِيَدِهِ السَّيْفُ صَلْتًا يَصُدُّنِي عَنْهَا وَإِنَّ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْهَا مَلَائِكَةً يَحْرُسُونَهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَطَعَنَ بِمِخْصَرَتِهِ فِي الْمِنْبَرِ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ أَلَا هَلْ كُنْتُ حَدَّثْتُكُمْ ذَلِكَ فَقَالَ النَّاسُ نَعَمْ فَإِنَّهُ أَعْجَبَنِي حَدِيثُ تَمِيمٍ أَنَّهُ وَافَقَ الَّذِي كُنْتُ أُحَدِّثُكُمْ عَنْهُ وَعَنِ الْمَدِينَةِ وَمَكَّةَ أَلَا إِنَّهُ فِي بَحْرِ الشَّامِ أَوْ بَحْرِ الْيَمَنِ لَا بَلْ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ مَا هُوَ وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى الْمَشْرِقِ قَالَتْ فَحَفِظْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

ابوداؤد (۴۳۲۶-۴۳۲۷) الترمذی (۲۲۵۳) ابن ماجہ (۴۰۷۴)

جلدی جلدی تمہارے پاس آئے' ہم اس جانور سے خوفزدہ تھے' ہمیں اس کے جن ہونے کا اندیشہ تھا' اس شخص نے ہم سے کہا: مجھ کو بیسان کے نخلستان کی خبر دو' ہم نے پوچھا: تم کس بات کی خبر معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے پوچھا: میں یہ پوچھ رہا ہوں کہ کیا اس کی کھجوروں کے پھل آ گئے ہیں' ہم نے اس سے کہا: ہاں! اس نے کہا: سنو! اب عنقریب اس میں پھل نہیں آئیں گے' اس نے پوچھا: مجھے طبرستان کے سمندر کی خبر دو' ہم نے کہا: تم کس بات کی خبر معلوم کرنا چاہتے ہو؟ اس نے پوچھا: کیا اس میں پانی ہے؟ انہوں نے کہا: اس میں بہت پانی ہے' اس نے کہا: قریب ہے اس کا پانی خشک ہو جائے گا' اس نے کہا: تم مجھے زغر کے چشمے کی خبر دو' کیا وہاں کے لوگ چشمہ کے پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں؟ ہم نے کہا: وہاں بہت پانی ہے اور وہاں کے لوگ اس پانی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں' اس نے پوچھا: مجھے امیین کے نبی کے متعلق بتاؤ وہ کیا کر رہے ہیں؟ ہم نے کہا: وہ مکہ سے نکلے ہیں اور ان کا یثرب (مدینہ منورہ) میں مقام ہے' اس نے پوچھا: کیا عربوں نے ان سے جنگ کی ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: پھر کیا ہوا؟ ہم نے کہا: وہ اپنے قریب کے عربوں پر فتح یاب ہو گئے اور انہوں نے اس کی اطاعت کر لی' اس نے کہا: یہ ہو گیا ہے؟ ہم نے کہا: ہاں! اس نے کہا: ان کے لیے اس کی اطاعت کرنا بہتر تھا اور میں تم کو اپنے متعلق یہ خبر دیتا ہوں کہ میں مسیح ہوں اور عنقریب مجھے خروج کی اجازت دی جائے گی اور میں نکل کر تمام زمین کی سیر کروں گا اور چالیس دنوں میں مکہ اور مدینہ کے سوا ہر بستی میں جاؤں گا کیونکہ ان دونوں جگہ پر داخل ہونا میرے لیے حرام کر دیا گیا ہے' جب بھی میں ان میں سے کسی ایک جگہ جانا چاہوں گا تو فرشتہ تلوار سونت کر مجھے روکے گا اور ان کی ہر گھاٹی پر فرشتے پہرہ دے رہے ہیں' حضرت فاطمہ بنت قیس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگلی منبر پر مار کر فرمایا: یہ طیبہ ہے' یہ طیبہ ہے' یہ طیبہ ہے' یعنی مدینہ منورہ' سنو! کیا میں نے تم کو پہلے ہی سے یہ چیزیں بیان نہیں کی تھیں' لوگوں نے کہا: ہاں!

آپ نے فرمایا: مجھے تمیم کی اس خبر سے خوشی ہوئی کیونکہ یہ اس خبر کے مطابق ہے جو میں تم کو دے چکا ہوں اور مکہ اور مدینہ کی دی ہوئی خبروں کی بھی اس میں تصدیق ہے‘ سنو! دجال شام یا یمن کے سمندر میں ہے‘ نہیں بلکہ وہ مشرق کی جانب ہے‘ وہ مشرق کی جانب ہے‘ وہ مشرق کی جانب ہے‘ آپ نے مشرق کی طرف اشارہ کیا‘ حضرت فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں: میں نے اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے یاد کر رکھا ہے۔

ف: اس جانور کو جساسہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ دجال کے لیے جاسوسی کرتا تھا۔

۷۳۱۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهُجَيْمِيُّ أَبُو عُثْمَانَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ أَبُو الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتْحَفَتْنَا بِرُطَبٍ يُقَالُ لَهُ رُطَبُ ابْنِ طَابٍ وَأَسْقَتْنَا سَوِيقَ سُلْتٍ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلَاثًا أَيْنَ تَعْتَدُّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي ثَلَاثًا فَأَذِنَ لِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَعْتَدَّ فِي أَهْلِي قَالَتْ فَنُودِيَ فِي النَّاسِ إِنَّ الصَّلَاةَ جَامِعَةً قَالَتْ فَانْطَلَقْتُ فِيمَنِ انْطَلَقَ مِنَ النَّاسِ قَالَتْ فَكُنْتُ فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ مِنَ النِّسَاءِ وَهُوَ يَلِي الْمُؤَخَّرَ مِنَ الرِّجَالِ قَالَتْ فَسَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ فَقَالَ إِنَّ بَنِي عَمٍّ لِتَمِيمٍ الدَّارِيِّ رَكِبُوا فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَزَادَ فِيهِ قَالَتْ فَكَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَهْوَى بِمِخْصَرَتِهِ إِلَى الْأَرْضِ وَقَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ يَعْنِي الْمَدِينَةَ.

سابقہ حوالہ (۷۳۱۲)

شعبی کہتے ہیں: ہم حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کے پاس گئے‘ انہوں نے ہمیں تازہ کھجوروں کا تحفہ دیا‘ ان کو ابن طاب کی کھجوریں کہا جاتا تھا اور جو کا ستو پلایا‘ میں نے ان سے پوچھا: جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ عدت کہاں گزارے گی‘ انہوں نے کہا: مجھے میرے شوہر نے تین طلاقیں دی تھیں تو نبی ﷺ نے مجھے اپنے گھر میں عدت گزارنے کی اجازت دی‘ حضرت فاطمہ نے کہا: پھر (عدت کے بعد) لوگوں میں یہ ندا کی گئی کہ نماز کی جماعت کھڑی ہونے والی ہے‘ میں بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ نماز کے لیے چل دی‘ میں عورتوں کی پہلی صف میں تھی جو مردوں کی آخری صف کے پیچھے تھی‘ میں نے سنا: نبی ﷺ منبر پر خطبہ دے رہے تھے‘ آپ نے فرمایا: تمیم داری کے عم زاد سمندر کے بحری جہاز میں سوار ہوئے‘ اس کے بعد پوری حدیث بیان کی‘ اس میں یہ اضافہ ہے: گویا میں نبی ﷺ کو دیکھ رہی ہوں آپ اپنی انگلی کو زمین کی طرف جھکا کر فرما رہے ہیں کہ یہ طیبہ ہے یعنی مدینہ منورہ۔

۷۳۱۴- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ النَّوْفَلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ غَيْلَانَ بْنَ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَتْ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَمِيمٌ الدَّارِيُّ فَأَخْبَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَكِبَ الْبَحْرَ فَتَاهَتْ بِهِ سَفِينَتُهُ فَسَقَطَ إِلَى جَزِيرَةٍ فَخَرَجَ إِلَيْهَا يَلْتَمِسُ الْمَاءَ

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت تمیم داری آئے اور رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر دی کہ وہ سمندر میں سوار ہوئے‘ ان کا جہاز راستہ سے ہٹ گیا‘ وہ ایک جزیرے میں جا نکلے‘ وہ اس جزیرے میں پانی ڈھونڈنے گئے‘ وہاں ایک شخص [illegible] ملاقات ہوئی جو اپنے بال کھینچ رہا تھا‘ پھر پوری حدیث بیان کی اور اس میں یہ بھی

فَلَقِيَ إِنْسَانًا يَجُرُّ شَعْرَهُ وَاقْتَصَّ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَوْ قَدْ أُذِنَ لِي فِي الْخُرُوجِ قَدْ وَطِئْتُ الْبِلَادَ كُلَّهَا غَيْرَ طَيْبَةَ فَأَخْرَجَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى النَّاسِ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ هَذِهِ طَيْبَةُ وَذَاكَ الدَّجَّالُ.

سابقہ حوالہ (٧٣١٢)

بیان کیا کہ اس شخص نے کہا: اگر مجھے نکلنے کی اجازت دی گئی تو میں طیبہ کے سوا تمام شہروں میں پھروں گا' پھر رسول اللہ ﷺ حضرت تمیم داری کو لوگوں کے پاس لے گئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا: یہ طیبہ ہے اور وہ دجال ہے۔

٧٣١٥- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ (يَعْنِي الْحِزَامِيَّ) عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ حَدَّثَنِي تَمِيمٌ الدَّارِيُّ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ قَوْمِهِ كَانُوا فِي الْبَحْرِ فِي سَفِينَةٍ لَهُمْ فَانْكَسَرَتْ بِهِمْ فَرَكِبَ بَعْضُهُمْ عَلَى لَوْحٍ مِنْ أَلْوَاحِ السَّفِينَةِ فَخَرَجُوا إِلَى جَزِيرَةٍ فِي الْبَحْرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ. سابقہ حوالہ (٧٣١٢)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر رونق افروز ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! مجھے تمیم داری نے یہ بیان کیا ہے کہ اس کی قوم کے کچھ لوگ سمندر میں جہاز پر سوار ہوئے' وہ جہاز حادثہ کا شکار ہو گیا اور وہ جہاز کے تختوں کے ساتھ بہتے ہوئے سمندر میں ایک جزیرے کی طرف جا نکلے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٧٣١٦- حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو (يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ) عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ مِنْ بَلَدٍ إِلَّا سَيَطَؤُهُ الدَّجَّالُ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ وَلَيْسَ نَقْبٌ مِنْ أَنْقَابِهَا إِلَّا عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ صَافِّينَ تَحْرُسُهَا فَيَنْزِلُ بِالسَّبْخَةِ فَتَرْجُفُ الْمَدِينَةُ ثَلَاثَ رَجَفَاتٍ يَخْرُجُ إِلَيْهِ مِنْهَا كُلُّ كَافِرٍ وَمُنَافِقٍ.

البخاری (١٨٨١)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ اور مدینہ کے علاوہ ہر شہر میں دجال جائے گا اور اس کے راستوں میں سے ہر راستہ پر فرشتے صف باندھے ہوئے پہرہ دے رہے ہوں گے' پھر وہ دلدلی زمین میں اترے گا اور مدینہ تین دفعہ لرزے گا اور اس سے ہر کافر اور منافق نکل کر دجال کے پاس چلا جائے گا۔

٧٣١٧- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَيَأْتِي سَبْخَةَ الْجُرُفِ فَيَضْرِبُ رِوَاقَهُ وَقَالَ فَيَخْرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ مُنَافِقٍ وَمُنَافِقَةٍ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٨)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد مثل سابق ہے' باقی اس میں یہ اضافہ ہے کہ دجال اپنا خیمہ جرف کی شور زمین میں لگائے گا اور تمام منافق مرد اور عورتیں اس کے پاس چلے جائیں گے۔

ف: اس باب کی احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دجال پیدا ہو چکا ہے اور وہ کسی جزیرے میں مقید ہے البتہ اس کا خروج اور ظہور قرب قیامت میں ہو گا' رہا یہ کہ آج کی مہذب دنیا کو اس کا پتا نشان نہیں ملا تو یہ کوئی ایسی وجہ نہیں ہے جس کی وجہ سے ان احادیث صحیحہ کا انکار کیا جائے' کیونکہ یہ بات قطعی نہیں ہے کہ دنیا کے تمام جزائر کو چھان لیا گیا ہے۔

البتہ اس پر یہ اعتراض ہے کہ صحیح بخاری کی روایت کے مطابق رسول اللہ ﷺ کی وفات کے وقت جو لوگ روئے زمین پر زندہ تھے سو سال بعد ان میں سے کوئی زندہ نہیں رہے گا۔

۲۵- بَابٌ فِي بَقِيَّةٍ مِنْ أَحَادِيثِ الدَّجَّالِ

دجال کے متعلق بقیہ احادیث

۷۳۱۸- حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَتْبَعُ الدَّجَّالَ مِنْ يَهُودِ أَصْبَهَانَ سَبْعُونَ أَلْفًا عَلَيْهِمُ الطَّيَالِسَةُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اصفہان کے یہودیوں میں سے ستر ہزار یہودی سبز چادریں اوڑھے ہوئے دجال کی پیروی کریں گے۔

۷۳۱۹- حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَتْنِي أُمُّ شَرِيكٍ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَيَفِرَّنَّ النَّاسُ مِنَ الدَّجَّالِ فِي الْجِبَالِ قَالَتْ أُمُّ شَرِيكٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَيْنَ الْعَرَبُ يَوْمَئِذٍ قَالَ هُمْ قَلِيلٌ. الترمذی (۳۹۳۰)

حضرت ام شریک رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: لوگ دجال سے پہاڑوں میں بھاگیں گے' حضرت ام شریک نے کہا: یا رسول اللہ! اس وقت عرب کہاں ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: وہ بہت کم ہوں گے۔

۷۳۲۰- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۷۳۲۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۳۲۱- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي ابْنَ الْمُخْتَارِ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَهْطٍ مِنْهُمْ أَبُو الدَّهْمَاءِ وَأَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ نَأْتِي عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ إِنَّكُمْ لَتُجَاوِزُونِي إِلَى رِجَالٍ مَا كَانُوا بِأَحْضَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنِّي وَلَا أَعْلَمَ بِحَدِيثِهِ مِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا بَيْنَ خَلْقِ آدَمَ إِلَى قِيَامِ السَّاعَةِ خَلْقٌ أَكْبَرُ مِنَ الدَّجَّالِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۷۳۲)

ابو الدہما اور ابو قتادہ کہتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے ایک دن انہوں نے کہا: تم مجھے چھوڑ کر ایسے لوگوں کے پاس جاتے ہو جو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے والے نہیں تھے اور نہ ان کو مجھ سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کی احادیث کا علم ہے' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر قیامت تک کوئی مخلوق دجال سے (جسامت میں) بڑی نہیں ہے۔

۷۳۲۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَلَاثَةِ رَهْطٍ مِنْ قَوْمِهِ فِيهِمْ أَبُو قَتَادَةَ قَالُوا كُنَّا نَمُرُّ عَلَى هِشَامِ بْنِ عَامِرٍ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُخْتَارٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ أَمْرٌ أَكْبَرُ

تین آدمی جن میں ابو قتادہ بھی تھے' بیان کرتے ہیں کہ ہم ہشام بن عامر کے پاس سے گزر کر حضرت عمران بن حصین کے پاس جاتے تھے' اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے' البتہ اس میں یہ ہے کہ دجال سے بڑا کوئی معاملہ (فتنہ) نہیں ہے۔

مِنَ الدَّجَّالِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۱۷۳۲)

۷۳۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا طُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا أَوِ الدُّخَانَ أَوِ الدَّجَّالَ أَوِ الدَّابَّةَ أَوْ خَاصَّةَ أَحَدِكُمْ أَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۹۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک عمل کرنے میں سبقت کرو: سورج کے مغرب سے طلوع ہونے' دھوئیں' دجال' دابۃ الارض' تم میں سے کسی ایک کی موت' یا سب کی موت یعنی قیامت۔

۷۳۲۴- حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا الدَّجَّالَ وَالدُّخَانَ وَدَابَّةَ الْأَرْضِ وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا وَأَمْرَ الْعَامَّةِ وَخُوَيْصَّةَ أَحَدِكُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۰۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چھ چیزوں کے ظہور سے پہلے نیک اعمال میں سبقت کرو: دجال' دھواں' دابۃ الارض' سورج کا مغرب سے طلوع ہونا' قیامت اور موت۔

۷۳۲۵- وَحَدَّثَنَاهُ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۷۰۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۲۶- بَابُ فَضْلِ الْعِبَادَةِ فِي الْهَرْجِ

فتنہ کے زمانہ میں عبادت کی فضیلت

۷۳۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَاهُ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ رَدَّهُ إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ رَدَّهُ إِلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَدَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَيَّ. الترمذی (۲۲۰۱) ابن ماجہ (۳۹۸۵)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فتنہ کے زمانہ میں عبادت کرنے کا اجر میری طرف ہجرت کرنے کے برابر ہے۔

۷۳۲۷- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۷۳۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۲۷- بَابُ قُرْبِ السَّاعَةِ

قیامت کا قریب ہونا

۷۳۲۸- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ (يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْأَقْمَرِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَقُومُ

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت اس وقت قائم ہو گی جب صرف برے لوگ رہ جائیں گے۔

السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ النَّاسِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۵۰۳)

۷۳۲۹- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ الَّتِي تَلِي الْإِبْهَامَ وَالْوُسْطٰى وَهُوَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هٰكَذَا. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۷۲۹-۴۷۸۹)

حضرت سہل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے سنا: نبی ﷺ اپنے انگوٹھے کے قریب والی انگلی اور درمیانی انگلی سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔

۷۳۳۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَضْلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرٰى فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَهُ عَنْ أَنَسٍ أَوْ قَالَهُ قَتَادَةُ.

البخاری (۶۵۰۴) الترمذی (۲۲۱۴)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔ قتادہ کہتے تھے: جس طرح ایک انگلی دوسری انگلی سے بڑی ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ پتا نہیں یہ جملہ قتادہ نے حضرت انس سے روایت کیا ہے یا از خود روایت کیا ہے۔

۷۳۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ وَأَبَا التَّيَّاحِ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ هٰكَذَا وَقَرَنَ شُعْبَةُ بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ الْمُسَبِّحَةِ وَالْوُسْطٰى يَحْكِيهِ. سابقہ حوالہ (۷۳۳۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے۔ شعبہ نے اپنی انگلیوں انگشت شہادت اور وسطی کو ملا کر دکھایا، یہ انہوں نے حضور ﷺ سے حکایت کی۔

۷۳۳۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهٰذَا. البخاری (۶۵۰۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

۷۳۳۳- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمْزَةَ (يَعْنِي الضَّبِّيَّ) وَأَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۷۳۳۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کی۔

۷۳۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةَ كَهَاتَيْنِ قَالَ وَضَمَّ السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطٰى.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اور قیامت کو اس طرح مبعوث کیا گیا ہے، آپ نے انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملایا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٠١)

۷۳۳۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ الْأَعْرَابُ إِذَا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلُوهُ عَنِ السَّاعَةِ مَتَى السَّاعَةُ فَنَظَرَ إِلَى أَحْدَثِ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ قَامَتْ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اعراب جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تو آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے کہ قیامت کب آئے گی؟ آپ ان میں سے کسی کم عمر کی طرف دیکھ کر فرماتے: اگر یہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے تمہاری قیامت آ جائے گی (یعنی تمہاری موت آ جائے گی)۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٨٣٥)

۷۳۳٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يَقُولُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْغُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ اس کے پاس انصار کا ایک لڑکا بیٹھا تھا جس کا نام محمد تھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو شاید یہ بڑھاپے کو نہ پہنچے اور (تمہاری) قیامت آ جائے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (٣٧٣)

۷۳۳۷- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا مَعْبَدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَنَزِيُّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُنَيْهَةً ثُمَّ نَظَرَ إِلَى غُلَامٍ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَزْدِ شَنُوءَةَ فَقَالَ إِنْ عُمِّرَ هَذَا لَمْ يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ قَالَ أَنَسٌ ذَاكَ الْغُلَامُ مِنْ أَتْرَابِي يَوْمَئِذٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا: قیامت کب قائم ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ تھوڑی دیر خاموش رہے' پھر آپ نے اپنے سامنے بیٹھے ہوئے ازدشنوء کے ایک لڑکے کو دیکھا' پھر آپ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا عمر پا گیا تو یہ بوڑھا نہیں ہوگا حتیٰ کہ تمہاری قیامت ہو جائے گی' حضرت انس نے کہا: یہ لڑکا ان دنوں میرے ہم عمروں میں سے تھا۔

مسلم تحفۃ الاشراف (١٦٠٠)

۷۳۳۸- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ غُلَامٌ لِلْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ وَكَانَ مِنْ أَقْرَانِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنْ يُؤَخَّرْ هَذَا فَلَنْ يُدْرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ.

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت مغیرہ بن شعبہ کا ایک لڑکا گزرا جو میرا ہم عمر تھا' نبی ﷺ نے فرمایا: اگر یہ لڑکا زندہ رہا تو یہ ہرگز بوڑھا نہیں ہوگا حتیٰ کہ قیامت آ جائے گی' (یعنی ان لوگوں کی موت آ جائے گی)۔

البخاری (٦١٦٧)

۷۳۳۹- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تَقُومُ السَّاعَةُ وَالرَّجُلُ يَحْلُبُ اللِّقْحَةَ فَمَا يَصِلُ الْإِنَاءُ إِلَى فِيهِ حَتَّى تَقُومَ وَالرَّجُلَانِ يَتَبَايَعَانِ الثَّوْبَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت قائم ہوگی اور کوئی شخص اپنی اونٹنی کا دودھ دوہ رہا ہوگا' ابھی وہ دودھ اس کے برتن تک نہیں پہنچے گا کہ قیامت آ جائے گی اور دو شخص کپڑوں کی خرید وفروخت کر

فَمَا يَتَبَايَعَانِهِ حَتَّى تَقُوْمَ وَالرَّجُلُ يَلِطُ فِيْ حَوْضِهِ فَمَا يَصْدُرُ حَتَّى تَقُوْمَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۷)

رہے ہوں گے اور ان کی خرید و فروخت مکمل ہونے سے پہلے قیامت آ جائے گی اور کوئی شخص اپنا حوض درست کر رہا ہو گا اور اس کے ہٹنے سے پہلے قیامت آ جائے گی۔

۲۸- بَابُ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ

دو بار صور پھونکنے کے درمیان وقفہ کا بیان

۷۳۴۰- حَدَّثَنَا أَبُوْ كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ صَالِحٍ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوْا أَرْبَعُوْنَ شَهْرًا قَالَ أَبَيْتُ قَالُوْا أَرْبَعُوْنَ سَنَةً قَالَ أَبَيْتُ ثُمَّ يُنْزِلُ اللّٰهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ قَالَ وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. البخاری (۴۸۱۴-۴۹۳۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دوبارہ صور پھونکنے کے درمیان چالیس کا وقفہ ہو گا' لوگوں نے کہا: اے ابو ہریرہ چالیس دن؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا' لوگوں نے کہا: چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا' لوگوں نے کہا: چالیس سال؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا' پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی نازل فرمائے گا' جس سے لوگ اس طرح اگیں گے جس طرح سبزہ اگتا ہے' حضرت ابو ہریرہ نے کہا: ایک ہڈی کے سوا انسان کے جسم کی ہر چیز گل جائے گی اور وہ دم کی ہڈی کا سرا ہے' اور قیامت کے دن اسی سے انسان کو دوبارہ بنایا جائے گا۔

۷۳۴۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيْرَةُ يَعْنِي الْحِزَامِيَّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ يَأْكُلُهُ التُّرَابُ إِلَّا عَجْبَ الذَّنَبِ مِنْهُ خُلِقَ وَفِيْهِ يُرَكَّبُ.

ابوداؤد (۴۷۴۳) النسائی (۲۰۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دم کی ہڈی کے سرے کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھا لے گی' اسی سے انسان پیدا کیا گیا ہے اور اسی سے پھر بنایا جائے گا۔

۷۳۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيْثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَظْمًا لَا تَأْكُلُهُ الْأَرْضُ أَبَدًا فِيْهِ يُرَكَّبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوْا أَيُّ عَظْمٍ هُوَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ عَجْبُ الذَّنَبِ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۷۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے جو احادیث روایت کی ہیں ان میں سے یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کے جسم میں ایک ہڈی ہے جس کو مٹی کبھی نہیں کھا سکے گی' صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ کون سی ہڈی ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ دم کی ہڈی کا سرا ہے۔

ف: صلب کے نیچے ایک لطیف ہڈی ہے جس کو عجب الذنب کہتے ہیں' انسان کے جسم میں سب سے پہلے اس کو بنایا جاتا ہے' پھر اسی پر باقی جسم کو بنایا جاتا ہے' اس باب کی احادیث میں ہے کہ دم کی ہڈی کے سرے کے سوا ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھا جاتی ہے' اس عموم سے انبیاء علیہم السلام مستثنیٰ ہیں' کیونکہ سنن ابوداؤد میں ہے: اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے اجسام کو کھانا زمین پر حرام کر دیا ہے۔ (سنن ابوداؤد ج ا ص ۱۵۰ مطبوعہ لاہور) اسی طرح شہداء بھی اس سے مستثنیٰ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

٥٣-كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

دنیا سے بے رغبتی اور نرم دلی کا بیان

٠٠٠-بَابُ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کی جنت ہے' کا بیان

٧٣٤٣- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ (يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ.

الترمذی (٢٣٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔

٧٣٤٤- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ) عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَرَّ بِالسُّوْقِ دَاخِلًا مِنْ بَعْضِ الْعَالِيَةِ وَالنَّاسُ كَنَفَتَهُ فَمَرَّ بِجَدْيٍ أَسَكَّ مَيِّتٍ فَتَنَاوَلَهُ فَأَخَذَ بِأُذُنِهِ ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنَّ هٰذَا لَهُ بِدِرْهَمٍ فَقَالُوْا مَا نُحِبُّ أَنَّهُ لَنَا بِشَيْءٍ وَمَا نَصْنَعُ بِهِ قَالَ أَتُحِبُّوْنَ أَنَّهُ لَكُمْ قَالُوْا وَاللّٰهِ لَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ عَيْبًا فِيْهِ لِأَنَّهُ أَسَكُّ فَكَيْفَ وَهُوَ مَيِّتٌ فَقَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا أَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ.

ابوداؤد (١٨٦)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عالیہ کے کسی حصہ سے آتے ہوئے بازار سے گزرے' آپ کے دونوں طرف لوگ تھے' آپ ایک چھوٹے کان والے مرے ہوئے بکری کے بچے کے پاس سے گزرے' آپ نے اس کا کان پکڑ کر فرمایا: تم میں سے کوئی اس کو ایک درہم کے بدلے میں لینا پسند کرے گا' صحابہ نے کہا: ہم اس کو کسی چیز کے بدلے میں لینا پسند نہیں کریں گے' ہم اس کا کیا کریں گے' آپ نے فرمایا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ یہ تم کو مل جائے؟ صحابہ نے کہا: بہ خدا! اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی اس میں عیب تھا کیونکہ اس کا ایک کان چھوٹا ہے تو اب تو یہ مردہ ہے' آپ نے فرمایا: جس طرح یہ تمہارے نزدیک حقیر ہے' اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا اس سے بھی زیادہ حقیر ہے۔

٧٣٤٥- حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى الْعَنَزِيُّ وَإِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ السَّامِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِيَانِ الثَّقَفِيَّ) عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِيْ حَدِيْثِ الثَّقَفِيِّ فَلَوْ كَانَ حَيًّا كَانَ هٰذَا السَّكَكُ بِهِ عَيْبًا.

سابقہ حوالہ (٧٣٤٤)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی' البتہ ثقفی کی روایت میں یہ ہے کہ اگر یہ زندہ ہوتا تب بھی کان کا چھوٹا ہونا اس میں عیب تھا۔

٧٣٤٦- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيْهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُوْلُ ابْنُ آدَمَ مَالِيْ مَالِيْ قَالَ وَهَلْ لَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مِنْ مَالِكَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ

مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ اس وقت "الھکم التکاثر" کی تلاوت فرما رہے تھے' آپ نے فرمایا: ابن آدم کہتا ہے: میرا مال' میرا مال' آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ

لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ.

(الترمذی (۲۳۴۲-۳۳۵۴) النسائی (۳۶۱۵))

فرماتا ہے: اے ابن آدم! تیرا مال صرف وہی ہے جو تو نے کھا کر فنا کر دیا یا پہن کر بوسیدہ کر دیا یا صدقہ کر کے آگے بھیج دیا۔

۷۳۴۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَقَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي كُلُّهُمْ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَمَّامٍ. سابقہ حوالہ (۷۳۴۶)

مطرف اپنے والد رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ تک پہنچا' اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۷۳۴۸- حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي إِنَّمَا لَهُ مِنْ مَالِهِ ثَلَاثٌ مَا أَكَلَ فَأَفْنَى أَوْ لَبِسَ فَأَبْلَى أَوْ أَعْطَى فَاقْتَنَى وَمَا سِوَى ذَلِكَ فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۱۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ کہتا ہے کہ میرا مال' میرا مال' اس کے لیے تو اس کے مال سے صرف تین چیزیں ہیں: جو اس نے کھا کر فنا کر دیا' جو پہن کر بوسیدہ کر دیا' یا جو کسی کو دے کر (آخرت کا) ذخیرہ کر لیا۔ اس کے ماسوا جو کچھ بھی ہے وہ جانے والا ہے اور وہ اس کو لوگوں کے لیے چھوڑنے والا ہے۔

۷۳۴۹- وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۰۹۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۳۵۰- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقَى عَمَلُهُ.

البخاری (۶۵۱۴) الترمذی (۲۳۷۹) النسائی (۱۹۳۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میت کے ساتھ تین چیزیں جاتی ہیں' ان میں سے دو لوٹ آتی ہیں اور ایک رہ جاتی ہے' اس کے اہل' مال اور عمل ساتھ جاتے ہیں' اہل اور مال لوٹ آتے ہیں اور عمل اس کے ساتھ باقی رہتا ہے۔

۷۳۵۱- حَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ التُّجِيبِيَّ) أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَوْفٍ وَهُوَ حَلِيفُ بَنِي عَامِرِ ابْنِ لُؤَيٍّ وَكَانَ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ

عمرو بن عوف حلیف بنی عامر جو جنگ بدر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کو بحرین میں وہاں سے جزیہ لینے کے لیے بھیجا' رسول اللہ ﷺ نے اہل بحرین سے خود صلح کی تھی اور ان پر علاء بن حضرمی کو امیر بنایا تھا' حضرت ابو عبیدہ' بحرین سے مال لے کر آئے' جب انصار نے حضرت

يَأْتِي بِجِزْيَتِهَا وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ صَالَحَ أَهْلَ الْبَحْرَيْنِ وَأَمَّرَ عَلَيْهِمُ الْعَلَاءَ ابْنَ الْحَضْرَمِيِّ فَقَدِمَ أَبُو عُبَيْدَةَ بِمَالٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَسَمِعَتِ الْأَنْصَارُ بِقُدُومِ أَبِي عُبَيْدَةَ فَوَافَوْا صَلَاةَ الْفَجْرِ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ انْصَرَفَ فَتَعَرَّضُوا لَهُ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حِينَ رَآهُمْ ثُمَّ قَالَ أَظُنُّكُمْ سَمِعْتُمْ أَنَّ أَبَا عُبَيْدَةَ قَدِمَ بِشَيْءٍ مِنَ الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فَأَبْشِرُوا وَأَمِّلُوا مَا يَسُرُّكُمْ فَوَاللهِ مَا الْفَقْرَ أَخْشَى عَلَيْكُمْ وَلَكِنِّي أَخْشَى عَلَيْكُمْ أَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا أَهْلَكَتْهُمْ. البخاري (٣١٥٨-٤٠١٥-٦٤٢٥) الترمذي (٢٤٦٢) ابن ماجه (٣٩٩٧)

ابوعبیدہ کے آنے کی خبر سنی تو وہ صبح کی نماز میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے' رسول اللہ ﷺ نے نماز سے فارغ ہونے کے بعد ان کو دیکھا تو آپ مسکرائے' آپ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ تم نے یہ سن لیا ہے کہ ابوعبیدہ بحرین سے کچھ مال لے کر آئے ہیں' صحابہ نے کہا: ہاں یارسول اللہ! آپ نے فرمایا: خوش ہو جاؤ اور اس چیز کی امید رکھو جس سے تم خوش ہو' بخدا! مجھ کو تم پر فقر کا خوف نہیں ہے' لیکن مجھے تم پر یہ خوف ہے کہ تم پر دنیا اس طرح کشادہ ہو جائے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر دنیا کشادہ ہو گئی تھی' پھر تم ان کی طرح دنیا میں رغبت کرو گے اور یہ دنیا تم کو اس طرح ہلاک کر دے گی جس طرح اس نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا تھا۔

٧٣٥٢- حَدَّثَنَا الْحَسَنُ ابْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ يُونُسَ وَمِثْلِ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ صَالِحٍ وَتُلْهِيَكُمْ كَمَا أَلْهَتْهُمْ. سابقہ حوالہ (٧٣٥١)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ اس حدیث کو حسب سابق روایت کیا' البتہ ایک روایت میں یہ ہے کہ یہ دنیا تم کو بھی اس طرح غافل کر دے گی جس طرح تم سے پہلے لوگوں کو غافل کیا تھا۔

٧٣٥٣- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَ بْنَ سَوَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ رَبَاحٍ (هُوَ أَبُو فِرَاسٍ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ) حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِذَا فُتِحَتْ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ أَيُّ قَوْمٍ أَنْتُمْ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ نَقُولُ كَمَا أَمَرَنَا اللهُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ تَتَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ تَتَدَابَرُونَ ثُمَّ تَتَبَاغَضُونَ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ ثُمَّ تَنْطَلِقُونَ فِي مَسَاكِينِ الْمُهَاجِرِينَ فَتَجْعَلُونَ بَعْضَهُمْ عَلَى رِقَابِ بَعْضٍ. ابن ماجه (٣٩٩٦)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب روم اور فارس فتح ہو جائیں گے' حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے کہا: ہم اللہ کے حکم کے مطابق کہیں گے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلکہ اس کے سوا ہو گا' تم رغبت کرو گے' پھر حسد کرو گے' پھر دشمنی کرو گے' پھر بغض رکھو گے یا اس کی مثل' پھر تم مہاجرین کے گھروں میں جاؤ گے اور بعض کو بعض کی گردنوں پر سوار کر دو گے۔

٧٣٥٤- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اس کی طرف

الحزامي عن أبي الزناد عن الأعرج عن أبي هريرة أن رسول الله ﷺ قال إذا نظر أحدكم إلى من فضل عليه في المال والخلق فلينظر إلى من هو أسفل منه ممن فضل عليه. مسلم تحفة الاشراف (١٣٨٩٠)

دیکھتا ہے جس کو اس پر مال اور شکل اور صورت میں فضیلت حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے سے کم درجہ والے کی طرف دیکھے جس پر اس کو فضیلت حاصل ہو۔

٧٣٥٥- حدثنا محمد بن رافع حدثنا عبد الرزاق حدثنا معمر عن همام بن منبه عن أبي هريرة عن النبي ﷺ بمثل حديث أبي الزناد سواء.
مسلم تحفة الاشراف (١٤٧٩٠)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی۔

٧٣٥٦- وحدثني زهير بن حرب حدثنا جرير ح وحدثنا أبو كريب حدثنا أبو معاوية ح وحدثنا أبو بكر بن أبي شيبة (واللفظ له) حدثنا أبو معاوية ووكيع عن الأعمش عن أبي صالح عن أبي هريرة قال قال رسول الله ﷺ انظروا إلى من أسفل منكم ولا تنظروا إلى من هو فوقكم فهو أجدر أن لا تزدروا نعمة الله قال أبو معاوية عليكم. الترمذي (٢٥١٣) ابن ماجه (٤١٤٢)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے سے کم حیثیت والے کی طرف دیکھو اور جو تم سے زیادہ حیثیت کا ہے اس کی طرف نہ دیکھو' کیونکہ یہ عمل اس کے زیادہ قریب ہے کہ تم اللہ کی نعمتوں کو حقیر نہ جانو' ابو معاویہ نے "تم پر نعمتوں" کہا۔

٧٣٥٧- حدثنا شيبان بن فروخ حدثنا همام حدثنا إسحق بن عبد الله بن أبي طلحة حدثني عبد الرحمن بن أبي عمرة أن أبا هريرة حدثه أنه سمع النبي ﷺ يقول إن ثلاثة في بني إسرائيل أبرص وأقرع وأعمى فأراد الله أن يبتليهم فبعث إليهم ملكا فأتى الأبرص فقال أي شيء أحب إليك قال لون حسن وجلد حسن ويذهب عني الذي قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه قذره وأعطي لونا حسنا وجلدا حسنا قال فأي المال أحب إليك قال الإبل أو قال البقر شك إسحق إلا أن الأبرص أو الأقرع قال أحدهما الإبل وقال الآخر البقر قال فأعطي ناقة عشراء فقال بارك الله لك فيها قال فأتى الأقرع فقال أي شيء أحب إليك قال شعر حسن ويذهب عني هذا الذي قد قذرني الناس قال فمسحه فذهب عنه وأعطي شعرا حسنا قال فأي المال أحب إليك قال البقر فأعطي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بنو اسرائیل میں تین آدمی تھے: برص والا' گنجا اور اندھا' پس اللہ تعالیٰ نے ان کی آزمائش کا ارادہ کیا تو ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا' وہ برص والے کے پاس گیا اور اس سے کہا: تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: حسین رنگ اور حسین جلد اور مجھ سے برص کے یہ داغ دور ہو جائیں جن کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں' پھر فرشتے نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے وہ داغ دور کر دیئے اور اس کو حسین رنگ اور حسین جلد دے دی گئی' پھر اس سے پوچھا: تم کو کون سا مال زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ یا اس نے کہا: گائے' اس میں اسحق (راوی) کو شک ہے' مگر یہ کہ برص والے اور گنجے میں سے ایک نے اونٹ کہا تھا اور دوسرے نے کہا تھا: گائے' راوی نے کہا: پھر اس کو دس ماہ کی گابھن اونٹنی دے دی گئی اور دعا دی کہ اللہ تعالیٰ تم کو ان اونٹنیوں میں برکت دے' پھر وہ فرشتہ گنجے کے پاس گیا اور

بَقَرَةً حَامِلًا فَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا قَالَ فَأَتَى الْأَعْمَى فَقَالَ أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ أَنْ يَرُدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَأُبْصِرَ بِهِ النَّاسَ قَالَ فَمَسَحَهُ فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ قَالَ فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ قَالَ الْغَنَمُ فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا فَأُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا قَالَ فَكَانَ لِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْإِبِلِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْبَقَرِ وَلِهٰذَا وَادٍ مِنَ الْغَنَمِ قَالَ ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ قَدِ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَالْجِلْدَ الْحَسَنَ وَالْمَالَ بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ عَلَيْهِ فِي سَفَرِي فَقَالَ الْحُقُوقُ كَثِيرَةٌ فَقَالَ لَهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَقْذَرُكَ النَّاسُ فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللّٰهُ فَقَالَ إِنَّمَا وَرِثْتُ هٰذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهٰذَا وَرَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هٰذَا فَقَالَ إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيَّرَكَ اللّٰهُ إِلَى مَا كُنْتَ قَالَ وَأَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَهَيْئَتِهِ فَقَالَ رَجُلٌ مِسْكِينٌ وَابْنُ سَبِيلٍ انْقَطَعَتْ بِيَ الْحِبَالُ فِي سَفَرِي فَلَا بَلَاغَ لِيَ الْيَوْمَ إِلَّا بِاللّٰهِ ثُمَّ بِكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي فَقَالَ قَدْ كُنْتُ أَعْمَى فَرَدَّ اللّٰهُ إِلَيَّ بَصَرِي فَخُذْ مَا شِئْتَ وَدَعْ مَا شِئْتَ فَوَاللّٰهِ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ شَيْئًا أَخَذْتَهُ لِلّٰهِ فَقَالَ أَمْسِكْ مَالَكَ فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رُضِيَ عَنْكَ وَسُخِطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ.

البخاری (٣٤٦٤-٦٦٥٣)

اس سے پوچھا: تم کو کون سی چیز سب سے زیادہ پسند ہے' اس نے کہا: حسین بال اور اللہ تعالیٰ مجھ سے یہ گنج دور کر دے جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں' پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا اور اس سے گنج دور کر دیا اور اس کو حسین بال دے دیئے' پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: گائے' سو اس کو گابھن گائے دے دی گئی' پھر وہ فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور اس سے پوچھا کہ تم کو کون سی چیز زیادہ پسند ہے' اس نے کہا: یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی لوٹا دے' جس سے میں لوگوں کو دیکھوں' پھر فرشتہ نے اس پر ہاتھ پھیرا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی بینائی لوٹا دی' پھر اس سے پوچھا کہ کون سا مال تم کو زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: بکریاں تو اس کو بچہ دینے والی بکری دے دی گئی' پھر ان دونوں نے اور اس نے بچے دیئے تو ایک کے لیے اونٹوں کی وادی ہو گئی اور دوسرے کے لیے گایوں کی وادی ہو گئی اور تیسرے کے لیے بکریوں کی وادی ہو گئی' پھر وہ فرشتہ برص والے شخص کے پاس اسی کی شکل و صورت میں گیا اور کہا: وہ ایک مسکین شخص ہے اور کہا: اس سفر میں میرا تمام مال اسباب ختم ہو گیا اور اب اللہ کی مدد کے سوا میرا گھر پہنچنا مشکل ہے' جس ذات نے تجھ کو حسین رنگ اور حسین جلد دی اور اونٹوں پر مشتمل مال دیا' میں اسی کے نام سے تجھ سے ایک اونٹ کا سوال کرتا ہوں جو اس سفر میں میرے کام آئے' برص والے نے کہا: میرے حقوق بہت زیادہ ہیں' فرشتے نے کہا: میں تو تم کو پہچانتا ہوں' کیا تم وہ برص زدہ فقیر نہیں ہو جس سے لوگ نفرت کرتے تھے' پھر اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ مال دیا' اس شخص نے کہا: یہ مال تو مجھے اپنے بڑوں سے پشت در پشت حاصل ہوا ہے' فرشتے نے کہا: اگر تم جھوٹے ہو تو اللہ تعالیٰ تم کو پھر پہلی حالت کی طرف لوٹا دے' پھر وہ فرشتہ اسی کی شکل و صورت میں اس گنجے شخص کے پاس گیا' پھر اس سے اسی طرح سوال کیا' جس طرح برص والے شخص سے سوال کیا گیا تھا' گنجے نے بھی اسی طرح جواب دیا جس طرح برص والے نے جواب دیا تھا' فرشتے نے کہا: اگر تو جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ تجھ کو

اسی پہلے حال کی طرف لوٹا دے' پھر فرشتہ اسی کی شکل وصورت میں اندھے کے پاس گیا اور اس سے کہا: میں ایک مسکین شخص اور مسافر ہوں' اس سفر میں میرے تمام مالی وسائل ختم ہو گئے' اللہ تعالیٰ کی اور تیری مدد کے بغیر میں اب گھر نہیں پہنچ سکتا' جس ذات نے تیری بینائی لوٹائی ہے میں اس ذات کے نام سے تجھ سے ایک بکری کا سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے میں اس سفر میں پہنچ سکوں' اندھے شخص نے کہا: میں ایک اندھا آدمی تھا' اللہ تعالیٰ نے میری بصارت لوٹا دی' تم جو چاہو لے لو اور جو چاہو چھوڑ دو' بہ خدا! آج تم اللہ کے نام پر جس چیز کو بھی لو گے میں تم کو اس سے منع نہیں کروں گا' اس نے کہا: تم اپنا مال اپنے پاس رکھو' تم لوگوں کی صرف آزمائش کی گئی تھی' اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو گیا اور تمہارے دو ساتھیوں سے ناراض ہو گیا۔

۷۳۵۸- حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ (وَاللَّفْظُ لِإِسْحٰقَ) قَالَ عَبَّاسٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ مِسْمَارٍ حَدَّثَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدُ ابْنُ أَبِي وَقَّاصٍ فِي إِبِلِهِ فَجَاءَهُ ابْنُهُ عُمَرُ فَلَمَّا رَآهُ سَعْدٌ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ هٰذَا الرَّاكِبِ فَنَزَلَ فَقَالَ لَهُ أَنَزَلْتَ فِي إِبِلِكَ وَغَنَمِكَ وَتَرَكْتَ النَّاسَ يَتَنَازَعُونَ الْمُلْكَ بَيْنَهُمْ فَضَرَبَ سَعْدٌ فِي صَدْرِهِ فَقَالَ اسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۳۸۷۴)

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے اونٹوں کے پاس تھے کہ ان کے بیٹے عمر آئے' جب حضرت سعد نے عمر کو دیکھا تو کہا: میں اس سوار کے شر سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں' جب وہ اترے تو انہوں نے حضرت سعد سے کہا: آپ اپنے اونٹوں اور بکریوں کے پاس رہتے ہیں اور آپ نے لوگوں کو سلطنت میں جھگڑے کے لیے چھوڑ دیا ہے' حضرت سعد نے ان کے سینہ پر ہاتھ مار کر کہا: خاموش رہو' میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے سے محبت رکھتا ہے جو متقی ہو' مستغنی ہو اور گوشہ نشین ہو۔

۷۳۵۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَابْنُ بِشْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلَقَدْ كُنَّا نَغْزُو مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الْحُبْلَةِ وَهٰذَا السَّمُرُ حَتّٰى إِنَّ أَحَدَنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ ثُمَّ أَصْبَحَتْ بَنُو أَسَدٍ تُعَزِّرُنِي عَلَى

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عرب میں وہ سب سے پہلا شخص ہوں جس نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا' ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کرتے تھے اور انگور کی بیل کے پتوں اور اس ببول کے درخت کے سوا ہمارے لیے اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی' حتیٰ کہ ہم میں سے ایک شخص بکری کی مینگنیوں کی طرح قضاء حاجت کرتا تھا' اب یہ بنو اسد کے لوگ مجھے دین سکھاتے ہیں' اگر فی الواقع ایسا ہے تو میں تو ناکام رہا اور میرے اعمال برباد ہو گئے' ابن نمیر نے "اذا"

الدِّينِ لَقَدْ خِبْتُ إِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَلَمْ يَقُلِ ابْنُ نُمَيْرٍ إِذًا.

البخاري (۳۷۲۸-۵٤۱۲-٦٤٥۳) الترمذي (۲۳٦٥-۲۳٦٦) ابن ماجه (۱۳۱)

کا لفظ نہیں کہا۔

۷۳٦۰- وَحَدَّثَنَاهُ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى إِنْ كَانَ أَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الْعَنْزُ مَا يَخْلِطُهُ بِشَيْءٍ.

سابقہ حوالہ (۷۳۵۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے کہ ہم سے ایک شخص بکرے کی مینگنی کی طرح قضاء حاجت کرتا تھا' اس میں کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہوتی تھی۔

۷۳٦۱- حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ خَطَبَنَا عُتْبَةُ بْنُ غَزْوَانَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الدُّنْيَا قَدْ آذَنَتْ بِصَرْمٍ وَوَلَّتْ حَذَّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ يَتَصَابُّهَا صَاحِبُهَا وَإِنَّكُمْ مُنْتَقِلُونَ مِنْهَا إِلَى دَارٍ لَا زَوَالَ لَهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ قَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ عَامًا لَا يُدْرِكُ لَهَا قَعْرًا وَوَاللَّهِ لَتُمْلَأَنَّ أَفَعَجِبْتُمْ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ سَنَةً وَلَيَأْتِيَنَّ عَلَيْهَا يَوْمٌ وَهُوَ كَظِيظٌ مِنَ الزِّحَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَالْتَقَطْتُ بُرْدَةً فَشَقَقْتُهَا بَيْنِي وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاتَّزَرْتُ بِنِصْفِهَا وَاتَّزَرَ سَعْدٌ بِنِصْفِهَا فَمَا أَصْبَحَ الْيَوْمَ مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا أَصْبَحَ أَمِيرًا عَلَى مِصْرٍ مِنَ الْأَمْصَارِ وَإِنِّي أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ فِي نَفْسِي عَظِيمًا وَعِنْدَ اللَّهِ صَغِيرًا وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ نُبُوَّةٌ قَطُّ إِلَّا تَنَاسَخَتْ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَاقِبَتِهَا مُلْكًا فَسَتَخْبُرُونَ وَتُجَرِّبُونَ الْأُمَرَاءَ بَعْدَنَا.

الترمذي (۲٥۷٥) ابن ماجه (٤۱٥٦)

خالد بن عُمیر عدوی بیان کرتے ہیں کہ ایک دن ہمیں حضرت عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ نے خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کرنے کے بعد کہا: دنیا نے اپنے اختتام کی خبر دے دی ہے اور بہت جلد پیٹھ موڑنے والی ہے اور اب دنیا صرف اتنی رہ گئی جتنا برتن میں کچھ بچا ہوا پانی رہ جاتا ہے اور تم دنیا سے اس جہان کی طرف منتقل ہونے والے ہو جو لازوال ہوگا' سو تم اپنے ساتھ بہترین ما حضر لے کر منتقل ہو' کیونکہ ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک پتھر کو جہنم کے کنارے سے گرایا جائے گا' وہ ستر سال تک اس کی گہرائی میں گرتا رہے گا' پھر بھی اس کی تہہ کو نہیں پا سکے گا اور خدا کی قسم! جہنم بھر جائے گی اور بے شک ہم سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ جنت کے دروازے کے ایک پٹ سے لے کر دوسرے پٹ تک چالیس سال کی مسافت ہے اور جنت میں ضرور ایک ایسا دن آئے گا جب وہ لوگوں کے رش سے بھری ہوئی ہوگی' اور تم کو معلوم ہے کہ میں ان سات صحابہ میں سے ساتواں تھا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ہمارے پاس درخت کے پتوں کے سوا اور کوئی کھانے کی چیز نہیں تھی' حتیٰ کہ ہماری باچھیں چھل گئیں' مجھے ایک چادر مل گئی تو میں نے اپنے اور حضرت سعد بن مالک کے درمیان اس کے دو حصے کیے' نصف چادر کا میں نے تہبند بنایا اور نصف کا حضرت سعد بن مالک نے اور آج ہم میں سے ہر شخص کسی نہ کسی شہر کا امیر ہے' اور میں اس چیز سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں خود کو بڑا سمجھوں حالانکہ میں اللہ کے نزدیک چھوٹا ہوں' اور بے شک خلافت نبوت ختم ہوگئی اور آخر میں ہر خلافت ملوکیت سے بدل

گی اور تم ہمارے بعد آنے والے حاکموں کا حال بھی دیکھ لو گے اور تم کو ان کا تجربہ بھی ہو جائے گا۔

٧٣٦٢- وحدثني إسحق بن عمر بن سليط حدثنا سليمان بن المغيرة حدثنا حميد بن هلال عن خالد بن عمير وقد أدرك الجاهلية قال خطب عتبة بن غزوان وكان أميرا على البصرة فذكر نحو حديث شيبان.

سابقہ حوالہ (٧٣٦١)

خالد بن عمیر نے زمانہ جاہلیت پایا تھا' وہ کہتے ہیں کہ حضرت عتبہ بن غزوان نے خطبہ دیا' وہ اس وقت بصرہ کے امیر تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

٧٣٦٣- حدثنا أبو كريب محمد بن العلاء حدثنا وكيع عن قرة بن خالد عن حميد بن هلال عن خالد بن عمير قال سمعت عتبة بن غزوان يقول لقد رأيتني سابع سبعة مع رسول الله ﷺ ما طعامنا إلا ورق الحبلة حتى قرحت أشداقنا.

سابقہ حوالہ (٧٣٦١)

حضرت عتبہ بن غزوان بیان کرتے ہیں کہ مجھے معلوم ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات میں سے ساتواں تھا اور انگور کی بیل کے پتوں کے سوا ہمارے پاس کھانے کی اور کوئی چیز نہیں تھی حتیٰ کہ اس سے ہماری باچھیں چھل گئی تھیں۔

٧٣٦٤- حدثنا محمد بن أبي عمر حدثنا سفيان عن سهيل بن أبي صالح عن أبيه عن أبي هريرة قال قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم القيمة قال هل تضارون في رؤية الشمس في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال فهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فو الذي نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم إلا كما تضارون في رؤية أحدهما قال فيلقى العبد فيقول أي فل ألم أكرمك وأسودك وأزوجك وأسخر لك الخيل والإبل وأذرك ترأس وتربع فيقول بلى قال فيقول أفظننت أنك ملاقي فيقول لا فيقول فإني أنساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني فيقول أي فل ألم أكرمك وأسودك وأزوجك وأسخر لك الخيل والإبل وأذرك ترأس وتربع فيقول بلى أي رب فيقول أفظننت أنك ملاقي فيقول لا فيقول فإني أنساك كما نسيتني ثم يلقى الثالث فيقول له مثل ذلك فيقول يا رب آمنت بك وبكتابك وبرسلك وصليت وصمت وتصدقت ويثني بخير ما استطاع فيقول ههنا إذا قال ثم يقال له الآن نبعث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا ہم قیامت کے دن اپنے رب کو دیکھیں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا دوپہر کے وقت جب بادل نہ ہوں تو سورج کو دیکھنے میں تمھیں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: چودھویں رات کو جب بادل نہ ہوں تو کیا چاند کو دیکھنے سے تمھیں کوئی تکلیف ہوتی ہے؟ صحابہ نے کہا: نہیں' آپ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے تمھیں اپنے رب کو دیکھنے میں صرف اتنی تکلیف ہوگی جتنی تکلیف تم کو سورج یا چاند کو دیکھنے سے ہوتی ہے' آپ نے فرمایا: پھر اللہ تعالیٰ بندے سے ملاقات کرے گا اور اس سے فرمائے گا: اے فلاں! کیا میں نے تجھ کو عزت اور سرداری نہیں دی' کیا میں نے تجھے زوجہ نہیں دی اور کیا میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کیے اور کیا میں نے تجھ کو ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں چھوڑا؟ وہ بندہ کہے گا: کیوں نہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے بھی تجھ کو اسی طرح بھلا دیا ہے' جس طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا' پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے

شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ وَلَحْمِهِ وَعِظَامِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذَلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذَلِكَ الْمُنَافِقُ وَذَلِكَ الَّذِي يَسْخَطُ اللَّهُ عَلَيْهِ. ابوداود (۴۷۳۰)

ملاقات کرے گا اور فرمائے گا: کیا میں نے تجھ کو عزت اور سیادت نہیں دی' کیا میں نے تجھے زوجہ نہیں دی' کیا میں نے تیرے لیے گھوڑے اور اونٹ مسخر نہیں کیے اور کیا میں نے تجھ کو ریاست اور آرام کی حالت میں نہیں چھوڑا؟ وہ شخص کہے گا: کیوں نہیں' اے میرے رب! اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو یہ گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملنے والا ہے؟ وہ کہے گا: نہیں' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے بھی تجھ کو اسی طرح بھلا دیا ہے جس طرح تو نے مجھے بھلا دیا تھا' پھر اللہ تعالیٰ تیسرے بندے کو بلا کر اس سے اسی طرح فرمائے گا' وہ کہے گا: اے میرے رب میں تجھ پر' تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر ایمان لایا' میں نے نماز پڑھی' روزہ رکھا اور صدقہ دیا اور اپنی استطاعت کے مطابق اپنی نیکیاں بیان کرے گا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ابھی پتا چل جائے گا' پھر اس سے کہا جائے گا: ہم ابھی تیرے خلاف اپنے گواہ بھیجتے ہیں' وہ بندہ اپنے دل میں سوچے گا: میرے خلاف کون گواہی دے گا؟ پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور اس کی ران' اس کے گوشت اور اس کی ہڈیوں سے کہا جائے گا: تم بولو' پھر اس کی ران' اس کا گوشت اور اس کی ہڈیاں اس کے اعمال کا بیان کریں گی اور یہ اس لیے کیا جائے گا کہ خود اس کی ذات میں اس کے خلاف حجت ہو' یہ وہ **منافق ہوگا** جس پر اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔

۷۳۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ حَدَّثَنِي أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْأَشْجَعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ عُبَيْدٍ الْمُكْتِبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَضَحِكَ فَقَالَ هَلْ تَدْرُونَ مِمَّ أَضْحَكُ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ مِنْ مُخَاطَبَةِ الْعَبْدِ رَبَّهُ يَقُولُ يَا رَبِّ أَلَمْ تُجِرْنِي مِنَ الظُّلْمِ قَالَ يَقُولُ بَلَى قَالَ فَيَقُولُ فَإِنِّي لَا أُجِيزُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا شَاهِدًا مِنِّي قَالَ فَيَقُولُ كَفَى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ شَهِيدًا وَبِالْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ شُهُودًا قَالَ فَيُخْتَمُ عَلَى فِيهِ فَيُقَالُ لِأَرْكَانِهِ انْطِقِي قَالَ فَتَنْطِقُ بِأَعْمَالِهِ قَالَ ثُمَّ يُخَلَّى

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' آپ ہنس پڑے' آپ نے پوچھا: کیا تم کو معلوم ہے کہ میں کیوں ہنسا ہوں؟ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے' آپ نے فرمایا: مجھے بندے کی اپنے رب سے بات پر ہنسی آئی ہے' بندہ کہے گا: اے میرے رب! کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی' وہ فرمائے گا: کیوں نہیں' بندہ کہے گا: میں اپنے خلاف اپنے سوا اور کسی کی گواہی جائز قرار نہیں دیتا' اللہ تعالیٰ فرمائے گا: آج تمہارے خلاف تمہاری اپنی گواہی کافی ہے' یا کراماً کاتبین کی گواہی کافی ہوگی' آپ نے فرمایا: پھر اس کے منہ پر مہر لگا دی

بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَلَامِ قَالَ فَيَقُولُ بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ. مسلم تحفۃ الاشراف (٩٣٨)

جائے گی اور اس کے اعضاء سے کہا جائے گا: بولو! پھر اس کے اعضاء اس کے اعمال کا بیان کریں گے' پھر اس کے اور اس کے کلام کے درمیان تخلیہ کیا جائے گا' پھر وہ (اعضاء سے) کہے گا: دور ہو' دفع ہو' میں تمہاری طرف سے ہی تو جھگڑ رہا تھا۔

٧٣٦٦- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا. سابقہ حوالہ (٢٤٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر دے۔

٧٣٦٧- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرٌو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ آلِ مُحَمَّدٍ قُوتًا وَفِي رِوَايَةِ عَمْرٍو اللَّهُمَّ ارْزُقْ.

سابقہ حوالہ (٢٤٢٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! آل محمد کا رزق بہ قدر کفایت کر دے' اور عمرو کی روایت میں ہے: اے اللہ رزق دے۔

٧٣٦٨- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ ذَكَرَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَفَافًا. سابقہ حوالہ (٢٤٢٤)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں "کفافا" کا لفظ ہے۔

٧٣٦٩- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مُنْذُ قَدِمَ الْمَدِينَةَ مِنْ طَعَامِ بُرٍّ ثَلَاثَ لَيَالٍ تِبَاعًا حَتَّى قُبِضَ. البخاری (٥٤١٦-٦٤٥٤) ابن ماجہ (٣٣٤٤)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سے محمد ﷺ کی آل مدینہ میں آئی انہوں نے کبھی تین دن متواتر سیر ہو کر گندم کا کھانا نہیں کھایا حتی کہ آپ کا وصال ہو گیا۔

٧٣٧٠- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ بُرٍّ حَتَّى مَضَى لِسَبِيلِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (١٥٩٦٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی متواتر تین دن سیر ہو کر گندم کی روٹی نہیں کھائی حتی کہ آپ اللہ کے پاس چلے گئے۔

٧٣٧١- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کی آل نے کبھی دو دن متواتر جو کی روٹی نہیں کھائی' حتی کہ

قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتّٰى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا۔

الترمذی (۲۳۵۷) ابن ماجہ (۳۳۴۶)

۷۳۷۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی آل نے کبھی تین دن سے زیادہ گندم کی روٹی نہیں کھائی۔

البخاری (۵۴۲۳- ۵۴۳۸- ۶۶۸۷) الترمذی (۱۵۱۱)
النسائی (۴۴۴۴-۴۴۴۵) ابن ماجہ (۳۱۵۹-۳۳۱۳)

۷۳۷۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزِ الْبُرِّ ثَلَاثًا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيلِهِ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کبھی تین دن گندم کی روٹی نہیں کھائی، حتیٰ کہ آپ اللہ کے پاس چلے گئے۔

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۷۹۱)

۷۳۷۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَيْنِ مِنْ خُبْزِ بُرٍّ إِلَّا وَأَحَدُهُمَا تَمْرٌ.

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ محمد ﷺ کی آل نے کبھی دو دن گندم کی روٹی سیر ہو کر نہیں کھائی، دو دنوں میں سے ایک دن کھجور کھاتے تھے۔

البخاری (۶۴۵۵)

۷۳۷۵- حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ حَدَّثَنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنْ كُنَّا آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَنَمْكُثُ شَهْرًا مَا نَسْتَوْقِدُ بِنَارٍ إِنْ هُوَ إِلَّا التَّمْرُ وَالْمَاءُ. الترمذی (۲۴۷۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمارا محمد ﷺ کی آل کا یہ حال تھا کہ ہم ایک ماہ تک ٹھہرے رہتے تھے اور آگ نہیں جلاتے تھے ہم صرف کھجور اور پانی پر گزارہ کرتے تھے۔

۷۳۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ إِنْ كُنَّا لَنَمْكُثُ وَلَمْ يَذْكُرْ آلَ مُحَمَّدٍ وَزَادَ أَبُو كُرَيْبٍ فِي حَدِيثِهِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَا اللُّحَيْمُ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس میں ہے کہ (کبھی) گوشت آ جاتا تھا۔

ابن ماجہ (۴۱۴۴)

۷۳۷۷- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَمَا فِي رَفِّي مِنْ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَطْرُ شَعِيرٍ فِي رَفٍّ لِي فَأَكَلْتُ مِنْهُ حَتّٰى طَالَ عَلَيَّ فَكِلْتُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور میرے برتن میں کسی ذی روح کے کھانے کے لیے صرف تھوڑے سے جَو تھے، میں کافی دن تک وہ جو کھاتی رہی ایک دن میں نے ان کو ماپ لیا تو وہ ختم ہو

فقفيني. البخاری (۲۰۹۷-۳۰۹۷-۶۴۵۱) ابن ماجہ (۳۳۵۴)

گئے۔

۷۳۷۸- حدثنا يحيى بن يحيى حدثنا عبد العزيز بن أبي حازم عن أبيه عن يزيد بن رومان عن عروة عن عائشة أنها كانت تقول والله يا ابن أختي إن كنا لننظر إلى الهلال ثم الهلال ثم الهلال ثلاثة أهلة في شهرين وما أوقد في أبيات رسول الله ﷺ نار قال قلت يا خالة فما كان يعيشكم قالت الأسودان التمر والماء إلا أنه قد كان لرسول الله ﷺ جيران من الأنصار وكانت لهم منائح فكانوا يرسلون إلى رسول الله ﷺ من ألبانها فيسقيناه. البخاری (۲۵۶۷)

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: بخدا! اے میرے بھانجے! خدا کی قسم! ہم چاند دیکھتے پھر دوسرے ماہ چاند دیکھتے، پھر تیسرا چاند دیکھتے اور ان دو مہینوں میں رسول اللہ ﷺ کے گھروں میں آگ نہیں جلتی تھی، میں نے کہا: اے خالہ جان! پھر آپ کیا کھاتی تھیں؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کھجور اور پانی، البتہ ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کا پڑوسی تھا، ان کے پاس دودھ دینے والے جانور تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ان کا دودھ بھیجتا اور آپ ہمیں دودھ پلا دیتے تھے۔

۷۳۷۹- حدثني أبو الطاهر أحمد أخبرنا عبد الله بن وهب أخبرني أبو صخر عن يزيد بن عبد الله بن قسيط ح وحدثني هرون بن سعيد حدثنا ابن وهب أخبرني أبو صخر عن ابن قسيط عن عروة بن الزبير عن عائشة زوج النبي ﷺ قالت لقد مات رسول الله ﷺ وما شبع من خبز وزيت في يوم واحد مرتين. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۳۶۴)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور آپ کبھی ایک دن میں دو بار روٹی اور زیتون کے تیل سے سیر نہیں ہوئے۔

۷۳۸۰- حدثنا يحيى بن يحيى أخبرنا داود بن عبد الرحمن المكي العطار عن منصور عن أمه عن عائشة ح وحدثنا سعيد بن منصور حدثنا داود بن عبد الرحمن المكي عن منصور عن أمه صفية عن عائشة قالت توفي رسول الله ﷺ حين شبع الناس من الأسودين التمر والماء. البخاری (۵۳۸۳، ۵۴۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور صحابہ اس وقت تک پانی اور کھجور سے ہی سیر ہوتے تھے۔

۷۳۸۱- حدثني محمد بن المثنى حدثنا عبد الرحمن عن سفيان عن منصور بن صفية عن أمه عن عائشة قالت توفي رسول الله ﷺ وقد شبعنا من الأسودين الماء والتمر. سابقہ حوالہ (۷۳۸۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہو گیا اور ہم پانی اور کھجور سے سیر ہوتے تھے۔

۷۳۸۲- وحدثنا أبو كريب حدثنا الأشجعي ح وحدثنا نصر بن علي حدثنا أبو أحمد كلاهما عن سفيان بهذا الإسناد غير أن في حديثهما عن سفيان وما

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں ہے: ہم پانی اور کھجور کو بھی پیٹ بھر کر نہیں کھاتے تھے۔

شِبَعًا مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ. سابقہ حوالہ (۷۳۸۰)

۷۳۸۳- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مَرْوَانُ (يَعْنِيَانِ الْفَزَارِيَّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ عَبَّادٍ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا أَشْبَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. الترمذی (۲۳۵۸) ابن ماجہ (۳۳۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں میری جان ہے' ابن عباد نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں ابو ہریرہ کی جان ہے' رسول اللہ ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں کھلائی حتیٰ کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۷۳۸۴- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ حَدَّثَنِي أَبُو حَازِمٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يُشِيرُ بِإِصْبَعِهِ مِرَارًا يَقُولُ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ مَا شَبِعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَأَهْلُهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ تِبَاعًا مِنْ خُبْزِ حِنْطَةٍ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا. سابقہ حوالہ (۷۳۸۳)

ابو حازم کہتے ہیں کہ میں نے کئی بار دیکھا حضرت ابو ہریرہ انگلی سے اشارہ کر کے کہتے تھے' اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے' نبی ﷺ نے کبھی اپنے اہل کو متواتر تین دن گندم کی روٹی نہیں کھلائی' حتیٰ کہ آپ دنیا سے تشریف لے گئے۔

۷۳۸۵- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ يَقُولُ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ وَقُتَيْبَةُ لَمْ يَذْكُرْ بِهِ. الترمذی (۲۳۷۲)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ کہتے تھے کہ کیا تم اپنی خواہش کے مطابق کھاتے اور پیتے نہیں ہو؟ اور بے شک میں نے تمہارے نبی ﷺ کو اس حال میں دیکھا ہے کہ آپ کو پیٹ بھر کر کھانے کے لیے کھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۷۳۸۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ سِمَاكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَمَا تَرْضَوْنَ دُونَ أَلْوَانِ التَّمْرِ وَالزُّبْدِ. سابقہ حوالہ (۷۳۸۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے کہ تم طرح طرح کی کھجوروں اور مکھن کے بغیر راضی نہیں ہوتے۔

۷۳۸۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ يَخْطُبُ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ مَا أَصَابَ النَّاسُ مِنَ الدُّنْيَا فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَظَلُّ الْيَوْمَ يَلْتَوِي مَا يَجِدُ دَقَلًا يَمْلَأُ بِهِ بَطْنَهُ. ابن ماجہ (۴۱۴۶)

حضرت عمر نے یہ ذکر کیا کہ لوگوں نے کس قدر دنیا حاصل کر لی ہے اور میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ سارا دن بھوکے رہتے تھے اور آپ کو پیٹ بھر کر کھانے کے لیے کھجوریں بھی نہیں ملتی تھیں۔

۷۳۸۸- حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَبُو هَانِئٍ سَمِعَ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا: کیا ہم فقراء مہاجرین میں سے نہیں ہیں؟ حضرت

الْحُبُلِيَّ يَقُوْلُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَ سَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ اَلَسْنَا مِنْ فُقَرَآءِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ اَلَكَ امْرَاَةٌ تَاْوِيْ اِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْاَغْنِيَآءِ قَالَ فَاِنَّ لِيْ خَادِمًا قَالَ فَاَنْتَ مِنَ الْمُلُوْكِ قَالَ اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَجَآءَ ثَلَاثَةُ نَفَرٍ اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَاَنَا عِنْدَهٗ فَقَالُوْا يَا اَبَا مُحَمَّدٍ اِنَّا وَاللّٰهِ مَا نَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَّلَا دَابَّةٍ وَّلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ اِنْ شِئْتُمْ رَجَعْتُمْ اِلَيْنَا فَاَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَاِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا اَمْرَكُمْ لِلسُّلْطَانِ وَاِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ اِنَّ فُقَرَآءَ الْمُهَاجِرِيْنَ يَسْبِقُوْنَ الْاَغْنِيَآءَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَى الْجَنَّةِ بِاَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا قَالُوْا فَاِنَّا نَصْبِرُ لَا نَسْاَلُ شَيْئًا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۸۸۵۷)

عبداللہ نے پوچھا: کیا تمہاری بیوی ہے جس کے ساتھ تم رہتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! پوچھا: کیا تمہارے پاس مکان ہے؟ اس نے کہا: ہاں' کہا: پھر تم اغنیاء میں سے ہو' اس نے کہا: میرے پاس تو خادم بھی ہے' کہا: پھر تو تم بادشاہوں میں سے ہو' ابوعبد الرحمان کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے پاس تھا' ان کے پاس تین شخص آئے' انہوں نے کہا: اے ابو محمد! بخدا! ہمیں کوئی چیز میسر نہیں ہے' خرچ' سواری نہ سامان' حضرت عبداللہ نے ان سے کہا: تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم پسند کرو تو ہمارے پاس آ جاؤ' ہم تمہیں وہ سب دیں گے جو اللہ تم کو میسر کرے گا اور اگر تم چاہو تو ہم تمہارا معاملہ سلطان سے کہیں اور اگر تم چاہو تو صبر کرلو' کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ فقراء مہاجرین قیامت کے دن جنت میں اغنیاء سے چالیس سال پہلے جائیں گے تو انہوں نے کہا: ہم صبر کرتے ہیں اور کسی چیز کا سوال نہیں کرتے۔

۱- بَابُ لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ' اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ

ظالموں کے اجڑے ہوئے دیار میں روتے ہوئے داخل ہو

۷۳۸۹- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ اَيُّوْبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ جَمِيْعًا عَنْ اِسْمٰعِيْلَ قَالَ ابْنُ اَيُّوْبَ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ ابْنُ جَعْفَرٍ اَخْبَرَنِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ دِيْنَارٍ اَنَّهٗ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَقُوْلُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِاَصْحَابِ الْحِجْرِ لَا تَدْخُلُوْا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ الْمُعَذَّبِيْنَ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ فَلَا تَدْخُلُوْا عَلَيْهِمْ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِثْلُ مَا اَصَابَهُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۱۳۴)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اصحاب حجر کے متعلق فرمایا: ان عذاب دیئے ہوئے لوگوں پر روئے بغیر داخل نہ ہونا' اگر تم رو نہ سکو تو پھر ان پر داخل نہ ہونا' کہیں تم کو بھی ان کی مثل عذاب نہ پہنچے۔

۷۳۹۰- حَدَّثَنِيْ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَهُوَ يَذْكُرُ الْحِجْرَ مَسَاكِنَ ثَمُوْدَ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ اِنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ مَرَرْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ فَقَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَدْخُلُوْا مَسَاكِنَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ اِلَّا اَنْ تَكُوْنُوْا بَاكِيْنَ حَذَرًا اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِثْلُ مَا اَصَابَهُمْ ثُمَّ زَجَرَ فَاَسْرَعَ حَتّٰى خَلَّفَهَا. البخاری (۳۳۸۰)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر (قوم ثمود) کے گھروں کے پاس سے گزرے تو رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جن لوگوں نے اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے ان کے پاس سے روئے بغیر نہ گزرنا' کہیں تم پر بھی وہ عذاب نہ آئے جو انہیں آیا تھا' پھر آپ نے اپنی سواری کو ڈانٹ کر جلدی بھگایا حتیٰ کہ حجر پیچھے رہ گیا۔

۷۳۹۱- حَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسٰى أَبُوْ صَالِحٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّاسَ نَزَلُوْا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْحِجْرِ أَرْضِ ثَمُوْدَ فَاسْتَقَوْا مِنْ آبَارِهَا وَعَجَنُوْا بِهِ الْعَجِيْنَ فَأَمَرَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُهَرِيْقُوْا مَا اسْتَقَوْا وَيَعْلِفُوا الْإِبِلَ الْعَجِيْنَ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْتَقُوْا مِنَ الْبِئْرِ الَّتِيْ كَانَتْ تَرِدُهَا النَّاقَةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۷۹۱۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجر قوم ثمود کی سرزمین پر گئے' وہاں کے کنوؤں سے پینے کے لیے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا' رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس پانی کو پھینکنے کا حکم دیا اور یہ حکم دیا کہ وہ آٹا اونٹوں کو کھلا دیا جائے اور ان کو یہ حکم دیا کہ وہ اس کنوئیں سے پانی لیں جس پر حضرت صالح علیہ السلام کی اونٹنی آتی تھی۔

۷۳۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنِيْ عُبَيْدُ اللّٰهِ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَاسْتَقَوْا مِنْ بِئَارِهَا وَاعْتَجَنُوْا بِهِ. البخاری (۳۳۷۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے: انہوں نے وہاں سے پانی لیا اور اس پانی سے آٹا گوندھا۔

۲- بَابُ الْإِحْسَانِ إِلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ وَالْيَتِيْمِ

بیوہ' مسکین اور یتیم کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی فضیلت

۷۳۹۳- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السَّاعِيْ عَلَى الْأَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ كَالْمُجَاهِدِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَكَالْقَائِمِ لَا يَفْتُرُ وَكَالصَّائِمِ لَا يُفْطِرُ. البخاری (۵۳۵۳-۶۰۰۶م-۶۰۰۷) الترمذی (۱۹۶۹م) النسائی (۲۵۷۶) ابن ماجہ (۲۱۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کے لیے محنت کرنے والا مجاہد فی سبیل اللہ کی مثل ہے اور میرا گمان ہے کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: وہ نماز میں اس قیام کرنے والے کی مثل ہے جو تھکتا نہ ہو اور اس روزہ دار کی طرح جو افطار نہ کرے (یعنی مسلسل روزے رکھے)۔

۷۳۹۴- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ عِيْسٰى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيْلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْغَيْثِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَافِلُ الْيَتِيْمِ لَهُ أَوْ لِغَيْرِهِ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ فِي الْجَنَّةِ وَأَشَارَ مَالِكٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۲۹۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم کی پرورش کرنے والا' خواہ وہ اس کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو میں اور وہ جنت میں اس طرح ہوں گے' راوی نے درمیانی انگلی اور شہادت کی انگلی کو ملا کر اشارہ کیا۔

ف: علامہ وشتانی ابی مالکی لکھتے ہیں: قاضی عیاض نے کہا ہے کہ دو انگلیوں کو ملا کر جو مثال دی ہے وہ یا تو مجاورت اور قرب منازل کو بتلانے کے لیے ہے یا دونوں درجوں کی فضیلت کو بیان کرنے کے لیے ہے' ایک روایت میں ہے کہ راوی مالک نے یہ اشارہ کر کے بتایا تھا' ایک روایت میں یہ مدرج ہے اور کسی کی طرف منسوب نہیں ہے اور ایک روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے یہ اشارہ فرمایا تھا۔

۳- بَابُ فَضْلِ بِنَاءِ الْمَسَاجِدِ

مسجد بنانے کی فضیلت

۷۳۹۵- حَدَّثَنِيْ هٰرُوْنُ بْنُ سَعِيْدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ

عبید اللہ خولانی بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت عثمان

عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو (وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ الْخَوْلَانِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ عِنْدَ قَوْلِ النَّاسِ فِيهِ حِينَ بَنَى مَسْجِدَ الرَّسُولِ ﷺ إِنَّكُمْ قَدْ أَكْثَرْتُمْ وَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا قَالَ بُكَيْرٌ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ يَبْتَغِي بِهِ وَجْهَ اللَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ مِثْلَهُ فِي الْجَنَّةِ وَفِي رِوَايَةِ هَرُونَ بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۱۱۸۹)

بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی مسجد کو توڑ کر بنایا تو لوگوں نے اس پر طرح طرح کی باتیں کیں' اس وقت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا: تم لوگوں نے بہت باتیں بنائی ہیں اور بات یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جس شخص نے اللہ کی رضا جوئی کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی مثل جنت میں گھر بنائے گا' اور ہارون کی روایت میں ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

۷۳۹۶- حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى كِلَاهُمَا عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ أَرَادَ بِنَاءَ الْمَسْجِدِ فَكَرِهَ النَّاسُ ذَلِكَ وَأَحَبُّوا أَنْ يَدَعَهُ عَلَى هَيْئَتِهِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ بَنَى مَسْجِدًا لِلَّهِ بَنَى اللَّهُ لَهُ فِي الْجَنَّةِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۰)

محمود بن لبید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد بنانے کا ارادہ کیا تو لوگوں نے اس کو ناپسند کیا اور انہوں نے اس بات کو پسند کیا کہ مسجد کو اس کی اصل حالت پر رہنے دیا جائے' تب حضرت عثمان نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے اللہ کے لیے مسجد بنائی اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں اس کی مثل بنائے گا۔

۷۳۹۷- وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ الصَّبَّاحِ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا بَنَى اللَّهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. سابقہ حوالہ (۱۱۹۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس میں یہ ہے: اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنائے گا۔

ف: نبی ﷺ نے جو فرمایا ہے: اللہ تعالیٰ اس کی مثل جنت میں بنائے گا' اس کا مطلب یہ ہے کہ جنت میں اس کے لیے گھر بنایا جائے گا' باقی اس کی صفت کیسی ہوگی تو جنت کی نعمتیں ایسی ہوں گی جن کو کسی نے پہلے دیکھا نہ سنا اور نہ کسی انسان کے دل میں ان کا خیال آیا' اس حدیث کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ مسجد بنانے والے کے گھر کو جنت میں دوسرے گھروں پر ایسی فضیلت حاصل ہوگی جیسے دنیا میں مسجد کو دوسرے گھروں پر فضیلت ہے۔

۴- بَابُ الصَّدَقَةِ فِي الْمَسَاكِينِ

مسکینوں کو صدقہ دینے کا بیان

۷۳۹۸- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ ایک شخص نے جنگل میں بادل سے ایک آواز سنی کہ فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو' وہ بادل چل پڑا اور اس نے بجری والی زمین پر پانی برسایا' وہاں کے نالوں میں سے ایک نالہ بھر گیا' وہ شخص اس پانی کے پیچھے پیچھے گیا' وہاں ایک شخص باغ میں کھڑا ہوا اپنے پھاوڑے سے پانی کو

فِي حَرَّةٍ فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشِّرَاجِ قَدِ اسْتَوْعَبَتْ ذٰلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ فَتَتَبَّعَ الْمَاءَ فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمِسْحَاتِهِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ مَا اسْمُكَ قَالَ فُلَانٌ لِلِاسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ فَقَالَ لَهُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنِ اسْمِي فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هٰذَا مَاؤُهُ يَقُولُ اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا قَالَ أَمَّا إِذَا قُلْتَ هٰذَا فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهِ وَآكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلُثًا وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٣١)

ادھر ادھر کر رہا تھا' اس شخص نے باغ والے سے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تمہارا نام کیا ہے؟ اس نے اپنا وہی نام بتایا جو اس نے بادل سے سنا تھا' اس شخص نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تم نے میرا نام کیوں پوچھا تھا؟ اس نے کہا: جس بادل نے اس باغ میں پانی برسایا ہے میں نے اس بادل سے یہ آواز سنی تھی: فلاں آدمی کے باغ کو سیراب کرو' اس نے تمہارا نام لیا تھا' تم اس باغ میں کیا کرتے ہو؟ اس نے کہا: اب جب تم نے یہ بتایا ہے تو سنو! میں اس باغ کی پیداوار پر نظر رکھتا ہوں' اس میں سے ایک تہائی کو میں صدقہ کرتا ہوں' ایک تہائی میں' میں اور میرے اہل وعیال کھاتے ہیں اور باقی ایک تہائی کو میں اس باغ میں لگا دیتا ہوں۔

٧٣٩٩- وَحَدَّثَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ كَيْسَانَ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَأَجْعَلُ ثُلُثَهُ فِي الْمَسَاكِينِ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ السَّبِيلِ

مسلم تحفۃ الاشراف (١٤١٣١)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی' اس میں ہے: میں ایک تہائی مسکینوں' سائلوں اور مسافروں پر خرچ کر دیتا ہوں۔

٥- بَابُ تَحْرِيمِ الرِّيَاءِ

ریاکاری کی حرمت

٧٤٠٠- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (١٤٠١٣)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں شریک سے بے نیاز ہوں' جس شخص نے کسی عمل میں میرے ساتھ میرے غیر کو شریک کیا میں اسے اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

٧٤٠١- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللّٰهُ بِهِ وَمَنْ رَاءَى رَاءَى اللّٰهُ بِهِ.

مسلم تحفۃ الاشراف (٥٦١٦)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی ذلت لوگوں کو سنائے گا اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو دکھائے گا۔

٧٤٠٢- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبًا الْعَلَقِيَّ

حضرت جندب علقی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص لوگوں کو سنانے کے لیے کام

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللّٰهُ بِهٖ وَمَنْ يُرَائِيْ يُرَائِيْ اللّٰهُ بِهٖ. البخاری (٦٤٩٩) ابن ماجہ (٤٢٠٧)

کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو سنائے گا اور جو لوگوں کو دکھانے کے لیے کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے عیوب لوگوں کو دکھائے گا۔

٧٤٠٣- وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْمُلَائِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا غَيْرَهٗ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (٧٤٠٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے اس کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو کہتا ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

٧٤٠٤- حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَعِيدٌ أَظُنُّهُ قَالَ ابْنُ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي مُوسٰى قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدُبًا وَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ غَيْرَهٗ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ. سابقہ حوالہ (٧٤٠٢)

سلمہ بن کہیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جندب رضی اللہ عنہ کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنا جو یہ کہتا ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے' جیسا کہ ثوری کی حدیث میں ہے۔

٧٤٠٥- وَحَدَّثَنَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الصَّدُوقُ الْأَمِينُ الْوَلِيدُ بْنُ حَرْبٍ بِهٰذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (٧٤٠٢)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

٦- بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ

زبان کی حفاظت

٧٤٠٦- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرٌ (يَعْنِي ابْنَ مُضَرَ) عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهٗ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ يَنْزِلُ بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. البخاری (٦٤٧٧) الترمذی (٢٣١٤)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بندہ کوئی ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی وجہ سے دوزخ میں اتنی دور چلا جاتا ہے جتنا مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ ہے۔

٧٤٠٧- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِيسَى ابْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يَتَبَيَّنُ مَا فِيهَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

سابقہ حوالہ (٧٤٠٦)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ ایک ایسا کلمہ کہہ دیتا ہے جس کی سنگینی کا اس کو پتا نہیں ہوتا جس کی وجہ سے وہ دوزخ میں اتنی دور جا گرتا ہے جتنا مشرق اور مغرب میں فاصلہ ہے۔

ف: بعض اوقات انسان سوچے سمجھے بغیر کوئی بات کہہ دیتا ہے مثلاً حاکموں کی خوشامد میں کوئی بات کہہ دی' کسی کے متعلق کوئی تہمت لگا دی' کوئی کلمہ کفر یہ کہہ دیا' اسی لیے نبی ﷺ نے فرمایا ہے: جو انسان اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ کلمہ خیر کہے یا خاموش رہے اور جب بھی انسان کوئی بات کہنا چاہے تو پہلے غور کرے' پھر اگر اس بات کے کہنے میں کوئی مصلحت ہو تو وہ بات کہے ورنہ

خاموش رہے۔

۷- بَابُ عُقُوْبَةِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا يَفْعَلُهُ وَ يَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَ يَفْعَلُهُ

۷۴۰۸- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَإِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ وَ أَبُوْ كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِيْ كُرَيْبٍ) قَالَ يَحْيَى وَإِسْحٰقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُوْنَ حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيْقٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قِيْلَ لَهُ أَلَا تَدْخُلُ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فَقَالَ أَتَرَوْنَ أَنِّيْ لَا أُكَلِّمُهُ إِلَّا أُسْمِعُكُمْ وَاللّٰهِ لَقَدْ كَلَّمْتُهُ فِيْمَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُ مَا دُوْنَ أَنْ أَفْتَتِحَ أَمْرًا لَا أُحِبُّ أَنْ أَكُوْنَ أَوَّلَ مَنْ فَتَحَهُ وَلَا أَقُوْلُ لِأَحَدٍ يَكُوْنُ عَلَيَّ أَمِيْرًا إِنَّهُ خَيْرُ النَّاسِ بَعْدَ مَا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ أَقْتَابُ بَطْنِهِ فَيَدُوْرُ بِهَا كَمَا يَدُوْرُ الْحِمَارُ بِالرَّحٰى فَيَجْتَمِعُ إِلَيْهِ أَهْلُ النَّارِ فَيَقُوْلُوْنَ يَا فُلَانُ مَا لَكَ أَلَمْ تَكُنْ تَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَ تَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ فَيَقُوْلُ بَلٰى قَدْ كُنْتُ آمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا آتِيْهِ وَأَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ وَآتِيْهِ.

البخاری (۳۲۶۷-۷۰۹۸)

دوسروں کو نصیحت کرنے اور خود عمل نہ کرنے کا عذاب

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان سے کہا گیا کہ آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے گفتگو کیوں نہیں کرتے؟ حضرت اسامہ نے کہا: تمہارا کیا خیال ہے کہ میں نے ان سے گفتگو نہیں کی 'کیا میں تم کو نہ سناؤں کہ میں ان سے باتیں کر چکا ہوں' خدا کی قسم! میں نے اپنے اور ان کے متعلق جو باتیں کرنی تھیں وہ کر چکا ہوں اور میں نہیں چاہتا کہ وہ بات کھولوں جس کا کھولنے والا میں ہی پہلا شخص ہوں' اور میں اپنے کسی حاکم کے متعلق یہ نہیں کہتا کہ وہ سب لوگوں سے بہتر ہے جب کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن ایک شخص کو لا کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا' اس کے پیٹ کی آنتیں نکل پڑیں گے' وہ ان آنتوں کے ساتھ اس طرح گردش کرے گا جس طرح گدھا چکی کے گرد چکر لگاتا ہے' پھر دوزخی اس کے گرد جمع ہوں گے اور اس سے کہیں گے: اے فلاں شخص! کیا تم ہم کو نیکی کا حکم نہیں دیتے تھے اور برائی سے نہیں روکتے تھے؟ وہ شخص کہے گا: کیوں نہیں' میں نیکی کا حکم دیتا تھا اور خود نہیں کرتا تھا اور میں برائی سے روکتا تھا اور خود برے کام کرتا تھا۔

۷۴۰۹- حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِيْ وَائِلٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ رَجُلٌ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَدْخُلَ عَلٰى عُثْمَانَ فَتُكَلِّمَهُ فِيْمَا يَصْنَعُ وَسَاقَ الْحَدِيْثَ بِمِثْلِهِ۔ سابقہ حوالہ (۷۴۰۸)

ابو وائل کہتے ہیں کہ ہم حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' ایک آدمی نے کہا: آپ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس جا کر ان سے بات کیوں نہیں کرتے' اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۸- بَابُ النَّهْيِ عَنْ هَتْكِ الْإِنْسَانِ سِتْرَ نَفْسِهِ

اپنے گناہوں کے اظہار کی ممانعت

۷۴۱۰- حَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِيْ وَ قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: علی الاعلان گناہ کرنے والوں کے سوا میری امت کا ہر فرد بخش دیا جائے گا

قَالَ قَالَ سَالِمٌ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ وَإِنَّ مِنَ الْإِجْهَارِ أَنْ يَعْمَلَ الْعَبْدُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحُ قَدْ سَتَرَهُ رَبُّهُ فَيَقُولُ يَا فُلَانُ قَدْ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ فَيَبِيتُ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ قَالَ زُهَيْرٌ وَإِنَّ مِنَ الْهِجَارِ. البخاری (۶۰۶۹)

اور علی الاعلان گناہوں میں اس کا بھی شمار ہے کہ ایک شخص رات کو کوئی گناہ کرے اور صبح اس حال میں کرے کہ اللہ نے اس کا پردہ رکھا ہوا تھا اور وہ کسی سے یہ کہے: ''اے فلاں شخص! میں نے گزشتہ رات کو یہ یہ کام کیا ہے' حالانکہ اس کے رب نے اس پر ستر کیا تھا' اور اس نے صبح ہوتے ہی اللہ کے رکھے ہوئے پردہ کو چاک کر دیا' زہیر نے کہا: وان من الهجار۔

۹- بَابُ تَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَكَرَاهَةِ التَّثَاؤُبِ

چھینک لینے والے کو جواب دینا

۷۴۱۱- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصٌ (وَهُوَ ابْنُ غِيَاثٍ) عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ عَطَسَ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلَانِ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَلَمْ يُشَمِّتِ الْآخَرَ فَقَالَ الَّذِي لَمْ يُشَمِّتْهُ عَطَسَ فُلَانٌ فَشَمَّتَّهُ وَعَطَسْتُ أَنَا فَلَمْ تُشَمِّتْنِي قَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ وَإِنَّكَ لَمْ تَحْمَدِ اللَّهَ. البخاری (۶۲۲۱-۶۲۲۵) ابوداؤد (۵۰۳۹) الترمذی (۲۷۴۲) ابن ماجہ (۳۷۱۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس دو آدمیوں کو چھینک آئی' آپ نے ایک آدمی کی چھینک کا جواب دیا (یعنی یرحمک الله فرمایا) اور دوسرے آدمی کی چھینک کا جواب نہ دیا۔ آپ نے جس کی چھینک کا جواب نہیں دیا تھا اس نے کہا: فلاں کو چھینک آئی تو آپ نے اس کی چھینک کا جواب دیا اور مجھے چھینک آئی تو آپ نے میری چھینک کا جواب نہیں دیا' آپ نے فرمایا: اس نے الحمد لله کہا تھا اور تم نے الحمد لله نہیں کہا۔

۷۴۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ (يَعْنِي الْأَحْمَرَ) عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۷۴۱۳- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ) قَالَا حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَبِي مُوسَى وَهُوَ فِي بَيْتِ بِنْتِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ فَعَطَسْتُ فَلَمْ يُشَمِّتْنِي وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَهَا فَرَجَعْتُ إِلَى أُمِّي فَأَخْبَرْتُهَا فَلَمَّا جَاءَهَا قَالَتْ عَطَسَ عِنْدَكَ ابْنِي فَلَمْ تُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَشَمَّتَّهَا فَقَالَ إِنَّ ابْنَكِ عَطَسَ فَلَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَمْ أُشَمِّتْهُ وَعَطَسَتْ فَحَمِدَتِ اللَّهَ فَشَمَّتُّهَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ فَشَمِّتُوهُ فَإِنْ لَمْ يَحْمَدِ اللَّهَ فَلَا تُشَمِّتُوهُ.

حضرت ابو بردہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت ابو موسیٰ کے پاس گیا' وہ اس وقت حضرت فضل بن عباس کی بیٹی کے گھر تھے' مجھے چھینک آئی تو انہوں نے جواب نہیں دیا اور جب حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو اس کو انہوں نے جواب دیا' حضرت ابو بردہ کہتے ہیں کہ میں اپنی والدہ کے پاس گیا اور ان سے یہ واقعہ بیان کیا' جب حضرت ابو موسیٰ میری والدہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان سے کہا: میرے بیٹے کو تمہارے سامنے چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی تو تم نے اس کو جواب دیا' حضرت ابو موسیٰ نے کہا: تمہارے بیٹے کو چھینک آئی تو اس نے الحمد لله نہیں

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۱۰۵)

کہا تو میں نے اس کو جواب نہیں دیا اور حضرت فضل کی بیٹی کو چھینک آئی اور اس نے الحمد للہ کہا تو میں نے اس کی چھینک کا جواب دیا' اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب دو اور اگر وہ الحمد للہ نہ کہے تو اس کی چھینک کا جواب مت دو۔

۷۴۱۴- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ وَعَطَسَ رَجُلٌ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ ثُمَّ عَطَسَ أُخْرٰى فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الرَّجُلُ مَزْكُومٌ. ابوداؤد (۵۰۳۷) الترمذی (۲۷۴۳) ابن ماجہ (۳۷۱۴)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو چھینک آئی تو انہوں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا: یرحمک اللہ پھر جب دوسری بار اس کو چھینک آئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص کو زکام ہے۔

۷۴۱۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطٰنِ فَإِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ. الترمذی (۳۷۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جمائی شیطان کی طرف سے ہے' تم میں سے جب کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اس کو جہاں تک روک سکے اس کو روکے۔

۷۴۱۶- حَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمِسْمَعِيُّ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنًا لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ عَلٰى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ.

ابوداؤد (۵۰۲۶-۵۰۲۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو جمائی آئے تو وہ اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اس کو روکے' کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۷- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكْ بِيَدِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

حضرت ابو سعید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو جمائی آئے تو وہ اپنے ہاتھ سے روکے' کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۸- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو نماز میں جمائی آئے تو وہ حتی المقدور اس کو روکے کیونکہ شیطان داخل ہو جاتا ہے۔

۷۴۱۹- حَدَّثَنَاهُ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ وَعَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ بِشْرٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ. سابقہ حوالہ (۷۴۱۶)

حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا' اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۱۰- بَابٌ فِي أَحَادِيثَ مُتَفَرِّقَةٍ

احادیث متفرقہ

۷۴۲۰- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُورٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ وَخُلِقَ آدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۶۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے اور جنوں کو آگ کے شعلہ سے اور آدم کو اس سے پیدا کیا گیا ہے جس کا تم سے بیان کیا گیا ہے (یعنی مٹی سے)۔

۱۱- بَابٌ فِي الْفَأْرِ وَأَنَّهُ مُسِخَ

بنی اسرائیل کا ایک گروہ چوہے بنا دیا گیا تھا

۷۴۲۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرُّزِّيُّ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فُقِدَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَلَا أُرَاهَا إِلَّا الْفَأْرَ أَلَا تَرَوْنَهَا إِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الْإِبِلِ لَمْ تَشْرَبْهُ وَإِذَا وُضِعَ لَهَا أَلْبَانُ الشَّاءِ شَرِبَتْهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ كَعْبًا فَقَالَ آنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ذَلِكَ مِرَارًا قُلْتُ أَأَقْرَأُ التَّوْرَاةَ قَالَ إِسْحَاقُ فِي رِوَايَتِهِ لَا نَدْرِي مَا فَعَلَتْ. البخاری (۳۳۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل کا ایک گروہ گم ہو گیا تھا' یہ معلوم نہیں ہوا کہ وہ کہاں ہے اور میرا یہی گمان ہے کہ وہ (مسخ شدہ) چوہے ہیں' کیا تم نہیں دیکھتے کہ جب چوہوں کے سامنے اونٹوں کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو نہیں پیتے اور جب ان کے سامنے بکری کا دودھ رکھا جائے تو وہ اس کو پی لیتے ہیں' حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت کعب سے بیان کی' انہوں نے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! جب انہوں نے بار بار یہ سوال کیا تو میں نے کہا: کیا میں تورات پڑھ رہا ہوں' اسحاق کی روایت میں ہے: ہم (از خود) نہیں جانتے وہ گروہ کہاں گیا۔

۷۴۲۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ الْفَأْرَةُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چوہا مسخ ہوا ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ اس کے سامنے بکری کا

مَسْخٌ وَآيَةُ ذٰلِكَ اَنَّهٗ يُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْغَنَمِ فَتَشْرَبُهٗ وَيُوْضَعُ بَيْنَ يَدَيْهَا لَبَنُ الْاِبِلِ فَلَا تَذُوْقُهٗ فَقَالَ لَهٗ كَعْبٌ اَسَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَفَاُنْزِلَتْ عَلَيَّ التَّوْرَاةُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۴۵۶۳)

دودھ رکھا جائے تو یہ پی لیتا ہے اور اس کے سامنے اونٹ کا دودھ رکھا جائے تو یہ اس کو نہیں پیتا' کعب نے ان سے کہا: تم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی تھی؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تو کیا مجھ پر تورات نازل ہوئی تھی۔

۱۲- بَابُ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَّرَّتَيْنِ

مومن ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا

۷۴۲۳- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ.

البخاری (۶۱۳۳) ابوداؤد (۴۸۶۲) ابن ماجہ (۳۹۸۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کو ایک سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

۷۴۲۴- وَحَدَّثَنِيْهِ اَبُو الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَا اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُوْنُسَ ح وَحَدَّثَنِيْ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوْبُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا ابْنُ اَخِيْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهٖ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۳۲۵۰-۱۳۳۶۰)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ بیان کیا کہ یہ حدیث حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے روایت کی ہے۔

۱۳- بَابُ الْمُؤْمِنِ اَمْرُهٗ كُلُّهٗ خَيْرٌ

ہر حال میں مومن کی خیر کا بیان

۷۴۲۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْاَزْدِيُّ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوْخَ جَمِيْعًا عَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ الْمُغِيْرَةِ وَاللَّفْظُ لِشَيْبَانَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى عَنْ صُهَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَجَبًا لِاَمْرِ الْمُؤْمِنِ اِنَّ اَمْرَهٗ كُلَّهٗ خَيْرٌ وَلَيْسَ ذَاكَ لِاَحَدٍ اِلَّا لِلْمُؤْمِنِ اِنْ اَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ وَاِنْ اَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ فَكَانَ خَيْرًا لَّهٗ. مسلم تحفۃ الاشراف (۴۹۷۰)

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کی شان پر خوشی کرنی چاہیے اس کے ہر حال میں خیر ہے اور یہ مقام اس کے سوا اور کسی کو حاصل نہیں' اگر وہ نعمتوں کے ملنے پر شکر کرے تو اس کو اجر ملتا ہے اور اگر وہ مصیبت آنے پر صبر کرے تب بھی اس کو اجر ملتا ہے۔

۱۴- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْمَدْحِ اِذَا كَانَ فِيْهِ اِفْرَاطٌ وَّخِيْفَ مِنْهُ فِتْنَةٌ عَلَى الْمَمْدُوْحِ

کسی کی اتنی زیادہ تعریف کرنے کی ممانعت جس سے اس کے فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہو

۷۴۲۶- حَدَّثَنَا يَحْيٰى بْنُ يَحْيٰى حَدَّثَنَا يَزِيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ

عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَقَالَ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا اِذَا كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا وَاللّٰهُ حَسِيْبُهُ وَلَا اُزَكِّيْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا اَحْسِبُهُ اِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ كَذَا وَكَذَا. البخاری (۲۶۶۲-۶۰۶۱-۶۱۶۲) ابوداود (۴۸۰۵) ابن ماجه (۳۷۴۴)

کے سامنے ایک شخص نے کسی کی تعریف کی‘ آپ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے‘ تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی‘ یہ جملہ آپ نے کئی بار فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص نے اپنے صاحب کی لامحالہ تعریف کرنی ہو تو یوں کہو کہ میرا فلاں کے متعلق یہ گمان ہے اور اس کو حقیقت میں اللہ ہی جاننے والا ہے اور میں کسی کو اللہ کے نزدیک سراہا ہوا نہیں کہتا‘ خواہ وہ اس کے متعلق اسی طرح جانتا ہو۔

۷۴۲۷- وَحَدَّثَنِیْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ اَبِیْ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِیْ اَبُوْ بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ اَخْبَرَنَا غُنْدَرٌ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ بَكْرَةَ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ ذُكِرَ عِنْدَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْهُ فِيْ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَيْحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا يَقُوْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنْ كَانَ اَحَدُكُمْ مَادِحًا اَخَاهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلْ اَحْسِبُ فُلَانًا اِنْ كَانَ يُرٰى اَنَّهٗ كَذٰلِكَ وَلَا اُزَكِّيْ عَلَى اللّٰهِ اَحَدًا. سابقہ حوالہ (۷۴۲۶)

حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے ایک شخص کا ذکر کیا گیا‘ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی شخص فلاں فلاں چیز میں اس سے افضل نہیں ہے‘ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر افسوس ہے‘ تم نے تو اپنے صاحب کی گردن کاٹ دی‘ یہ جملہ آپ نے کئی بار فرمایا‘ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی شخص نے خواہ مخواہ اپنے بھائی کی تعریف کرنی ہو تو یہ کہے: میرا فلاں کے متعلق یہ گمان ہے‘ خواہ وہ اس کو اسی طرح سمجھتا ہو اور وہ یہ نہ کہے کہ وہ اللہ کے نزدیک ایسا ہی ہے۔

۷۴۲۸- وَحَدَّثَنِيْهِ عَمْرٌو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهٰذَا الْاِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيْثِ يَزِيْدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَلَيْسَ فِيْ حَدِيْثِهِمَا فَقَالَ رَجُلٌ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَفْضَلُ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۷۴۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں‘ ان روایتوں میں یہ نہیں ہے کہ اس شخص نے یہ کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے بعد کوئی شخص اس سے افضل نہیں ہے۔

۷۴۲۹- حَدَّثَنِيْ اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا اِسْمٰعِيْلُ بْنُ زَكَرِيَّاءَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُثْنِيْ عَلٰى رَجُلٍ وَيُطْرِيْهِ فِي الْمِدْحَةِ فَقَالَ لَقَدْ اَهْلَكْتُمْ اَوْ قَطَعْتُمْ ظَهْرَ الرَّجُلِ. البخاری (۲۶۶۳-۶۰۶۰)

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی بہت مبالغہ کے ساتھ تعریف کرتے ہوئے سنا‘ آپ نے فرمایا: تم نے اس کو ہلاک کر دیا‘ یا فرمایا: تم نے اس شخص کی پیٹھ کاٹ دی۔

۷۴۳۰- حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرِ بْنُ اَبِيْ شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰى) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيْبٍ عَنْ مُجَاهِدٍ

حضرت ابومعمر بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہو کر امراء میں سے کسی امیر کی تعریف کر رہا تھا‘ حضرت مقداد رضی اللہ عنہ اس پر مٹی ڈالنے لگے اور کہا: ہم کو رسول اللہ ﷺ نے

عَنْ اَبِیْ مَعْمَرٍ قَالَ قَامَ رَجُلٌ یُثْنِیْ عَلٰی اَمِیْرٍ مِّنَ الْاُمَرَاءِ فَجَعَلَ الْمِقْدَادُ یَحْثِیْ عَلَیْهِ التُّرَابَ وَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَنْ نَّحْثِیَ فِیْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِیْنَ التُّرَابَ.

الترمذی (۲۳۹۳) ابن ماجہ (۳۷۴۲)

یہ حکم دیا ہے کہ ہم تعریف کرنے والے کے منہ میں مٹی ڈال دیں۔

۷۴۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنّٰی) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّ رَجُلًا جَعَلَ یَمْدَحُ عُثْمَانَ فَعَمِدَ الْمِقْدَادُ فَجَثَا عَلٰی رُكْبَتَیْهِ وَ كَانَ رَجُلًا ضَخْمًا فَجَعَلَ یَحْثُوْ فِیْ وَجْهِهِ الْحَصْبَاءَ فَقَالَ لَهٗ عُثْمَانُ مَا شَاْنُكَ فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اِذَا رَاَیْتُمُ الْمَدَّاحِیْنَ فَاحْثُوْا فِیْ وُجُوْهِهِمُ التُّرَابَ. ابوداؤد (۴۸۰۴)

ہمام بن حارث بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی تعریف کر رہا تھا' حضرت مقداد رضی اللہ عنہ بھاری جسم کے تھے' وہ گھٹنوں کے بل بیٹھ گئے اور اس کے منہ پر کنکریاں ڈالنے لگے' حضرت عثمان نے فرمایا: تم کیا کر رہے ہو؟ حضرت مقداد نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جب تم تعریف کرنے والوں کو دیکھو تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔

۷۴۳۲- وَحَدَّثَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰی وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ عَنْ مَنْصُوْرٍ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ اَبِیْ شَیْبَةَ حَدَّثَنَا الْاَشْجَعِیُّ عُبَیْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْیَانَ الثَّوْرِیِّ عَنِ الْاَعْمَشِ وَ مَنْصُوْرٍ عَنْ اِبْرَاهِیْمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ الْمِقْدَادِ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ بِمِثْلِهٖ.

سابقہ حوالہ (۷۴۳۱)

حضرت مقداد رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۱۵- بَابُ مُنَاوَلَةِ الْاَكْبَرِ

پہلے بڑوں کو دینے کا حکم

۷۴۳۳- حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِیٍّ الْجَهْضَمِیُّ حَدَّثَنِیْ اَبِیْ حَدَّثَنَا صَخْرٌ (یَعْنِی ابْنَ جُوَیْرِیَةَ) عَنْ نَافِعٍ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهٗ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّكُ بِسِوَاكٍ فَجَذَبَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَكْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاكَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِیْلَ لِیْ كَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَی الْاَكْبَرِ. سابقہ حوالہ (۵۸۹۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں' مجھے دو آدمیوں نے کھینچا' ان میں سے ایک دوسرے سے بڑا تھا' میں نے چھوٹے شخص کو مسواک دی' مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو دو' پھر میں نے بڑے کو مسواک دے دی۔

۱۶- بَابُ التَّثَبُّتِ فِی الْحَدِیْثِ وَ حُكْمِ كِتَابَةِ الْعِلْمِ

حدیث کو محفوظ رکھنے اور علم کی باتوں کو لکھنے کا حکم

۷۴۳۴- حَدَّثَنَا هٰرُوْنُ بْنُ مَعْرُوْفٍ حَدَّثَنَا بِهٖ سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ كَانَ اَبُوْ هُرَیْرَةَ یُحَدِّثُ وَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے تھے اور کہتے تھے کہ سن اے حجرے والی! سن اے حجرے والی! اس وقت

يَقُولُ اسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَاسْمَعِي يَا رَبَّةَ الْحُجْرَةِ وَ عَائِشَةُ تُصَلِّي فَلَمَّا قَضَتْ صَلَاتَهَا قَالَتْ لِعُرْوَةَ أَلَا تَسْمَعُ إِلَى هٰذَا وَ مَقَالَتِهِ آنِفًا إِنَّمَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُحَدِّثُ حَدِيثًا لَوْ عَدَّهُ الْعَادُّ لَأَحْصَاهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۹۳۴)

حضرت عائشہ نماز پڑھ رہی تھیں، جب وہ نماز پڑھ چکیں تو انہوں نے عروہ سے کہا: کیا تم نے ابھی ابو ہریرہ کا کلام سنا، جب نبی ﷺ حدیث بیان کرتے تھے تو اگر کوئی ان کو گننا چاہتا تو گن سکتا تھا۔

۷۴۳۵- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّي وَمَنْ كَتَبَ عَنِّي غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَ حَدِّثُوا عَنِّي وَلَا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسِبُهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ. الترمذی (۲۶۶۵)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری حدیث نہ لکھو، جس نے قرآن مجید کے علاوہ میری کوئی حدیث لکھی وہ اس کو مٹا دے، میری حدیث بیان کرو، اس میں کوئی حرج نہیں، جس نے مجھ پر عمداً جھوٹ باندھا وہ اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لے۔

۱۷- بَابُ قِصَّةِ أَصْحَابِ الْأُخْدُودِ وَالسَّاحِرِ وَالرَّاهِبِ وَالْغُلَامِ

اصحاب اخدود، ساحر، راہب اور لڑکے کا قصہ

۷۴۳۶- حَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ صُهَيْبٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كَانَ مَلِكٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ وَ كَانَ لَهُ سَاحِرٌ فَلَمَّا كَبِرَ قَالَ لِلْمَلِكِ إِنِّي قَدْ كَبِرْتُ فَابْعَثْ إِلَيَّ غُلَامًا أُعَلِّمْهُ السِّحْرَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ غُلَامًا يُعَلِّمُهُ فَكَانَ فِي طَرِيقِهِ إِذَا سَلَكَ رَاهِبٌ فَقَعَدَ إِلَيْهِ وَ سَمِعَ كَلَامَهُ فَأَعْجَبَهُ فَكَانَ إِذَا أَتَى السَّاحِرَ ضَرَبَهُ فَشَكَى ذٰلِكَ إِلَى الرَّاهِبِ فَقَالَ إِذَا خَشِيتَ السَّاحِرَ فَقُلْ حَبَسَنِي أَهْلِي وَإِذَا خَشِيتَ أَهْلَكَ فَقُلْ حَبَسَنِي السَّاحِرُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ إِذْ أَتَى عَلَى دَابَّةٍ عَظِيمَةٍ قَدْ حَبَسَتِ النَّاسَ فَقَالَ الْيَوْمَ أَعْلَمُ السَّاحِرُ أَفْضَلُ أَمِ الرَّاهِبُ أَفْضَلُ فَأَخَذَ حَجَرًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ أَمْرُ الرَّاهِبِ أَحَبَّ إِلَيْكَ مِنْ أَمْرِ السَّاحِرِ فَاقْتُلْ هٰذِهِ الدَّابَّةَ حَتّٰى يَمْضِيَ النَّاسُ فَرَمَاهَا فَقَتَلَهَا وَ مَضَى النَّاسُ فَأَتَى الرَّاهِبَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ الرَّاهِبُ أَيْ بُنَيَّ أَنْتَ الْيَوْمَ أَفْضَلُ مِنِّي قَدْ بَلَغَ مِنْ أَمْرِكَ مَا أَرَى وَإِنَّكَ سَتُبْتَلَى فَإِنِ ابْتُلِيتَ فَلَا تَدُلَّ عَلَيَّ وَ كَانَ الْغُلَامُ يُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَ الْأَبْرَصَ وَ يُدَاوِي النَّاسَ

حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا، جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو اس نے بادشاہ سے کہا: اب میں بوڑھا ہو گیا ہوں، آپ میرے پاس کوئی لڑکا بھیج دیجئے، میں اس کو جادو کی تعلیم دے دوں، بادشاہ نے اس کے پاس جادو سیکھنے کے لیے ایک لڑکا بھیج دیا، جب وہ جاتا تو اس کے راستے میں ایک راہب پڑتا تھا، وہ اس کے پاس بیٹھ کر اس کی باتیں سنتا تھا اور اسے اس کی باتیں اچھی لگتی تھیں اور جب وہ جادوگر کے پاس پہنچتا تو (تاخیر کے سبب) جادوگر اس کو مارتا، لڑکے نے راہب سے اس کی شکایت کی، راہب نے اس سے کہا: جب تم کو ساحر سے خوف ہو تو کہہ دینا کہ گھر والوں نے مجھے روک لیا تھا اور جب گھر والوں سے خوف ہو تو کہہ دینا ساحر نے مجھے روک لیا تھا، یہ سلسلہ یونہی تھا کہ اسی اثناء میں ایک بڑے درندے نے لوگوں کا راستہ بند کر دیا، لڑکے نے سوچا کہ آج میں آزماؤں گا کہ آیا ساحر افضل ہے یا راہب؟ اس نے ایک پتھر اٹھایا اور کہا: اے اللہ! اگر تجھ کو راہب کے کام ساحر سے زیادہ پسند ہیں تو اس

مِنْ سَائِرِ الْأَدْوَاءِ فَسَمِعَ جَلِيسٌ لِلْمَلِكِ كَانَ قَدْ عَمِيَ فَأَتَاهُ بِهَدَايَا كَثِيرَةٍ فَقَالَ مَا هَاهُنَا لَكَ أَجْمَعُ إِنْ أَنْتَ شَفَيْتَنِي فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَإِنْ أَنْتَ آمَنْتَ بِاللَّهِ دَعَوْتُ اللَّهَ فَشَفَاكَ فَآمَنَ بِاللَّهِ فَشَفَاهُ اللَّهُ فَأَتَى الْمَلِكَ فَجَلَسَ إِلَيْهِ كَمَا كَانَ يَجْلِسُ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَنْ رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ قَالَ رَبِّي قَالَ وَلَكَ رَبٌّ غَيْرِي قَالَ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الْغُلَامِ فَجِيءَ بِالْغُلَامِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ أَيْ بُنَيَّ قَدْ بَلَغَ مِنْ سِحْرِكَ مَا تُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَتَفْعَلُ وَتَفْعَلُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَشْفِي أَحَدًا إِنَّمَا يَشْفِي اللَّهُ فَأَخَذَهُ فَلَمْ يَزَلْ يُعَذِّبُهُ حَتَّى دَلَّ عَلَى الرَّاهِبِ فَجِيءَ بِالرَّاهِبِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَعَا بِالْمِئْشَارِ فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِجَلِيسِ الْمَلِكِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَوَضَعَ الْمِئْشَارَ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ فَشَقَّهُ بِهِ حَتَّى وَقَعَ شِقَّاهُ ثُمَّ جِيءَ بِالْغُلَامِ فَقِيلَ لَهُ ارْجِعْ عَنْ دِينِكَ فَأَبَى فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ إِلَى جَبَلِ كَذَا وَكَذَا فَاصْعَدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَإِذَا بَلَغْتُمْ ذُرْوَتَهُ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاطْرَحُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَصَعِدُوا بِهِ الْجَبَلَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَسَقَطُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَدَفَعَهُ إِلَى نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاحْمِلُوهُ فِي قُرْقُورٍ فَتَوَسَّطُوا بِهِ الْبَحْرَ فَإِنْ رَجَعَ عَنْ دِينِهِ وَإِلَّا فَاقْذِفُوهُ فَذَهَبُوا بِهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ فَانْكَفَأَتْ بِهِمُ السَّفِينَةُ فَغَرِقُوا وَجَاءَ يَمْشِي إِلَى الْمَلِكِ فَقَالَ لَهُ الْمَلِكُ مَا فَعَلَ أَصْحَابُكَ قَالَ كَفَانِيهِمُ اللَّهُ فَقَالَ لِلْمَلِكِ إِنَّكَ لَسْتَ بِقَاتِلِي حَتَّى تَفْعَلَ مَا آمُرُكَ بِهِ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ تَجْمَعُ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ وَتَصْلُبُنِي عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ خُذْ سَهْمًا مِنْ كِنَانَتِي ثُمَّ ضَعِ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قُلْ بِاسْمِ اللَّهِ

جانور کو قتل کر دے تاکہ لوگ گزرنے لگیں' اس نے پتھر مار کر اس جانور کو قتل کر ڈالا اور لوگ گزرنے لگے' پھر اس نے راہب کے پاس جا کر اس کو خبر دی' راہب نے اس سے کہا: اے بیٹے! آج تم مجھ سے افضل ہو گئے ہو' تمہارا مرتبہ وہاں تک پہنچ گیا جس کو میں دیکھ رہا ہوں' عنقریب تم مصیبت میں گرفتار ہو گے' جب تم مصیبت میں گرفتار ہو تو کسی کو میرا پتا نہ دینا' یہ لڑکا مادرزاد اندھے اور برص والے کو ٹھیک کر دیتا تھا اور لوگوں کی تمام بیماریوں کا علاج کرتا تھا' بادشاہ کا ایک مصاحب اندھا تھا' اس نے یہ خبر سنی تو وہ اس کے پاس بہت سے ہدیے لے کر آیا اور کہا: اگر تم نے مجھے شفاء دے دی تو میں یہ سب چیزیں تم کو دے دوں گا' لڑکے نے کہا: میں کسی کو شفاء نہیں دیتا' شفا تو اللہ دیتا ہے' اگر تم اللہ پر ایمان لے آؤ تو میں اللہ سے دعا کروں گا' اللہ تم کو شفاء دے دے گا' وہ اللہ پر ایمان لے آیا اور اللہ نے اس کو شفاء دے دی' وہ بادشاہ کے پاس گیا اور پہلے کی طرح اس کے پاس بیٹھا' بادشاہ نے اس سے پوچھا: تمہاری بینائی کس نے لوٹائی' اس نے کہا: میرے رب نے' بادشاہ نے کہا: کیا میرے علاوہ تیرا کوئی رب ہے؟ اس نے کہا: میرا اور تمہارا رب اللہ ہے' بادشاہ نے اس کو گرفتار کر لیا اور اس وقت تک اس کو اذیت دیتا رہا جب تک کہ اس نے اس لڑکے کا پتا نہ بتا دیا' پھر اس لڑکے کو لایا گیا' بادشاہ نے اس سے کہا: اے بیٹے! تمہارا جادو یہاں تک پہنچ گیا کہ تم مادر زاد اندھوں کو ٹھیک کرتے ہو' برص والوں کو تندرست کرتے ہو اور بہت کچھ کرتے ہو' اس لڑکے نے کہا: میں کسی کو شفاء نہیں دیتا' شفاء تو صرف اللہ دیتا ہے' بادشاہ نے اس کو گرفتار کر لیا اور اس کو اس وقت تک اذیت دیتا رہا جب تک کہ اس نے راہب کا پتا نہ بتا دیا' پھر راہب کو لایا گیا اور اس سے کہا گیا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ' راہب نے انکار کیا اس نے آرا منگوایا اور اس کے سر کے درمیان میں آرا رکھا اور اس کو چیر کر دو ٹکڑے کر دیے' پھر اس مصاحب کو بلایا اور اس سے کہا کہ اپنے دین سے پھر جاؤ' اس نے انکار کیا' اس نے اس کے سر پر بھی آرا رکھا اور چیر کر اس

رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ ارْمِنِي فَإِنَّكَ إِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ قَتَلْتَنِي
فَجَمَعَ النَّاسَ فِي صَعِيدٍ وَّاحِدٍ وَّ صَلَبَهُ عَلَى جِذْعٍ ثُمَّ أَخَذَ
سَهْمًا مِّنْ كِنَانَتِهِ ثُمَّ وَضَعَ السَّهْمَ فِي كَبِدِ الْقَوْسِ ثُمَّ قَالَ
بِاسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْغُلَامِ ثُمَّ رَمَاهُ فَوَقَعَ السَّهْمُ فِي صُدْغِهِ
فَوَضَعَ يَدَهُ فِي صُدْغِهِ فِي مَوْضِعِ السَّهْمِ فَمَاتَ فَقَالَ
النَّاسُ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ آمَنَّا بِرَبِّ الْغُلَامِ
فَأُتِيَ الْمَلِكُ فَقِيلَ لَهُ أَرَأَيْتَ مَا كُنْتَ تَحْذَرُ قَدْ وَاللّٰهِ
نَزَلَ بِكَ حَذَرُكَ قَدْ آمَنَ النَّاسُ فَأَمَرَ بِالْأُخْدُودِ فِي
أَفْوَاهِ السِّكَكِ فَخُدَّتْ وَأَضْرَمَ النِّيرَانَ وَقَالَ مَنْ لَّمْ
يَرْجِعْ عَنْ دِينِهِ فَأَحْمُوهُ فِيهَا أَوْ قِيلَ لَهُ اقْتَحِمْ فَفَعَلُوا حَتّٰى
جَاءَتِ امْرَأَةٌ وَّ مَعَهَا صَبِيٌّ لَّهَا فَتَقَاعَسَتْ أَنْ تَقَعَ فِيهَا
فَقَالَ لَهَا الْغُلَامُ يَا أُمَّهْ اصْبِرِي فَإِنَّكِ عَلَى الْحَقِّ.

الترمذی (٣٣٤٠)

کے دو ٹکڑے کر دیئے' پھر اس لڑکے کو بلایا اور اس سے کہا: اپنے دین سے پھر جاؤ' اس لڑکے نے انکار کیا' بادشاہ نے اس لڑکے کو اپنے چند اصحاب کے حوالے کیا اور کہا: اس لڑکے کو فلاں فلاں پہاڑ پر لے جاؤ' اس کو لے کر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھو اگر یہ اپنے دین سے پلٹ جائے تو فبہا ورنہ اس کو اس چوٹی سے پھینک دینا' وہ لوگ اس لڑکے کو لے کر گئے اور پہاڑ پر چڑھ گئے' اس لڑکے نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچا لے' اسی وقت ایک زلزلہ آیا اور وہ سب پہاڑ پر سے گر گئے' وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا گیا' بادشاہ نے پوچھا: جو تمہارے ساتھ گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان سے بچا لیا' بادشاہ نے اس کو پھر اپنے چند اصحاب کے حوالے کیا اور کہا: اس کو ایک کشتی میں سوار کرو' جب کشتی سمندر کے وسط میں پہنچ جائے تو اگر یہ اپنے دین سے لوٹ آئے تو فبہا ورنہ اس کو سمندر میں پھینک دینا' وہ لوگ اس کو لے گئے' اس نے دعا کی: اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان سے بچا لے' وہ کشتی فوراً الٹ گئی' وہ سب غرق ہو گئے اور وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا گیا' بادشاہ نے اس سے پوچھا: تمہارے ساتھ جو گئے تھے ان کا کیا ہوا؟ اس نے کہا: اللہ نے مجھے ان سے بچا لیا' پھر اس نے بادشاہ سے کہا: تم اس وقت تک مجھے قتل نہیں کر سکو گے جب تک کہ میرے کہنے کے مطابق عمل نہ کرو' بادشاہ نے کہا: وہ کیا عمل ہے؟ لڑکے نے کہا: تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کرو اور مجھے ایک درخت پر سولی کے لیے لٹکاؤ' پھر میرے ترکش سے ایک تیر نکالو' ایک تیر کو کمان کے چلہ میں رکھ کر کہو: اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے' پھر مجھے تیر مارو' جب تم نے ایسا کر لیا تو وہ تیر مجھے ہلاک کر دے گا' سو بادشاہ نے تمام لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا اور اس کو ایک درخت کے تنے پر لٹکایا' پھر اس کے ترکش سے ایک تیر لیا' پھر اس تیر کو کمان کے چلہ میں رکھا' پھر کہا: اللہ کے نام سے جو اس لڑکے کا رب ہے' تب وہ تیر اس لڑکے کی کنپٹی میں پیوست ہو گیا' اس لڑکے نے تیر کی جگہ کنپٹی پر اپنا ہاتھ رکھا اور مر گیا' تمام

لوگوں نے کہا: ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے' ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے' ہم اس لڑکے کے رب پر ایمان لائے' یہ خبر بادشاہ کو پہنچی اور اس سے کہا گیا: کیا تم نے دیکھا جس بات سے تم ڈرتے تھے اللہ نے وہی تمہارے ساتھ کر دیا' تمام لوگ ایمان لے آئے' بادشاہ نے گلیوں کے دہانوں پر خندقیں کھودنے کا حکم دیا سو وہ خندقیں کھودی گئیں اور ان میں آگ لگائی گئی اور کہا: جو اپنے دین سے نہ پھرے اس کو اس خندق میں ڈال دو یا اس سے کہا گیا کہ آگ میں داخل ہو جا' سو لوگ آگ کی خندقوں میں داخل ہو گئے' آخیر میں ایک عورت آئی' اس کے ساتھ ایک بچہ تھا' وہ اس میں گرنے سے جھجکی' اس کے بچے نے کہا: اے ماں! ثابت قدم رہو تم حق پر ہو۔

١٨- بَابُ حَدِيثِ جَابِرٍ الطَّوِيلِ وَقِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ

حضرت ابوالیسر اور حضرت جابر کی طویل حدیث

٧٤٣٧- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ (وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ) وَالسِّيَاقُ لِهَارُونَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ مُجَاهِدٍ أَبِي حَزْرَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ خَرَجْتُ أَنَا وَأَبِي نَطْلُبُ الْعِلْمَ فِي هَذَا الْحَيِّ مِنَ الْأَنْصَارِ قَبْلَ أَنْ يَهْلِكُوا فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ لَقِينَا أَبَا الْيَسَرِ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَهُ غُلَامٌ لَهُ مَعَهُ ضِمَامَةٌ مِنْ صُحُفٍ وَعَلَى أَبِي الْيَسَرِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ وَعَلَى غُلَامِهِ بُرْدَةٌ وَمَعَافِرِيٌّ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا عَمِّ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِكَ سَفْعَةً مِنْ غَضَبٍ قَالَ أَجَلْ كَانَ لِي عَلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْحَرَامِيِّ قَالَ فَأَتَيْتُ أَهْلَهُ فَسَلَّمْتُ فَقُلْتُ ثَمَّ هُوَ قَالُوا لَا فَخَرَجَ عَلَيَّ ابْنٌ لَهُ جَفْرٌ فَقُلْتُ لَهُ أَيْنَ أَبُوكَ قَالَ سَمِعَ صَوْتَكَ فَدَخَلَ أَرِيكَةَ أُمِّي فَقُلْتُ اخْرُجْ إِلَيَّ فَقَدْ عَلِمْتُ أَيْنَ أَنْتَ فَخَرَجَ فَقُلْتُ مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنِ اخْتَبَأْتَ مِنِّي قَالَ أَنَا وَاللَّهِ أُحَدِّثُكَ ثُمَّ لَا أَكْذِبُكَ خَشِيتُ وَاللَّهِ أَنْ أُحَدِّثَكَ فَأَكْذِبَكَ وَأَنْ أَعِدَكَ فَأُخْلِفَكَ وَكُنْتَ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے والد علم کی طلب میں انصار کے اس قبیلہ میں گئے' یہ اس قبیلہ کی ہلاکت سے پہلے کا واقعہ ہے' سب سے پہلے ہماری ملاقات رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ سے ہوئی' ان کے ساتھ ان کا ایک غلام بھی تھا جس کے پاس صحائف کا ایک گٹھا تھا' حضرت ابوالیسر اور ان کے غلام دونوں نے ایک طرح کی دھاری دار چادر اور معافری کپڑا (معافر ایک جگہ کا نام ہے' یہ چادر وہاں کی بنی ہوئی تھی) پہنا ہوا تھا' میں نے ان سے کہا: اے چچا! میں آپ کے چہرے پر غصہ کے آثار دیکھ رہا ہوں' انہوں نے کہا: فلاں بن فلاں حرامی (یہ بنو حرام کی طرف نسبت ہے) کے ذمہ میرا مال تھا' میں اس کے گھر گیا' سلام کیا اور میں نے پوچھا: کیا وہ ہے؟ گھر والوں نے کہا: نہیں ہے' پھر اچانک اس کا نوجوان بیٹا گھر سے نکلا' میں نے اس سے پوچھا: تیرا باپ کہاں ہے؟ اس نے کہا: اس نے آپ کی آواز سنی تو وہ میری ماں کے چھپر کٹ میں گھس گیا' میں نے کہا: اب نکل آؤ مجھے پتا چل گیا

صَاحِبَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَ كُنْتَ وَ اللّٰهِ مُعْسِرًا قَالَ قُلْتُ
آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قُلْتُ آللّٰهِ قَالَ اللّٰهِ قَالَ
فَأَتَى بِصَحِيفَتِهِ فَمَحَاهَا بِيَدِهِ فَقَالَ إِنْ وَجَدْتَ قَضَاءً
فَاقْضِنِي وَإِلَّا أَنْتَ فِي حِلٍّ فَأَشْهَدُ بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَ
وَضَعَ إِصْبَعَيْهِ عَلَى عَيْنَيْهِ وَسَمْعُ أُذُنَيَّ هَاتَيْنِ وَ وَعَاهُ قَلْبِي
هٰذَا وَأَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ يَقُولُ مَنْ
أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ
أَنَا يَا عَمِّ لَوْ أَنَّكَ أَخَذْتَ بُرْدَةَ غُلَامِكَ وَأَعْطَيْتَهُ
مَعَافِرِيَّكَ وَأَخَذْتَ مَعَافِرِيَّهُ وَأَعْطَيْتَهُ بُرْدَتَكَ فَكَانَتْ
عَلَيْكَ حُلَّةٌ وَعَلَيْهِ حُلَّةٌ فَمَسَحَ رَأْسِي وَقَالَ اللّٰهُمَّ
بَارِكْ فِيهِ يَا ابْنَ أَخِي بَصَرُ عَيْنَيَّ هَاتَيْنِ وَ سَمْعُ أُذُنَيَّ
هَاتَيْنِ وَ وَعَاهُ قَلْبِي هٰذَا وَ أَشَارَ إِلَى مَنَاطِ قَلْبِهِ رَسُولَ اللّٰهِ
ﷺ وَهُوَ يَقُولُ أَطْعِمُوهُمْ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَأَلْبِسُوهُمْ مِمَّا
تَلْبَسُونَ وَكَانَ أَنْ أَعْطَيْتُهُ مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَهْوَنَ عَلَيَّ مِنْ
أَنْ يَأْخُذَ مِنْ حَسَنَاتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ مَضَيْنَا حَتَّى أَتَيْنَا
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ فِي مَسْجِدِهِ وَهُوَ يُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ
مُشْتَمِلًا بِهِ فَتَخَطَّيْتُ الْقَوْمَ حَتَّى جَلَسْتُ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ
الْقِبْلَةِ فَقُلْتُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ أَتُصَلِّي فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ
وَرِدَاؤُكَ إِلَى جَنْبِكَ قَالَ فَقَالَ بِيَدِهِ فِي صَدْرِي هٰكَذَا
وَ فَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَ قَوَّسَهَا أَرَدْتُ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ
الْأَحْمَقُ مِثْلُكَ فَيَرَانِي كَيْفَ أَصْنَعُ فَيَصْنَعُ مِثْلَهُ أَتَانَا
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي مَسْجِدِنَا هٰذَا وَفِي يَدِهِ عُرْجُونُ ابْنِ
طَابٍ فَرَأَى فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ نُخَامَةً فَحَكَّهَا بِالْعُرْجُونِ
ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
فَخَشَعْنَا ثُمَّ قَالَ أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يُعْرِضَ اللّٰهُ عَنْهُ قُلْنَا لَا أَيُّنَا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا قَامَ يُصَلِّي فَإِنَّ اللّٰهَ
تَبَارَكَ وَ تَعَالَى قِبَلَ وَجْهِهِ فَلَا يَبْصُقَنَّ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ
يَمِينِهِ وَ لْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسْرَى فَإِنْ
عَجِلَتْ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلْ بِثَوْبِهِ هٰكَذَا ثُمَّ طَوَى ثَوْبَهُ بَعْضَهُ

ہے تم کہاں ہو؟ وہ باہر نکل آیا' میں نے پوچھا مجھ سے چھپنے پر تم
کو کس چیز نے برانگیختہ کیا تھا' اس نے کہا: بہ خدا! میں آپ
سے بیان کرتا ہوں اور میں آپ سے جھوٹ نہیں بولوں گا' بہ
خدا میں اس بات سے ڈرتا تھا کہ میں آپ سے بات کروں اور
جھوٹ بولوں اور میں آپ سے وعدہ کروں اور اس کے خلاف
کروں' حالانکہ آپ رسول اللہ ﷺ کے صحابی ہیں اور بہ خدا!
میں ایک غریب آدمی ہوں' میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے
کہا: خدا کی قسم! میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی
قسم! میں نے کہا: خدا کی قسم! اس نے کہا: خدا کی قسم! پھر میں
نے قرض کی دستاویز منگا کر اس کو اپنے ہاتھ سے مٹا دیا اور
کہا: اگر تم ادا کر سکو تو ادا کر دینا ورنہ تم بری الذمہ ہو' حضرت ابو
الیسر نے اپنی دو آنکھوں پر انگلیاں رکھ کر کہا: میں گواہی دیتا
ہوں کہ میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں
نے سنا اور دل کی جگہ ہاتھ رکھ کر کہا: میرے اس دل نے یاد
رکھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کسی مقروض کو مہلت
دی یا اس کا قرض معاف کر دیا اللہ تعالیٰ اس کو اپنے سائے میں
رکھے گا' میں نے حضرت ابو الیسر سے کہا: اے چچا! اگر آپ
اپنے غلام سے دھاری دار چادر لے لیتے اور اس کو معافری
کپڑا دے دیتے یا اس سے معافری لے لیتے اور اس کو دھاری
دار کپڑا دے دیتے تو آپ دونوں کے پاس حلے ہو جاتے'
(اوپر اور نیچے کی ایک طرح کی دو چادروں کو حلہ کہتے
ہیں) انہوں نے میرے سر پر ہاتھ پھیر کر کہا: اے اللہ! اس
میں برکت دے' اے بھتیجے! میری ان دو آنکھوں نے دیکھا اور
میرے ان دو کانوں نے سنا اور دل کی جگہ پر ہاتھ رکھ کر
کہا: میرے اس دل نے یاد رکھا' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اپنے غلاموں کو وہ چیز کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہ کپڑا
پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور میں اس کو دنیا کا سامان دے دوں یہ
میرے لیے اس سے زیادہ آسان ہے کہ یہ قیامت کے دن
میری نیکیاں لے لے' پھر ہم روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم حضرت
جابر رضی اللہ عنہ کی مسجد میں پہنچے' وہ اس وقت ایک چادر پہنے

عَلَى بَعْضٍ فَقَالَ أَرُونِي عَبِيرًا فَقَالَ فَتًى مِنَ الْحَيِّ يَشْتَدُّ إِلَى أَهْلِهِ فَجَاءَ بِخَلُوقٍ فِي رَاحَتِهِ فَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَعَلَهُ عَلَى رَأْسِ الْعُرْجُونِ ثُمَّ لَطَخَ بِهِ عَلَى أَثَرِ النُّخَامَةِ فَقَالَ جَابِرٌ فَمِنْ هُنَاكَ جَعَلْتُمُ الْخَلُوقَ فِي مَسَاجِدِكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ بَطْنِ بُوَاطٍ وَهُوَ يَطْلُبُ الْمَجْدِيَّ بْنَ عَمْرٍو الْجُهَنِيَّ وَكَانَ النَّاضِحُ يَعْتَقِبُهُ مِنَّا الْخَمْسَةُ وَالسِّتَّةُ وَالسَّبْعَةُ فَدَارَتْ عُقْبَةُ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاضِحٍ لَهُ فَأَنَاخَهُ فَرَكِبَهُ ثُمَّ بَعَثَهُ فَتَلَدَّنَ عَلَيْهِ بَعْضَ التَّلَدُّنِ فَقَالَ لَهُ شَأْ لَعَنَكَ اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا اللَّاعِنُ بَعِيرَهُ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ انْزِلْ عَنْهُ فَلَا تَصْحَبْنَا بِمَلْعُونٍ لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللَّهِ سَاعَةً يُسْأَلُ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبُ لَكُمْ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَتْ عُشَيْشِيَةٌ وَدَنَوْنَا مَاءً مِنْ مِيَاهِ الْعَرَبِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَجُلٌ يَتَقَدَّمُنَا فَيَمْدُرُ الْحَوْضَ فَيَشْرَبُ وَيَسْقِينَا قَالَ جَابِرٌ فَقُمْتُ فَقُلْتُ هَذَا رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّ رَجُلٍ مَعَ جَابِرٍ فَقَامَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَانْطَلَقْنَا إِلَى الْبِئْرِ فَنَزَعْنَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا أَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرْنَاهُ ثُمَّ نَزَعْنَا فِيهِ حَتَّى أَفْهَقْنَاهُ فَكَانَ أَوَّلَ طَالِعٍ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَتَأْذَنَانِ قُلْنَا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشْرَعَ نَاقَتَهُ فَشَرِبَتْ شَنَقَ لَهَا فَشَجَتْ فَبَالَتْ ثُمَّ عَدَلَ بِهَا فَأَنَاخَهَا ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْحَوْضِ فَتَوَضَّأَ مِنْهُ ثُمَّ قُمْتُ فَتَوَضَّأْتُ مِنْ مُتَوَضَّإِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَهَبَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ ذَهَبْتُ أَنْ أُخَالِفَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا فَلَمْ تَبْلُغْ لِي وَكَانَتْ لَهَا ذَبَاذِبُ فَنَكَّسْتُهَا ثُمَّ خَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ جِئْتُ حَتَّى قُمْتُ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَدَارَنِي حَتَّى أَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ جَاءَ جَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ جَاءَ فَقَامَ عَنْ يَسَارِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

ہوئے نماز پڑھ رہے تھے میں لوگوں کو پھلانگ کر ان کے اور قبلہ کے درمیان بیٹھ گیا' میں نے ان سے کہا: اللہ آپ پر رحم فرمائے' آپ ایک کپڑا پہن کر نماز پڑھ رہے ہیں اور آپ کے پہلو میں دوہری چادر رکھی ہے' حضرت جابر نے اپنے ہاتھوں کی انگلیوں کو کھولا اور کمان کی شکل بنا کر میرے سینہ پر ہاتھ مارا اور فرمایا: میں نے یہ اس لیے کیا ہے کہ تم جیسا احمق آدمی میرے پاس آئے گا اور مجھ کو ایک چادر پہنے ہوئے نماز پڑھتے دیکھے گا تو وہ بھی ایک کپڑے میں نماز پڑھ سکے گا' رسول اللہ ﷺ ہماری اس مسجد میں تشریف لائے' آپ کے دست مبارک میں ابن طاب (کھجور کی ایک قسم) کی ایک شاخ تھی' آپ نے مسجد کے قبلہ میں رینٹ (ناک کی جمی ہوئی ریزش) لگی دیکھی' آپ نے اس شاخ سے اس رینٹ کو کھرچ کر صاف کیا' پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے' حضرت جابر نے کہا: ہم سہم گئے' آپ نے پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے' حضرت جابر نے کہا: ہم ڈر گئے' آپ نے پھر فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص کو یہ پسند ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے اعراض کرے۔ ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم میں سے کسی کو یہ پسند نہیں ہے' آپ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھڑا ہو کر نماز پڑھتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے چہرے کے سامنے ہوتا ہے' تو کوئی شخص چہرے کے سامنے تھوکے نہ دائیں جانب تھوکے' وہ بائیں جانب' بائیں پیر کے نیچے تھوکے' (یہ حکم اس وقت کا ہے جب مٹی کا فرش ہوتا تھا اور تھوک کو مٹی کے نیچے دفن کیا جا سکتا تھا' اب جبکہ موزائیک کے فرش ہوتے ہیں اور ان پر قالین اور دریاں ہوتی ہیں' ان پر تھوک کر بیماری اور گندگی پھیلانے کی اجازت نہیں ہے۔) اور اگر تھوک نہ رکے تو کپڑے میں لے کر اس طرح کر لے' آپ نے کپڑے کو لپیٹ کر اور مسل کر دکھایا' پھر فرمایا: مجھے خوشبو دکھاؤ' قبیلہ کا ایک نوجوان دوڑتا ہوا گھر گیا اور اپنی ہتھیلی پر کچھ خوشبو لگا کر لایا' رسول اللہ ﷺ نے اس خوشبو کو لے کر اس شاخ پر لگایا' پھر اسی

فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيْنَا جَمِيعًا فَدَفَعَنَا حَتَّى أَقَامَنَا خَلْفَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَرْمُقُنِي وَأَنَا لَا أَشْعُرُ ثُمَّ فَطِنْتُ بِهِ فَقَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ يَعْنِي شُدَّ وَسَطَكَ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا جَابِرُ قُلْتُ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذَا كَانَ وَاسِعًا فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَإِذَا كَانَ ضَيِّقًا فَاشْدُدْهُ عَلَى حَقْوِكَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ قُوتُ كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا فِي كُلِّ يَوْمٍ تَمْرَةً فَكَانَ يَمَصُّهَا ثُمَّ يَصُرُّهَا فِي ثَوْبِهِ وَكُنَّا نَخْتَبِطُ بِقِسِيِّنَا وَنَأْكُلُ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَاقُنَا فَأُقْسِمُ أُخْطِئَهَا رَجُلٌ مِنَّا يَوْمًا فَانْطَلَقْنَا بِهِ نَنْعَشُهُ فَشَهِدْنَا أَنَّهُ لَمْ يُعْطَهَا فَأُعْطِيَهَا فَقَامَ فَأَخَذَهَا سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى نَزَلْنَا وَادِيًا أَفْيَحَ فَذَهَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَاتَّبَعْتُهُ بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرَ شَيْئًا يَسْتَتِرُ بِهِ فَإِذَا شَجَرَتَانِ بِشَاطِئِ الْوَادِي فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَالْبَعِيرِ الْمَخْشُوشِ الَّذِي يُصَانِعُ قَائِدَهُ حَتَّى أَتَى الشَّجَرَةَ الْأُخْرَى فَأَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا فَقَالَ انْقَادِي عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَانْقَادَتْ مَعَهُ كَذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالْمَنْصَفِ مِمَّا بَيْنَهُمَا لَأَمَ بَيْنَهُمَا يَعْنِي جَمَعَهُمَا فَقَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللَّهِ فَالْتَأَمَتَا قَالَ جَابِرٌ فَخَرَجْتُ أُحْضِرُ مَخَافَةَ أَنْ يُحِسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقُرْبِي فَيَبْتَعِدَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ فَيَتَبَعَّدَ فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُقْبِلًا وَإِذَا الشَّجَرَتَانِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ وَقْفَةً فَقَالَ بِرَأْسِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ بِرَأْسِهِ يَمِينًا وَشِمَالًا ثُمَّ أَقْبَلَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَيَّ قَالَ يَا جَابِرُ هَلْ رَأَيْتَ مَقَامِي قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَانْطَلِقْ إِلَى الشَّجَرَتَيْنِ فَاقْطَعْ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا فَأَقْبِلْ بِهِمَا حَتَّى إِذَا قُمْتَ مَقَامِي فَأَرْسِلْ غُصْنًا عَنْ يَمِينِكَ وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِكَ قَالَ

خوشبو کو اس رینٹ کے نشان پر لگایا' حضرت جابر نے کہا: اسی وجہ سے تم لوگ اپنی مسجدوں میں خوشبوؤں کو لگاتے ہو' (حضرت جابر نے کہا:) ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بواط کی جنگ میں گئے' آپ مجدی بن عمرو جہنی کو ڈھونڈ رہے تھے' ایک اونٹ پر ہم پانچ' چھ اور سات آدمی باری باری بیٹھتے تھے' ایک انصاری اونٹ پر بیٹھنے لگا' اس نے اونٹ کو بٹھایا' پھر اس پر سوار ہوا' پھر اس کو چلانے لگا' اونٹ نے اس کے ساتھ کچھ شوخی کی' اس نے اونٹ کو کہا: "شا' اللہ تعالیٰ تجھ پر لعنت کرے" رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اپنے اونٹ کو لعنت کرنے والا کون شخص ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میں ہوں' آپ نے فرمایا: اس اونٹ سے اتر جاؤ' ہمارے ساتھ کسی ملعون جانور کو نہ رکھو' اپنے آپ کو بددعا دو' نہ اپنی اولاد کو بددعا دو اور نہ اپنے اموال کو بددعا دو' کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ وہ ساعت ہو جس میں اللہ تعالیٰ سے کسی عطا کا سوال کیا جائے وہ دعا مستجاب ہوتی ہو' ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ جب شام ہو گئی اور ہم عرب کے پانیوں میں سے کسی پانی کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کون شخص ہے جو ہم سے پہلے جا کر حوض کو درست کرے گا' وہ خود بھی پانی پئے گا اور ہمیں بھی پلائے گا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہو گیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ شخص حاضر ہے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جابر کے ساتھ اور کون شخص جائے گا' تو حضرت جابر بن صخر کھڑے ہوئے' ہم لوگ کنویں کے پاس پہنچے اور ہم نے حوض میں ایک یا دو ڈول پانی ڈالا' پھر اس کو مٹی سے لیپا' پھر ہم نے حوض میں پانی ڈالا حتیٰ کہ اس کو بھر دیا' پھر سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے' آپ نے فرمایا: کیا تم دونوں (مجھے پانی کی) اجازت دیتے ہو؟ ہم نے کہا: ہاں یا رسول اللہ! آپ نے اپنی اونٹنی کو چھوڑا اور اس نے پانی پی لیا' پھر آپ نے اس کی باگ کھینچی اور اس نے پانی پینا بند کیا' اس نے پیشاب کیا اور آپ نے اس کو الگ لے جا کر بٹھا دیا' پھر رسول اللہ ﷺ حوض پر تشریف لائے اور آپ نے حوض سے وضو کیا' پھر میں

جَابِرٌ فَقُمْتُ فَأَخَذْتُ حَجَرًا فَكَسَرْتُهُ وَحَسَرْتُهُ فَانْذَلَقَ لِي فَأَتَيْتُ الشَّجَرَتَيْنِ فَقَطَعْتُ مِنْ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا غُصْنًا ثُمَّ أَقْبَلْتُ أَجُرُّهُمَا حَتَّى قُمْتُ مَقَامَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْسَلْتُ غُصْنًا عَنْ يَمِينِي وَغُصْنًا عَنْ يَسَارِي ثُمَّ لَحِقْتُهُ فَقُلْتُ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَعَمَّ ذَاكَ قَالَ إِنِّي مَرَرْتُ بِقَبْرَيْنِ يُعَذَّبَانِ فَأَحْبَبْتُ بِشَفَاعَتِي أَنْ يُرَفَّهَ عَنْهُمَا مَادَامَ الْغُصْنَانِ رَطْبَيْنِ قَالَ فَأَتَيْنَا الْعَسْكَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا جَابِرُ نَادِ بِوَضُوءٍ فَقُلْتُ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ أَلَا وَضُوءَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ فِي الرَّكْبِ مِنْ قَطْرَةٍ وَكَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُبَرِّدُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْمَاءَ فِي أَشْجَابٍ لَهُ عَلَى حِمَارَةٍ مِنْ جَرِيدٍ قَالَ فَقَالَ لِي انْطَلِقْ إِلَى فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ الْأَنْصَارِيِّ فَانْظُرْ هَلْ فِي أَشْجَابِهِ مِنْ شَيْءٍ قَالَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ فَنَظَرْتُ فِيهَا فَلَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا قَطْرَةً فِي عَزْلَاءِ شَجْبٍ مِنْهَا لَوْ أَنِّي أُفْرِغُهُ لَشَرِبَهُ يَابِسُهُ قَالَ اذْهَبْ فَأْتِنِي بِهِ فَأَتَيْتُهُ بِهِ فَأَخَذَهُ بِيَدِهِ فَجَعَلَ يَتَكَلَّمُ بِشَيْءٍ لَا أَدْرِي مَا هُوَ وَيَغْمِزُهُ بِيَدَيْهِ ثُمَّ أَعْطَانِيهِ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ بِجَفْنَةٍ فَقُلْتُ يَا جَفْنَةَ الرَّكْبِ فَأُتِيتُ بِهَا تُحْمَلُ فَوَضَعْتُهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ فِي الْجَفْنَةِ هَكَذَا فَبَسَطَهَا وَفَرَّقَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ وَضَعَهَا فِي قَعْرِ الْجَفْنَةِ وَقَالَ خُذْ يَا جَابِرُ فَصُبَّ عَلَيَّ وَقُلْ بِاسْمِ اللَّهِ فَرَأَيْتُ الْمَاءَ يَفُورُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ فَارَتِ الْجَفْنَةُ وَدَارَتْ حَتَّى امْتَلَأَتْ فَقَالَ يَا جَابِرُ نَادِ مَنْ كَانَ لَهُ حَاجَةٌ بِمَاءٍ قَالَ فَأَتَى النَّاسُ فَاسْتَقَوْا حَتَّى رَوُوا قَالَ فَقُلْتُ هَلْ بَقِيَ أَحَدٌ لَهُ حَاجَةٌ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الْجَفْنَةِ وَهِيَ مَلْأَى وَشَكَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْجُوعَ فَقَالَ عَسَى اللَّهُ أَنْ يُطْعِمَكُمْ فَأَتَيْنَا سِيفَ الْبَحْرِ فَزَخَرَ الْبَحْرُ زَخْرَةً فَأَلْقَى دَابَّةً فَأَوْرَيْنَا عَلَى شِقِّهَا النَّارَ فَاطَّبَخْنَا وَاشْتَوَيْنَا وَأَكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا قَالَ جَابِرٌ

کھڑا ہوا اور جس جگہ سے آپ نے وضو کیا تھا اسی جگہ سے میں نے وضو کیا' پھر حضرت جبار بن صخرؓ قضاء حاجت کے لیے چلے گئے' رسول اللہ ﷺ نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوئے' میرے جسم پر ایک چادر تھی' میں اس کے دونوں کناروں کو پلٹنے لگا' وہ میرے کندھوں تک نہیں پہنچی' اس چادر کے پلو تھے' میں نے اس کو اوندھا کر کے اس کے دونوں کناروں کو پلٹا اور اس کو اپنی گردن پر باندھا (یہ اس حدیث کو بیان کرنے کی وجہ ہے۔) پھر میں آ کر رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا' رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر گھمایا حتیٰ کہ مجھے دائیں جانب کھڑا کر دیا' پھر حضرت جبار بن صخرؓ آئے' انہوں نے وضو کیا' پھر وہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی بائیں جانب کھڑے ہو گئے' رسول اللہ ﷺ نے ہم دونوں کے ہاتھ پکڑ کر ہم کو اپنے پیچھے کھڑا کیا' پھر رسول اللہ ﷺ مجھے گھورنے لگے جس کو میں نہیں سمجھ سکا' پھر میں سمجھ گیا' رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ سے اس طرح اشارہ کیا' یعنی اپنی کمر کس کر باندھ لو تاکہ تمہارا استر نہ کھلے' جب رسول اللہ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کیا: لبیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: جب کپڑا بڑا ہو تو اس کے دونوں کنارے پلٹ لو اور جب کپڑا تنگ ہو تو اس کو کمر پر باندھ لو' ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے' ان دنوں ہم میں سے ہر شخص کی خوراک ایک کھجور تھی' وہ اس کھجور کو چوستا اور پھر اس کو اپنے کپڑے میں رکھ لیتا' ہم اپنی کمانوں سے درختوں کے پتے جھاڑتے تھے اور کھاتے تھے' حتیٰ کہ ہماری باچھوں میں چھالے پڑ گئے' ایک آدمی کھجوریں تقسیم کرتا تھا' ایک دن اس نے بھولے سے ایک شخص کو کھجور نہیں دی' اس کا یہ گمان تھا کہ وہ کھجور دے چکا ہے' اس میں تنازع ہوا' ہم نے شہادت دی کہ اس کو کھجور نہیں ملی' ہم ضعف کی وجہ سے اس کو اٹھا کر لائے تھے' اس کو کھجور دی گئی' اس نے کھڑے ہو کر کھجور لی' پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ روانہ ہوئے حتیٰ کہ ہم ایک کشادہ وادی میں پہنچے' رسول اللہ ﷺ قضاء حاجت کے لیے گئے' میں چمڑے کے ایک تھیلے میں پانی

فَدَخَلْتُ أَنَا وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى عَدَّ خَمْسَةً فِي حِجَاجِ عَيْنَيْهَا مَا يَرَانَا أَحَدٌ حَتَّى خَرَجْنَا فَأَخَذْنَا ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَقَوَّسْنَاهُ ثُمَّ دَعَوْنَا بِأَعْظَمِ رَجُلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ جَمَلٍ فِي الرَّكْبِ وَأَعْظَمِ كِفْلٍ فِي الرَّكْبِ فَدَخَلَ تَحْتَهُ مَا يُطَأْطِئُ رَأْسَهُ. ابن ماجہ (۲۴۱۹)

لے کر آپ کے پیچھے گیا' رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو آپ کو آڑ کے لیے کوئی چیز نظر نہ آئی' وادی کے کنارے دو درخت تھے' رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک درخت کے پاس گئے' آپ نے ان کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑی' آپ نے فرمایا: اللہ کے حکم سے میری اطاعت کر' وہ درخت اس اونٹ کی طرح آپ کا فرماں بردار ہو گیا جس کی ناک میں نکیل ہو اور وہ اپنے ہانکنے والے کے تابع ہوتا ہے' پھر آپ دوسرے درخت کے پاس گئے اور اس کی شاخوں میں سے ایک شاخ پکڑ کر فرمایا: اللہ کے اذن سے میری اطاعت کر' وہ اسی درخت کی طرح آپ کے تابع ہو گیا' حتیٰ کہ جب آپ دونوں درختوں کے درمیان پہنچے تو آپ نے ان دونوں درختوں کو ملا دیا اور فرمایا: اللہ کے اذن سے تم دونوں جڑ جاؤ' سو وہ دونوں درخت جڑ گئے' حضرت جابر نے کہا: میں اس خیال سے نکلا کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھے قریب دیکھ کر کہیں دور چلے جائیں' (محمد بن عباد نے "فیتبعد" کا لفظ کہا) میں بیٹھا ہوا اپنے آپ سے باتیں کر رہا تھا' میں نے اچانک دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا رہے ہیں اور ان درختوں میں سے ہر ایک درخت اپنے اپنے تنے پر کھڑا ہوا الگ ہو رہا ہے' میں نے دیکھا ایک لحظہ رسول اللہ ﷺ کھڑے رہے' پھر آپ نے اپنے سر سے اس طرح اشارہ کیا' ابو اسماعیل نے اپنے سر سے دائیں بائیں اشارہ کر کے دیکھا' پھر آپ میری طرف آنے لگے' جب آپ میرے پاس پہنچے تو فرمایا: اے جابر! تم نے دیکھا تھا جہاں میں کھڑا تھا' میں نے کہا: جی یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: ان دو درختوں کے پاس جاؤ اور ان میں سے ہر ایک کی ایک ایک شاخ کاٹ کر لاؤ اور جب اس جگہ پہنچو جہاں میں کھڑا تھا تو ایک شاخ اپنی دائیں جانب اور ایک شاخ اپنی بائیں جانب ڈال دینا' حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے کھڑے ہو کر ایک پتھر کو تیز کیا' پھر میں ان درختوں کے پاس گیا اور ہر ایک سے ایک شاخ توڑی' پھر میں ان کو گھسیٹتا ہوا اس جگہ لے آیا جہاں رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے تھے' میں نے ایک شاخ اپنے

دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ڈال دی' پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا اور کہا: یا رسول اللہ! میں نے آپ کے ارشاد کے مطابق کر دیا' مگر اس کا سبب کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میں اس جگہ دو قبروں کے پاس سے گزرا جن میں قبر والوں کو عذاب ہو رہا تھا' میں نے ان میں تخفیف عذاب کے لیے اپنی شفاعت کو پسند کیا' جب تک وہ شاخیں تر رہیں گے ان کے عذاب میں تخفیف ہو گی' حضرت جابر کہتے ہیں کہ ہم پھر لشکر میں آئے' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے جابر! پانی کا اعلان کرو' میں نے کہا: سنو! پانی لاؤ' سنو! پانی لاؤ' سنو! پانی لاؤ' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قافلہ میں تو پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے' ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کے لیے پرانی مشک میں جو درخت کی ٹہنیوں پر لٹکی رہتی تھی' پانی ٹھنڈا کیا کرتا تھا' آپ نے فرمایا: تم فلاں ابن فلاں انصاری کے پاس جاؤ اور دیکھو اس کی مشک میں پانی ہے یا نہیں؟ میں اس کے پاس گیا تو دیکھا تو اس مشک میں پانی کا صرف ایک قطرہ تھا' اگر میں اس مشک کو اوندھا کرتا تو سوکھی مشک اس پانی کو پی جاتی' سو میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! اس مشک میں پانی کا صرف ایک قطرہ ہے' اگر میں نے اس کو الٹا کیا تو وہ قطرہ اس سوکھی ہوئی مشک میں جذب ہو جائے گا' آپ نے فرمایا: جاؤ اس مشک کو میرے پاس لے کر آؤ' میں اس مشک کو لے کر آیا' میں نے اس کو ہاتھ سے پکڑا' مجھے پتا نہیں آپ نے اس مشک سے کیا کلام فرمایا' آپ اپنے دست مبارک سے اس مشک کو دباتے جاتے تھے' آپ نے وہ مشک میرے حوالے کی اور فرمایا: جاؤ' قافلہ میں اعلان کرو کہ پانی کا کوئی بڑا ٹب لے آئیں' میں نے اعلان کیا: اے قافلے والو! ٹب لے آؤ' پھر وہ ٹب اٹھا کر لایا گیا' میں نے اس کو لا کر آپ کے سامنے رکھ دیا' رسول اللہ ﷺ نے اس طرح اس میں اپنا ہاتھ ڈالا' آپ نے اپنی انگلیاں متفرق کر کے ہاتھ پھیلا دیا' پھر ہاتھ ٹب کی گہرائی میں رکھا' پھر فرمایا: لو اے جابر! بسم اللہ پڑھ کر میرے ہاتھ پر مشک انڈیلو'

میں نے بسم اللہ پڑھ کر مشک انڈیلی' میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی ابل رہا تھا' حتیٰ کہ اس ٹب میں پانی جوش سے ابلنے لگا اور وہ ٹب بھر گیا' آپ نے فرمایا: اے جابر! اعلان کرو جس کو پانی کی ضرورت ہو وہ آ جائے' پھر لوگ آئے' انہوں نے پانی پیا حتیٰ کہ وہ سیر ہو گئے' میں نے کہا: کیا کوئی بچا ہے جس کو پانی کی ضرورت ہو' پھر رسول اللہ ﷺ نے ٹب سے ہاتھ اٹھا لیا درآں حالیکہ وہ ٹب بھرا ہوا تھا' اور لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے بھوک کی شکایت کی' آپ نے فرمایا: عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو کھلائے گا' پھر ہم سمندر کے کنارے پہنچے' سمندر سے ایک موج آئی اور اس نے ایک سمندری جانور لا کر پھینک دیا' ہم نے سمندر کے کنارے آگ جلائی اور جانور کو بھون کر پکایا اور اس کو کھایا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے' حضرت جابر نے کہا: میں اور فلاں اور فلاں انہوں نے پانچ آدمی گنے' ہم اس کی آنکھ کے گوشے میں گھس جاتے تھے اور ہم کو کوئی نہیں دیکھتا تھا' حتیٰ کہ ہم باہر نکل آتے' ہم نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لے کر اس کو کمان کی ہیئت میں کھڑا کر دیا' پھر ہم نے قافلہ میں سے سب سے بڑے آدمی کو بلایا اور قافلہ میں سے سب سے بڑے اونٹ کو بلایا' وہ قافلہ کے سب سے بڑے پالان کو اس اونٹ پر رکھ کر اس اونٹ پر بیٹھا اور سر جھکائے بغیر اس پسلی کے نیچے سے گزر گیا۔

١٩ - بَابٌ فِي حَدِيثِ الْهِجْرَةِ وَيُقَالُ لَهُ حَدِيثُ الرَّحْلِ بِالْحَاءِ

رسول اللہ ﷺ کی ہجرت کا بیان

٧٤٣٨ - حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ جَاءَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ إِلَى أَبِي فِي مَنْزِلِهِ فَاشْتَرَى مِنْهُ رَحْلاً فَقَالَ لِعَازِبٍ ابْعَثْ مَعِيَ ابْنَكَ يَحْمِلْهُ مَعِي إِلَى مَنْزِلِي فَقَالَ لِي أَبِي احْمِلْهُ فَحَمَلْتُهُ فَخَرَجَ أَبِي مَعَهُ يَنْتَقِدُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَهُ أَبِي يَا أَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِي كَيْفَ صَنَعْتُمَا لَيْلَةَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ أَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا كُلَّهَا حَتَّى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ وَخَلاَ الطَّرِيقُ فَلاَ يَمُرُّ

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے والد کے پاس ان کے گھر گئے اور ان سے ایک کجاوہ خریدا اور کہا: اپنے بیٹے کو میرے ساتھ بھیج دو' وہ اس کجاوہ کو اٹھا کر میرے گھر پہنچا دیں' میرے والد نے مجھ سے کہا: اس کو اٹھاؤ' میں نے اس کو اٹھا لیا' اور میرے والد حضرت ابوبکر کے ساتھ نکلے اور قیمت پرکھنے لگے' میرے والد نے ان سے کہا: اے ابوبکر! جس رات آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ (مکہ سے مدینہ) گئے تھے اس کے

فيه أحد حتى رفعت لنا صخرة طويلة لها ظل لم تأت عليه الشمس بعد فنزلنا عندها فأتيت الصخرة فسويت بيدي مكانا ينام فيه النبي ﷺ في ظلها ثم بسطت عليه فروة ثم قلت نم يا رسول الله وأنا أنفض لك ما حولك فنام وخرجت أنفض ما حوله فإذا أنا براعي غنم مقبل بغنمه إلى الصخرة يريد منها الذي أردنا فلقيته فقلت لمن أنت يا غلام فقال لرجل من أهل المدينة قلت أفي غنمك لبن قال نعم قلت أفتحلب لي قال نعم فأخذ شاة فقلت له انفض الضرع من الشعر والتراب والقذى قال فرأيت البراء يضرب بيده على الأخرى ينفض فحلب لي في قعب معه كثبة من لبن قال ومعي إداوة أرتوي فيها للنبي ﷺ ليشرب منها ويتوضأ قال فأتيت النبي ﷺ وكرهت أن أوقظه من نومه فوافقته استيقظ فصببت على اللبن من الماء حتى برد أسفله فقلت يا رسول الله اشرب من هذا اللبن قال فشرب حتى رضيت ثم قال ألم يأن للرحيل قلت بلى قال فارتحلنا بعد ما زالت الشمس واتبعنا سراقة بن مالك قال ونحن في جلد من الأرض فقلت يا رسول الله أتينا فقال لا تحزن إن الله معنا فدعا عليه رسول الله ﷺ فارتطمت فرسه إلى بطنها أرى فقال إني قد علمت أنكما قد دعوتما علي فادعوا لي فالله لكما أن أرد عنكما الطلب فدعا الله فنجى فرجع لا يلقى أحدا إلا قال قد كفيتكم ما ههنا فلا يلقى أحدا إلا رده قال ووفى لنا.

متعلق مجھے بتائیں کہ آپ دونوں نے کیا کیا تھا؟ حضرت ابوبکر نے کہا: ہاں! ہم دونوں اس پوری رات چلتے رہے' حتیٰ کہ دن ہو گیا اور ٹھیک دوپہر کا وقت آ گیا اور راستہ چلنے والوں سے خالی تھا حتیٰ کہ ہمیں سامنے ایک لمبا پتھر دکھائی دیا جس کا سایہ پڑ رہا تھا' ابھی تک دھوپ نہیں آئی تھی' میں اس پتھر کے پاس گیا اور اس جگہ کو اپنے ہاتھ سے ہموار کیا' تاکہ اس کے سائے میں نبی ﷺ آرام کر سکیں' پھر اس پر پوستین بچھائی' پھر میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ اس پر آرام فرمائیں اور میں آپ کے اردگرد دیکھ بھال کرتا ہوں' نبی ﷺ سو گئے اور میں آپ کے اردگرد دیکھ بھال کرتا رہا' میں نے ایک بکریوں کا چرواہا دیکھا جو اپنی بکریاں چراتا ہوا اس پتھر کی طرف آ رہا تھا' وہ بھی اس پتھر سے وہی چاہتا تھا جس کا ہم نے ارادہ کیا تھا' میں نے اس سے پوچھا: تم کس کے غلام ہو؟ اس نے مدینہ کے ایک شخص کا نام لیا' میں نے پوچھا: کیا تمہاری بکریوں میں دودھ ہے؟ اس نے کہا: ہاں! میں نے کہا: کیا تم میرے لیے دودھ دوہو گے؟ اس نے کہا: ہاں! اس نے ایک بکری پکڑی' میں نے اس سے کہا: تھن کو بال مٹی اور تنکوں سے صاف کر لو' راوی کہتا ہے: میں نے حضرت براء کو دیکھا وہ اپنا ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے مار کر دکھا رہے تھے' اس غلام نے اپنے ایک لکڑی کے پیالہ میں میرے لیے دودھ دوہا' حضرت ابوبکر نے کہا: میرے پاس ایک چھوٹا سا مشکیزہ تھا جس میں' میں نے نبی ﷺ کے پینے اور وضو کے لیے پانی رکھا تھا' پھر میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور میں نے نبی ﷺ کو نیند سے بیدار کرنا پسند نہیں کیا' اتفاق سے آپ خود بیدار ہو گئے' پھر میں نے دودھ پر پانی ڈالا حتیٰ کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا' میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ دودھ پی لیجئے' آپ نے اتنا دودھ پیا حتیٰ کہ میں راضی ہو گیا' پھر آپ نے فرمایا: کیا ابھی روانگی کا وقت نہیں آیا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں' پھر زوال آفتاب کے بعد ہم روانہ ہو گئے' سراقہ بن مالک نے ہمارا پیچھا کیا' ہم سخت زمین پر تھے' میں نے کہا: کافر ہم تک پہنچ گئے' آپ نے فرمایا: غم نہ کرو' اللہ ہمارے ساتھ ہے' پھر آپ

نے سراقہ بن مالک کے لیے دعائے ضرر کی' میں دیکھ رہا تھا کہ اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا' اس نے کہا: مجھے یقین ہے تم دونوں نے میرے خلاف دعائے ضرر کی ہے' اب تم میرے حق میں دعائے خیر کرو' میں قسم کھاتا ہوں کہ جو بھی تم کو ڈھونڈنے آئے گا میں اس کو واپس کر دوں گا' آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور وہ نجات پا کر لوٹ گیا' پھر اس کو جو کافر بھی ملتا وہ اس سے کہتا: میں تمہارا کام کر چکا ہوں' وہ یہاں نہیں ہیں اور جو شخص بھی اس سے ملتا وہ اس کو واپس کر دیتا اور اس نے ہم سے کیا ہوا وعدہ پورا کر دیا۔

وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَاهُ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ اشْتَرَى أَبُو بَكْرٍ مِنْ أَبِي رَحْلًا بِثَلَاثَةَ عَشَرَ دِرْهَمًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ مِنْ رِوَايَةِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا دَنَا دَعَا عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَاخَ فَرَسُهُ فِي الْأَرْضِ إِلَى بَطْنِهِ وَوَثَبَ عَنْهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ هَذَا عَمَلُكَ فَادْعُ اللَّهَ أَنْ يُخَلِّصَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ وَلَكَ عَلَيَّ لَأُعَمِّيَنَّ عَلَى مَنْ وَرَائِي وَهَذِهِ كِنَانَتِي فَخُذْ سَهْمًا مِنْهَا فَإِنَّكَ سَتَمُرُّ عَلَى إِبِلِي وَغِلْمَانِي بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا فَخُذْ مِنْهَا حَاجَتَكَ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي فِي إِبِلِكَ فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَيْلًا فَتَنَازَعُوا أَيُّهُمْ يَنْزِلُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَنْزِلُ عَلَى بَنِي النَّجَّارِ أَخْوَالِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أُكْرِمُهُمْ بِذَلِكَ فَصَعِدَ الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ فَوْقَ الْبُيُوتِ وَتَفَرَّقَ الْغِلْمَانُ وَالْخَدَمُ فِي الطُّرُقِ يُنَادُونَ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۲۰۶-۵۲۰۷)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر نے میرے والد سے تیرہ درہم میں ایک کجاوہ خریدا' عثمان بن عمر کی روایت میں ہے کہ جب سراقہ قریب ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف دعائے ضرر کی' اس کا گھوڑا پیٹ تک زمین میں دھنس گیا' وہ گھوڑے سے کودا اور اس نے کہا: اے محمد! مجھے یقین ہے کہ یہ تمہارا کام ہے' اب اللہ سے دعا کرو کہ وہ مجھے اس سے نجات دے دے اور میں یہ وعدہ کرتا ہوں کہ جو بھی میرے بعد آپ کی تلاش میں آئے گا میں آپ کو اس سے مخفی رکھوں گا' یہ میرا ترکش ہے' اس میں سے آپ ایک تیر لے لیں' کیونکہ عنقریب فلاں فلاں مقام پر آپ کا میرے اونٹوں اور غلاموں سے گزر ہوگا' آپ ان میں سے اپنی ضرورت کے مطابق لے لیں' آپ نے فرمایا: مجھے تمہارے اونٹوں کی ضرورت نہیں ہے' پھر ہم رات کے وقت مدینہ پہنچے' لوگ اس پر آپس میں جھگڑنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کس کے پاس ٹھہریں گے' آپ نے فرمایا: میں بنو نجار کے پاس ٹھہروں گا جو عبدالمطلب کے ماموں ہیں' میں اپنے قیام سے ان کی عزت افزائی کروں گا' پھر تمام مرد اور عورتیں اپنے اپنے مکانوں پر چڑھ گئے اور لڑکے اور غلام راستوں میں نعرے لگا رہے تھے: یا محمد یا رسول اللہ! یا محمد یا رسول اللہ!۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

۵۴- كِتَابُ التَّفْسِيرِ

تفسیر کا بیان

۰۰۰- بَابٌ فِي تَفْسِيرِ آيَاتٍ مُتَفَرِّقَةٍ

متفرق آیات کی تفسیر کا بیان

۷۴۳۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ ابْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هٰذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قِيلَ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ يُغْفَرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ فَبَدَّلُوا فَدَخَلُوا الْبَابَ يَزْحَفُونَ عَلَى أَسْتَاهِهِمْ وَقَالُوا حَبَّةٌ فِي شَعْرَةٍ.

البخاری (۳۴۰۳-۴۶۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بنو اسرائیل سے کہا گیا: تم (بیت المقدس کے دروازے میں) رکوع کرتے ہوئے جاؤ' ہم تمہارے گناہوں کی مغفرت کر دیں گے' بنو اسرائیل نے اس حکم کے خلاف کیا اور سرین کے بل گھسٹتے ہوئے دروازے میں یہ کہتے ہوئے داخل ہوئے "حبة في شعرة" دانہ بالی میں۔

۷۴۴۰- حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكَيْرٍ النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدٌ حَدَّثَنِي وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ (يَعْنُونَ ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ) حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ (وَهُوَ ابْنُ كَيْسَانَ) عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ تَابَعَ الْوَحْيَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوُفِّيَ وَأَكْثَرُ مَا كَانَ الْوَحْيُ يَوْمَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ.

البخاری (۴۹۸۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے اللہ تعالیٰ نے آپ پر لگاتار وحی نازل کی' حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا اور جس دن آپ کا وصال ہوا تھا اس دن بہت مرتبہ وحی نازل ہوئی تھی۔

۷۴۴۱- حَدَّثَنِي أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ (وَهُوَ ابْنُ مَهْدِيٍّ) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ الْيَهُودَ قَالُوا لِعُمَرَ إِنَّكُمْ تَقْرَءُونَ آيَةً لَوْ أُنْزِلَتْ فِينَا لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ حَيْثُ أُنْزِلَتْ وَأَيَّ يَوْمٍ أُنْزِلَتْ وَأَيْنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ حَيْثُ أُنْزِلَتْ أُنْزِلَتْ بِعَرَفَةَ وَرَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ قَالَ سُفْيَانُ أَشُكُّ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةٍ أَمْ لَا يَعْنِي الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي.

البخاری (۴۵-۴۴۰۷-۴۶۰۶-۷۲۶۸) الترمذی (۳۰۴۳)
النسائی (۳۰۰۲-۵۰۲۷)

طارق بن شہاب بیان کرتے ہیں کہ یہودیوں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: تم ایک ایسی آیت پڑھتے ہو کہ اگر ہمارے ہاں وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے' حضرت عمر نے کہا: میں جانتا ہوں وہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی تھی اور جس وقت وہ نازل ہوئی تو رسول اللہ ﷺ کہاں تھے' یہ آیت یوم عرفہ کو نازل ہوئی تھی اور اس وقت رسول اللہ ﷺ میدان عرفات میں تھے' سفیان نے کہا: مجھے شک ہے کہ اس دن جمعہ تھا یا نہیں؟ وہ آیت یہ ہے: (ترجمہ:) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کر دی"۔

۷۴۴۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ ابْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَتِ الْيَهُودُ

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہود نے حضرت عمر سے کہا: اگر ہم یہودیوں کی جماعت پر یہ آیت نازل ہوتی (ترجمہ:) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی

لِعُمَرَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ يَهُوْدَ نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ هٰذِهِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ فَقَالَ عُمَرُ فَقَدْ عَلِمْتُ الْيَوْمَ الَّذِيْ اُنْزِلَتْ فِيْهِ وَالسَّاعَةَ وَاَيْنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حِيْنَ نَزَلَتْ نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ.

سابقہ حوالہ (۷۴۴۱)

نعمت تمام کردی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کرلیا" تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے' حضرت عمر نے کہا: مجھے علم ہے کہ یہ آیت کس جگہ اور کس دن نازل ہوئی اور اس وقت رسول اللہ ﷺ کہاں تھے جب یہ آیت نازل ہوئی تھی' یہ آیت مزدلفہ کی رات نازل ہوئی تھی اور ہم اس وقت رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفات میں تھے۔

۷۴۴۳- وَحَدَّثَنِيْ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ اَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ اَخْبَرَنَا اَبُوْ عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلٰى عُمَرَ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰيَةٌ فِيْ كِتَابِكُمْ تَقْرَءُوْنَهَا لَوْ عَلَيْنَا نَزَلَتْ مَعْشَرَ الْيَهُوْدِ لَاتَّخَذْنَا ذٰلِكَ الْيَوْمَ عِيْدًا قَالَ وَاَيُّ اٰيَةٍ قَالَ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَقَالَ عُمَرُ اِنِّيْ لَاَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ وَالْمَكَانَ الَّذِيْ نَزَلَتْ فِيْهِ نَزَلَتْ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ فِيْ يَوْمِ جُمُعَةٍ. سابقہ حوالہ (۷۴۴۱)

طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ یہودیوں میں سے ایک شخص حضرت عمر کے پاس گیا اور کہنے لگا: اے امیر المومنین! آپ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت کو پڑھتے ہیں کہ اگر ہم یہودیوں پر وہ آیت نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید قرار دیتے' حضرت عمر نے پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے کہا: (ترجمہ:) "آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنی نعمت تمام کردی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کرلیا" حضرت عمر نے کہا: مجھے معلوم ہے کہ یہ آیت کس دن نازل ہوئی تھی اور کس جگہ نازل ہوئی تھی' یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی تھی۔

۷۴۴۴- حَدَّثَنِيْ اَبُو الطَّاهِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَرْحٍ وَحَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التُّجِيْبِيُّ قَالَ اَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ اَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ اَخْبَرَنِيْ يُوْنُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ اَخْبَرَنِيْ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَاَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللّٰهِ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ قَالَتْ يَا ابْنَ اُخْتِيْ هِيَ الْيَتِيْمَةُ تَكُوْنُ فِيْ حَجْرِ وَلِيِّهَا تُشَارِكُهُ فِيْ مَالِهِ فَيُعْجِبُهُ مَالُهَا وَجَمَالُهَا فَيُرِيْدُ وَلِيُّهَا اَنْ يَتَزَوَّجَهَا بِغَيْرِ اَنْ يُقْسِطَ فِيْ صَدَاقِهَا فَيُعْطِيَهَا مِثْلَ مَا يُعْطِيْهَا غَيْرُهُ فَنُهُوْا اَنْ يَنْكِحُوْهُنَّ اِلَّا اَنْ يُقْسِطُوْا لَهُنَّ وَيَبْلُغُوْا بِهِنَّ اَعْلٰى سُنَّتِهِنَّ مِنَ الصَّدَاقِ وَاُمِرُوْا اَنْ يَنْكِحُوْا مَا طَابَ لَهُمْ مِّنَ النِّسَاءِ سِوَاهُنَّ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ ثُمَّ اِنَّ النَّاسَ اسْتَفْتَوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ بَعْدَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ فِيْهِنَّ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس آیت کے متعلق سوال کیا: (ترجمہ:) "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کرسکو گے تو ان عورتوں سے نکاح کرلو جو تم کو پسند ہیں' دو دو سے' تین تین سے چار چار سے" حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھانجے! اس سے مراد وہ یتیم لڑکی ہے جو اپنے ولی کے زیر پرورش اور زیر سرپرستی ہو اور اس کے مال میں شریک ہو' اس ولی کو لڑکی کا مال اور جمال پسند آئے' اس کا ولی اس سے نکاح کرنا پسند کرے بغیر اس کے کہ اس کو اتنا مہر دے جتنا اس جیسی اور عورتوں کو دیا جاتا ہے' تو ان کو اس بات سے منع کیا گیا کہ وہ مہر میں انصاف کیے بغیر ان سے نکاح نہ کریں اور ان کو یہ حکم دیا گیا کہ ان کے علاوہ اور عورتیں جو ان کو پسند آئیں' ان سے نکاح کرلیں' عروہ کہتے ہیں: حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت کے نازل ہونے کے

يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ وَالَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ الْآيَةُ الْأُولَى الَّتِي قَالَ اللَّهُ فِيهَا وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَقَوْلُ اللَّهِ فِي الْآيَةِ الْأُخْرَى وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ رَغْبَةَ أَحَدِكُمْ عَنِ الْيَتِيمَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي حَجْرِهِ حِينَ تَكُونُ قَلِيلَةَ الْمَالِ وَالْجَمَالِ فَنُهُوا أَنْ يَنْكِحُوا مَا رَغِبُوا فِي مَالِهَا وَجَمَالِهَا مِنْ يَتَامَى النِّسَاءِ إِلَّا بِالْقِسْطِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ.

البخاری (۲۴۹۴-۴۶۴-۵۰۶۴-۵۰۹۲) ابوداود (۲۰۶۸) النسائی (۳۳۴۶)

بعد پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے ان کے متعلق سوال کیا: تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:) "آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں' آپ کہیے کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تم کو متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) تم پر قرآن مجید میں ان یتیم لڑکیوں کے متعلق پڑھے جا رہے ہیں' جن کو تم ان کا مقرر کردہ (حق) نہیں دیتے اور (اگر وہ مالدار اور حسین و جمیل ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رغبت رکھتے ہو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اس آیت میں جس پڑھی جانے والی آیت کا ذکر کیا گیا ہے اس سے مراد وہ پہلی آیت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو تم کو جو عورتیں پسند ہوں ان سے نکاح کر لو" حضرت عائشہ نے فرمایا: اور دوسری آیت میں جو اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: "تم ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو"۔ اس سے یہ مراد ہے اگر تم میں سے کسی شخص کے زیر پرورش یتیم لڑکی ہو اور وہ مال اور جمال میں کم تر ہو تو وہ اس کے ساتھ نکاح میں رغبت نہیں کرتا' تو ان کو اس سے منع کیا گیا کہ جس یتیم لڑکی کے مال اور جمال میں ان کو رغبت ہو وہ مہر میں عدل و انصاف کیے بغیر اس سے نکاح کر لیں۔

۷۴۴۵- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَزَادَ فِي آخِرِهِ مِنْ أَجْلِ رَغْبَتِهِمْ عَنْهُنَّ إِذَا كُنَّ قَلِيلَاتِ الْمَالِ وَالْجَمَالِ.

البخاری (۲۴۹۴-۴۵۷۳-۴۵۷۴)

عروہ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اللہ تعالیٰ کے قول: "اگر تم کو یہ خوف ہو کہ تم یتیموں میں انصاف نہ کر سکو گے" کے متعلق دریافت کیا' اس کے بعد حسب سابق ہے' اور آخر میں یہ اضافہ ہے: کیونکہ تم ان کے حسن اور جمال میں کمی کی وجہ سے ان سے اعراض کرتے ہو۔

۷۴۴۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الرَّجُلِ تَكُونُ لَهُ الْيَتِيمَةُ وَهُوَ وَلِيُّهَا وَوَارِثُهَا وَلَهَا مَالٌ

حضرت عائشہ نے فرمایا کہ یہ آیت: "اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیموں میں انصاف نہیں کر سکو گے" اس شخص کے متعلق نازل ہوئی ہے جس کے پاس ایک یتیم لڑکی ہوتی اور وہ اس کا والی اور وارث ہوتا' اس لڑکی کے پاس مال ہوتا اور اس شخص

وَلَيْسَ لَهَا أَحَدٌ يُخَاصِمُ دُونَهَا فَلَا يُنْكِحُهَا لِمَالِهَا فَيَضُرُّ بِهَا وَيُسِيءُ صُحْبَتَهَا فَقَالَ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَى فَانْكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ يَقُولُ مَا أَحْلَلْتُ لَكُمْ وَدَعْ هَذِهِ الَّتِي تَضُرُّ بِهَا.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱٦٨٣٧)

کے علاوہ اور کوئی شخص لڑکی کی طرف سے پیروی کرنے والا نہ ہوتا اور وہ شخص اس لڑکی کے مال (کے لالچ) کی وجہ سے اس کا کہیں نکاح نہ کرتا' جس سے اس کو ضرر ہوتا اور اس کے ساتھ بدسلوکی کرتا' تب اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا: ''اگر تم کو یہ خدشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہیں کر سکو گے تو جو عورتیں تم کو پسند ہوں ان سے نکاح کر لو' یعنی جو عورتیں میں نے تمہارے لیے حلال کی ہیں ان سے نکاح کر لو اور اس لڑکی کو چھوڑ دو جس کو تم ضرر پہنچا رہے ہو۔

٧٤٤٧- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَا يُتْلَى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتَامَى النِّسَاءِ اللَّاتِي لَا تُؤْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْيَتِيمَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَرْغَبُ عَنْهَا أَنْ يَتَزَوَّجَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُزَوِّجَهَا غَيْرَهُ فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا فَلَا يَتَزَوَّجُهَا وَلَا يُزَوِّجُهَا غَيْرَهُ.

البخاری (٥١٣١)

حضرت عائشہ نے اس آیت کی تفسیر میں فرمایا: ''تم پر قرآن مجید میں ان یتیم لڑکیوں کے متعلق جو احکام پڑھے جا رہے ہیں جن کو تم ان کا مقرر کردہ حق نہیں دیتے (اور اگر وہ حسین اور مالدار ہوں تو) ان سے نکاح کرنے میں رغبت رکھتے ہو'' حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق نازل ہوئی ہے جو کسی شخص کے پاس زیر پرورش ہو اور اس کے مال میں شریک ہو' وہ خود بھی اس سے نکاح نہ کرے اور کسی دوسرے کے ساتھ بھی اس کے نکاح کرنے کو پسند نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا' تو وہ اس کو یونہی معلق رکھے' نہ خود اس سے نکاح کرے نہ کسی دوسرے کے ساتھ اس کا نکاح کرے۔

٧٤٤٨- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ يَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هِيَ الْيَتِيمَةُ الَّتِي تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لَعَلَّهَا أَنْ تَكُونَ قَدْ شَرِكَتْهُ فِي مَالِهِ حَتَّى فِي الْعَذْقِ فَيَرْغَبُ يَعْنِي أَنْ يَنْكِحَهَا وَيَكْرَهُ أَنْ يُنْكِحَهَا رَجُلًا فَيَشْرَكُهُ فِي مَالِهِ فَيَعْضِلُهَا. البخاری (٤٦٠٠)

حضرت عائشہ نے اس آیت: ''آپ سے لوگ عورتوں کے متعلق حکم معلوم کرتے ہیں' آپ کہیے کہ اللہ تم کو عورتوں کے متعلق حکم دیتا ہے'' کے متعلق فرمایا: یہ آیت اس یتیم لڑکی کے متعلق ہے جو کسی شخص کے زیر پرورش ہو' وہ لڑکی اس کے مال میں شریک ہو' حتیٰ کہ کھجور کے درختوں میں بھی شریک ہو' وہ اس لڑکی کے ساتھ نکاح سے اعراض کرے اور کسی اور شخص کے ساتھ بھی اس اندیشہ سے اس کا نکاح نہ کرے کہ وہ اس کے مال میں شریک ہو جائے گا اور اس کو یونہی معلق رکھے۔

٧٤٤٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَالِي مَالِ الْيَتِيمِ

حضرت عائشہ نے اس آیت: ''جو ضرورت مند ہو وہ دستور کے مطابق کھا لے'' کے متعلق فرمایا کہ یہ آیت یتیم کے مال کے والی کے بارے میں نازل ہوئی ہے' جو اس کی سرپرستی

الَّذِي يَقُومُ عَلَيْهِ وَيُصْلِحُهُ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ. مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۰۸۶)

کرتا ہے اور اس کے مال کی دیکھ بھال کرتا ہے' جب اس کو ضرورت ہو تو وہ عرف اور رواج کے مطابق کھا سکتا ہے۔

۷۴۵۰- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي وَلِيِّ الْيَتِيمِ أَنْ يُصِيبَ مِنْ مَالِهِ إِذَا كَانَ مُحْتَاجًا بِقَدْرِ مَالِهِ بِالْمَعْرُوفِ. البخاری (۲۷۶۵)

حضرت عائشہ نے اس آیت: ''جو شخص غنی ہو وہ اجتناب کرے اور جو شخص ضرورت مند ہو وہ عرف اور رواج کے مطابق کھالے'' کے متعلق فرمایا: یہ آیت یتیم کے سرپرست کے متعلق نازل ہوئی ہے کہ جب وہ ضرورت مند ہو تو وہ دستور کے مطابق اس کے مال سے کھا سکتا ہے۔

۷۴۵۱- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الإِسْنَادِ. البخاری (۲۲۱۲-۴۵۷۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۴۵۲- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذْ جَاءُوكُمْ مِنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ أَسْفَلَ مِنْكُمْ وَإِذْ زَاغَتِ الأَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَتْ كَانَ ذَلِكَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ. البخاری (۴۱۰۳)

حضرت عائشہ نے اللہ عزوجل کے اس قول: ''جب کافر تم پر چڑھ آئے تمہارے اوپر اور تمہارے نیچے سے' اور جب آنکھیں پھری کی پھری رہ گئیں اور دل منہ کو آنے لگے'' کے متعلق فرمایا: اس سے غزوہ خندق کا منظر مراد ہے۔

۷۴۵۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا الآيَةَ قَالَتْ أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ فَتَطُولُ صُحْبَتُهَا فَيُرِيدُ طَلاَقَهَا فَتَقُولُ لاَ تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنِّي فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ. البخاری (۲۴۵۰-۵۲۰۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قرآن مجید کی آیت مبارکہ ''اور اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ محسوس کرے'' اس عورت کے متعلق نازل ہوئی تھی جو کسی مرد کے نکاح میں ایک لمبے عرصے تک رہی ہو' پھر وہ اس کو طلاق دینے کا ارادہ کرے اور وہ عورت کہے: مجھے طلاق مت دو' مجھے اپنے پاس رکھو اور میری طرف سے تم کو دوسرے نکاح کی اجازت ہے' اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی۔

۷۴۵۴- حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنِ امْرَأَةٌ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اللہ عزوجل کے اس قول: ''اگر کوئی عورت اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ يَا ابْنَ أُخْتِي أُمِرُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِأَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَسَبُّوهُمْ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۷۲۲۵)

بھانجے! لوگوں کو یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ نبی ﷺ کے اصحاب کے لیے استغفار کریں اور انہوں نے ان کو برا کہا۔

۷۴۵۶- وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۱۶۸۳۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۷۴۵۷- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ آخِرَ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ.

البخاری (۴۵۹۰-۴۷۶۳) ابوداؤد (۴۲۷۵) النسائی (۴۰۱۱-۴۸۷۹)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ اہل کوفہ کا اس آیت میں اختلاف ہوا "جس شخص نے کسی مومن کو عمداً قتل کیا اس کی سزا جہنم ہے" تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا اور ان سے اس آیت کے متعلق سوال کیا' انہوں نے کہا: یہ آیت آخر میں نازل ہوئی ہے اور اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا۔

۷۴۵۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ ابْنِ جَعْفَرٍ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ إِنَّهَا لَمِنْ آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ. سابقہ حوالہ (۷۴۵۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں' ابن جعفر کی روایت میں "فی آخر ما انزل" کے الفاظ ہیں اور نضر کی روایت میں "انها لمن اخر ما انزلت" کے الفاظ ہیں۔

۷۴۵۹- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ. البخاری (۳۸۵۵-۴۷۶۴-۴۷۶۵-۴۷۶۶) ابوداؤد (۴۲۷۳) النسائی (۴۰۱۳-۴۸۷۸)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے عبدالرحمن بن ابزی نے کہا کہ میں حضرت ابن عباس سے ان دو آیتوں کے متعلق دریافت کروں "جو شخص کسی مومن کو قتل کر دے اس کی سزا جہنم ہے اور وہ اس میں ہمیشہ رہے گا" میں نے ان سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے کہا: اس کو کسی آیت نے منسوخ نہیں کیا' اور اس آیت کے متعلق: "جو لوگ اللہ کے سوال کسی اور کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا اس کو قتل کرتے ہیں جس کے قتل کو اللہ نے حرام کر دیا ہے" انہوں نے کہا: یہ مشرکین کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

۷۴۶۰- حَدَّثَنِي هَرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ (يَعْنِي شَيْبَانَ) عَنْ مَنْصُورِ بْنِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابن عباس نے فرمایا: "والذين لا يدعون مع الله الها آخر" سے لے کر "مهانا" تک مکہ میں نازل ہوئی ہے' مشرکین نے کہا: اسلام نے ہم سے کیا عذاب دور کیا' ہم

أخر إلى قوله مهانا فقال المشركون وما يغني عنا الإسلام وقد عدلنا بالله وقد قتلنا النفس التي حرم الله وأتينا الفواحش فأنزل الله عز وجل إلا من تاب وآمن وعمل عملا صالحا إلى آخر الآية قال فأما من دخل في الإسلام وعقله ثم قتل فلا توبة له. سابقہ حوالہ (٧٤٥٩)

کیا تھا اس کو قتل کیا اور ہم نے بدکاری بھی کی تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ''مگر جس نے توبہ کی' ایمان لایا اور نیک عمل کیے'' الآیۃ' حضرت ابن عباس نے کہا: جو شخص مسلمان ہو گیا اور اس نے اسلام کے احکام کو سمجھ لیا' پھر اس نے قتل کیا تو اس کی توبہ قبول نہیں ہو گی۔

٧٤٦١- حدثني عبد الله بن هاشم وعبد الرحمن بن بشر العبدي قالا حدثنا يحيى (وهو ابن سعيد القطان) عن ابن جريج حدثني القاسم بن أبي بزة عن سعيد بن جبير قال قلت لابن عباس ألمن قتل مؤمنا متعمدا من توبة قال لا قال فتلوت عليه هذه الآية التي في الفرقان والذين لا يدعون مع الله إلها آخر ولا يقتلون النفس التي حرم الله إلا بالحق إلى آخر الآية قال هذه آية مكية نسختها آية مدنية ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا وفي رواية ابن هاشم فتلوت عليه هذه الآية التي في الفرقان إلا من تاب.

البخاري (٤٧٦٢) النسائي (٤٠١٢-٤٨٨٠)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: جس شخص نے کسی مسلمان کو عمداً قتل کر دیا کیا اس کی توبہ قبول ہو گی؟ انہوں نے کہا: نہیں' پھر میں نے ان پر سورۂ فرقان کی یہ آیت تلاوت کی: ''وہ لوگ جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کی عبادت نہیں کرتے اور نہ حق کے سوا کسی ایسے شخص کو قتل کرتے ہیں جس کو قتل کرنا اللہ نے حرام کر دیا ہے'' اس آیت کو میں نے آخر تک پڑھا' انہوں نے کہا: یہ آیت مکی ہے اس کو اس مدنی آیت نے منسوخ کر دیا: ''جس شخص نے کسی مومن کو عمداً قتل کر دیا اس کی سزا جہنم ہے' وہ اس میں ہمیشہ رہے گا'' ابن ہاشم کی روایت میں ہے: میں نے ان پر سورۂ فرقان کی آیت ''الا من تاب'' پڑھی۔

٧٤٦٢- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وهرون بن عبد الله وعبد بن حميد قال عبد أخبرنا وقال الآخران حدثنا جعفر بن عون أخبرنا أبو عميس عن عبد المجيد بن سهيل عن عبيد الله بن عبد الله بن عتبة قال قال لي ابن عباس تعلم وقال هرون تدري آخر سورة نزلت من القرآن نزلت جميعا قلت نعم إذا جاء نصر الله والفتح قال صدقت وفي رواية ابن أبي شيبة تعلم أي سورة ولم يقل آخر. مسلم تحفۃ الاشراف (٥٨٣٠)

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ مجھ سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ قرآن مجید کی کون سی سورت آخر میں یکبارگی مکمل نازل ہوئی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! ''اذا جاء نصر اللہ والفتح'' انہوں نے فرمایا: تم نے سچ کہا' ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے: تم جانتے ہو کہ کون سی سورت ہے' اور آخر کا لفظ نہیں کہا۔

٧٤٦٣- وحدثنا إسحق بن إبراهيم أخبرنا أبو معاوية حدثنا أبو عميس بهذا الإسناد مثله وقال آخر سورة وقال عبد المجيد ولم يقل ابن سهيل.

مسلم تحفۃ الاشراف (٥٨٣٠)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی' اس سند کے ساتھ بھی اس کی مثل مروی ہے' اس میں آخری سورت کا لفظ ہے۔

٧٤٦٤- حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة وإسحق بن إبراهيم وأحمد بن عبدة الضبي (واللفظ لابن أبي شيبة)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: کچھ مسلمانوں نے ایک شخص کو چند بکریوں میں دیکھا' اس نے کہا:

قَالَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيَ نَاسٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَجُلًا فِي غُنَيْمَةٍ لَهُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَأَخَذُوهُ فَقَتَلُوهُ وَأَخَذُوا تِلْكَ الْغُنَيْمَةَ فَنَزَلَتْ وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَى إِلَيْكُمُ السَّلَمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَقَرَأَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ السَّلَامَ.

البخاری (۴۵۹۱) ابوداود (۳۹۷۴)

السلام علیکم' انہوں نے اس کو پکڑ کر اس کو قتل کر دیا اور اس کی بکریاں لوٹ لیں' تب یہ آیت نازل ہوئی: ''جو شخص تم کو سلام کرے اس کو یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو'' حضرت ابن عباس کی قرات میں (''سلم'' کی جگہ) سلام کا لفظ ہے۔

۷۴۶۵- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ كَانَتِ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَرَجَعُوا لَمْ يَدْخُلُوا الْبُيُوتَ إِلَّا مِنْ ظُهُورِهَا قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ بَابِهِ فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا. البخاری (۱۸۰۳)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار جب حج کر کے آتے تو گھروں کے دروازوں کے بجائے پچھلی طرف سے گھر میں داخل ہوتے تھے' ایک انصاری دروازے سے داخل ہوا تو اس پر اعتراض کیا گیا' تب یہ آیت نازل ہوئی کہ ''گھروں میں پچھلی طرف سے آنا کوئی نیکی نہیں ہے''۔

۱- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ﴾

ذکرِ خدا اور سوزِ دل

۷۴۶۶- حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّدَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ مَا كَانَ بَيْنَ إِسْلَامِنَا وَبَيْنَ أَنْ عَاتَبَنَا اللَّهُ بِهَذِهِ الْآيَةِ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا أَرْبَعُ سِنِينَ. مسلم تحفۃ الاشراف (۹۳۴۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے اسلام لانے اور ہم پر اس آیت سے اللہ تعالیٰ کے عتاب کے دوران چار سال کا عرصہ گزرا۔ وہ آیت یہ ہے کہ ''ابھی مسلمانوں کے لیے وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ تعالیٰ کے خوف سے پگھل جائیں''۔

۲- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾

قرآن مجید میں نمازی کے لیے ستر پوشی کا حکم

۷۴۶۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ فَتَقُولُ مَنْ يُعِيرُنِي تِطْوَافًا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پہلے عورت بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کرتی تھی اور یہ کہتی تھی کہ کوئی مجھے ایک کپڑا دے گا جس کو میں اپنی شرمگاہ پر ڈال دیتی' آج بعض یا کل کھل جائے گا اور جو کھل جائے گا میں اس کو کبھی حلال نہیں کروں گی' تب یہ آیت نازل ہوئی: ''ہر نماز کے

تَجْعَلُهُ عَلَى فَرْجِهَا وَ تَقُولُ.

اَلْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ اَوْ كُلُّهُ

فَمَا بَدَا مِنْهُ فَلَا اُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ.

النسائی (۲۹۵۶)

وقت اپنا لباس زیب تن کرلیا کرو"۔

۳- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى ﴿وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ﴾

بدکاری اور فحاشی بند کرو

۷۴۶۸- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُوْ كُرَيْبٍ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ) حَدَّثَنَا أَبُوْ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ أُبَيِّ ابْنُ سَلُوْلَ يَقُوْلُ لِجَارِيَةٍ لَهُ اذْهَبِي فَابْغِيْنَا شَيْئًا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُكْرِهْهُنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ (لَهُنَّ) غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۱۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی بن سلول نے اپنی باندی سے کہا: جا (بدفعلی کرا کے) ہمارے لیے کچھ کما کر لا تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: "جب کہ تمہاری باندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیات دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان باندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا' بے حد رحم فرمانے والا ہے"۔

۷۴۶۹- وَحَدَّثَنِيْ أَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُوْ عَوَانَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ جَارِيَةً لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ سَلُوْلَ يُقَالُ لَهَا مُسَيْكَةُ وَأُخْرَى يُقَالُ لَهَا أُمَيْمَةُ فَكَانَ يُكْرِهُهُمَا عَلَى الزِّنَا فَشَكَتَا ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِلٰى قَوْلِهِ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. مسلم تحفۃ الاشراف (۲۳۱۷)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عبداللہ بن ابی بن سلول کی ایک باندی کا نام مسیکہ اور دوسری باندی کا نام امیمہ تھا' وہ ان دونوں کو بدکاری کرانے پر مجبور کرتا تھا' ان دونوں نے نبی ﷺ سے اس کی شکایت کی' تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی: "جب کہ تمہاری باندیاں پاک دامن رہنا چاہتی ہیں تو تم ان کو بدکاری پر مجبور نہ کرو"۔ یہ پوری آیت نازل کی۔

۴- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالٰى ﴿أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ﴾

قرآن مجید میں وسیلہ کا بیان' ایک آیت کریمہ کی حدیث سے تفسیر

۷۴۷۰- حَدَّثَنَا أَبُوْ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ إِدْرِيْسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيْمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ إِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوْا وَكَانُوْا يُعْبَدُوْنَ فَبَقِيَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ عَلٰى

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کی اس آیت: "وہ (نیک بندے) جن کو یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں کون زیادہ مقرب ہے" کے متعلق فرمایا: جنوں کی ایک جماعت مسلمان ہوگئی اور پوجا کرنے والے ان کی اسی طرح پوجا کرتے رہے'

عِبَادَتِهِمْ وَقَدْ أَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ.

البخاري (٤٧١٤-٤٧١٥)

حالانکہ وہ مسلمان ہو گئے تھے' یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

٧٤٧١- حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ كَانَ نَفَرٌ مِنَ الْإِنْسِ يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ النَّفَرُ مِنَ الْجِنِّ وَاسْتَمْسَكَ الْإِنْسُ بِعِبَادَتِهِمْ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ. سابقہ حوالہ (۷۴۷۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: "وہ (نیک بندے) جن کو یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں" کی تفسیر کے متعلق فرمایا: انسانوں کی ایک جماعت جنوں کی ایک جماعت کی پرستش کرتی تھی' پھر جنوں کے ایک گروہ نے اسلام قبول کر لیا اور وہ انسان بدستور ان کی عبادت کرتے رہے' تب یہ آیت نازل ہوئی: "وہ جن کی یہ عبادت کرتے ہیں وہ تو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں"۔

٧٤٧٢- وَحَدَّثَنِيهِ بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۷۴۷۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

٧٤٧٣- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبَدٍ الزِّمَّانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ قَالَ نَزَلَتْ فِي نَفَرٍ مِنَ الْعَرَبِ كَانُوا يَعْبُدُونَ نَفَرًا مِنَ الْجِنِّ فَأَسْلَمَ الْجِنِّيُّونَ وَالْإِنْسُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ فَنَزَلَتْ أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَى رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ.

مسلم تحفۃ الاشراف (۹۳۴۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس آیت: "یہ لوگ ان کی عبادت کرتے ہیں جو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں" کے متعلق فرمایا: یہ آیت عرب کے ایک گروہ کے متعلق نازل ہوئی ہے جو جنوں کی ایک جماعت کی عبادت کرتا تھا' پھر وہ جن اسلام لے آئے اور جو انسان ان کی عبادت کرتے تھے ان کو اس کا پتا نہ چل سکا' تب یہ آیت نازل ہوئی: "یہ لوگ ان کی عبادت کرتے ہیں جو خود اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں"۔

٥- بَابٌ فِي سُورَةِ بَرَاءَةَ، وَالْأَنْفَالِ، وَالْحَشْرِ

سورۃ براءۃ' الانفال اور الحشر کا بیان

٧٤٧٤- حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ سُورَةُ التَّوْبَةِ قَالَ التَّوْبَةُ قَالَ بَلْ هِيَ الْفَاضِحَةُ مَا زَالَتْ تَنْزِلُ وَمِنْهُمْ وَمِنْهُمْ حَتَّى ظَنُّوا أَنْ لَا يَبْقَى مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا ذُكِرَ فِيهَا قَالَ قُلْتُ سُورَةُ الْأَنْفَالِ قَالَ تِلْكَ سُورَةُ بَدْرٍ قَالَ قُلْتُ فَالْحَشْرُ قَالَ نَزَلَتْ فِي بَنِي النَّضِيرِ.

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: سورۂ توبہ' انہوں نے فرمایا: توبہ' بلکہ وہ تو کفار اور منافقین کو ذلیل کرنے والی ہے' یہ سورت نازل ہوتی رہی' اس میں ہے: بعض منافقین' بعض منافقین' حتیٰ کہ انہوں نے یہ گمان کیا کہ ہر منافق کا اس سورت میں ذکر کر دیا جائے گا' میں نے پوچھا: اور سورت انفال' انہوں نے کہا: یہ سورۂ بدر ہے' میں

البخاري (٤٦٤٥-٤٨٨٢-٤٨٨٣-٤٠٢٩)

نے کہا: حشر انہوں نے کہا: یہ بنو نضیر کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

٦- باب في نزول تحريم الخمر

خمر (شراب) کی حرمت نازل ہونے کا بیان

٧٤٧٥- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ أَلَا وَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ أَشْيَاءَ مِنَ الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثَةُ أَشْيَاءَ وَدِدْتُ أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهَا الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا.

البخاري (٤٦١٩-٥٥٨١-٥٥٨٨-٥٥٨٩-٧٣٣٧)

ابوداود (٣٦٦٩) الترمذي (١٨٧٤)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے منبر پر خطبہ دیا اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا: سنو! جب خمر کی تحریم نازل ہوئی اس وقت خمر پانچ چیزوں سے بنتی تھی: گندم، جو، کھجور، انگور اور شہد اور خمر اس چیز کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے اور اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہم کو تفصیل سے بتلا دیتے۔ دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے چند ابواب۔

٧٤٧٦- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ وَثَلَاثٌ أَيُّهَا النَّاسُ وَدِدْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عَهِدَ إِلَيْنَا فِيهِنَّ عَهْدًا نَنْتَهِي إِلَيْهِ الْجَدُّ وَالْكَلَالَةُ وَأَبْوَابٌ مِنْ أَبْوَابِ الرِّبَا. سابقہ حوالہ (٧٤٧٥)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا: حمد و ثناء کے بعد! اے لوگو! جب خمر کی تحریم نازل ہوئی تو وہ پانچ چیزوں سے بنائی جاتی تھی: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو اور خمر وہ مشروب ہے جو عقل کو ڈھانپ لے اے لوگو! تین چیزیں ایسی ہیں جن کے متعلق میں یہ چاہتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ان کے بارے میں خاص نصیحت فرما دیتے: دادا اور کلالہ کی میراث اور سود کے چند ابواب۔

٧٤٧٧- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَيَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا غَيْرَ أَنَّ ابْنَ عُلَيَّةَ فِي حَدِيثِهِ الْعِنَبِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى الزَّبِيبِ كَمَا قَالَ ابْنُ مُسْهِرٍ. سابقہ حوالہ (٧٤٧٥)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں: ایک سند کے ساتھ عنب کا لفظ مروی ہے اور دوسری کے ساتھ زبیب کا۔

٧- بَابٌ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ﴾

ایک آیت کریمہ ”یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا“ کی تفسیر کا بیان

٧٤٧٨- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ قَسَمًا أَنَّ هَذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ بَرَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ حَمْزَةُ وَعَلِيٌّ وَعُبَيْدَةُ بْنُ الْحَارِثِ وَعُتْبَةُ وَشَيْبَةُ ابْنَا رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدُ بْنُ عُتْبَةَ.

البخاری (٣٩٦٦-٣٩٦٨-٣٩٦٩-٤٧٤٣) ابن ماجہ (٢٨٣٥)

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ قسم کھا کر کہتے تھے: "یہ دو فریق ہیں جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں اختلاف کیا" وہ یہ کہتے تھے کہ یہ آیت ان کے متعلق نازل ہوئی ہے جنہوں نے جنگ بدر میں مبارزت کی' حضرت حمزہ' حضرت علی اور حضرت عبیدہ بن حارث رضی اللہ عنہم' ان کے مقابلہ میں عتبہ بن ربیعہ' شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عتبہ نکلے۔

٧٤٧٩- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ذَرٍّ يُقْسِمُ لَنَزَلَتْ هَذَانِ خَصْمَانِ بِمِثْلِ حَدِيثِ هُشَيْمٍ. سابقہ حوالہ (٧٤٧٨)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں: قیس بن عبادہ کہتے ہیں: میں نے حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کو قسم کھا کر یہ کہتے ہوئے سنا: "ھذان خصمان" یہ آیت نازل ہوئی' اور یہ حدیث سابق کی مثل ہے۔

آج بروز ہفتہ ۸ رجب' ۱۴۰۳ھ بمطابق ۲ جنوری ۱۹۹۳ء نماز فجر کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس گنہگار کے ہاتھوں صحیح مسلم کا ترجمہ مکمل کرا دیا' اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب شکر ہے کہ اس نے اپنے اس بے بضاعت اور عاجز بندے کو اپنے رسول معظم ﷺ کے کلام معجز نظام کو اردو میں منتقل کرنے کی توفیق اور سعادت بخشی' الٰہ العالمین! جس طرح تو نے مجھے صحیح مسلم شریف کے مکمل ترجمہ کی توفیق دی ہے' قرآن مجید کے مکمل ترجمہ کی بھی توفیق اور سعادت عطا فرما اور میرے اس کام کو میری مغفرت کا ذریعہ اور صدقہ جاریہ کر دے!

آمین یا رب العالمین!